داؤد عسکر

تاروں کا خموش کارواں ہے
یہ قافلہ بے درا رواں ہے
بے تاب ہے ذوقِ آگہی کا
کھلتا نہیں بھید زندگی کا
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی
یہ رسم قدیم ہے یہاں کی
چلنے والے نکل گئے ہیں
جو ٹھہرے ذرا کچل گئے ہیں
کوئی نہیں غمگسارِ انساں
کیا تلخ ہے روزگارِ انساں

جو مصرعے اسمیں نہیں آسکے
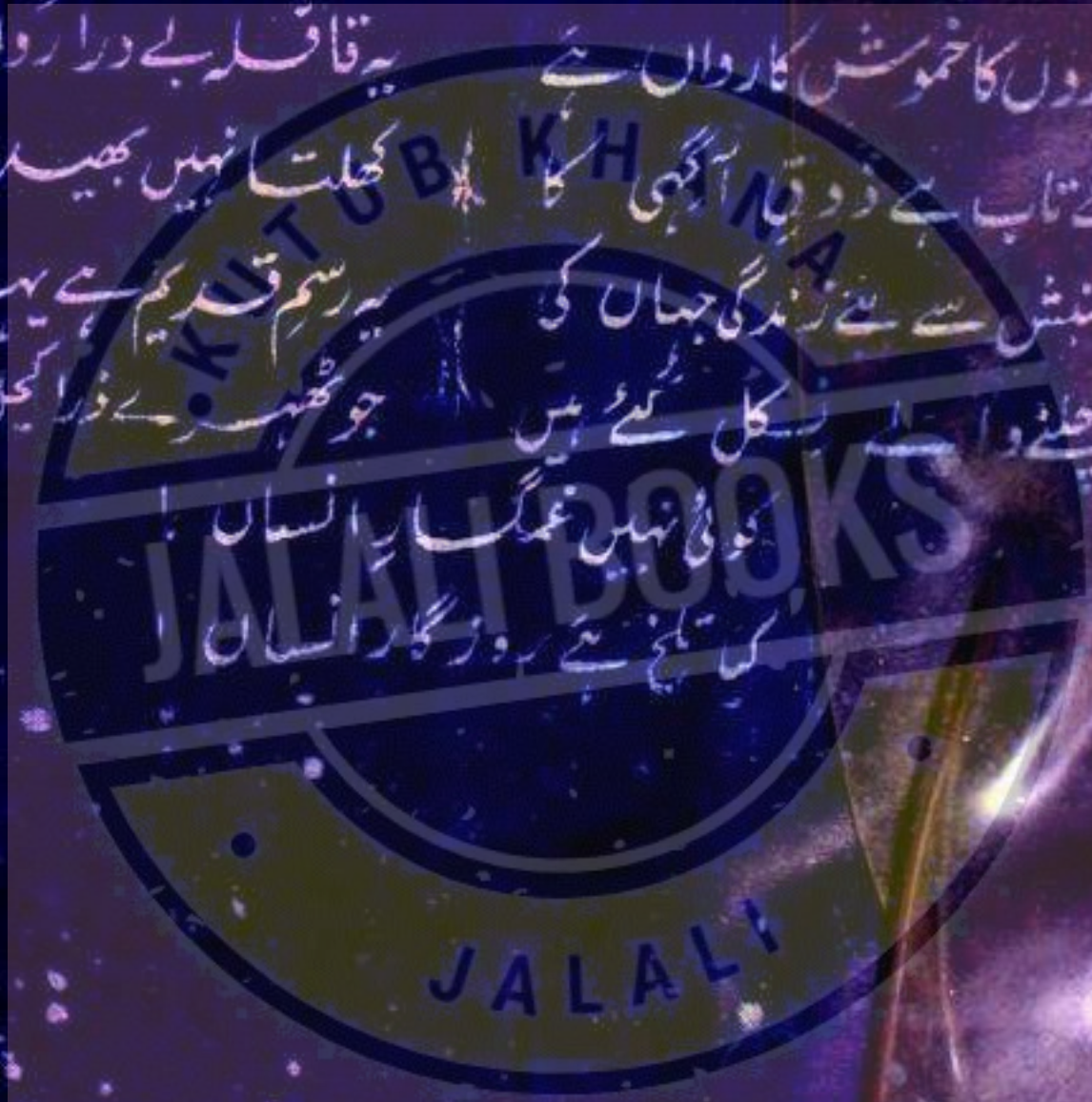
(۱) محفل میں دل آویز ہے مقتل میں بلاخیز

(۲) بے سوز ہوتی نہیں قوموں کی خودی تیز
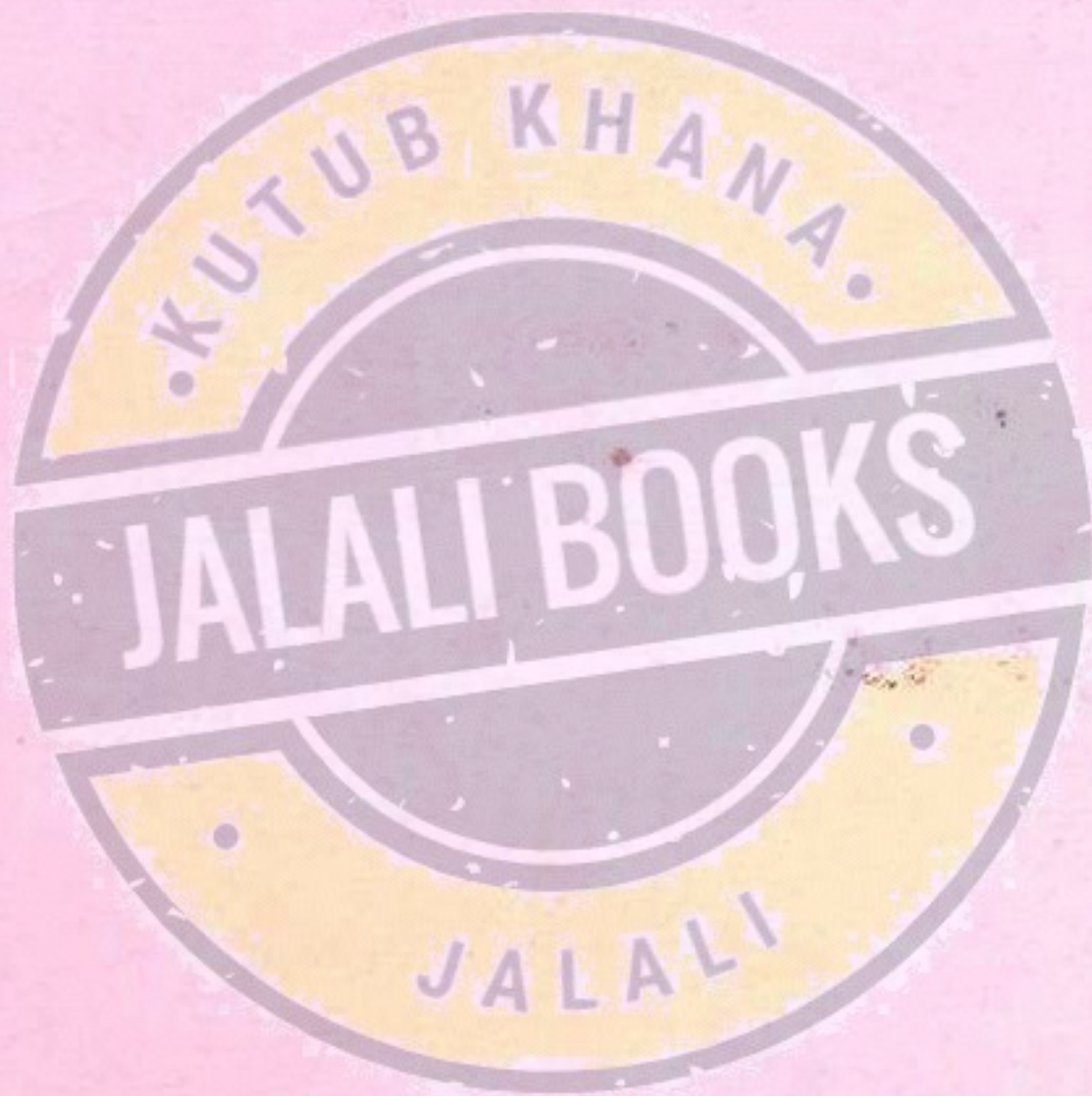
حکیم الامت حضرت علامہ اقبال کے اُردو کلام کا مکمل اشاریہ

مشتمل بہ بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، ارمغان حجاز

المعروف بہ

جُوئے شیر

حصہ اوّل

تو نے فرہاد نہ کھودا کبھی ویرانۂ دل

جل گئی مزرعۂ ہستی تو اُگا دانۂ دل
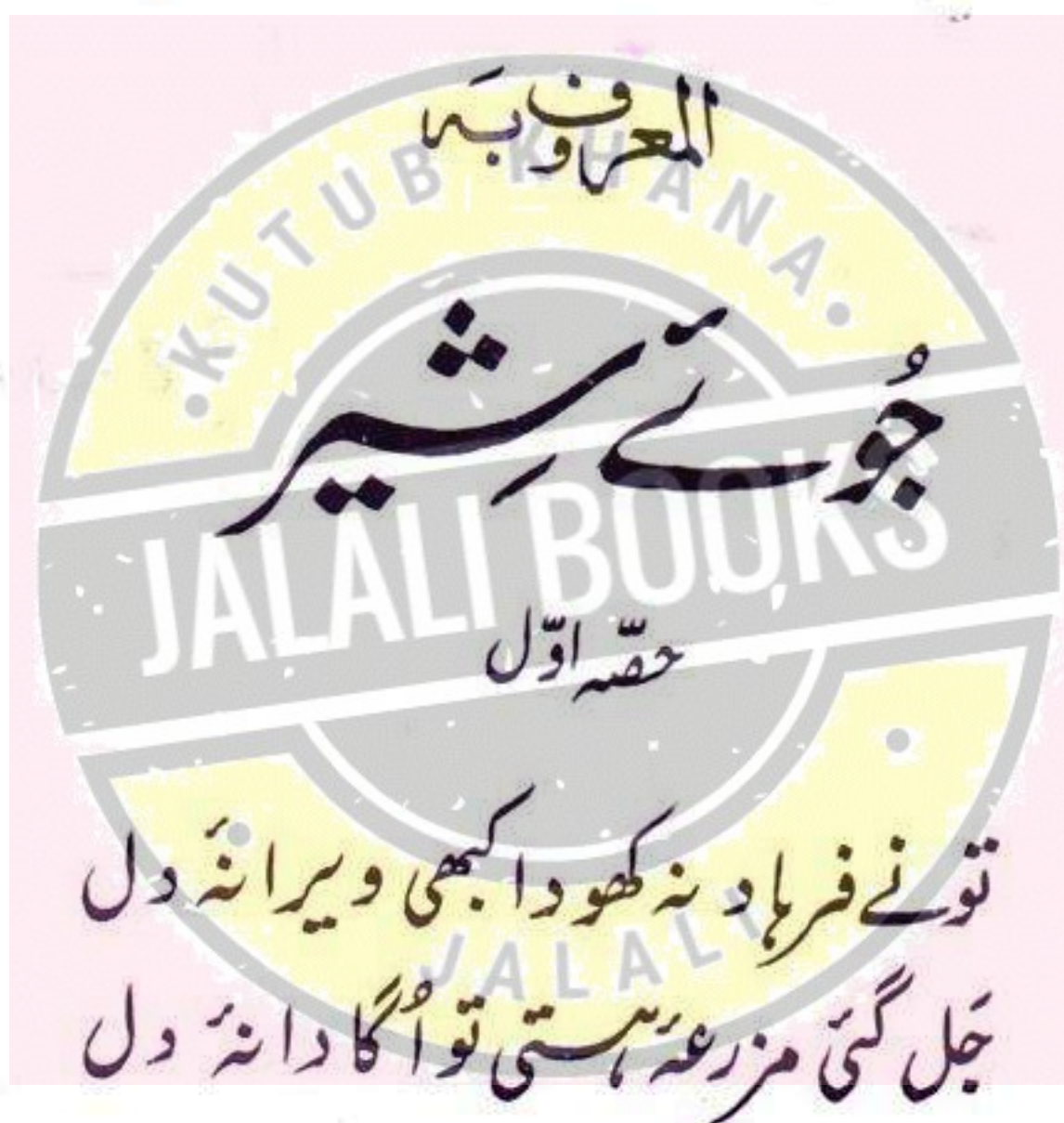
تالیف: داؤد عسکر

رشید اینڈ سنز اردو بازار، کراچی
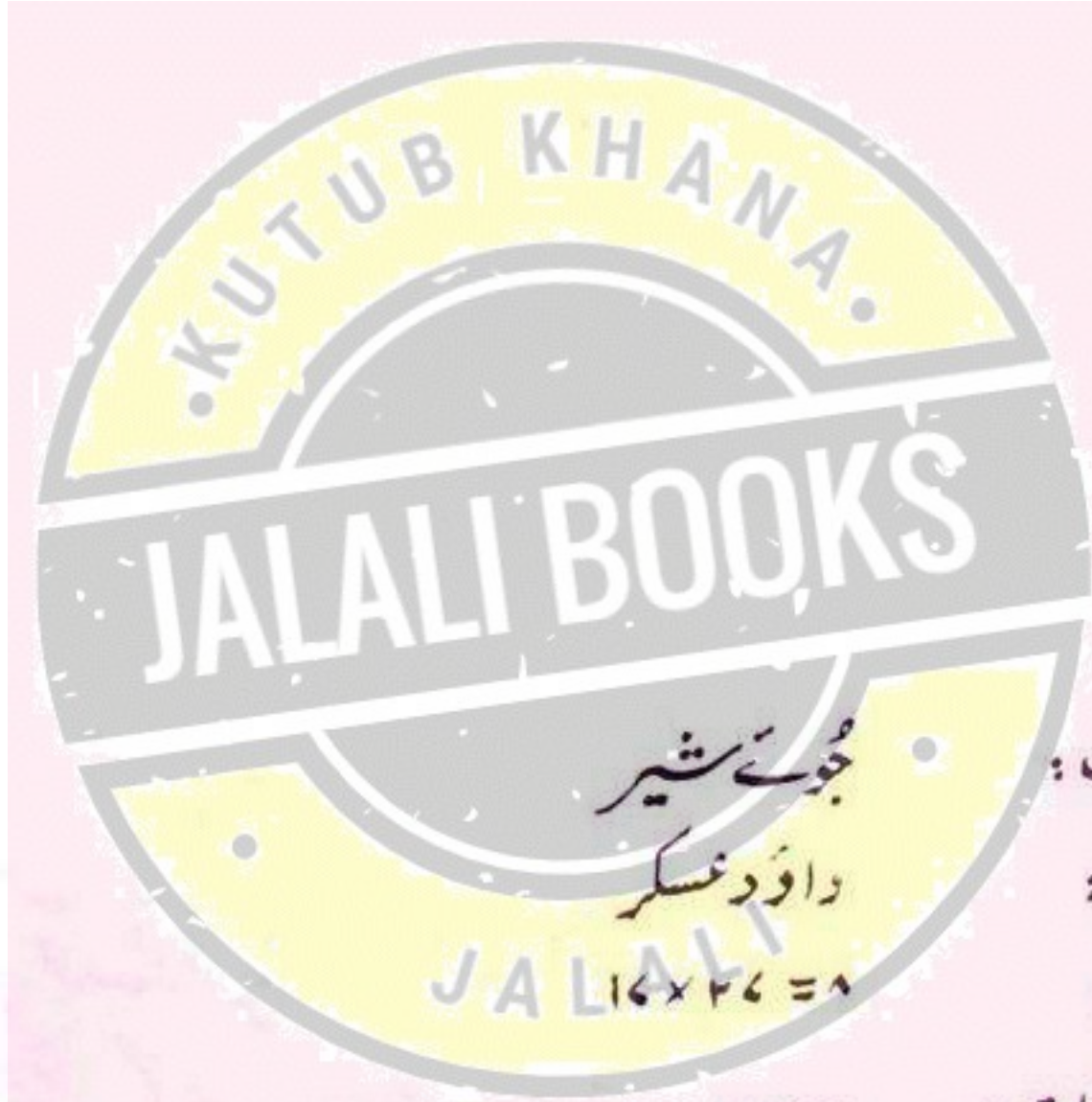
نام کتاب : جوئے شیر

مؤلف : داؤد عسکر

سائز : ۱۷×۲۷ = ۸

تعداد صفحات : ۶۳۲

کاتب : ابو محمد حسینی ۸۷/۲ بہار کالونی کراچی ۲

ناشر : رشید اینڈ سنز

مطبع : رشید اینڈ سنز پرنٹرز

تعداد طباعت : دو ہزار

سال طباعت : ربیع الاول ۱۳۹۹ھ ، فروری ۱۹۷۹ء

قیمت : پچھتر روپے (۷۵/-)

چوں می گویم مُسلمانم بلرزم
کہ دانم مشکلاتِ لا اِلٰہ را
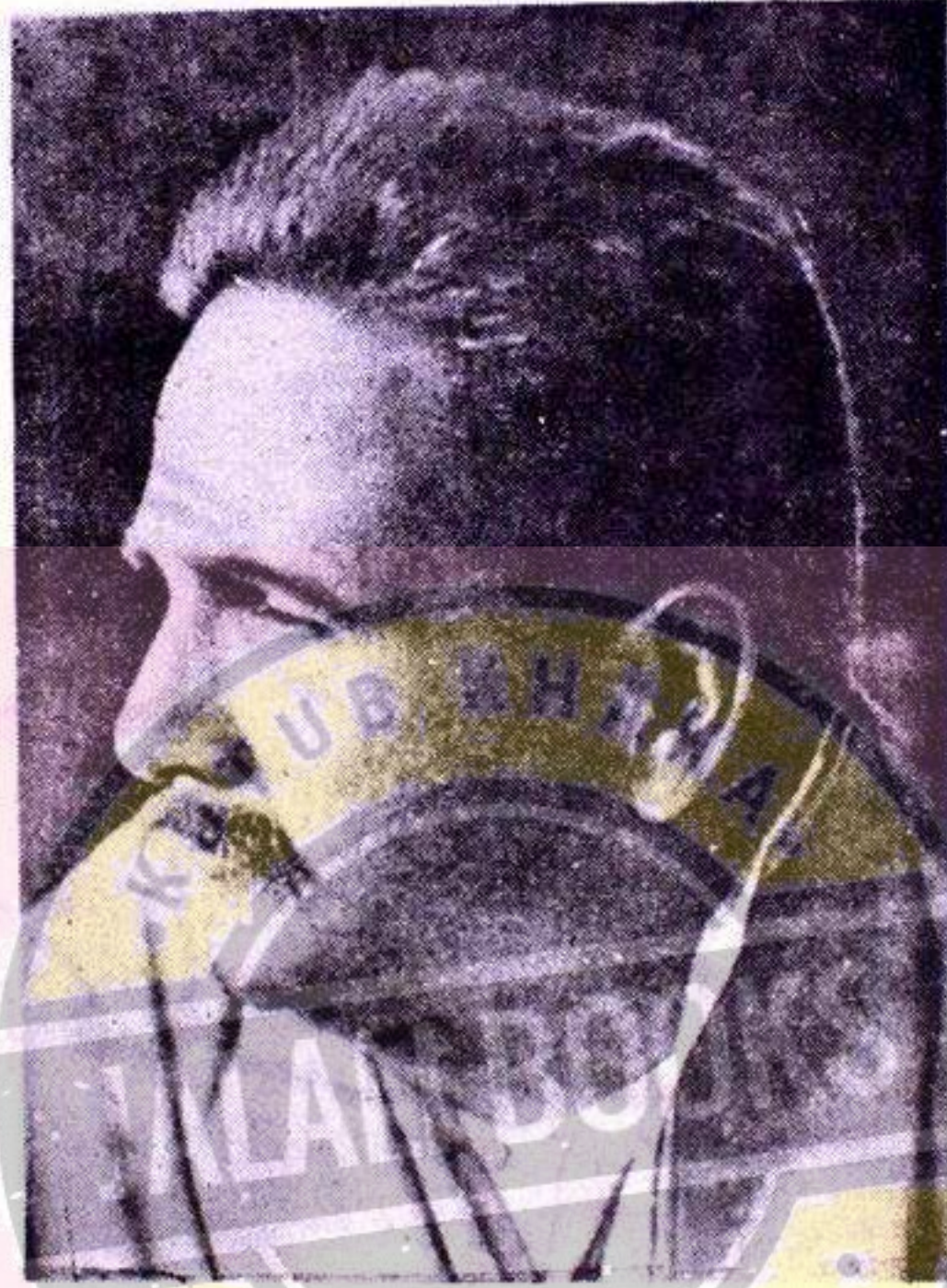
عمرہا در کعبہ و بتخانہ می نالد حیات
تا ز بزمِ عشق یک دانائے راز آید بروں

سالہا دیر و حرم میں زندگی روتی رہی
تب کہیں نکلا کوئی اس بزم سے دانائے راز

(ترجمہ)

باآں رازے کہ گفتم پے نبردند

زِ شاخِ نخلِ من خرما نخوردند

من اے میرِ اُمم داد از تو خواہم

مرا یاراں غزل خوانے شمردند

رُوحِ اِنتساب

کلامِ اقبال کا یہ انڈیکس اگر موصوف کی زندگی میں مرتب ہوتا تو غالباً وہ بہت محظوظ ہوتے۔ مجھے فخر ہے کہ میں اس گدو کاوش کا نذرانہ مرحوم کی مبارک روح کو اپنی تمام تر عقیدتوں کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔

سوزِ دل، اشکِ رواں، آہِ سحر، نالۂ دل
ایں ہمہ از اثرِ لطفِ شمائی بینم

حرفِ آغاز

"جوئے شیر" علامہ اقبال کے مکمل اردو کلام کا ایک جامع اور مستنبط اشاریہ ہے جو تقریباً چھ سو صفحات پر مشتمل ایک ضخیم "انڈیکس" کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے، اور وہ حضرات جو اقبال کے کلام اور اُن کی بصیرت سے شغف رکھتے ہوں استفادہ کر سکتے ہیں۔

"عرضِ حال" کے اوراق کا مجموعہ دراصل "جوئے شیر" میں پیش لفظ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ اِن اوراق میں اُن حالات کا ایک متلاطم ساخاکہ ہے جو مسلمانوں کو تین سو سال سے درپیش ہیں مسلمانوں کی زبوں حالی کا یہی فتنہ پرور دَور اقبال کی شاعری پر اثر انداز ہوا جس نے اُن کے دل و دماغ میں ایک عظیم ہیجان سا پیدا کر دیا، اور اُن کی شاعری قوم کے تاریک ترین لمحات اور مایوس کُن حالات میں ایک جانفزا پیام لیکر آئی۔

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی!

"عرضِ حال" میں علامہ اقبال کے جو سیاسی اور معاشرتی نقش و نگار اُبھرتے ہیں اُن کی بعض جھلکیاں عوام کی بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔ میرے بعض احباب نے "عرضِ حال" کے اوراق کو ایک کتابچہ کی صورت میں الگ چھپوانے کا اِس شدّت سے اصرار کیا کہ میرے لئے آمادہ ہوئے بغیر چارہ نہ تھا۔ صرف قباحت اس میں یہ ہے کہ اِس "عرضِ حال" کا تعلّق اُس مخصوص کتاب سے ہے جس کے لئے یہ لکھا گیا، اور اس مرحلے پر اس کتابچے کے لئے غیر متعلقہ حصّوں کو الگ کرنا نہایت دقّت طلب امر ہے؛ کیونکہ اب وقت کی گنجائش ہرگز نہیں، اس لئے مجوّزہ کتابچے کو ایک مسلسل اور مربوط کتاب کی حیثیت حاصل نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر یہ کتابچہ قوم میں ذرہ بھر شعور بیدار کرنے کا حامل ہو تو مجھے "عرضِ حال" کو جوں کا توں طبع کرانے میں کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔

درحقیقت علامہ اقبال کے سیاسی اور معاشرتی نظریات پر ایک علیحدہ جامع اور مبسوط کتاب لکھی جا سکتی ہے اور اس کا لکھا جانا اشد ضروری بھی ہے کیونکہ اقبال کے نظریات پاکستان کی تخلیق کے ماخذ ہیں، اور پاکستان کی تاریخ کا اہم جزو بھی ہیں۔ یہ بات الگ ہے کہ پاکستان اب تک اقبال کے تخیلات کو شرمندۂ تعبیر نہ کرسکا۔ علامہ اقبال کی تلقینات قرآنی تعلیمات کے تابع ہیں اور اُن کے کلام میں ایقان اور عرفان کا عنصر (خاص کر فارسی کلام میں) اتنا بصیرت افروز ہے کہ پیغمبر اسلام کے پیروں کے لئے اختلاف کی گنجائش ہرگز نہیں رہتی۔ علامہ اقبال نے دَورِ حاضرہ کے مسلمانوں پر تنقید بھی کی ہے اور غلط فہمیوں میں اُلجھے ہوئے حقائق پر روشنی بھی ڈالی ہے، اور وہ حالات جو اسلام اور مغربی تہذیب کے تصادم سے پیدا ہوئے ہیں، ان پر سیر حاصل تبصرے بھی کئے ہیں، اور ہمارے درپیش مسائل کا حل بھی تجویز کیا ہے۔ اگلے صفحات میں ان ہی مسائل کے حل کی تلاش کی گئی ہے تاکہ کسی صحیح لائحۂ عمل اور نصب العین کی نشاندہی ہو سکے۔ اس میں بعض مسلک اور مکتبِ فکر کے حضرات کو اختلاف ہوگا، اور حقیقت میں جب تک کوئی واضح راہ متعین نہیں ہوتی ہمارا بھٹکتے رہنا لازمی امر ہے۔ لیکن اگر اختلاف نیک نیتی پر مبنی ہو تو بہتری کی راہ نکل آتی ہے۔ اس تیس بتیس سالوں کی ٹامک ٹوئی کے بعد ضرورت ہے کہ مغرب کی اندھا دھند تقلید بند کی جائے اور اپنی بنیادیں صحیح کی جائیں، ورنہ ہمارا انجام عبرتناک ہوگا — اگلے اوراق اِسی عبرتناک انجام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لَب پہ آسکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائیگی

اندھیری شب ہے، جُدا اپنے قافلے سے ہے تو

ترے لئے ہے مرا شعلۂ نوا قندیل،

فریب خوردۂ منزل ہے کارواں اپنا

زیادہ راحتِ منزل سے ہے نشاطِ رحیل

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم

نہایت اس کی حُسینؓ، ابتدا ہے اسماعیلؑ
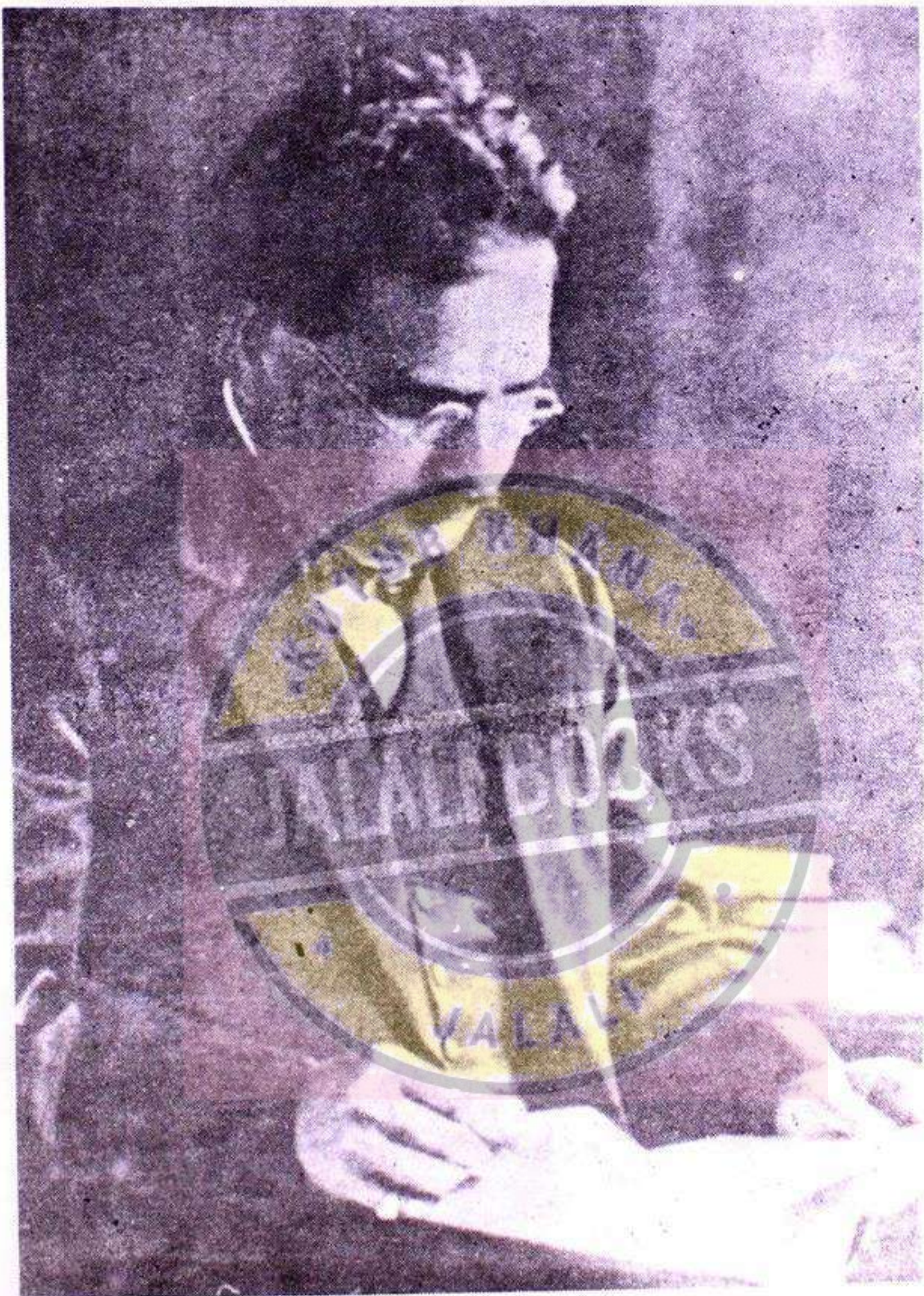
میری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ
کہ میں ہوں محرمِ رازِ درونِ میخانہ

عرضِ حال

گاہے گاہے باز خواں ایں قصّۂ پارینہ را

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی سہانی صبح حسبِ معمول اپنی تمام رعنائیوں کے ساتھ طلوع ہوئی۔ مجھے اس روز صبح آٹھ بجے کسی کام کی غرض سے کرنل ڈار سے ملنے سی ایم ایچ جانا تھا۔ میں گلبرگ مارکیٹ سے ہوتا ہوا لاہور چھاؤنی پہنچا۔ راستے میں لوگ اپنے معمولات میں مصروف تھے اور کوئی ایسی غیر معمولی بات دیکھنے میں نہ آئی جس سے کسی اضطراری کیفیت کا احساس ہوتا۔ لیکن جب میں سی ایم ایچ پہنچا تو دیکھا کہ باہر درجنوں ایمبولنس گاڑیاں دو رویہ کھڑی ہیں اور ہر طرف سناٹا چھایا ہوا ہے۔ میں کرنل ڈار کے کمرے میں گیا تو اردلی سے معلوم ہوا کہ کرنل صاحب کسی کانفرنس میں مشغول ہیں اور آج نہیں مل سکیں گے۔ میں جرأت کر کے کانفرنس کے کمرے تک جا پہنچا اور سپاہی کے ہاتھ ایک رقعہ لکھ بھیجا کہ بڑی عنایت ہوگی اگر مجھے ایک منٹ کے لئے آ کر مل سکیں۔ کرنل ڈار فوراً باہر آ گئے اور مجھ سے کہا کہ آج صبح بھارت نے اچانک لاہور پر حملہ کر دیا ہے اور ہم زخمیوں کی دیکھ بھال اور بستروں کے انتظام میں بے حد مصروف ہیں۔

میں اپنے دفتر روانہ ہوا۔ میرا دفتر نہرِ لاہور کے کنارے مغلپورہ میں واقع تھا اور وہاں شعبۂ انہار کے کئی اور انجنیئروں کے دفتر بھی ہیں۔ میں دفتر پہنچا تو کام کرنے کو جی نہ چاہا۔ طبیعت میں عجب بے کلی سی تھی۔ دفتروں میں سرگوشیاں ہو رہی تھیں۔ افواہوں کا طومار تھا۔ یہ بات تقریباً سب کے علم میں تھی کہ بھارت نے راتوں رات

لاہور کے نواحی دیہاتوں پر حملہ کر دیا ہے۔ اتنے میں ریڈیو پر اعلان ہوا کہ صدر محترم جناب محمد ایوب خان آج دن کے ساڑھے بارہ بجے قوم سے خطاب کریں گے۔ سب کی آنکھیں گھڑیوں پر لگ گئیں۔ لوگ ریڈیو کے گرد جمع ہونا شروع ہوئے۔ ٹھیک ساڑھے بارہ بجے ریڈیو پاکستان سے قومی ترانے کی دُھنیں فضا میں بکھرنے لگیں اور صدر مملکت نے اپنی گرجدار آواز میں قوم سے خطاب شروع کیا جس کے اقتباسات حسبِ ذیل ہیں۔ یہ وہ تاریخی تقریر ہے جس کے الفاظ تاریخِ پاکستان میں ہمیشہ جگمگاتے رہیں گے :-

میرے عزیز ہموطنو!

دس کروڑ پاکستانی عوام کی آزمائش کا وقت آ گیا ہے۔ بھارتی افواج نے آج علی الصبح پاکستان کی حدود میں لاہور کے محاذ پر حملہ کر دیا ہے۔ بھارتی حکمران گذشتہ پانچ ماہ سے جو جارحانہ اقدامات کرتے آئے ہیں یہ تازہ حملہ ان ہی مجرمانہ سرگرمیوں کی ایک کڑی ہے۔ بھارتی حکمرانوں نے گذشتہ مئی، کشمیر میں خطِ متارکۂ جنگ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہماری حدود میں کرگل کی تین چوکیوں پر قبضہ کر کے اپنے جارحانہ اقدام کی ابتدا کی تھی اور ٹیٹوال کے علاقے میں ہماری چوکیوں پر قبضہ کرنے کی پیشقدمی کی تھی۔ اس کے بعد بھارتی افواج اپنی پوری طاقت کے ساتھ اوڑی اور پونچھ کے علاقوں میں داخل ہو گئیں۔ اب یہ بات ظاہر ہو گئی ہے کہ ان تمام اشتعال انگیزیوں کے باوجود ہم نے جس صبر وتحمّل کا مظاہرہ کیا، بھارتیوں نے اس کا مطلب غلط سمجھا۔ بالآخر بھارتی جارحیت کو روکنے کے لئے آزاد کشمیر کی افواج کو بھمبر کے علاقے میں داخل ہونا پڑا۔ بھارت جُنون کے عالم میں اپنی فضائی فوج کو حرکت میں لے آیا، جس سے شدید بحران کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔

اِس وقت یہ حقیقت ساری دنیا پر واضح ہو چکی ہے کہ کشمیر میں بھارت کا جارحانہ اقدام دراصل پاکستان پر حملے کا آغاز تھا۔ بھارت نے قیامِ پاکستان کے فوراً بعد جن معاندانہ عزائم کی پرورش کی تھی، آج اس کا عملی ثبوت مہیا کر دیا ہے۔ گذشتہ اٹھارہ سال کے دوران اُن کی تمام جنگی کاروائیوں کا مقصد پاکستان کے خلاف کاروائی تھا، بھارتی حکمرانوں نے چین کے خطرے کا ہوّا کھڑا کر کے ہمارے بعض دوست ممالک سے زبردست فوجی امدادیں حاصل کیں، لیکن مغربی حکمران بھارت کے اصل مقصد کو سمجھ نہ سکے۔ یہ بات ہمارے علم میں ہمیشہ رہی ہے کہ یہی اسلحہ ہمارے خلاف استعمال ہو گا، اور وقت نے ہمارے اِس اندیشے کی تصدیق کر دی۔ اب بھارتی حکمرانوں نے کسی رسمی اعلانِ جنگ کے بغیر اپنی روایتی بزدلی اور عیاری سے کام لیتے ہوئے

اپنی فوج کو پاکستان کی سرزمین میں داخل ہونے کا حکم دیا ہے۔ ہمارے لئے وقت آگیا ہے کہ دشمن کو دندان شکن جواب دیں، اور بھارتی سامراجیت کو کچل کر رکھ دیں۔

پاکستان کے دس کروڑ عوام جن کے دلوں کی دھڑکنوں میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے مقدس کلمات بسے ہوئے ہیں اُس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے جب تک کہ بھارتی توپوں کے دہانے ہمیشہ کے لئے سرد نہیں ہو جاتے۔

بھارتی حکمران نہیں جانتے کہ انہوں نے کس قوم کو للکارا ہے! پاکستانی عوام جو اپنے عقائد کی سربلندی اور اپنے مقصد کی صداقت پر ایمانِ کامل رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے نام پر فردِ واحد کی طرح مُتحد ہو کر دشمن کے خلاف جنگ آزما ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی بشارت ہے کہ حق کا بول بالا ہوگا۔

جنگ شروع ہو چکی ہے۔ ہمارے بہادر سپاہی دشمن کے حملے کو پسپا کرنے کے لئے محاذ پر جا چکے ہیں۔ پاکستان کی مُسلح افواج کو اپنے جوہر دکھانے کا موقعہ ملا ہے۔ وہ ناقابلِ تسخیر جذبے اور عزم سے لیس ہیں، جو کبھی متزلزل نہیں ہوا۔ ہم دشمن کا مُنہ توڑ جواب دیں گے۔

عزیز ہموطنو! آزمائش کی اس گھڑی میں تمہیں بالکل پُرسکون رہنا ہوگا، ہم میں سے ہر فرد کو ایک عظیم فریضہ ادا کرنا ہوگا جس کے لئے عقیدے کی پختگی اور والہانہ سپردگی درکار ہے۔ حکومتِ پاکستان مکمل طور پر تیار ہے۔ ہم ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ آپ کی سرحدوں کے خلاف جس نے سر اٹھایا اس کے مقدر میں تباہی ہے۔! خدائے بزرگ و برتر اپنی بے پایاں رحمت سے ہمیں فتح اور کامرانی نصیب کرے۔ خدا تمہارا حافظ و ناصر ہو!

پاکستان پائندہ باد!''

صدرِ مملکت کے اس اعلان نے ساری قوم کو جھنجھوڑ ڈالا۔ لوگوں نے صدر کے نعرۂ جہاد کا پُرجوش خیر مقدم کیا۔ پوری قوم، ایک ہی دن میں، نہیں چند ساعتوں میں، ایک نئے ولولے اور نئے جذبے سے سرشار ہو گئی۔ قوم کے تمام افراد اس عزم سے اٹھے کہ ہم مٹ تو سکتے ہیں، لیکن دشمن کے آگے جھک نہیں سکتے۔ پاک فوج کے افراد اعلیٰ تربیت یافتہ تھے، اور پھر جذبۂ جہاد سے سرشار تھے۔ شجاعت، جرأت اور جانبازی ان کا شیوہ تھا، ان کے سینے نورِ توحید سے معمور تھے۔ وہ اللہ کا نام لے کر اٹھے اور دشمن پر فی الواقع ٹوٹ پڑے۔

لاہور کے عوام کا جوش و خروش بھی دیکھنے کے قابل تھا۔ لاہور کی فضا نعرۂ تکبیر اور جہاد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی، اور لوگ ہر قسم کے خطروں سے بے نیاز ہو کر دیوانہ وار سڑکوں پر نکل آئے۔ نوجوان تو حملے کی خبر سنتے ہی جوش و جذبے سے تڑپ اٹھے اور لاٹھیاں، کلہاڑیاں لیئے سائیکلوں اور اسکوٹروں پر سوار واہگہ کی سمت چل پڑے۔ شالامار کے قریب فوج کے چند افسروں نے انہیں روک لیا۔ نوجوانوں نے کہا کہ صدر نے تو ہمیں جہاد کی دعوت دی ہے۔ فوجی افسروں نے کہا کہ آپ لوگ واپس جا کر شہری دفاع کے مرکزوں میں شہری دفاع کا اہتمام کریں، یہی آپ کی جہاد ہے۔ محاذ پر دشمن سے نبٹنے کے لیئے ہم کافی ہیں۔

شام ہونے سے پہلے ہی دودھ کی دیگوں سے لدے ہوئے ریڑھے، پلاؤ اور قورموں کی دیگیں، روٹیوں کے انبار، فروٹ اور مٹھائیوں کے ٹوکرے لوگ جوق در جوق بڑے شوق اور انہماک کے ساتھ خود کھینچ کھینچ کر محاذ پر پہنچا رہے تھے اور فوجی جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کر رہے تھے۔ دیہات اور مضافات کی سڑکوں کے کنارے کمبلوں اور لحافوں کے تودے، برتنوں، لوٹوں اور لالٹینوں کے ڈھیر، بسکٹوں، چائے، چینی اور دودھ کے ڈبوں کے انبار، حجامت کا سامان، پہننے کے کپڑے اور دیگر اشیائے ضرورت کے ذخیرے اس افراط سے جمع ہونا شروع ہوئے کہ ان کو ہلال احمر کے مرکزوں تک پہنچانا دشوار ہوگیا۔ خون کے لیئے بے شمار عورتیں اور مرد قطار اندر قطار ہسپتالوں میں جمع ہوگئے، اور بڑے ذوق و شوق کے ساتھ فوجی بھائیوں کے لیئے اپنے خون کا عطیہ پیش کرنے لگے۔ صرف ۱۱ ستمبر میں ایک ہی دن میں ایک ٹن خون جمع ہوا، اور دوسرے شہروں نے بھی اسی طرح اپنی حریت پسندی اور ایثار و قربانی کی ایسی مثالیں پیش کیں جو بہت کم قوموں کی تاریخ میں ملیں گی۔ دفاعی فنڈ کھل گئے، عورتوں، مردوں، بچوں، بوڑھوں سبھی نے اپنے اثاثوں کے منہ کھول دیئے اور دل کھول کر چندہ دیا۔ سارا ملک دفاعی تدبیروں کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہوگیا، گھر گھر خندقیں کھدنی اور مورچے بنانے کا کام شروع ہوگیا اور شہری دفاع کی ٹولیاں اپنے فرائض کی سرانجامی میں ہر طرف مشغول نظر آنے لگیں۔ ادھر بیگم نور جہاں نے اپنی پرترنم آوازیں "میرے ڈھول سپاہیا! تینوں رب دیاں رکھاں" گانا شروع کیا اور ایسے پرسوز نغمے الاپے کہ ہزار ہا بنئیوں کے دماغوں کے بخئیے ادھڑنے لگے۔ صوفی تبسم نے راتوں رات ایسے نغمے تراشے کہ سنتے ہی روح اترانے لگتی۔ علامہ اقبال کے ترانے لمحہ بہ لمحہ فضا میں لہرا رہے تھے۔ پھر شام کو اعجاز حسین بٹالوی کی نشریات، نصیر انور کی ندائے حق (جس میں آئین اور عقیل "میاں جی" اور "مہاشہ جی" کے روپ میں رونما ہوتے)، میاں جی اور مہاشہ جی کی اداکاری اور ان کا لب و لہجہ اور انداز بیان اتنا دلآویز ہوتا کہ

ہر بنئے کے دماغ پر ہتھوڑے برستے۔ اُن کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ پاکستان یہ نت نئے پروگرام کہاں سے لے آتا ہے۔ اس پر مزید اشفاق احمد کا فیچر "تلقین شاہ" اور میاں تجمل حسین کے شہر ناموں نے اور ہی چہل پہل پیدا کر دی تھی۔ اور ریڈیو سے لمحہ بھر اُٹھنے کو جی نہ چاہتا۔ ریڈیو کی بوریت ختم ہوگئی۔ تقریباً سبھی شاعر، ادیب، تمثیل نگار، اداکار، اور مغنیوں نے کمال تندہی سے حصہ لیا اور ساری قوم جاگ اٹھی۔ سارا معاشرہ خدمت اور صداقت کے جذبے سے سرشار ہو کر میدانِ عمل میں کود پڑا۔ جرائم اور بدعنوانیاں ختم ہوگئیں، حتیٰ کہ سیاست دان بھی راہِ راست پر آگئے۔ غزلیں اور قوالیاں یکسر معطل ہوگئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ہماری نشریات کی ہیئت بدل گئی۔ ہر بات میں قوم کے لئے اِک نیا پیغام نظر آنے لگا۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی واضح ہوگیا کہ ریڈیو کی وساطت سے قوم کو متحد کیا جاسکتا ہے۔ اِس کی کردار سازی کی جا سکتی ہے، احساسِ عدل و انصاف، انسانی ہمدردی اور خوفِ خدا پیدا کیا جا سکتا ہے، معاشرتی خرابیوں اور خامیوں کی اصلاح کی جا سکتی ہے، اور اخلاقی جراتوں کو اجاگر کر کے برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ اس میں کسی جبر و استبداد کی ضرورت نہیں، بشرطیکہ سالارِ کارواں کی نگاہ بلند اور جان پُرسوز ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ قیامِ پاکستان نتیجہ ہے مسلمانوں کے جذبۂ اسلامیت اور اخوت کا۔ اِس جذبے نے برصغیر کے مسلمانوں کو حصولِ پاکستان کی جدوجہد میں وحدت اور ایثار بخشا تھا، اور قربانی اور جانثاری کا ایسا ولولہ پیدا کیا جو رہتی دنیا تک یاد رہے گا۔ لیکن بدقسمتی سے اِس ملک کے سیاستدان حضرات روزِ اول ہی سے دھوکہ فریب اور ریاکاری سے کام لیتے رہے، عوام کو اپنی ولولہ انگیز تقریروں سے بیوقوف بناتے رہے اور اپنے مفاد اور ہوسناکیوں کی خاطر معاشرے کو بگاڑنے اور سرکاری ملازموں کو غلط راستوں پر ڈالنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اس لوٹ کھسوٹ میں وہ ہر قسم کی قلابازیاں کھاتے رہے اور اپنی عیش و عشرت کے لئے نت نئے اصراف بڑھاتے رہے۔ اِس طرح ساری قوم اوباشیوں اور بے قاعدگیوں، دھاندلیوں، ناعاقبت اندیشیوں اور زر پرستی کا شکار ہوگئی، جس کا اثر قومی خزانے کے زرِ مبادلے پر پڑنا لامحال تھا، اور قوم افراطِ زر میں مبتلا ہوگئی۔ پاکستان کی تاریخ کا یہ ایک نہایت المناک باب ہے کہ پاکستان کے اوّلین قائدین نے پاکستان کی بنیاد غلط اقدار اور اصولوں پر رکھی اور اُس مقصد کو فراموش کر دیا جس کے لئے قوم نے پاکستان کا مطالبہ کیا تھا اور جس کے حصول کے لئے عظیم ترین قربانیاں دی تھیں۔ ان نام نہاد سیاستدانوں کے پاس نہ تو کوئی واضح نصب العین تھا اور نہ ہی یہ شعور پایا جاتا تھا کہ نظریۂ زندگی کا تصور کیا ہونا چاہیے۔ ان کے پاس کوئی لائحہ عمل نہ تھا، سوائے بہانہ تراشی اور اسلام کا لبادہ اوڑھ کر قوم کو بہکانے کے، حتیٰ کہ ان کا وجود قوم کے لئے لعنت اور نفریں کا مظہر بن گیا، اور سوائے ان کے اپنے خوشامدیوں اور خوشہ چینوں

کے ان کو کوئی توقیر کی نظروں سے نہ دیکھتا، لیکن وہ اپنے زعم میں خود فریبی کا شکار تھے۔

ان سترہ دنوں کی جنگ میں ملّتِ پاکستان نے جو اتحاد و ہم آہنگی، نظم و ضبط اور نفس کشی کا مظاہرہ کیا، وہ اسی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی بدولت تھا، اور یہی وہ جذبہ ہے جو ہر اس موقعہ پر اُبھرتا ہے جب پاکستان کے عوام اپنے نصبُ العین اور نظریۂ حیات کو کسی خدشے میں پاتے ہیں۔

۶ ستمبر کی شام ہوتے ہی گلبرگ اور نواحی علاقوں میں گولیوں کی بوچھاڑ شروع ہوگئی اور سارا علاقہ بھارتی چھاتہ برداروں کی زد میں تھا۔ شہر میں بلیک آؤٹ تھا۔ نوجوان سائیکلوں پر سوار ہاتھوں میں بندوقیں لئے چھاتہ برداروں کے تعاقب میں افراتفری کے عالم میں بھاگ رہے تھے۔ کچھ لوگ خطرے کے پیشِ نظر گلبرگ خالی کر دینا چاہتے تھے اور اپنی کاروں میں سامان لاد رہے تھے۔ اتنے میں کرفیو کا اعلان ہوگیا اور سب اپنا سا مُنہ لے کر بیٹھ گئے۔ اب یا تو لمحہ بہ لمحہ ریڈیو سے اعلان ہو رہے تھے یا اقبال کے پُرسوز نغموں سے قلب و جگر میں سرور پیدا ہو رہا تھا۔ توپوں کے دہانوں سے شعلے لپک رہے تھے، دھماکوں سے در و دیوار لرز رہے تھے، لیکن حوصلوں اور جراُتوں میں کوئی فرق نہ آیا اور نہ ہی کسی قسم کا خوف و خدشہ محسوس ہوا۔ سائرن بجتے لیکن ہم آرام سے بیٹھے سامنے جنگ کا نظارہ دیکھتے رہے۔ یہ ایک پُراسرار رات تھی اور رات کی تاریکی میں دل کی دھڑکنوں کے ساتھ یہ دعا نکلتی کہ اے ربِ ذوالجلال! تو پاکستان کو استقامت بخش اور ان فرزندانِ توحید کو کامیابی عطا فرما جو تیرے نام پر نبی مہوئی اس سرزمین کی حفاظت اور دفاع کے لئے اپنی جانوں کی قربانی کا مقدس فریضہ ادا کر رہے ہیں۔

بھارت نے بغیر کسی اعلانِ جنگ کے پاکستان پر مختلف محاذوں سے حملہ کر دیا تھا، اور افواجِ پاکستان سر بکفن ان کے مقابلے پر اتر آئی تھیں۔ پاکستان کے عوام اور لیڈر اپنے سیاسی اختلافات بھلا کر صدر ایوب کی قیادت میں حملہ آوروں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح ڈٹ گئے اور جنگ کے شروع ہوتے ہی توپوں کی گھن گرج سے گویا ساری قوم کی روح جاگ اٹھی اور ہماری صوبوں اور بولیوں میں بٹی ہوئی اور قومیتوں اور عصبیتوں میں بکھری قوم کا بالآخر جمود ٹوٹ گیا اور ساری قوم یکجان ہوگئی ؎

تو اپنی سرنوشت اب اپنے قلم سے لکھ	؞	خالی رکھی ہے خامۂ حق نے تری جبیں !
یہ نیلگوں فضا جسے کہتے ہیں آسماں	؞	ہمت ہو پَر کشا، تو حقیقت میں کچھ نہیں !
بالائے سر رہا تو ہے نام اس کا آسماں	؞	زیرِ پَر آگیا، تو یہی آسماں زمیں !

(۲)

علامہ اقبال کے کلام سے شیفتگی مجھے تقریباً لڑکپن سے ہی تھی۔ میں نے پہلی مرتبہ ڈاکٹر اقبال کا نام ۱۹۲۰ء میں سنا تھا جبکہ میری عمر کوئی آٹھ نو برس کی ہوگی۔ میں اس زمانے میں مدرسہ تعلیم القرآن نوشہرہ میں پڑھا کرتا تھا۔ اس مدرسہ کی پرائمری جماعتوں کا اہتمام اُن دنوں اسلامیہ کلب کے قریب دریا کے کنارے ایک مسجد میں تھا، اور اسی کلب کے چمن زاروں میں اُس سال انجمنِ حمایت الاسلام کا سالانہ جلسہ بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہونے والا تھا جس کے لئے جی ٹی روڈ سے لے کر کلب تک کی سڑکیں نہایت خوبصورتی کے ساتھ سجائی گئیں، جھاڑ فانوس لٹکائے گئے، دروازے بنائے گئے، اور تین دن کے لئے خورد و نوش کا نہایت اعلیٰ انتظام کیا گیا۔ میں نے والد صاحب سے ذکر کیا کہ ہمارے اسکول میں ایک بہت بھاری جلسہ ہونے والا ہے، آپ اس میں شریک ہوں گے؟ کہنے لگے اگر ڈاکٹر اقبال کے آنے کا پروگرام ہوا تو ضرور آؤں گا۔ خیر، ڈاکٹر اقبال تو نہ آئے لیکن یہ نام میرے دل میں کھٹک سا گیا۔ کچھ عرصہ بعد والد صاحب کا تبادلہ چترال ہوگیا اور میں ۱۹۲۷ء میں میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوکر چھٹیاں گزارنے چترال چلا گیا۔ چترال اُن دنوں پشاور سے آٹھ دنوں کی گھوڑوں کی مسافت تھی۔ میں نے والد صاحب کے سرہانے میز پر ایک نہایت خوشنما چرمی جلد میں کتاب دیکھی جس پر سنہری حروف میں **بانگِ درا** لکھا تھا، اور نیچے **اقبال**۔ میں نے کتاب اٹھائی اور ورق الٹنے پلٹنے لگا، تو نظر ایک صفحے پر جا اٹکی۔ لکھا تھا:-

قیس پیدا ہوں تری محفل میں یہ ممکن نہیں
تنگ ہے صحرا ترا، محمل ہے بے لیلیٰ ترا
اے دُرِ تابندہ! اے پروردۂ آغوشِ موج!
لذّتِ طوفاں سے ہے نا آشنا دریا ترا

یہ ایک لمبی نظم تھی۔ میں پڑھتا گیا تو ہر لفظ نشتر کی طرح دل میں چبھتا گیا اور میرے قلب و دماغ میں ایک ہیجانی کیفیت پیدا ہونے لگی۔ میٹرک کی جماعتوں تک میں کئی اردو شعراء کے کلام سے واقف ہوچکا تھا، لیکن ایسی سوزناک اور تابناک شاعری میں نے کسی کے کلام میں نہیں پائی تھی۔ میں نے دیوانہ وار ساری کتاب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ بار بار پڑھتا تو اشعار کے مطالب اور معانی خود بخود سمجھ میں آنے لگے، اور اگر نہ آتے تو پوچھ لیتا۔ تین ماہ بعد جب میں

چترال سے واپس آنے لگا تو میں نے والد صاحب سے بسماجت تمام بانگِ درا کی درخواست کی۔ انہوں نے میری طرف غور سے دیکھا، پھر کہا، لے جاؤ۔ ۱۹۳۲ء میں جب میں انجنیئرنگ کی تعلیم کے لئے انگلستان روانہ ہوا تو یہ کتاب میرے ساتھ تھی اور میں نے اس کا مطالعہ جاری رکھا، ہر بار پڑھنے سے نیا لطف آتا اور رگوں میں حرارت دوڑنے لگتی۔ کبھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے اور کبھی آنکھیں بھیگ جاتیں۔

اپریل ۱۹۳۸ء کی ایک صبح میں گلاسگو میں اپنے فلیٹ کی بالکنی میں کھڑا کسی خیال میں محو تھا کہ ناگاہ میرا ایک دوست بھاگتا ہوا آیا اور کہا، تمہارے ہاں کوئی سر محمد اقبال بڑا شاعر گذرا ہے۔ میں نے کہا، ہاں! کہنے لگا وہ کل وفات پا گیا ہے۔ یہ دیکھو اخبار۔ میری آنکھوں تلے اندھیرا سا چھا گیا۔ میں دل تھام کر بیٹھ گیا۔ میرے دوست نے پوچھا کیا وہ تمہارا رشتہ دار تھا؟ میں نے کہا خون کا رشتہ تو نہ تھا۔ ہاں محبت کا رشتہ ضرور تھا۔ اور میری یہ حسرت کہ میں ہندوستان پہنچکر پہلے آستانۂ اقبال پر حاضر ہوں گا، پوری نہ ہو سکی۔

ہندوستان پہنچ کر معلوم ہوا کہ علامہ اقبال کی کئی اور کتابیں بھی شائع ہو چکی ہیں۔ میں نے اردو فارسی کی سب کتابوں کے سیٹ خرید لئے اور یہ کتابیں میری زندگی کا سرمایۂ حیات بن گئیں۔ مزید برآں اقبال پر کسی نے کوئی کتاب لکھی تو میں نے جھٹ خرید لی اور اس طرح اقبالیات پر میرے پاس ایک خاصا وسیع ذخیرہ جمع ہو گیا، اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

(۳)

"ون یونٹ" بن جانے کے بعد میرا تبادلہ لاہور ہو گیا۔ میرا یہ معمول تھا کہ دفتر جانے سے پہلے صبح کی خبروں کے بعد "ڈاکٹر اقبال کا ایک شعر" جو اُن دنوں صوفی تبسم مرحوم بیان کیا کرتے تھے سُن کر جاتا، اور شعر اور شرح کے بعض نکات نوٹ کر لیتا۔ بسا اوقات یہ دشواری پیش آتی کہ فلاں شعر کس کتاب کے کس صفحے یا کس نظم سے تعلق رکھتا ہے، اور پوری نظم کا متن کیا ہے۔ اکثر گھنٹوں کی ورق گردانی کے بعد بھی کسی مخصوص شعر کا کھوج لگانا دشوار ہو جاتا۔ میں نے اپنے شغل کے لئے اردو اور فارسی کے منتخب اشعار کی ایک بیاض حروفِ تہجی کی مدد سے کے تحت ترتیب دے رکھی تھی جس میں بین الحروفی ترتیب تو نہ تھی لیکن اکثر شعروں کا کھوج مل جاتا۔ بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ علامہ اقبال کے مکمل اردو کلام کا ایک جامع اشاریہ بین الحروفی ترتیب کے ساتھ مرتب کروں تاکہ عوام بھی استفادہ کر سکیں۔ چنانچہ اس اشاریہ کی تدوین کا کام میں نے آج سے تقریباً تیرہ برس پہلے یعنی ۱۹۶۵ء

کی پاک بھارت جنگ کے دوران ہی میں شروع کر دیا تھا، لیکن جون ۱۹۶۶ء میں میرا تبادلہ لاہور سے حیدرآباد ہو گیا اور میری کتابوں کا ذخیرہ اور نوٹس وغیرہ سامان میں ایسے گڈمڈ ہوئے کہ ملازمت سے فارغ ہونے تک میں اس کام کو دوبارہ ہاتھ نہ لگا سکا۔ اور اس کے بعد بھی ایسی مصروفیات درپیش رہیں کہ یکسوئی کے ساتھ ایک عرصے تک اس کام کی طرف توجہ نہ دے سکا۔

علامہ اقبال کے اردو کلام کی چاروں کتابوں کے تمام مصرعوں کو حروفِ تہجی کی مدوں کے تحت جمع کرنا محنت طلب کام ضرور تھا مگر گراں نہ تھا، اس کے بعد مصرعوں کو بین الحروف ترتیب دینی تھی، جس کا مجھے پہلے احساس نہ تھا لیکن یہ کام فی الواقع نہایت کٹھن اور صبر آزما ثابت ہوا۔ تقریباً اتنا ہی جتنا کہ کوہکن کے لئے پہاڑ سے نہر کھودنا۔ لیکن چونکہ لگن تھی ... مشکل کو سر انجام پایا۔ اور اسی مناسبت سے اس کتاب کا نام "جوئے شیر" رکھا گیا۔

میں نے یہ کام ۱۹۷۵ء میں مکمل کر لیا تھا کہ علامہ اقبال کے کلام کے نئے ایڈیشن یعنی کلیات وغیرہ شائع ہوئیں جن کے صفحات کا شمارہ گذشتہ پچاس برس کی مطبوعات سے بالکل مختلف تھا۔ چنانچہ جدید ایڈیشنوں کے صفحات کے حوالوں کے لئے مجھے ایک اور کالم کا اضافہ کرنا پڑا اور بنابریں از سرِ نو ریاضت شروع کی۔ اب جن حضرات کے پاس پرانے ایڈیشن ہیں یا جنہوں نے نئے ایڈیشن خرید لئے ہیں، دونوں اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

یہاں یہ ذکر کر دینا نامناسب نہ ہوگا کہ مشرق و مغرب کے جتنے شاعر گذرے ہیں وہ چاہے شیکسپیئر، ملٹن، بائرن، گوئٹے، شلر، شیلے، کیٹس، ورڈزورتھ، یا ٹینیسن وغیرہ ہوں یا رومی، سعدی، حافظ، فردوسی، عرفی، جامی، وغیرہ یا پھر مومن، میرزا غالب، ذوق، داغ، جوش، جگر۔ کسی کے کلام کا مکمل اور جامع اشاریہ آج تک مرتب نہیں ہوا۔ یہ امتیاز صرف اقبال کو حاصل ہوا ہے اور مجھے فخر ہے کہ قدرت نے اس کام کی سعادت مجھ ناچیز کو بخشی۔

(۴)

علامہ اقبال کے والد بزرگوار شیخ نور محمد ایک عارف باللہ اور درویش منش انسان تھے جن کے زیرِ اثر آپ نے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ ان کی والدہ کی تربیت کا جو اثر ان کی طبیعت پر مرتب ہوا وہ تو ان کی اس نظم سے اخذ ہو سکتا ہے جو انہوں نے "والدہ مرحومہ کی یاد میں" لکھی تھی۔ علامہ اقبال کی ذاتِ گرامی میں علم و عرفان اور فکر و تعمق کی بہت سی خوبیوں کا جمع ہونا محض حُسنِ اتفاق نہ تھا۔ آپ کی تعلیم و تربیت اور ذہنی پختگی اور اعلیٰ کردار کی تخلیق میں صالح اور متقی والدین اور شفیق اور ذہین اساتذہ کا بڑا دخل ہے۔ اس حقیقت کو

لسان العصر اکبر الٰہ آبادی مرحوم نے نہایت دلکش پیرائے میں بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں ؎

حضرتِ اقبال میں جو خوبیاں پیدا ہوئیں　　قوم کی نظریں جو اُن کی طرز کی شیدا ہوئیں

یہ حق آگاہی، یہ خوش گوئی، یہ ذوقِ معرفت　　یہ طریقِ دوستی، خودداریٔ باتمکنت

اِس کے شاہد ہیں کہ ان کے والدین ابرار تھے

باخدا تھے، اہلِ دل تھے، صاحبِ اسرار تھے

علامہ اقبال ایک قادر الکلام اور بلند فکر فلسفی تھے۔ آپ کے اساتذہ میں مولوی میر حسن اور ڈاکٹر آرنلڈ کا نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ مولوی میر حسن ایک جید عالم تھے جن کی سیرت اور بصیرت سے اقبال کو حصولِ فیضان کا موقعہ ملا۔ اپنی خداداد لیاقت اور ذہانت کے باوصف اقبال کا جوہرِ کمال اور ذہنی پختگی مولوی میر حسن کی مرہونِ منت ہے، جنہوں نے اقبال میں شعر کا صحیح ذوق پیدا کیا، اور اقبال نے عمر بھر انہیں اپنا محسن گردانا۔ مشرقی حکماء میں آپ کو خصوصاً مولینا جلال الدین رومی سے شغف تھا جنہیں وہ اپنا روحانی مرشد بھی مانتے ہیں، اور اپنی زندگی کی حرارت اور تڑپ، سوز و گداز، عشق و عرفان اُن ہی سے منسوب کرتے ہیں۔ وہ معترف تھے کہ ان کے دل و دماغ اور فکر و خیال کو رومی کی مشتِ خاک نے کیمیا بنا دیا ؎

مرشدِ رومی حکیم پاک ذات　　رازِ مرگ و زندگی بر ما کشاد

پیرِ رومی خاک را اکسیر کرد　　از غبارم جلوہ ہا تعمیر کرد

باوجودیکہ اقبال کا نام ملتِ پاکستان کے شعور کا جزوِ لاینفک بن چکا ہے، لیکن ابھی عوام اُن کے کلام کی روح تک نہیں پہنچ پائے۔ اُن کے پیام کو عام سطح پر بہت کم لوگوں نے سمجھا ہے۔ ریڈیو اور ٹی وی پر کلامِ اقبال محض غزل سرائی کی صورت میں یا عقیدت کے طور پر تو پیش کیا جاتا ہے لیکن نہ گانے والا اس کو سمجھتا ہے اور نہ سننے والا۔ اقبال کے نادر خیالات، عمیق جذبات، وسیع معلومات، ارفع مشاہدات، اور ان سے نتائج کے استخراج کی شاذ ہی ترجمانی کی جاتی ہے۔ اقبال کا نوجوانوں کے لئے پیغام نوجوانوں تک پہنچ ہی نہیں سکتا کیونکہ اردو فارسی سے وہ بے بہرہ ہی نہیں، انہوں نے روگردانی بھی اختیار کر رکھی ہے اور اس بیگانگی پر فخر بھی کیا جاتا ہے۔ اقبال کی شاعری کا مقصود "تعمیرِ جوہرِ انسانیت" ہے۔ وہ قوم کو بیداری اور حرکت کا پیغام دیتے ہیں، لیکن اقبال زندگی بھر احتجاج کرتے رہے کہ خدارا مجھے غزلخواں نہ سمجھنا۔ مجھے گل و بلبل کے

روایتی افسانوں سے کوئی غرض نہیں۔ چنانچہ بارگاہِ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم میں رو رو کے عرض کرتے ہیں

من اے خیر الامم! داد از تو خواہم — مرا یاراں غزلخوانے شمردند

اور ایک جگہ اور فرماتے ہیں ؎

نغمہ کجا و من کجا، ساز و سخن بہانہ است — سوئے قطار می کشم ناقۂ بے زمام را

اور پھر ارشاد ہوتا ہے ؎

میری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ
کہ میں ہوں محرمِ رازِ درونِ میخانہ!

اور جب وقتِ آخر آپہنچا تو مایوسی کے عالم میں یوں فرما گئے ؎

چوں رختِ خویش بر بستم ازیں خاک — ہمہ گفتند با ما آشنا بود
ولیکن کس ندانست ایں مسافر — چہ گفت، با کہ گفت، از کجا بود

اقبال کے کلام میں بلا کی کشش اور حرارت ہے۔ ان کے دلآویزی فقید المثال ہے! مسلمانوں کے فکر و ادب میں ایسا کوئی شاعر اور مفکر نظر نہیں آتا جس کی فکر اس قدر ہمہ گیر، نظر اس قدر دُور رس، اور بیان اتنا دلآویز ہو۔ اُن کی شعلہ نوائی دلوں میں سوز و گداز اور روح میں ہیجان اور ارتعاش پیدا کرتی ہے۔ اردو شاعری میں پہلی مرتبہ ایک ایسی بلند آہنگ آواز گونجی جس کے آتشیں نفس نے قوم کی اندھیری رات میں ایک شمع فروزاں کر دی۔ اقبال نے قوم کو جھنجوڑ جھنجوڑ کر بیدار کرنے کی کوشش کی۔ اُس کا پیغام حرارت اور حرکت کا پیغام ہے۔ جس میں جوشِ ارتقا ہے، عشق و جنون ہے، جلال و جمال ہے ؎

تخمِ گل کی آنکھ زیرِ خواب بھی بے خواب ہے — کس قدر نشو و نما کے واسطے بے تاب ہے
زندگی کا شعلہ اس دانے میں جو مستور ہے — خود نمائی، خود فزائی کے لئے مجبور ہے
سردیٔ مرقد میں بھی افسردہ ہو سکتا نہیں — خاک میں دب کر بھی اپنا سوز کھو سکتا نہیں
پھول بن کر اپنی تربت سے نکل آتا ہے یہ — موت سے گویا قبائے زندگی پاتا ہے یہ
ہے لحد اُس قوتِ آشفتہ کی شیرازہ بند — ڈالتی ہے گردنِ گردوں میں جو اپنی کمند

خوگرِ پرواز کو پرواز میں ڈر کچھ نہیں
موت اس گلشن میں جز سنجیدنِ پر کچھ نہیں!

اقبال اپنے گرد و پیش کا جائزہ لیتا ہے۔ ماضی و حال پر نگاہ دوڑاتا ہے۔ اس کا دل اپنے شاندار ماضی سے وابستہ ہو جاتا ہے۔ اس کی آنکھیں حال کی عبرتوں پر جمی رہتی ہیں۔ اور وہ ایک تابناک مستقبل کے لئے بے چین ہو کر زندگی کو تازہ پیام دیتا ہے۔ وہ زندگی کی راہیں روشن کرتا ہوا نئی منزلوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نئے افق پیش کرتا ہے۔ اُس کی شاعری زندگی کے ہر پہلو کی عکاسی کرتی ہے اور آنے والے دور کی ایک دھندلی سی تصویر دکھلاتی ہے ؎

اپنی خاکستر سمندر کو ہے سامانِ وجود
مر کے پھر ہوتا ہے پیدا یہ جہانِ پیر دیکھ
کھول کر آنکھیں مرے آئینۂ گفتار میں
آنے والے دور کی دھندلی سی اک تصویر دیکھ

اقبال کا فکری پسِ منظر، اُن کی ذہنی اُفتاد، اور اُن کے عصر کا ماحول، کچھ ایسے عناصر تھے جو اُن کی شاعری پر اثر انداز ہوئے بغیر رہ نہ سکے، عثمانیہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر ظہیر الدین الجامعی لکھتے ہیں کہ "جس فتنہ پرور عصر میں اقبال کی چشمِ ہوش کھلی اور جو روح فرسا اور ہولناک مناظر اُس کے پیشِ نظر ہوئے، اقبال جیسے بلند مرتبہ شاعر کے قلب و دماغ میں ایک عظیم ہیجان اور بلا خیز طوفان پیدا کرنے کے لئے کافی تھے۔ ایسے ہی تاریک لمحات اور پیچیدہ حالات میں زندگی اپنی راہ آپ متعیّن کر لیتی ہے، اور ایک شفاف اور مصفّٰی قلب شاعر کو آدم گرانہ الہام کے قبول کرنے کے لئے تیار کر دیتی ہے"۔ آگے چل کر لکھتے ہیں، "اقبال نے دیکھا کہ مشرق کی وہ قوم جس نے تاریخ کی سب سے زیادہ بھٹکی ہوئی انسانیت کی راہنمائی کی تھی اپنی عظمت اور سطوت کی بلندیوں سے قعرِ مذلّت و انحطاط میں گری چلی جا رہی ہے، اور اس آثارِ مذلّت کا اس کو کوئی احساس تک نہیں۔ اغیار کی تدبیر کا کشتہ بنی ہوئی ہے۔ اپنی تخریب اور غیروں کی تعمیر اُس کا کام رہ گیا ہے۔ اپنے وجود سے بے خبر لاش کی طرح بے حسی اور ذلّت و خواری کی زندگی گذارنے میں کوئی عار نہیں پاتی۔ پیرانِ کہن غیرت اور حیا سے بیگانہ، نوجوان عورتوں کی طرح مشغولِ تن، دولتمندوں پر بخل اور عیاشی کی لعنت سوار، اُن کی نظر پوست پر محو مغز سے بیگانہ، کسی کے دل میں آرزو کا گذر نہیں گویا ماؤں کے بیٹوں سے مُردے پیدا ہو رہے ہیں۔ راکھ کا ڈھیر ایک قوم تھی جو شرارے سے خالی، اس کا دن اس کی رات سے زیادہ تاریک، کسی نہ کسی طرح سے پیٹ بھرنے کی طالب، اور ہر قیمت پر موت سے بچنے کی فکر مند۔ غاصب کی فرمانروا قوت و شوکت اُس کی معبود، اپنے دین و ایمان کے نقصان میں اُسے اپنا فائدہ دکھائی دیتا۔ وہ صرف آج پر

قانع اور مستقبل کے ہر خیال سے بے فکر، بے عملی کا مجسم نمونہ بنی ہوئی ہے — حق سے بیگانگی نے اسے موت کی نیند سُلا دیا ہے اور اُس کے ہاتھوں قومی وقار از ملّی ناموس کا جنازہ نکل رہا ہے۔ احساس کمتری کی شکار یہ قوم، اغیار کے خوان کے پس خوردہ ٹکڑوں کی گدائی پہ نازاں، دوسروں کے چراغ سے اپنی محفل کب تک روشن کرتی رہے گی ؟ ۔ اقبال نے دیکھا کہ گل و بلبل کے دور از کار افسانوں سے ہٹ کر شعر سے اگر تعمیرِ انسانیت اور آدم گری کا کام لیا جائے تو یکبارگی شاعر کی حیثیت بدل جاتی ہے اور وہ خرافات کی خیالی دنیا میں بھٹکنے کی بجائے وراثتِ پیغمبری کے عظیم تر منصب پر فائز ہوجاتا ہے، اور انسانیت کو زندگی کی تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے؛ چنانچہ علامہ موصوف خود فرماتے ہیں ؎

شعر را مقصود اگر آدم گری است — شاعری ہم وارثِ پیغمبری است[1]

اقبال کی شاعری میں آدم گری کا سب سے بڑا عنصر خودی اور خودداری ہے

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے مِلّت کے مقدّر کا ستارا

دِیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو مِلّت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کو خسارا

تقدیرِ اُمم کیا ہے؟ کوئی کہہ نہیں سکتا
مومن کی فراست ہو، تو کافی ہے اشارا

اخلاصِ عمل مانگ نیاگانِ کہن سے
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را

---

[1] شعر کا مقصد ہو گر آدم گری — شاعری ہے وارثِ پیغمبری

۵

اسلام کی پہلی چھ صدیاں تاریخ انسانی میں علوم و فنون، تہذیب و تمدّن، اور عدل و انصاف کا اِک روشن باب ہے، تحصیلِ علم مسلمانوں کے خمیر میں سمویا گیا تھا، شارعِ اسلام کے ارشادات کے مطابق علم ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ مہد سے لحد تک حصولِ علم کی کوشش کرتے رہو، علم حاصل کرنے کے لئے چین بھی جانا پڑے تو دریغ نہ کرو۔ عالم کی سیاہی شہید کے خون پر بھاری ہے، ہر اچھی چیز تمہاری ہے، اسے چھین لو، اور ہر بُری چیز کو رد کر دو، کلامِ پاک میں فکر و تدبّر کی تلقین ہے، اور تسخیرِ کائنات کی طرف اشارات موجود ہیں، تا اینکہ ؎

کوئی دیکھے تو ہے باریک فطرت کا حجاب اتنا ۔۔۔ نمایاں ہیں فرشتوں کے تبسمہائے پنہانی
یہ دنیا دعوتِ دیدار ہے فرزندِ آدم کو ۔۔۔ کہ ہر مستور کو بخشا گیا ہے ذوقِ عُریانی
فلک کو کیا خبر یہ خاکداں کس کا نشیمن ہے ۔۔۔ غرض انجم سے ہے کس کے شبستاں کی نگہبانی

چنانچہ دَورِ اوّل کے مسلمانوں کو انہی تعلیمات اور بلند اخلاق اور کردار کی بدولت دنیا کی امامت نصیب ہوئی ؎

وہ دانائے سُبل، ختم الرسل، مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل! وہی آخر!
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ!

"اگرچہ خلافتِ راشدہ کے بعد ملوکیت شروع ہو گئی تھی، اور سلطان مطلق العنان ہو گئے تھے، لیکن اسلامی فقہ پر عمل درآمد جاری تھا اور باوجودیکہ ان چھ صدیوں میں مسلمان روحِ اسلام سے بہت دور ہٹ گئے تھے، لیکن اسلام کی تحریک اس قدر انقلاب آفریں اور اس کی تعلیم اتنی فلاح پرور تھی کہ مسلمان اُس زمانے میں بھی اقوامِ عالم میں پیش پیش تھے" (ماخوذ خلیفہ عبدالحکیم)۔ راجر بیکن جس نے تیرھویں صدی عیسوی میں آکسفورڈ یونیورسٹی کی بنیاد رکھی تھی اسپین کی مسلم یونیورسٹی سے فارغ التحصیل تھا۔ اس کا استاد ابو بکر الرقوطی اپنے وقت کا افلاطونِ زمانہ سمجھا جاتا تھا (ماخوذ: پروفیسر افلالو)

ڈاکٹر ولیم ڈریپر نے اپنی کتاب " ہسٹری آف دی انٹلکچول ڈولپمنٹ آف یورپ"[1] میں تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ اگر عرب اسپین فتح نہ کرتے تو ممکن ہے کہ یورپ کی حالت آج بھی افریقہ کے وحشیوں سے بہتر نہ ہوتی۔
(جلد دوم باب دوم)

اسلامی دنیا تاتاری غارتگری کے بعد علوم و فنون سے بیگانہ ہوتی گئی اور اُس پر علمی ترقی کے دروازے بند ہوتے گئے، حتیٰ کہ تین سو سال سے مسلمان مسلسل زوال پذیر ہیں، اور اس مدت میں یورپ اور امریکہ نے حیرت انگیز ترقی کی۔ برعکس اس کے مسلمان اُن کے دست نگر ہوتے چلے گئے ؎

لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیلؑ — خشتِ بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز
ہو گئی رسوا زمانے میں کلاہِ لالہ رنگ — جو سراپا ناز تھے ہیں آج مجبورِ نیاز

(۶)

ہندوستان میں شہنشاہ اورنگ زیب کے بعد ۱۷۰۷ء سے سلطنتِ مغلیہ کا زوال شروع ہوا۔ اس کے جانشین جاہ و اقتدار کی ہوس میں آپس میں اُلجھ گئے اور اُن کی صفوں میں ضُعف و انتشار پیدا ہونا شروع ہوا۔ وہ تدبّر اور بصیرت سے محروم ہو گئے۔ اخلاقی گراوٹ حد سے تجاوز کر گئی، انصاف چھوٹ گیا، حق تلفیاں ہونے لگیں، مفاد پرستی نے سب کو آگھیرا۔ رشوتوں کا بازار گرم ہوا۔ حکّام من مانیاں کرنے لگے۔ عزّت و ناموس کو خیرباد کہہ کر سبھی عیش و عشرت اور شراب و رباب میں غرق ہو گئے، اور علم و عرفان کو بالائے طاق رکھ کر دین سے ہاتھ دھو بیٹھے تو اُن پر جہالت مسلّط ہوئی۔ ترقی کی سب راہیں مسدود ہو گئیں، معاشی بدحالی نے زور پکڑا، اور آخر کار وہ ایک پسماندہ قوم بن کر رہ گئے۔

اورنگ زیب کی آنکھ بند ہوتے ابھی چند برس بھی نہ گذرے تھے کہ مُلک میں طوائف الملوکی پھیل گئی۔ بادشاہ گر پیدا ہوئے۔ بارہ سالوں میں آٹھ بادشاہ بدلے۔ صوبے خود مختار ہونے لگے۔ مرہٹوں اور سکھوں نے تباہی مچا دی، انگریز اور فرانسیسیوں نے جا بجا قبضے جمانے شروع کر دیئے۔ ابھی سلطنت کا شیرازہ بکھر رہا تھا کہ ناگہاں نادر شاہ نے ۱۷۳۹ء میں ایران سے دہلی پر دھاوا بول دیا اور دہلی کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ قتلِ عام ہوا، اور جب

---

[1] HISTORY OF INTELLECTUAL DEVELOPMENT OF EUROPE
BY : WILLIAM DRAPER Book II, Vol. II

خون ریزی ہو چکی تو سونا چاندی اور شاہی خزانے پر جھاڑو پھیر کر تختِ طاؤس بھی ساتھ لے گیا۔ محمد شاہ رنگیلا نشہ میں مخمور مُنہ دیکھتا رہ گیا، اور بیچارا کرتا بھی کیا! نادر شاہ کے بعد مرہٹے پھر زور پکڑ گئے اور دہلی کے گرد و نواح میں پھر غارتگری شروع کر دی۔ طاقت کے نشے میں چُور وہ پنجاب تک جا نکلے۔ پانی پت کے میدان میں ۱۷۶۱ء میں اُن کی ٹکر احمد شاہ ابدالی سے ہو گئی جس میں مرہٹوں کو شکست ہوئی۔ لیکن احمد شاہ ابدالی تخت و تاج پھر مغلوں کے حوالے کر کے خود واپس افغانستان چلا گیا۔ اُن دِنوں ہندوستان میں سازشیں اور ریشہ دوانیاں زوروں پر تھیں۔ غداروں اور مفاد پرستوں کا جال بچھا تھا۔ بنگال میں سراج الدولہ کی انگریزوں سے ٹکر ہو گئی۔ میر جعفر اور میر قاسم نے عین وقت پر دھوکہ دیا اور خطیر رقمیں لے کر انگریزوں سے مل گئے اور اپنی فوجوں کو حرکت میں نہ لائے۔ چنانچہ سراج الدولہ کو پلاسی کے میدان میں ۱۷۵۷ء میں ہزیمت اٹھانی پڑی۔ اس جنگ کے بعد انگریزوں کے قدم ہندوستان میں جم گئے۔ اب مغل بادشاہ بالکل بے بس اور بے اختیار ہو گئے تھے۔ شاہ عالم ثانی (۱۷۵۹ء تا ۱۸۰۶ء) نے سلطنت کے تمام انتظامات انگریزوں کے ہاتھ ایک وظیفے کی رقم کے عوض دے دیئے اور اپنے اختیارات لال قلعے تک محدود کر کے انگریزوں کی مختاری قبول کر لی۔

جنوبی ہند میں میسور کے گرد و نواحی علاقے میں سلطان فتح علی ٹیپو ایک بیدار مغز حکمران تھا جس نے یورپین اقوام کی برتری کے اسباب جانچ لئے تھے اور اس نے اپنی فوجوں کی تربیت بھی انہیں اصولوں پر کی تھی، اور جدید تعلیمی اداروں کو فروغ دیا تھا اس کے ساتھ ہی اُس نے جذبہ ملی کو بھی بیدار کرنا چاہا۔ لیکن اُس کی پُشت پر کوئی بیدار قوم نہ تھی جو تحقیقاتِ علم میں مشغول رہتی اور نت نئے تجربے کر کے قوم کا شعور اور معیارِ فکر بڑھاتی۔ پھر اپنے پرائے سبھی سلطانِ مظلوم پر یلغار کر کے پل پڑے اور اتنی مہلت نہ دی کہ وہ اپنے منصوبوں کو پروان چڑھاتا۔ بالآخر اندرونی اور بیرونی سازشوں کا شکار ہو گیا اور ۱۷۹۹ء میں سرنگا پٹم کے میدان میں انگریزوں، مرہٹوں اور نظام دکن کی متحدہ فوجوں کے نرغے میں آ کر اچانک ایک گولی لگنے سے شہید ہو گیا۔

جعفر از بنگال، صادق از دکن ؛ ننگِ آدم، ننگِ دیں، ننگِ وطن

اسی افراتفری کے زمانے میں ایک اصلاحی تحریک کا آغاز ہوا، یہ تحریک حضرت شاہ ولی اللہؒ کے ایما پر شروع ہوئی تھی جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد کی اصلاح، اور اُن غیر اسلامی رسموں کی بیخ کنی کرنی تھی جو اُن میں رواج پا رہی تھیں اور جو اُن کے کردار اور ضمیر کو تباہ کر رہی تھیں۔ لیکن جب سلطان شہید بھی قومی جمود اور نااتفاقی کی نذر ہو گئے تو خطرے کا احساس شدید ہو گیا اور یہ تحریک تبلیغِ دین اور اصلاحِ نفس تک ہی محدود نہ رہی بلکہ شاہ عبدالعزیز کے زمانے میں اِس تحریک نے حمایتِ حق کے لئے تلوار اٹھانے کا عزم کیا، اور سید احمد شہید اور شاہ اسمٰعیل کی سرکردگی میں مسلمانوں کی منتشر قوّت کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ تحریک سارے ملک کے طول و عرض میں پھیل گئی اور اس کی جڑیں مسلمانوں کے قلوب کے اندر جا بسیں، اور عامۃ المسلمین پوری تندہی کے ساتھ جنگِ آزادی کے لئے منظم ہونا شروع ہو گئے، اور تربیتِ حرب و ضرب کے لئے مختلف مراکز بنائے گئے، تاکہ انگریزوں اور سکھوں کے ساتھ ایک فیصلہ کن ٹکر لی جا سکے۔ سکھوں نے پنجاب اور سرحدی علاقوں میں مسلمانوں پر عرصۂ حیات تنگ کر رکھا تھا۔ اس لئے فیصلہ ہوا کہ پہلے سکھوں سے جہاد کیا جائے، چنانچہ جانبازوں کا لشکر راجپوتانہ، سندھ، بلوچستان، قندھار اور کابل کا چکر کاٹتا ہوا اور سفر کے آلام و مصائب جھیلتا درۂ خیبر میں وارد ہوا، اور سکھوں کو پشاور سے مار بھگایا اور پشاور میں اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت کی بنیاد ڈالی۔ پہلے تو پٹھانوں نے مجاہدین کو اپنی کھلی حمایت کا یقین دلایا، لیکن جب مجاہدین نے پٹھانوں کے قبائلی روایات میں دخل اندازی کی، جو اُن کی "پختون" روایات کے منافی تھی، تو یوسف زئی پٹھانوں نے سرکشی کی۔ سکھوں نے مخبروں کا جال پھیلا رکھا تھا۔ انھوں نے اِس صورتِ حال سے فائدہ اٹھایا اور خوانینِ پشاور کے ساتھ گفت و شنید کے لئے جاسوس چھوڑ دیئے۔ آخر کار سکھ اپنی ریشہ دوانیوں میں کامیاب ہو گئے اور پٹھان اُن کے جھکّے میں آ گئے۔ مجاہدین کی سکھوں کے ساتھ آخری لڑائی ۱۸۳۱ء میں بالاکوٹ کے مقام میں لڑی گئی جس میں سکھ کامیاب رہے۔ سید احمد اور شاہ اسمٰعیل دونوں شہید ہو گئے اور یہ اسلامی حکومت دو سال کے مختصر عرصے میں ختم ہو گئی۔ ممکن ہے کہ اگر مجاہدین، پٹھانوں کے رسم و روایات میں دخل نہ دیتے تو شاید یہ اسلامی حکومت سرحد میں دیرپا ہوتی۔ پٹھان اسلام کا شیدائی ہے لیکن اسلامی انقلاب و فلاح سے ناواقف ہے اور اپنی "پختو" کا اس قدر دم بھرتا ہے کہ اسی کو اسلام کا جزو سمجھتا ہے، اور اس پر سختی سے قائم ہے، اور مُلّا اس کو مزید گمراہ کرتا ہے۔

شاہ ولی اللہؒ کے جانشینوں کا انگریزوں کے خلاف جہاد کا سلسلہ تقریباً نصف صدی تک جاری رہا اور منافرت یہاں تک پھیلی کہ انگریزی پڑھنا اور انگریزی طور طریقے اپنانا کفر اور بے دینی قرار دیئے گئے۔ یہ کسی جاہل مُلّا کا فتویٰ نہ تھا بلکہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ایسے فتوے جاری کئے گئے تھے تاکہ انگریز جو ملک و قوم کے دشمن سمجھے جاتے تھے ان کے خلاف قوم میں نفرت کے جذبات شرعی فتووں سے ابھارے جائیں۔

سیّد احمد شہید اور ان کے ساتھیوں کی اپنی قوتِ ایمانی، زُہد و تقویٰ، جوش و ولولہ، صبر و ایثار اور عظیم ترین قُربانیوں کے باوجود انہیں فی الوقت کامیابی نہیں ہوئی۔ وجوہات کچھ ہی ہوں یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ کوئی قوم بحیثیتِ قوم، جب مادی قوت، قومی کردار، فکری اجتہاد اور جدّت طرازی سے محروم ہو جاتی ہے اور ذہنی جمود اور اخلاقی انحطاط کا شکار ہو جاتی ہے تو محض جوش اور جذبہ اُسے کوئی قوت نہیں بخش سکتا ؎

رِشتی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم   عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بُنیاد!

بااین ہمہ، سیّد احمد شہیدؒ نے جس مقصد کے لئے تلوار اٹھا کر جہاد کا عزم کیا تھا وہ مقصد حاصل ہو گیا۔ وہ مقصد ایک نصب العین کا شعور تھا۔ تاریخ ایک دن یا ایک سال میں نہیں بنتی۔ صدیاں لگتی ہیں۔ صرف ہر قدم نصب العین کی طرف تاریخ ساز ہونا چاہئے۔ ایک دفعہ کی ناکامی کوئی ناکامی نہیں بشرطیکہ منزل فراموش نہ کر دی جائے۔ چیونٹی بار بار دیوار پر چڑھنے کی کوشش کرتی ہے تو بالآخر کامیاب ہو ہی جاتی ہے۔

یورپین اقوام کے غلبے کو روکا نہیں جا سکتا تھا۔ جو حالات اور واقعات ملک کو درپیش تھے انگریزوں کا تسلط پا جانا ناگزیر ہو چکا تھا۔ ہندوستان میں اگر ایک ہی قوم آباد ہوتی تو شاید حالت مختلف ہو سکتی تھی۔ درحقیقت جو جنگ اس وقت جاری تھی وہ دو نظاموں کے درمیان تھی۔ ایک جمود زدہ اور فرسودہ ہو چکا تھا، اُس پر غفلت اور بے حسی کے سائے طاری تھے اور وہ ناعاقبت اندیشی اور قدامت پرستی کا شکار ہو چکا تھا۔ دوسرا نظام قومی بیداری سے سرشار تھا، عقل و دانش کی افزائش تھی، فرض شناسی کے شعور اور نظم و ضبط کی پابندی اور مادی وسائل کی فراوانی سے معمور تھا اور فطرت کے جہد للبقا اور بقا لاصلح کے اٹل قانون پر کاربند ہے۔ چنانچہ اب خطرہ صرف برّ صغیر کے مسلمانوں کو ہی نہ تھا بلکہ سارا عالمِ اسلام اِس کی زد میں تھا۔

حضرت سیّد احمد شہیدؒ نے اپنے ملفوظات میں لکھا ہے: "اس وقت دنیا میں اسلام کا سب سے زیادہ

خوفناک اور مکار دشمن انگریز ہے۔ انگریز کی ریشہ دوانیوں نے اسلامی ممالک کو اغیار کا غلام بنانے کے منصوبے بنا رکھے ہیں۔ برٹش امپریلزم کا مقصد اسلام کو تباہ کرنا اور صلیبی لڑائیوں کی شکست کا بدلہ لینا ہے۔"
وہ کہتے ہیں، "اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کا وقت آپہنچا ہے اور اس کی ابتدا اقامتِ دین کے مقدس فریضے سے ہوگی۔ اقامتِ دین کا مطلب یہ ہے کہ خود مسلمانوں کو اسلامی شعائر اور تعلیمات کا پابند بنانے کی کوشش کی جائے تاکہ کذب و افترا، رشوت ستانی، خویش پروری، اقربانوازی، ملت فروشی اور غداری کے مہلک امراض سے نجات پاکر اور نئے سرے سے متحد ہو کر انگریزوں کو ہندوستان سے نکالیں تاکہ یہاں خلافتِ علیٰ منہاج قائم ہو اور فرقہ پرستی سے بالاتر ہو کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑلیں اور ہندوستان کو اعلائے کلمۃ الحق کا ایک مرکزی نکتہ بنائیں تاکہ امن و انصاف، اخوت و مساوات کا دور دورہ ہو۔"

(۸)

مؤرخین نے مسلمانوں کے زوال کا نکتہ آغاز یورشِ تاتار اور سقوطِ قرطبہ بتایا ہے جو کہ تیرھویں صدی عیسوی کا وسط ہے، اور یہی زمانہ مغرب کی نشاۃِ ثانیہ کا آغاز کہلاتا ہے۔ اہلِ نظر نے تیرھویں صدی سے پہلے ہی محسوس کر لیا تھا کہ ملت اسلامیہ تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے، اور وہ اس نتیجے پر پہنچ چکے تھے کہ اس کمزوری کا اصل سبب مسلمانوں میں اسلامی کردار کا فقدان ہے۔ لیکن مطلق العنان بادشاہوں کے سامنے ان کی کچھ نہ چلی۔ اسلامی کردار کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے ڈر یعنی تقویٰ پر رکھی گئی ہے، مگر سلاطین کے زد میں مسلمان کے سر پر غیر اللہ کا خوف زیادہ سوار تھا۔ ع "ہے تمہیں موت کا ڈر، ان کو خدا کا ڈر تھا"

قرونِ اُولیٰ کے جوش و خروش اور دورِ حاضرہ میں فرق یہ ہے کہ قرونِ اُولیٰ کے مسلمانوں کو ایک مکمل جمہوری نظام نے بے پناہ اجتماعی قوت بخش دی تھی۔ ان کے ذہنی جمود میں ایک عظیم انقلاب آگیا تھا۔ اُن کی ہر فکر و حرکت میں خود اعتمادی کا جذبہ کارگر تھا۔ اُن کا ایمان چٹان سے زیادہ مضبوط، اور حوصلے بے انتہا بلند تھے۔ بھیڑ بکریوں کے یہ چرواہے، لکڑہارے اور شتربان، "تدبر و تیقن، حریت و مساوات اور اخوت کی برکتوں سے ایسے سرشار ہوئے کہ بڑے بڑے شہنشاہوں کے درباروں میں زلزلے برپا کر دیئے۔ ان کی جنگ، استبدادیت کے خلاف جنگ تھی، جمود اور قدامت پرستی کے خلاف جنگ تھی، وہ انسانی حقوق کے لئے لڑے، اور نوعِ انسانی کو غلامی سے چھڑایا۔ وہ عدل و انصاف کے علمبردار تھے، خدا کے خوف اور اسوۂ رسولؐ کی اتباع کی بدولت وہ کسی ناجائز کام کا ارتکاب نہ کرتے۔ وہ قدیم علوم اپناتے رہے، اور جدید علوم میں اضافہ کرتے رہے، سائنسی تجربات کی بنیاد انہوں نے ہی ڈالی اور نت نئے تجربات

جاری رکھے جس سے روز افزوں قدرت کے انکشافات ظہور میں آئے۔ لاکھوں کتابیں لکھیں، جو آج بھی یورپ کی مختلف یونیورسٹیوں اور عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ یورپ کی نشاۃِ ثانیہ میں جو سائنسی، فلسفی، طبّی اور فلکیاتی انکشافات یورپ نے اپنے دانشوروں کے نام منسوب کر رکھی ہیں آج ثابت ہو رہا ہے کہ دراصل وہ مسلمان سائنسدانوں کی کاوشوں کا نتیجہ تھیں۔ تب ہی تو اقبالؔ نے کہا ؎

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی ٭ جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سی پارہ

ان فرزندانِ توحید کا کردار، فرض شناسی، بیدار مغزی، دُور اندیشی، الوالعزمی، مروّت، احسان اور نیکی پر مبنی تھا۔ نظم و ضبط کے پابند، عہد و پیماں پہ کاربند، حریت و مساوات کے علمبردار، عدل و انصاف کے پیروکار، علم جوئی اور تجسس کے شیدائی، خدا اور رسولؐ کے فدائی، سپہ گری کے متوالے، موت سے نڈر، خلوص اور ایثار ان کا شیوہ تھا۔ اُن کی توجہ ہر آن مادی وسائل کی توسیع اور آلاتِ حرب و ضرب اور سامانِ جیش کی فراہمی پر لگی رہتی تھی۔ علامہ اقبال مسلم نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے نوحہ خواں ہیں ؎

غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے ٭ جہاں گیر و جہاں دار و جہانبان و جہان آرا
تمدن آفریں، خلاقِ آئینِ جہانداری ٭ وہ صحرائے عرب، یعنی شتربانوں کا گہوارا

علامہ اقبال قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا کردار بیان کرتے ہوئے اپنی نظم "صقلیہ" میں رقمطراز ہیں ؎

اِک جہانِ تازہ کا پیغام تھا جن کا ظہور ٭ کھا گئی عصرِ کہن کو جن کی تیغِ ناصبور
مُردہ عالم زندہ جن کی شورشِ قُم سے ہوا ٭ آدمی آزاد زنجیرِ توہّم سے ہوا
زلزلے جن سے شہنشاہوں کے درباروں میں تھے ٭ بجلیوں کے آشیانے جن کی تلواروں میں تھے

غلغلوں سے جن کی لذت گیر اب تک گوش ہے
کیا وہ تکبیر اب ہمیشہ کے لئے خاموش ہے؟

اس کے برعکس، موجودہ دور کے مسلمانوں کی زندگی کی عکاسی کرنا، کیا خود ڈوب مرنے کے مترادف نہیں؛ جارج برنارڈ شا نے کتنے مختصر اور جامع الفاظ میں کہا تھا کہ اگر دنیا میں مَیں نے کوئی بہترین چیز دیکھی ہے تو اسلام ہے اور جو بدترین چیز دیکھی وہ مسلمان ہے۔ کس قدر صداقت آمیز الفاظ ہیں یہ! ؎

دیکھ تو اپنا عمل، تجکو نظر آتی ہے کیا؟ ٭ وہ صداقت جس کی بیباکی تھی حیرت آفریں!
تیرے آبا کی نگاہ بجلی تھی جس کے واسطے ٭ ہے وہی باطل ترے کاشانۂ دل کا مکیں!
وہ نشانِ سجدہ جو روشن تھا کوکب کی طرح ٭ ہو گئی ہے اس سے اب ناآشنا تیری جبیں!
غافل! اپنے آشیاں کو آ کے پھر آباد کر ٭ نغمہ زن ہے طورِ معنی پر کلیمِ نکتہ بیں!

⑨

مجاہدینِ اسلام نے انگریزی اقتدار کی ہر ممکن مخالفت کی، لیکن انگریزوں نے مسلمانوں کے جذبۂ آزادی کو کچلنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اُس وقت مغلیہ خاندان کے آخری تاجدار ابوظفر بہادر شاہ ثانی کی برائے نام حکومت لال قلعہ کی چار دیواری تک محدود تھی۔ انگریزی عملداری میں ہندوستانی فوجوں نے انگریزوں کے خلاف بغاوت کر دی، اور وہ جنگِ آزادی لڑنے کے لئے قیادت کا سہارا لینے اسی آخری تاجدار کے پاس پہنچے۔ لیکن حالات سازگار نہ تھے، یا منشائے ایزدی نہ تھی، کامیاب نہ ہو سکے۔ اس میں فطرت کا اٹل قانون کار فرما تھا اور غفلت کی عبرتناک سزا مقدر تھی، جس سے تاریخِ عالم تشکیل پاتی ہے۔

فطرت، افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے
کبھی کرتی نہیں ملّت کے گناہوں کو معاف

اور اس طرح مغلیہ سلطنت کا آخری ٹمٹماتا چراغ بھی ۱۸۵۷ء میں گُل ہو گیا۔ بہادر شاہ ظفر کے تینوں لڑکے ہلاک کر دیئے گئے اور بادشاہ کو جلا وطن کر دیا گیا۔ شہنشاہ عالم پناہ نے غریب الوطنی میں بڑی بے بسی کے ساتھ زندگی کے آخری حسرتناک دن پورے کئے ؎

عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن — دو آرزو میں کٹ گئے، دو انتظار میں
کتنا ہے بدنصیب ظفر دفن کے لئے — دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

اور پھر فرمایا ؎

نہ گھر ہے، نہ دَر ہے، یہاں اک ظفر ہے
فقط حالِ دِلّی سنانے کے قابل!

مغلیہ سلطنت کا یہ المناک دور بہادر شاہ اوّل (۱۷۰۷ء) سے بہادر شاہ ثانی (۱۸۵۷ء) پر ختم ہوا۔ دراصل انگریزوں کی کامیابی ہمارے حکمرانوں کے اندر پائی جانے والی کمزوریوں اور غفلتوں کی آئینہ دار ہے۔ ورنہ ایک عاقبت اندیش اور منظّم قوم غیروں کے ہتھکنڈوں کی پیش از وقت مدافعت کا انتظام کرنے میں کیسے ناکام ہو سکتی ہے؟ ہمارے حکمرانوں نے تو پہلے ہی سے ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑ دیئے تھے ؎

افسوس! صد افسوس! کہ شاہیں نہ بنا تو — دیکھے نہ تری آنکھ نے فطرت کے اشارات

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے
ہے جُرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات!

۱۰

یہاں غیر مناسب نہ ہوگا اگر میں چند سطریں جاپان کی سترہویں صدی کی تاریخ سے دہراؤں۔ جاپان پانچ سو سال سے سخت قبائلی خانہ جنگیوں کا شکار ہو رہا تھا، اور اب سترہویں صدی کے شروع میں دو بڑے قبیلے اپنی برتری جتانے کے لیے برسرپیکار تھے۔ اُن دنوں پرتگیزی، ولندیزی، ہسپانوی اور برطانوی سبھی اپنی ریشہ دوانیوں اور مال و دولت کی لوٹ کھسوٹ میں مصروف تھے۔ "ٹاکوواگا" قبیلے کا سردار "اَیا یاسو" ستر سالہ تجربہ کار جرنیل تھا، اور "ٹویوٹومی" قبیلے کا سردار "ہیڈے یوری" ایک نوعمر لڑکا تھا جو خود تو جنگجو نہ تھا لیکن اس کا باپ ایک بہت بڑا حکمران اور سپہ سالار ہو گذرا تھا۔ اس لئے اِس نوعمر "ہیڈے یوری" کے پاس نہایت تجربہ کار جرنیل اور سردارانِ فوج تھے۔ "اوکاسا" میں اس کا قلعہ بھی نہایت مضبوط اور ناقابلِ تسخیر تھا۔ یہ لڑکا پرتگیزیوں کی طرف راغب تھا اور اُن کو اور اُن کے پادریوں کو کافی مراعات دے رکھی تھیں، جو اس کے زیرک حریف "اَیا یاسو" کو ایک آنکھ نہ بھاتیں۔ اور وہ دیکھ رہا تھا کہ ان غیروں کا اثر و رسوخ اور مداخلت جاپان کے مفاد اور سلامتی کے یکسر منافی ہے۔ "اَیا یاسو" قومی ترقی اور جدید تعلیم اور صنعت و حرفت کا خود بھی حامی تھا لیکن وہ قومی ترقی کے لئے اپنے ہی وسائل بروئے کار لانا چاہتا تھا۔ دوسروں کا دستِ نگر نہیں بننا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ جاپان میں ایک ہی حکومت قائم ہو اور ایک ہی پالیسی زیرِ عمل ہو۔ چنانچہ اس نے تمام طاقت اور وسائل کو مرتکز کر کے کمال تدبّر اور تصمیم قلب کے ساتھ اپنے حریف پر حملہ کر دیا اور سخت خونریز لڑائی کے بعد "اوکاسا" کا قلعہ سر کر لیا، اور "ٹویوٹومی" خاندان کے ایک ایک فرد کو تہِ تیغ کیا۔ کسی مزاحمت کا کوئی امکان باقی نہ چھوڑا، اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی قتل کر وا دیا۔ اس کے بعد جن پرتگیزیوں نے جنگ میں حصہ لیا تھا، اُن کو صلیبوں پر لٹکوایا اور باقیوں کو فوراً نکل جانے کا حکم دیا۔ ایک سال بعد ولندیزی اور ہسپانوی بھی نکالے گئے اور ان کی کوٹھیاں، املاک اور کارخانے ضبط کر لئے گئے۔ انگریز یہ دیکھ کر خود ہی بھاگ کھڑے ہوئے۔ "اَیا یاسو" کی اس سخت گیری نے ملک کو غیروں کی دستبرد سے بچا لیا۔ "ٹاکوواگا" خاندان نے مشترکہ جاپان پر ۱۶۱۵ء سے ۱۸۵۳ء تک حکومت کی، اور اپنے مُورثِ اعلیٰ کی پالیسی پر گامزن رہے۔ جاپان کا قانونِ تعزیرات اس قدر سخت تھا کہ کسی کو دخل اندازی کی ہمت ہی نہیں پڑتی تھی۔ جھوٹ بولنے تک کی سزا موت تھی۔

اس طرح جاپان نے اپنے اخلاقی قدروں کو برقرار رکھا اور جدید تعلیم اور صنعت و حرفت میں ہر طرح

کاکمال اپنے وسائل سے پیدا کیا۔" ایا یاسو" نے خود جاپانی تجربہ کی بنیاد وقتی تقاضوں کے مطابق رکھی اور اپنی قوم کو چوکنا رہنے کی وصیت کی اور ان کے لئے ایک منضبط لائحہ عمل چھوڑ گیا۔ اس کے برعکس مغلیہ سلطنت ایک پکے ہوئے پھل کی طرح انگریزوں کی جھولی میں جا پڑی

(۱۱)

انگریزوں کے ہندوستان پر مکمل تسلط جما لینے کے بعد مسلمانوں کو جن ہولناک حالات کا سامنا کرنا پڑا اور جو جور و ستم اُن پر غدر کے بعد ڈھائے گئے اُن کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے خود انگریز مؤرخ کانپ اٹھتے ہیں۔ حریت پسند اور حق پرست علماء کو چن چن کر تختۂ دار پر لٹکایا گیا۔ خاندانوں کے خاندان تہس نہس کر دیئے گئے اور دہشت پھیلانے کے لئے ایک مخلوقِ خدا کو یا تو موت کی گھاٹ اتارا یا کالا پانی بھیج دیا گیا اور عام مسلمانوں پر معاش کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے۔ صنعتوں کا تباہ کر ڈالا اور ذاتی املاک ہندوؤں کے پاس گروی ہونے لگیں۔ مسلمانوں کے لئے یہ بڑا کٹھن اور آزمائشی دور تھا۔ ہر طرف بے بسی اور مایوسی چھائی ہوئی تھی

اِن بدلے ہوئے حالات میں قدرت نے مسلمانوں کو ایک باہمت، بالغ نظر، اور مدبّر راہنما بخشا۔ یہ سر سیّد احمد خاں کی شخصیت تھی۔ غدر کے بعد جنگِ آزادی کے ہولناک اثرات دیکھ کر اُن کو یہ احساس پیدا ہوا کہ اب انگریزی حکومت پوری قوت کے ساتھ ہندوستان پر مسلط ہو گئی ہے اور اس تسلط کو اس وقت ختم کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے انہوں نے قومی قوتوں کو اس کام میں کھپانا لاحاصل سمجھا۔ سر سیّد نے اِن ناکامیوں کے اسباب پر غور کیا، اور اس نتیجے پر پہنچے کہ جب تک مسلمانوں کا ذہنی جمود اور تعطّل دور نہ ہو گا اور وہ علومِ حاضرہ کو اپنا نہ لیں گے اور مادی وسائل سے بہرہ ور نہ ہوں گے اُس وقت تک اُن کے حالات کے سُدھرنے کے کوئی امکان نہیں۔ مسلمانوں کے لئے ذریعۂ معاش کے جو سرکاری دروازے بند تھے وہ بھی انگریزی تعلیم ہی کے ذریعے کھولے جا سکتے تھے۔ اس لئے سر سیّد نے ایک تعلیمی ادارے کی تاسیس کی ضرورت محسوس کی اور علیگڈھ کالج کی بنیاد ڈالی، جو سر سیّد کی انتھک کوششوں سے وجود میں آیا۔ یہ مقصد انگریزوں کے تعاون کے بغیر حاصل نہ ہو سکتا تھا۔ سر سیّد نے مسلمانوں کو انگریزوں کے قریب لانے اور انگریزی کو اپنانے پر زور دیا۔ خود انگریز بھی یہ چاہتا تھا کہ ہندوستان میں مغربی تہذیب کی ایک بگڑی ہوئی شکل اس طرح رائج کی جائے جو ہندوستانیوں کے قومی کردار اور ذہنی صلاحیتوں

کو ختم کر کے ہندوستان میں مغربی تقلید اور غلامانہ ذہنیت کی راہ ہموار کر دے ۔ لارڈ میکالے کی تعلیمی پالیسی جو اُس نے ہندوستانیوں کے لئے وضع کی تھی اُس کا لُبِ لباب بھی یہی تھا کہ ہندوستان کے نچلے طبقے کو "بابو" بننے تک محدود رکھا جائے اور اونچے طبقے کو "دیسی انگریز" کا نمونہ بنایا جائے ۔ ہندو تعلیم حاصل کرنے میں پیش پیش تھے لیکن مسلمانوں نے انگریزی تعلیم و تمدّن کو کُفر قرار دے رکھا تھا، اس لئے انگریزوں کو بھی مسلمانوں میں ایک انگریز پرست قیادت کی ضرورت تھی اور وقت کے تقاضے کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے سرسید نے اس خلا کو پُر کیا۔

سرسیدؒ ۱۸۶۹ء میں انگلستان بھیجے گئے جہاں وہ مغربی تہذیب کی جگمگاہٹ سے بے حد متأثر ہوئے ۔ وہ مغرب کی چکا چوند تہذیب سے اس قدر مرعوب تھے کہ مغربیت کو مسلمانوں کی نجات تصوّر کرنے لگے ۔ وہ چاہتے تھے کہ شائستگی اور تہذیب و تمدّن میں مسلمان انگریزوں سے پیچھے نہ رہیں ۔ مغربی تہذیب و تمدّن کی ترویج کیلئے انہوں نے ایک رسالہ "تہذیب الاخلاق" نکالا اور محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ایک انجمن قائم کی اور انگریزی علوم و فنون کے ساتھ انگریزی طرزِ معاشرت کو بھی اپنانے کے لئے قوم پر زور دیا ۔ انگریزی تعلیم ذریعہ معاش تو ہوسکتی تھی لیکن اس کے ساتھ "دیسی صاحب" بننا کوئی ضروری نہ تھا ۔ چنانچہ ہندوؤں نے ایسی ہی کیا، انھوں نے انگریزی تعلیم کے ساتھ سادہ زندگی اور اپنے قومی طور طریقے برقرار رکھے اور کفایت شعاری کو اپنی عادتِ ثانیہ بنالیا۔

علیگڈھ کالج کے طلبا فیشن کے دلدادہ ہو گئے ۔ مغربی آدابِ مجلس، خورد و نوش، نقل و حرکت، اور لباس تک میں انگریزوں کی نقّالی کرنے لگے اور فکر و خیال میں الحاد و بے دینی راہ پانے لگی اور طرفہ تماشا یہ کہ ہر دیسی چیز کو ذلّت اور حقارت کی نظر سے دیکھا جانے لگا ۔ اور ہر ولایتی چیز پر ناز کیا جاتا یہی انگریز کی منشا تھی!

لیکن اگر مسلمان نوجوانوں کو مغربی آداب اور انگریزی نقالی کی ترغیب دینے کی بجائے سیرت و کردار کی پختگی کی تعلیم بھی دی جاتی تو مسلمانوں میں بے راہروی کی بنیاد نہ پڑتی اور ضمیر کی بیداری اور احساسِ زیاں کی کوئی راہ نکل آتی ۔ موجودہ تعلیم میں انگریز کی نوکری حاصل کرنے کے سوا قومی تعمیر کا کوئی خاکہ نہ تھا۔ علّامہ اقبال نے اس صورتِ حال کا جائزہ مندرجہ ذیل نظم میں لیا اور خبردار کیا کہ انگریزوں کی چالاکی کا جادو مسلمانوں پر چل گیا ہے ؎

حرارت ہے بلا کی بادۂ تہذیبِ حاضر میں — یہ رعنائی، یہ بیداری، یہ آزادی، یہ بیباکی !
تغیر آگیا ایسا تدبر میں، تخیل میں — ہنسی سمجھی گئی گلشن میں غنچوں کی جگر چاکی !
حیاتِ تازہ اپنے ساتھ لائی لذتیں کیا کیا — رقابت، خود فروشی، ناشکیبائی، ہوسناکی !
کیا گم تازہ پروازوں نے اپنا آشیاں لیکن — مناظر دلکشا دِکھلا گئی ساحر کی چالاکی !
فروغِ شمعِ نو سے بزمِ مسلم جگمگا اٹھی — مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراکی !

"توائے پروانہ! ایں گرمی زشمعِ محفلے داری !
چومن در آتشِ خود سوز، اگر سوزِ دلے داری !"

پھر اس حقیقت کو بھی محسوس کیا کہ تعلیم کے ساتھ الحاد اور دین سے بیزاری بھی چلی آرہی ہے، اور پرانی قدریں پامال ہورہی ہیں ؎

خوش تو ہم بھی ہیں جوانوں کی ترقی سے مگر — لبِ خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ
ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم — کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا "الحاد" بھی ساتھ

"تخمِ دیگر بکف آریم و بکاریم ز نو
کانچہ کشتیم ز خجلت، نتواں کرد درو"

بہرحال سرسیدؔ نے جو قدم اٹھایا تھا وہ انگریزی تسلط کے بعد ہندوستان کے مسلمانوں کی تاریخ میں پہلا قدم تھا، جس میں لامحالہ ٹھوکریں بھی تھیں اور راہ کی تلاش بھی۔ ان کا اصل مقصد احیائے ملی تھا اور ان کا دل صداقت کے جذبات سے معمور تھا —— وہ قوم کی نشاۃِ ثانیہ کے روحِ رواں تھے۔ انہوں نے بوسیدہ رسم و رواج کا قلع قمع کیا، اور خیالات کی کایا پلٹ دی۔ وہ اِس دَور کے مسلمانوں کے پہلے سیاسی قائد تھے جنہوں نے مسلمانوں کے لئے جداگانہ قوم کا احساس بیدار کیا، اور فی الحقیقت وہی "دوقومی نظریہ" کے بانی تھے۔ ذیل کی چند سطریں نسیم الظفر صاحب کی کتاب "شب چراغ" سے اقتباس ہیں:۔

"سرسیدؔ کے گرد اُس زمانے کی ممتاز ترین شخصیتیں اس طرح جمع ہوگئیں جیسے شمع کے گرد پروانے، سب کے سب اہلِ قلم ادیب اور شاعر تھے۔ سب نے اپنی اپنی بساط کے مطابق سرسیدؔ کی تحریک کو

تقویت پہنچائی۔ اس سلسلے میں مولانا حالی کی خدمات سب سے زیادہ اہم ہیں۔ حالی مرحوم بڑے متوازن اور سنجیدہ انسان تھے۔ ان کی شاعری میں ستار کی ہیجان خیز جھنکار نہیں، لَے کا ہلکا سا ارتعاش ہے۔ دل ہلا دینے والی چیخ نہیں جھنجوڑ ڈالنے والی پکار نہیں، دبی دبی آہیں اور گھٹی گھٹی فریادیں ہیں! نارسا نالے اور بے بس دعائیں ہیں! سرسیّد کے کہنے سے انہوں نے اپنی مشہور نظم مسدّس حالی لکھی۔ اس میں سنجیدگی کا بہاؤ اور نکھرے ہوئے غم کا رچاؤ ہے۔ آگ بھڑکنے کے بجائے دھیمے دھیمے سلگتی ہے۔ اسی وجہ سے مسدّس کی فضا میں سلگتی ہوئی شام کے جھٹپٹے کی سی کیفیت ہے۔ سرسیّد ماضی سے سارے رشتے توڑ ڈالنا چاہتے تھے لیکن حالی کو وہ روایات بہت عزیز تھیں اور انہیں اپنی تاریخ بہت مرغوب تھی۔ وہ اپنی معاشرت کے داغ تو نمایاں کرتے ہیں اور منزل کی طرف اشارے بھی کرتے ہیں، لیکن نہ ہی رہبری کی اور نہ ہی رستے دکھائے۔ مسدّس بانگ درا کی طرح سوتے ہوؤں کو جھنجھوڑتی چونکاتی نہیں، وہ فضا میں گھلی رچی ہوئی صدائے جرس ہے جو جاگتے ہوؤں کے دِلوں میں سفر اور عمل کے ولولے پیدا کرتی ہے"

وہ آگے چل کے لکھتے ہیں کہ "اِس دَور کی ایک اور اہم جامع شخصیت مولانا شبلی نعمانی تھے۔ وہ بلند پایہ نقاد، عظیم المرتبت مؤرخ، جیّد عالم، مصلح اور شاعر تھے۔ سرسیّد کے آخری وقت تک وہ اُن کے مؤیّد اور معاون رہے۔ لیکن اُن کے اور سرسیّد کے رُجحانات بنیادی طور پر مختلف تھے۔ سرسیّد مغربی تہذیب و تمدّن کے علمبردار تھے۔ شبلی مغربی تعلیم کو قدر کی نظر سے تو دیکھتے تھے لیکن مشرقی تہذیب و تمدّن کو اس کے روحانی عنصر اور اعلیٰ اخلاقی قدروں کی وجہ سے مغربی تہذیب اور اس کی حد سے بڑھی ہوئی مادیّت پر ترجیح دیتے تھے۔ سرسیّد نے اسلام کو مغربی اقدار کی کسوٹی پر پرکھا۔ شبلی نے مغربی تہذیب کا جائزہ اسلام کے اصولوں اور قوانین کی روشنی میں لیا۔ شبلی نے اسلام اور مشرق کی ہر چیز کو اجال کر، نکھار کر، سنوار کر، آراستہ و پیراستہ کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ شبلی نے اپنے زورِ قلم سے اسلامی روایات، تاریخ، فلسفہ، شعر و ادب اور ماضی کی جلیل القدر ہستیوں کو دوبارہ زندہ کیا اور اپنی تصنیفات کی وجہ سے خود بھی زندۂ جاوید ہو گئے۔ مسلمانانِ ہندوپاک پر ان کا یہ بڑا احسان ہے کہ انہوں نے ماضی کی روشنی میں حال کو قبول کرنے اور مستقبل خوش آئند بنانے کا طریقہ سکھایا۔"

اس دور کے دوسرے اکابرین جنہوں نے قوم کے ذہن کو بیدار کیا اور نئی نسل کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کر کے اُن کی ہمتوں کو ابھارا اور بے راہ روی سے بچایا، ان میں وقار الملک، محسن الملک، ڈپٹی نذیر احمد، محمد حسین آزاد، عبدالحلیم شرر، اکبر الہ آبادی، راشد الخیری، خواجہ حسن نظامی اور مولوی ذکاء اللہ جیسی جلیل القدر ہستیاں قابلِ ذکر ہیں۔

(۱۲)

بہر حال، بیسویں صدی کے آغاز کی نئی نسل کی تعلیم یافتہ جماعت کو اب مذہب سے کوئی واسطہ یا سروکار باقی نہ رہا تھا، وہ تشکیک اور الحاد کا شکار ہو چکی تھی یا گمراہیوں کی وادیوں میں بھٹک رہی تھی لیکن عامۃ المسلمین میں آزادی اور جہاد کا جذبہ ابھی کُلّی طور پر مفقود نہیں ہوا تھا، اور انگریز کے دل میں مسلمانوں کا جذبۂ جہاد سخت کھٹک رہا تھا، اس قضیہ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اس نے دو شخصیتیں اور پیدا کیں، ایک سے نبوّت کا دعویٰ کروا کر جہاد بالسّیف کو وحی کے ذریعہ منسوخ کر دیا، اور اس نے جہاد بالقلم کا حکم صادر فرما دیا۔ اس کے متعلق علّامہ اقبال نے دو نظمیں نقل کی ہیں۔ ایک میں فرماتے ہیں ؎

وہ نبوّت ہے مسلماں کے لئے برگِ حشیش
جس نبوّت میں نہیں قوّت و شوکت کا پیام

اور ایک دوسری جگہ "جہاد" کے عنوان سے لکھتے ہیں ؎

فتویٰ ہے شیخ کا یہ زمانہ قلم کا ہے ——— دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کارگر
لیکن جنابِ شیخ کو معلوم کیا نہیں ——— مسجد میں اب یہ وعظ ہے بے سود و بے اثر
تیغ و تفنگ دستِ مسلماں میں ہے کہاں ؟ ——— ہو بھی، تو دل ہیں موت کی لذّت سے بے خبر
تعلیم اُس کو چاہیئے ترکِ جہاد کی ——— دنیا کو جس کے پنجۂ خونیں سے ہو خطر

دوسرا گروہ جو انگریز نے استوار کیا اس کے ذریعہ مسلمانوں کو بے عملی کی طرف راغب کروانا تھا۔ یہ گروہ خانقاہوں کے پیروں اور قدامت پرست مولویوں پر مشتمل تھا جن کی گذر بسر زیارتوں کی نذر و نیاز، عُرسوں کی آمدنی، اور تعویذ گنڈوں پر تھی۔ بے عملی، جہالت، بدعت اور اوہام پرستی اُن کا

کا شعار تھا۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر، علم و عمل سے بے بہرہ، یہ ایک بے پرواہ اور لاتعلقی کی زندگی گذار رہے تھے۔ انہوں نے کبھی اپنے حجروں کی کھڑیوں سے باہر جھانک کے بھی نہ دیکھا تھا کہ دنیا کدھر جا رہی ہے اور ہم کیا کر رہے ہیں۔ اُن کا وظیفۂ حیات نماز روزے کے مسائل بتانا، قرآن طوطے کی طرح پڑھنا پڑھانا اور کُفر کے فتووں پر مُہر ثبت کرتے رہنا تھا۔ یا پھر حلوے مانڈے کھا کر توندیں بڑھاتے رہتے۔ نئی نسل کی تعلیم یافتہ نوجوان اِن کا تمسخر اڑاتے اور کہتے کہ یہ بھلا ہماری کیا رہنمائی کریں گے۔ انگریز نے اِن پیروں اور مولویوں کو ایک نظام میں منسلک کیا اور ریاستوں اور عملداریوں سے ان کو بھاری رقوم دِلا کر اور مستقل وثیقے اور وظیفے مقرر کروا کر خرید لیا، چنانچہ انگریز کی شہ پر ان مولویوں نے مسلمانوں کو فروعی مسائل کی آگ میں جھونک دیا، اور جزوی مسائل کو اپنی رستا خیز کا سبب ٹھہرا کر گالی گلوچ اور کفر و تکفیر کا ایسا سلسلہ شروع کیا جو آج تک بند نہیں ہوتا، حالانکہ مسلمان کی تکفیر بذاتِ خود کُفر ہے۔ اُن کے حربوں سے علامہ شبلی، علامہ اقبال، اور خود قائدِ اعظم تک بھی نہ بچ سکے۔ انگریز تو چلا گیا، لیکن مسلمانوں میں ایسا افتراق اور انشقاق کا بیج بو گیا کہ یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

علامہ اقبال کچھ اسی طائفہ کے مشائخ کی حالتِ زار کے متعلق ذیل کے اشعار میں نوحہ خواں ہیں ؎

مسلماں ہیں توحید میں گرمجوش ۔۔۔ مگر دِل ابھی تک ہے زنّار پوش!
تمدّن، تصوّف، شریعت، کلام ۔۔۔ بتانِ عجم کے پجاری تمام!
حقیقت خرافات میں کھو گئی ۔۔۔ یہ اُمّت روایات میں کھو گئی!
لبھاتا ہے دِل کو کلامِ خطیب ۔۔۔ مگر لذّتِ شوق سے بے نصیب!
بیاں اس کا منطق سے سُلجھا ہوا ۔۔۔ لُغت کے بکھیڑوں میں اُلجھا ہوا!
وہ صوفی کہ تھا خدمتِ حق میں مرد، ۔۔۔ مُحبّت میں یکتا، حمیت میں فرد!
عجم کے خیالات میں کھو گیا ۔۔۔ یہ سالک مقامات میں کھو گیا!
بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے! ۔۔۔ مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے!

چنانچہ مذہبی زندگی پر بے علمی اور غفلت کی تاریک گھٹائیں چھا گئیں اور مسلمان ذہنی شعور اور سیاسی دَوڑ میں بہت پیچھے رہ گئے۔ عوام بے زبان بھیڑوں کی طرح جدھر جس نے چاہا ہانکے جارہے تھے۔ امیروں کا منتہائے نظر دولت تھی۔ دین کا صرف نام رہ گیا تھا۔ غرض جی رہے تھے، مگر زندگی سے محروم۔

(۱۳)

انگریزی کالجوں کے تعلیم یافتہ طبقے کے دماغوں پر سرکاری دفتروں میں اقتدار کی دھن سمائی ہوئی تھی وہ انگریزی حکومت کی کفش برداری کے لئے سرگرداں پھرتے رہتے اور قوت و جبروت کے سامنے سربسجود ہو جاتے۔ لیکن قدرت کی ستم ظریفی بھی ملاحظہ ہو، کہ ان ہی انگریزی کالجوں سے جہاں تشکیک اور الحاد کی تعلیم دی جاری تھی، اور ان ہی دینی درسگاہوں سے جہاں دقیانوسیت کے سائے چھائے ہوئے تھے، ایسی عظیم الشان اور عالی مرتبت ہستیاں پیدا ہوئیں جنہوں نے کفر و لادینیت اور شرک و بدعت کے خلاف جہاد عظیم کیا، اور قوم کے شعور کو اس طرح بیدار کیا کہ ساری فضا روشن ہو گئی۔ ان میں مولانا محمد علی شوکت علی مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا ظفر علی خان، مولانا محمود الحسن، مولانا سید حسین احمد مدنی، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا عبید اللہ سندھی، سید سلیمان ندوی، ڈاکٹر اقبال، حکیم اجمل خان، ڈاکٹر انصاری، جسٹس امیر علی، پروفیسر خدا بخش، مسٹر محمد علی جناح، مولانا شبیر احمد عثمانی، علامہ عنایت اللہ خان المشرقی، حسین شہید سہروردی، سر عبدالقادر، سر فضل حسین، مولوی عبدالماجد دریابادی، بہادر یار جنگ، حسرت موہانی، عبدالقادر قصوری، محمد علی قصوری، سید عطاء اللہ شاہ بخاری، کے نام سرفہرست ہیں۔

ترکی جو مسلمانوں کی خلافت کا مرکز تھا، یورپ کے زیرِ عتاب تھا۔ ترکی کی سلطنت مشرقی یورپ، شمالی افریقہ، عرب و عراق، شام و فلسطین تک پھیلی ہوئی تھی، یورپ کو اسلام کا یہ غلبہ ایک آنکھ نہ بھاتا تھا، اور وہ اسلامی سلطنتوں کو ختم کرنے اور اسلامی تہذیب کو یکسر مٹانے کے درپے تھا۔ ترک پہلے تو اپنی کوتاہیوں اور ناعاقبت اندیشیوں کے طفیل داخلی اور خارجی سازشوں کا شکار ہوتے رہے، لیکن جب علامہ جمال الدین افغانی کی آواز فضا میں گونجی تو مسلمانانِ عالم چونک پڑے۔ ۱۹۱۲ء میں اٹلی نے طرابلس پر اچانک حملہ کر دیا اور مصر پر برطانیہ نے اپنے تسلط کا اعلان کرتے ہوئے ترکی فوجوں کو طرابلس جانے سے روک دیا۔ ۱۹۱۳ء میں ترکوں کے خلاف بلقان میں جنگ بھڑک اٹھی۔ برطانیہ کی تمام سیاست اسلام دشمنی کے لئے وقف تھی۔ مسلمان بلقان اور طرابلس میں پے در پے ہزیمت اٹھا رہے تھے اور شمالی افریقہ کے تمام علاقے ایک ایک کر کے مغربی استعمار کی نذر ہو گئے۔

۱۲-۱۹۱۱ء کا سن بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ تقسیمِ بنگال کی تنسیخ، منٹو مارلے اصلاحات، اور پھر عالمِ اسلامی کے یہ دردانگیز حالات ــــ مسلمانوں پر بدحواسی کا عالم طاری ہوگیا۔ ہندوستان کے مسلمان جو غفلت کی نیند سو رہے تھے یکایک کروٹیں بدلنے لگے۔ پہلے محمد علی جوہر کی ادارت میں کلکتے سے "کامریڈ" اور دہلی سے "ہمدرد" جاری ہوئے تو ایک تہلکہ سا مچ گیا اور باشعور طبقوں میں بہت مقبول ہوئے۔ لیکن ۱۹۱۲ء میں جب مولینا ابوالکلام آزاد کی زیرِ ادارت "الہلال" کا اجرا ہوا تو سارے ملک میں ایک زلزلہ سا محسوس ہونے لگا۔ ایک بجلی سی کوندی جس کی کڑک چمک سے لوگ ششدر ہو کر رہ گئے۔ ابوالکلام کی آتش بیان طرزِ نگارش نے سارے ملک کو مبہوت کر دیا۔ اور مضامین کا ایک سیلاب جو ایک غیر معمولی چشمہ کی طرح اُبل رہا تھا ویرانوں کو سیراب کرتا چلا گیا۔ ان کے استدلال کی پختگی، زبان کی لطافت، الفاظ کی شوکت، اور اندازِ بیاں کی پاکیزگی ایک جہان کو مسحور کئے جا رہی تھی۔ اس انقلاب انگیز دعوتِ حق نے دنیا کا رُخ آناً فاناً اپنی طرف موڑ لیا۔ ابوالکلام آزاد نے "الہلال" نکال کر نہ صرف قرآنی بصائر کی تبلیغ کی، بلکہ ان کے زورِ قلم سے اردو ادب میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا اور معتقدات میں زبردست تغیر پیدا ہوگیا۔ الہلال ابوالکلام آزاد کی نوعمری کے زمانے کا کرشمہ تھا۔ ایسی پُرشکوہ خطابت اردو ادب میں لاثانی ہے۔ اس دعوتِ حق سے مسلمانوں میں جو ذہنی انقلاب پیدا ہوا وہ فی الواقع قرآن کی اصلی حقیقت کے آشکارہ کرنے سے ہوا۔ انگریزی تعلیم یافتہ جماعت اور علماء و مشائخ کا گروہ سبھوں کے دل مسحور ہو گئے اور سبھی ایک رنگ میں رنگے گئے۔ الہلال تو جنگِ عظیم کے شروع میں انگریزوں نے بند کروا دیا تھا، لیکن ابوالکلام آزاد کا یہ سلسلہ نشر و اشاعت ۱۹۳۰ء تک جاری رہا۔

۱۹۱۳ء میں ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی قیادت میں ایک طبی وفد جنگِ بلقان کے زخمیوں کی مرہم پٹی کے لئے ترکی روانہ ہوا۔ عورتوں نے اپنے زیور اور مردوں نے اپنی املاک بیچ بیچ کر چندے دیئے اور اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے وقف کر دیا۔ نوجوانوں نے وفورِ شوق اور جوشِ حمیت کے عالم میں سب بندشیں توڑ ڈالیں اور وہ جہاد میں حصّہ لینے کے لئے پیش پیش تھے۔ بعض تو کابل کے راستے طفلس ہوتے ہوئے ترکی پہنچنے میں کامیاب ہوگئے اور مجاہدین کی فوج میں بھرتی بھی ہو گئے اور بعض مولینا عبید اللہ سندھی کے ہمراہ زارِ روس کے پاس مدد کے لئے جا پہنچے، ساری قوم ایک ولولے اور ہیجان کی کیفیت میں تڑپ رہی تھی۔ یہ ایک قیامت خیز سماں تھا جو ابوالکلام کے "الہلال"، محمد علی کے "کامریڈ" اور "ہمدرد" اور ظفر علیخاں کے "زمیندار" اخبار، اور ڈاکٹر اقبال کی فغاؤں اور نواؤں نے برپا کر دیا تھا۔

۱۹۱۴ء میں جنگِ عظیم چھڑ گئی اور یوربین قومیں خود آپس میں اُلجھ گئیں۔ ترکی کو چاہئے تھا کہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتا اور اپنے مقبوضات مستحکم کرلیتا، لیکن ناگاہ ترکی بھی اس جنگ میں کود پڑا اور سب کچھ کھو کر بمشکل تمام اپنی آزادی اور اپنے ملک کی حدود کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہوا۔ خلافت ختم ہوئی اور خلیفۃ المسلمین جلا وطن ہو گئے۔ مصطفیٰ کمال نے ترکی کی نئی حکومت کی بنیاد مغربی طرز کی جمہوریت پر رکھی۔ اور لادینیت کو فروغ دیا۔ قوم کو مغربی لباس اور مغربی بود و باش پر مجبور کیا، لاطینی رسم الخط کو رائج کیا، مسجدوں پر تالے ڈلوا دیئے، اور جب تک وہ زندہ رہا آمریت پر کاربند رہا۔ لیکن جمال الدین افغانی کی آواز ترک قوم کے رگ و ریشہ میں پیوست ہو چکی تھی، سارا ملک بھڑک اٹھا اور ایک نہایت کرب اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ لیکن جس کسی نے بھی مخالفت کی مصطفیٰ کمال نے اُسے موت کے گھاٹ اتروا دیا۔ ترکی میں احیائے دین کا کام عدنان مندریس کے عہد تک پھر شروع نہ ہو سکا۔

پہلی جنگِ عظیم کے بعد ہندوستان میں سیاسی آزادی کے لیے باقاعدہ مہم چلائی گئی۔ انگریزی حکومت کچھ اصلاحات دینے پر راضی ہو گئی تھی لیکن ہندوستان حکومتِ خود اختیاری سے کم کسی چیز پر راضی نہ تھا، اور مسلمان تو مکمل آزادی پر تُلے ہوئے تھے۔ ۱۹۱۹ء میں امرتسر کے جلیانوالہ باغ میں ہندو، سکھ اور مسلمانوں کے ایک پُرامن اور پُرسکون مجمع پر جنرل ڈائر نے گولیاں برسا دیں۔ سارا ملک چیخ اٹھا۔ پھر پنجاب کے متعدد شہروں میں مارشل لاء لگا دیا گیا اور ہندوستانیوں کی بُری طرح تذلیل کی گئی۔ ۱۹۱۹ء میں ترکِ موالات اور ۱۹۲۰ء میں عدمِ تعاون کی تحریکیں زور پکڑ گئیں جن کو ہندوؤں اور مسلمانوں نے ملکر چلایا۔ ہندو مسلم اتحاد کے چرچے ہونے لگے۔ مسلمانوں کی اکثریت مولینا محمد علی کی سرکردگی میں "خلافت کمیٹی" میں تھی اور ہندوؤں کی اکثریت "انڈین نیشنل کانگرس" میں۔ سلطنتِ ترکیہ کے سقوط کے بعد اتحادیوں نے مسلمانوں کے مقاماتِ مقدسہ پر قبضہ کر لیا تھا جس کی وجہ سے مسلمانوں میں انگریز کے خلاف بے حد جوش و خروش پایا جانے لگا، اور خلافت کمیٹی کے پلیٹ فارم سے انگریزی استبداد کے خلاف دھواں دھار تقریریں ہونے لگیں۔ مسلمانوں کا جوش و خروش دیکھ کر ہندوؤں میں بھی آزادی کی اُمنگیں پیدا ہونے لگیں۔ انگریز، ہندو مسلم اتحاد سے سخت خائف تھے اور ہندو بھی مسلمانوں کے غلبے سے ڈرتے تھے۔

خلافت کمیٹی نے اعلان کیا کہ اگر انگریزوں نے قسطنطنیہ اور مقاماتِ مقدسہ سے اپنی فوجیں نہ ہٹائیں تو مسلمان ہندوستان سے ہجرت کر جائیں گے۔ مسلمانوں کا جوش و خروش اُن دنوں انتہا پر تھا۔ ہر موقعہ پر سر پر کفن باندھکر اور ماؤں سے دودھ بخشوا کر گھروں سے نکلتے۔ ہجرت کی مہم ۱۹۲۰ء میں زور شور سے شروع ہو گئی اور ۱۹۲۲ء میں اپنے انتہائی عروج پر تھی۔ ہزاروں خاندان اپنی املاک اور جائدادیں ہندوؤں کے ہاتھ بیچ کر اپنی اہل و عیال سمیت افغانستان ہجرت کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ افغانستان کی حالت خود ناگفتہ بہ تھی۔ کسی نے نہ سوچا کہ افغانستان کے وسائل کیا ہیں۔ یہ ہجوم وہاں جا کر کہاں رہے گا۔ یہ لوگ کیا کریں گے۔ اور ان کی آباد کاری کیسے ہو گی۔ مستزاد برایں علماء نے بغیر کسی منصوبے کو تشکیل دیئے ہجرت پر "فرض عین" کا فتویٰ صادر فرما دیا جس پر تعمیل نہ کرنا مسلمانوں کے لئے کفر کے مترادف ہے۔

افغانستان نے انگریزوں کو اُن ہی دنوں جرنیل سردار نادر خاں کی سرکردگی میں تھل کے مقام پر شکست دی تھی اور تھل پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس کارروائی میں مولینا عبید اللہ سندھی اور ان کے قبائلی مجاہدین بھی معاون تھے۔ روس افغانستان کی مکمل خود مختاری تسلیم کر چکا تھا۔ انگریزوں کو بھی لاچار اس پر دستخط کرنے پڑے۔

اُن ہی دنوں شاہ امان اللہ خاں کا ایک فرمان افغان قونصل کی معرفت خلافت کمیٹی کو موصول ہوا جس میں لکھا ہوا تھا کہ حکومتِ افغانستان کو معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان افغانستان ہجرت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارا دروازہ اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے کھلا ہے۔ ہم اپنے دینی بھائیوں کی پذیرائی کرتے ہیں۔ مہاجر بھائیوں کے لئے، جو ہمارے ملک میں آنا چاہیں ہم اس فرمان سے منسلک نظام نامہ کے مطابق برتاؤ کریں گے۔

نظام نامہ

ا۔ ایک مہاجر کو چھ جریب زمین دی جائے گی۔

ب۔ زمین بونے کے لئے تقاوی بھی دی جائے گی۔

ج۔ جس سرزمین پر ہم مہاجرین کو آباد کرنا چاہیں گے، اُسی سرزمین کی حدود میں وہ آباد ہوں گے۔

د۔ کسی مہاجر کو ملکی سیاست کے برخلاف عمل پیرا ہونے کی اجازت نہ ہوگی

جب یہ قافلے افغانستان پہنچنا شروع ہوئے تو مہاجر کیمپ نہایت کس مپرسی کی حالت میں تھے۔ یہ کیمپ کابل سے دور اُس شاہراہ پر بنائے گئے تھے جہاں سے مہاجرین کی منزل شمالی افغانستان میں روسی ترکستان کی سرحد پر متعین ہوتی تھی۔ مہاجرین کے لئے کیمپ میں کوئی انتظام نہ تھا اور سود و اسلف کی کوئی سہولت میسّر نہ تھی۔ یہاں مہاجرین کی آباد کاری اور ناکامی سے بحث نہیں۔ بہرحال ہجرت کامیاب نہ ہوئی۔ کچھ لوگ جو واپس نہ آنا چاہتے تھے وہ ترکی چلے گئے۔ کچھ شدائد کی برداشت نہ لاکر مر کھپ گئے اور جو باقی بچے ان کے قافلے نہایت کس مپرسی کی حالت میں ۱۹۲۳ء تک واپس ہندوستان آتے رہے۔ انور پاشا جو اُس وقت بخارا میں مقیم تھے مہاجروں سے ہمدردی سے پیش آئے، اور انہوں نے جمال پاشا کو جو کہ سابق سلطنتِ عثمانیہ کے وزیرِ بحریہ تھے مہاجرین کو منظم کرنے اور عسکری تربیت دینے کے لئے کابل بھیجا ۔ لیکن شاہ امان اللہ خان نے اُن کو اسلحہ اور آلاتِ جنگ خریدنے یورپ روانہ کر دیا۔ وہ باطوم کے مقام پر انگریزوں کی سازش سے ایک ارمنی کے ہاتھوں مروا دیئے گئے۔ اسی سال انور پاشا بھی روسیوں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ ۱۹۲۸ء میں انگریزوں نے بچہ سقہ سے بغاوت کروا کر امان اللہ خان کا بھی تختہ الٹا دیا۔ اس طرح انگریزوں نے اپنی "تھل" کی شکست کا بدلہ لیا۔ سر ہمفری ڈیوس افغانستان میں مقیم برطانیہ کے سفیر تھے، انہوں نے محمود طرزی کے ذریعہ ہجرت کو ناکام کر دیا اور ملا شور بازار کے ذریعہ امان اللہ خاں کے خلاف بغاوت کروا کر بچہ سقہ کو افغانستان کے تخت پر بٹھا دیا۔

ہندوستان میں انگریز ہندو مسلم اتحاد میں پھوٹ ڈلوانے کے در پے تھا، چنانچہ ۱۹۲۵ء ہی میں نفاق کے شوشے رونما ہونا شروع ہوئے۔ یہ پھوٹ سوامی شردھانند کی شدھی کی تحریک سے شروع ہوئی اور جوابی کاروائی کے لئے کئی ایک تبلیغی جماعتیں میدان میں آگئیں، اور ۱۹۲۸ء میں جب سائمن کمیشن ہندوستان آیا تو ملک میں فسادات کی آگ بھڑکی ہوئی تھی۔

۱۹۳۰ء تک خلافت کمیٹی دم توڑ چکی تھی۔ ہجرت کی تحریک سے مسلمانوں کو شدید جانی اور مالی نقصان پہنچا۔ لیکن بایں ہمہ اُن میں شعور بیدار ہو رہا تھا۔ عوام انتہا پسند واقع ہوئے تھے اور جوش و خروش میں سمجھ بوجھ سے کام نہ لیتے لیکن وہ انتہائی بے بسی اور کم مائیگی کی حالت میں بھی بڑے سے بڑے ایثار اور قربانی کا مظاہرہ کر چکے تھے۔ لیڈروں میں تدبّر اور تفکّر کا فقدان تھا۔ اسٹیجوں پر تقریریں کرنے اور جوش دلانے والے تو بہت پیدا ہو گئے تھے لیکن اس منتشر ہجوم کو کوئی قافلہ سالار نہ مل سکا۔ اس کے برعکس ہندو ہر تحریک میں نہایت

محتاط رہتے اور ہر کام تدبیر سے کرتے اور فکر و ہوش برقرار رکھتے۔ سب لیڈروں کا ایک ہی لیڈر گاندھی جی تھے اور انہی کے کہنے پر سب عمل درآمد کرتے۔ گاندھی پُرمغز، زیرک، دور اندیش اور زمانہ ساز انسان تھا۔ ان کے گرد مُخلص اور بے غرض کارکن جمع تھے۔ چنانچہ کانگرس نے منجھے ہوئے لیڈر پیدا کئے جن کا معیارِ زندگی نہایت سادہ اور بے تکلّف تھا۔ برخلاف اس کے مسلمانوں میں ہر شخص بزعمِ خود اپنے آپ کو لیڈر سمجھتا اور لیڈروں کی آپس میں سخت رقابت تھی۔ مسلمانوں میں احساسِ کمتری بڑھ رہا تھا اور خود اعتمادی ماند پڑ رہی تھی۔ ہندو سخت متعصب ثابت ہوئے، اور اُن کی تنگ دِلی اور شاطرانہ حرکتوں سے مسلمان بددِل ہو گئے۔ مسلمانوں کی فراغدلی اور رواداری کے باوجود ہندو مسلمانوں کو ہر موڑ پر دھوکہ اور فریب دینے کی کوشش کرتے جس کے باعث مسلمانوں میں ہندوؤں کے خلاف نفرت اور غیر یقینی پھیل گئی اور وہ ایک عجیب فکری اور سیاسی انتشار میں مبتلا ہو گئے۔ زمانہ برق رفتاری کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا اور اُنہیں فکر ہوئی کہ اگر ہم زمانے کے ساتھ نہ چلے تو زمانہ ہمیں روندتا ہوا آگے نکل جائے گا ـــــ تحت الشعور میں وہ کسی اسلامی مملکت کو برپا کرنے یا کسی اسلامی سلطنت میں ضم ہونے کا ذوق رکھتے تھے۔ اسی لئے تو کبھی وہ ترکی کو قیامِ خلافت کے لئے اپنی جدوجہد کا محور بنا لیتے اور کبھی افغانستان میں ہجرت کر جانے کی مہم جاری کر دیتے۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلمان چاہے کچھ بھی ہوں اسلام کے نام پر مر مٹنے کے لئے ہمیشہ تیار ہو جاتے ہیں۔

(۱۴)

اب مسلم لیگ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت رہ گئی تھی، لیکن یہ انگریزوں کی سرپرستی میں ایک نیم سرکاری ادارہ بن چکی تھی۔ اس کی تنظیم کھوکھلی اور مضحکہ خیز تھی اور اس کا پلیٹ فارم طفلانہ حرکتوں کا میدان بنا ہوا تھا، اس کی قیادت نوابوں، نوابزادوں، خان بہادروں اور اُن کے کاسہ لیسوں، اور حاشیہ برداروں پر مشتمل تھی، جو اکثر بے ضمیر اور بے کردار قسم کے لوگ ہوتے تھے، اور چونکہ اس ٹولے کو سرکار کی حمایت حاصل تھی اس لئے عامۃ الناس میں یہ "ٹوڈی" پارٹی کہلاتی تھی۔

مسلم لیگ کی قیادت دو طبقوں میں بٹی ہوئی تھی۔ ایک تو وہ جو ایوانِ حکومت میں اثر و رسوخ رکھتے تھے اور مسلمانوں کی اقتصادی فلاح و بہبود کی نمائندگی کرتے تھے۔ یہ "شفیع مسلم لیگ" کہلاتی تھی۔ دوسری وہ جس کو جلسوں، جلوسوں اور اخباروں کے ذریعہ آزادئ وطن کے لئے مسلمان عوام کی تائید حاصل تھی۔ یہ آزادی اور اسلام کے نعرے لگانے میں تو پیش پیش تھی، لیکن اپنے اندر کوئی واضح نصب العین یا لائحہ عمل نہ رکھتی تھی، یہ "جناح مسلم لیگ" کہلاتی تھی، اور آخر مسٹر جناح اس تنظیم سے دل برداشتہ ہو کر انگلستان چلے گئے۔

اپنی سیاسی زندگی کے آغاز سے مسٹر جناح "ہندو قومیت"۔ اور "مسلم قومیت" کے قائل نہ تھے۔ اُنکا ذہن شروع میں صرف "ہندوستانی قومیت" کا قائل تھا، اور وہ اسی نظریئے کو لے کر ۱۹۰۵ء میں انڈین نیشنل کانگریس کے سرگرم رکن بنے۔ لیکن مسٹر جناح کو اپنی سیاسی سرگرمیوں کے دوران میں اُن خدشات اور شبہات کے سمجھنے کا موقع ملا جو مسلمانوں کی کانگرس میں شمولیت کے منافی تھے۔ اُنہوں نے دیکھا کہ ہندوؤں کے اندر ہندو قومیت کا جذبہ انتقامی شدت کے ساتھ بھرا ہوا ہے اور وہ ہندوستانی قومیت کی آڑ میں مسلمانوں پر ہندو اکثریت کی غیر مشروط حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں، اور اُن کا ہر ادارہ مسلمانوں کو زک پہنچانے پر تُلا ہوا ہے۔ علامہ اقبال بھی اوائل میں اسی طرح ہندوستانی قومیت اور ہندو مسلم اتحاد کے علمبردار تھے اور اُن کی نظمیں "صدائے درد"۔ "تصویرِ درد"۔ "نیا شوالہ"۔ اور "ہندی ترانہ" وغیرہ اس بات پر صاد ہیں کہ اقبال کا رجحان ملتِ اسلامیہ کی طرف ۱۹۰۷ء کے بعد پیدا ہوا۔ "نیا شوالہ" کی نظم حسبِ ذیل ہے ؎

سچ کہہ دوں اے برہمن! گر تو بُرا نہ مانے — تیرے صنم کدوں کے بُت ہو گئے پُرانے
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا — جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے
تنگ آ کے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا — واعظ کا وعظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے

پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے؟
خاکِ وطن کا مجھکو ہر ذرہ دیوتا ہے!

آ، غیریت کے پردے اِک بار پھر اُٹھا دیں — بچھڑوں کو پھر ملا دیں، نقشِ دوئی مٹا دیں
سونی پڑی ہوئی ہے مُدت سے دل کی بستی — آ، اِک نیا شوالا اس دیس میں بنا دیں
دنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ — دامانِ آسماں سے اس کا کلس ملا دیں
ہر صبح اُٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے — سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں

شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے
دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

اور پھر تصویرِ درد میں فرماتے ہیں

رُلاتا ہے ترا نظارہ اَے ہندوستاں مجھ کو — کہ عبرت خیز ہے تیرا فسانہ سب فسانوں میں
نشانِ برگِ گل تک بھی نہ چھوڑ اس باغ میں گلچیں! — تری قسمت سے رزم آرائیاں ہیں باغبانوں میں
وطن کی فکر کر ناداں! مصیبت آنے والی ہے — تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں
نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اَے ہندوستاں والو! — تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

محبت ہی سے پائی ہے شفا بیمار قوموں نے
کیا ہے اپنے بختِ خفتہ کو بیدار قوموں نے

اور صدائے درد میں نوحہ خواں ہیں

جل رہا ہوں کل نہیں پڑتی کسی پہلو مجھے — ہاں ڈبو دے اَے محیطِ آبِ گنگا تو مجھے!
سرزمیں اپنی قیامت کی نفاق انگیز ہے — وصل کیسا یاں تو اِک قربِ فراق انگیز ہے
بدلے یک رنگی کے یہ نا آشنائی ہے غضب — ایک ہی خرمن کے دانوں میں جدائی ہے غضب
جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں — اِس چمن میں کوئی لطفِ نغمہ پیرائی نہیں

لذتِ قربِ حقیقی پر مٹا جاتا ہوں میں
اختلاطِ موجہ و ساحل سے گھبراتا ہوں میں

دسمبر ۱۹۳۰ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ جلسہ حضرت علامہ اقبال کی زیرِ صدارت الہ آباد میں منعقد ہوا، جس میں انہوں نے مسلمانوں کی علیحدہ قومیت کے نظریئے کی وضاحت کی۔ اگرچہ سرسید کی سرکردگی میں مسلمانوں کی تمام جدوجہد اور آئینی مطالبات "دو قوموں" کے تصور پر مبنی تھے، لیکن یہ تصور نظریاتی تجزیئے اور تشریح کا محتاج تھا۔ علامہ نے اپنے صدارتی خطبے میں بتایا کہ "اسلام نے مسلمانوں کو صرف چند عقائد ہی نہیں سکھائے بلکہ انہیں ایک خاص قسم کا اخلاقی معاشرہ بھی عطا کیا ہے ـــــ معاشرتی یکجہتی اور اجتماعی جذبے کے اعتبار سے مسلمان ایک واحد قوم کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں اپنے قومی وجود اور مخصوص ثقافتی روایات کو برقرار رکھنے کا شدید جذبہ موجود ہے"۔ علامہ اقبال نے کہا کہ "اس ملک میں فرقہ وارانہ تنازعات اور کشمکش کو دبانے اور امن قائم رکھنے کی صرف یہی صورت ہے کہ مسلمانوں کی علیحدہ قومیت کو تسلیم کر لیا جائے۔ اور ہندو اور مسلمان اکثریت کے صوبوں کو علیحدہ علیحدہ مملکتوں میں تقسیم کر دیا جائے، تاکہ دونوں قومیں اپنے اپنے قومی اور ثقافتی تصورات بروئے کار لانے کے لئے آزادی محسوس کریں"۔

علامہ اقبال کا یہ خطبہ اس لحاظ سے خاص تاریخی اہمیت رکھتا ہے کہ مسلم مطالبات اور مسلمانوں کے جذبۂ قومیت کا جو جواز اور تجزیہ آپ نے پیش کیا اُس نے آگے چل کر پاکستان کی نظریاتی اساس اختیار کر لی۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ "ہندوستان کی آزادی خواہ وہ دولتِ مشترکہ کی رکنیت کی صورت اختیار کرے، یا اس سے علیحدگی کی، بہر صورت یہ بات نوشتۂ تقدیر معلوم ہوتی ہے کہ اس ملک کا شمالی مغربی حصہ ایک واحد سیاسی نظام کے تحت جمع ہو کر رہے گا"۔ ـــــ اسی دوران میں مسٹر محمد علی جناح کسی ذاتی کام کی غرض سے ہندوستان تشریف لائے تو علامہ اقبال نے انہیں مشورہ دیا کہ آپ مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے "دو قومی نظریہ" کی نشر و اشاعت کریں اور مسلم لیگ کی از سرِ نو تنظیم کریں۔

اُن دنوں مسلم لیگ سخت ابتری کا شکار تھی۔ سر فضل حسین نے آئندہ سال کے سالانہ اجلاس کی صدارت کے لئے چودھری سر ظفر اللہ خان کو نامزد کیا۔ چودھری صاحب قادیانی تھے اور مسلمانوں کو ان کی صدارت کسی صورت بھی منظور نہ تھی، چنانچہ دسمبر ۱۹۳۱ء میں جب سالانہ جلسہ دہلی میں منعقد ہوا تو آگے آگے چودھری صاحب اور اُن کے رفقاء موٹروں میں بھاگ رہے تھے اور مخلوقِ خدا اُن کا تعاقب کر رہی تھی، آخر یہ جلسہ چند افراد پر مشتمل نواب صاحب نواب علی خان کے ذاتی مکان پر بند کمرے میں ہوا۔ اور چند قراردادیں پاس کی گئیں

(۱۶)

مسلم لیگ کی تنظیم میں بدنظمی آخر اس وقت ختم ہوئی جب اپریل ۱۹۳۴ء میں مسٹر محمد علی جناح مستقلاً ہندوستان واپس آگئے اور اس جماعت کی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ انہوں نے تنظیم نو شروع کی، اور مسلم لیگ کی بدحالی کا زمانہ ختم ہوتا نظر آیا۔ مسٹر جناح ایک عظیم شخصیت اور کردار کے مالک تھے، لیکن جو نظم و ضبط قدرت نے اُن کو ودیعت کیا تھا اُن کے رفقائے کار میں اُس کی رمق بھی نہ پائی جاتی تھی۔ چنانچہ اس جماعت پر وہی افراد چھائے رہے جن کا شمار نہ تو منجھے ہوئے سیاستدانوں میں تھا اور نہ ہی بااصول اور باکردار لوگوں میں۔ اس لئے ان لوگوں سے یہ توقع محال تھی کہ جس اسلام کا وہ نعرہ لگا رہے ہیں یا جس نظام کا وہ دعویٰ کر رہے ہیں اسے برپا بھی کر دکھائیں گے۔ اس سلسلے میں چند اقتباسات جناب سعید ملک کی کتاب "پاکستان کا مستقبل" (مطبوعہ ۱۹۵۷ء) سے پیش کئے جاتے ہیں، جس میں انھوں نے پاکستان کے قیام کے بعد ہماری سیاسی خامیوں اور معاشرتی کوتاہیوں کا بڑی وضاحت سے تجزیہ کیا ہے اور قوم کی راہ کو متعین کرنے میں مدد دی ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "یہ وہ حالات تھے جن کے تحت قائدِ اعظم نے مطالبۂ پاکستان کے لئے نفسیاتی فضا ہموار کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ اُس وقت مسلمانوں میں کام کرنے کے دو ہی طریقے تھے۔ ایک تو یہ کہ قوم کو اسلامی قدروں کی کسوٹی پر پرکھ کر اُس کی خامیوں کو متعین کیا جاتا، اور اُن خامیوں کو دور کرکے قوم میں فکری اور عملی صلاحیتیں پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی جو مطلوبہ نظامِ زندگی کے قائم کرنے کے لئے ضروری تھیں۔ دوسرا راستہ یہ تھا کہ تعمیرِ سیرت کے امکان کو نظر انداز کرکے جو صورت درپیش تھی اس کے پیشِ نظر مسلمانوں کو ہندو اکثریت کے خطرے سے محفوظ کرنے کی کوشش کی جائے۔ قائدِ اعظم نے یہ دوسرا راستہ اختیار کیا۔ سیاسی لحاظ سے مسلمان ایک غیر منظم گروہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ مسلم لیگ کی سربراہی ایک ایسے مفاد پرست اور اصول ناشناس طبقے کے ہاتھوں میں تھی جن کی عمریں سرکار کی خدمت گذاری اور کاسہ لیسی میں بسر ہوئی تھیں۔ اب سوال یہ درپیش تھا کہ وہ تنظیمی ڈھانچہ اور کارکنوں کا گروہ کس طرح فراہم کیا جاتا جو اس کام کے انجام دینے کے لئے ضروری تھا۔"

"قائدِ اعظم ۱۹۳۷ء کے انتخابات میں مسلم اکثریت کے صوبوں میں مکمل ہزیمت اٹھا کر یہ دیکھ چکے تھے کہ مسلمانوں کی سیاست اور معاشرت پر کس قسم کے لوگ مسلط ہو چکے ہیں۔ قائدِ اعظم نے تنظیمِ نو

کے سلسلے میں ایسے لوگوں کو جمع کرنا شروع کیا جو صوبائی انتخابات میں کامیاب ہو گئے تھے۔ اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ان لوگوں کو جمع کرنے میں بااُصول تنظیموں کے معروف طریق کار کو ملحوظ نہ رکھا گیا، بلکہ قریب قریب ہر صاحب اقتدار شخص یا بااثر گروہ کے ساتھ الگ الگ معاملہ کیا گیا اور ان لوگوں کو مسلم لیگ کے اندر رہتے ہوئے حکومت اور سیاست کے معاملات میں اپنی ذاتی مصالح پیشِ نظر رکھنے کا پورا موقع دیا گیا"

"بااین ہمہ مسلم لیگ نے پہلے مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ اور بعد میں اُن کے لئے ایک الگ مملکت قائم کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ ظاہر ہے کہ کسی مسلمان کے لئے، جو اپنی قوم کے مستقل وجود کا قائل ہو، اس مطالبے میں عظیم جاذبیت تھی۔ اب کیفیت یہ تھی کہ ایک طرف تو مسلمانوں کے سامنے ایک ایسا مقصد رکھ دیا گیا جو اُن کی تائید حاصل کرنے کا موثر ترین ذریعہ تھا، اور دوسری طرف اس مقصد کے حصول کے لئے ایسے لوگوں کو جمع کر لیا گیا جو مسلمانوں کے معاشرے میں اثر و قوت رکھتے تھے اور انہیں ایوانِ حکومت میں بھی دسترس حاصل تھی، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ تحریک عوام میں بہت جلد متعارف ہو گئی اور مسلمانوں کی عظیم اکثریت پاکستان کے مطالبے کی حمایت پر کمر بستہ ہو گئی۔ نیز مفاد پرستوں کے ٹولے کے بیشتر افراد بھی اپنے "مستقبل" کے نقطۂ نظر سے مسلم لیگ میں شامل ہوتے گئے، تاآنکہ پاکستان مسلمانوں کا قومی مطالبہ بن گیا"

"مسلم لیگی قیادت نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ پاکستان میں اسلامی نظام قائم کیا جائے گا۔ لیکن یہ قیادت نہ تو اسلام کے نظریۂ زندگی کا کوئی واضح تصور رکھتی تھی اور نہ ہی اُس نے قوم میں کوئی ایسا شعور پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اُس کے پاس اسلام کی بنیاد پر ریاست کی تعمیر کا کوئی نقشہ نہ تھا، اور نہ ہی اُن میں وہ صلاحیتیں پائی جاتی تھیں جو مغرب کے قوم پرستانہ تصور کے مطابق اجتماعی تعمیر و ترقی کے لئے ضروری ہوتی ہیں"

"قائدِاعظم ذاتی حیثیت سے ایک باعزم باہمت اور مضبوط کردار کے انسان تھے اور پاکستان حاصل کرنے کا جو نصب العین انہوں نے اپنے سامنے رکھا تھا اس کے حصول کے لئے انھوں نے پورے خلوص کا ثبوت دیا، لیکن قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان کی سیاست اور معاشرت پر جو قیادت مسلط ہوئی وہ فکری صلاحیتوں اور سیرت و کردار کی خوبیوں سے یکسر عاری تھی اور اس سے وابستہ افراد کی زندگیاں اس بات کی کھلی شہادت دیتی ہیں کہ اُن کا مطمحِ نظر سوائے حصولِ اقتدار اور مفاد پرستی کے اور کچھ نہ تھا، قیادت سے ہماری مراد چند سیاستداں ہی نہیں جو وزارتوں کے حصول میں کامیاب ہو جائیں بلکہ اس زمرے میں وہ سب لوگ شامل ہیں جو قومی

زندگی کے مختلف شعبوں میں سربراہی کے فرائض انجام دیتے ہیں اور جو اپنی علمی کاوشوں سے قوم کے ذہن و فکر کی تعمیر کرتے ہیں، اور نظامِ چلانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ عین اس وقت جب کہ قوم خون اور آنسوؤں کے دریا سے گزر کر پاکستان کی منزل پر پہنچ رہی تھی اور ساری قوم کے دل میں اس ملک کی بقا اور استحکام کے لیے زبردست تڑپ موجود تھی، ان لوگوں سے ایسی ایسی حرکتیں سرزد ہوئیں جو اصول ناشناسی اور ناعاقبت اندیشی کی بدترین مثالیں ہیں اور جن کے باعث ملک و ملت کے نہایت مخلصانہ اور معصوم جذبات کچلے گئے۔"

خشتِ اول چوں نہد معمار کج　　　تا ثریا می رود دیوار کج

(۱۷)

سعید ملک صاحب آگے چل کر لکھتے ہیں: "انگریزی غلامی کے دور میں جو قیادت اُبھری وہ قومی مقصدیت سے محض خالی الذہن ہی نہ تھی بلکہ مزاج اور سیرت و کردار کے اعتبار سے وہ کسی مقصد کو اپنانے کی سرے سے اہلیت ہی نہ رکھتی تھی۔ اس قیادت نے قوم کے سامنے ایک خطۂ زمین کے حصول کو ایک مقصود بالذات شے کی حیثیت سے رکھا اور قوم نے اپنی تمام تر قربانیوں کے ساتھ اُس کا ساتھ دیا، لیکن جب یہ خطۂ زمین حاصل ہو گیا تو اس میں زندگی کی عمارت تعمیر کرنے کا کوئی نقشہ نہ تو عوام اور نہ ہی قیادت کے سامنے موجود تھا۔ اس لیے ہمارا معاشرہ بدستور انحطاط کے راستے پیش قدمی کرتا چلا گیا۔ اس میں شک نہیں کہ پاکستان کی تحریک کے دوران میں رہنماؤں نے یہی دعویٰ کیا تھا، اور قوم نے بھی اسی توقع کے تحت اس تحریک کا ساتھ دیا تھا کہ پاکستان میں اسلامی نظام برپا کیا جائے گا، لیکن پاکستان کی سیاست میں کوئی نظری و فکری مقصدیت موجود نہ تھی ۔۔۔ ہماری اس رائے کو بعض حضرات خلافِ واقعہ قرار دے سکتے ہیں، لیکن ہم عرض کریں گے کہ مقصد کے تعین کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ محض ایک نعرے کی حیثیت سے کسی نظریے کو سامنے رکھ لیا جائے ۔۔۔ کسی مقصد یا "آئیڈیالوجی" کو اپنانے کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اُس کی فکر اور قدریں آپ کے ذہن اور کردار پر غالب آجائیں، اور آپ اُسے زیرِ عمل لانے کی فکر و جہد کے تمام مراحل کا شعور حاصل کر کے اُس کے نفاذ پر کمربستہ ہو جائیں ۔۔۔ سفر کے ابتدائی مراحل کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، منزل کے متعلق کوئی شبہ نہیں ہونا چاہیے۔"

جہاں تک پاکستان کی تحریک کا تعلق ہے اُس کے رہنماؤں کی زندگیاں آپ کے سامنے ہیں اور تقسیمِ ملک سے پہلے ان کے ذہن و فکر اور سیرت و کردار کے کسی گوشے پر کوئی پردہ پڑا ہو تو قیامِ پاکستان کے بعد یہ سب پردے چاک ہو چکے ہیں۔ جب قومی تعمیر کا کوئی مقصد پیشِ نظر نہ تھا تو اجتماعی فلاح و بہبود اور اخلاقی قدروں کا کام از خود کس طرح سرانجام ہو جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ طالع آزما سیاستدانوں، مفاد پرست تاجروں،

اور نوکر شاہی عاملوں کا ہر گروہ اپنے اپنے مفاد کے پیشِ نظر جو بھی چاہتا ہے کر گذرتا ہے۔ ہم نے ہمیشہ شدید قسم کی بے اعتدالی اور خود فریبی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اگر کوئی لیڈر نما انسان کسی چوراہے پہ کھڑا یہ نعرہ بلند کر دے کہ قوم کے سارے دُکھوں کا مداوا اُس کے پاس ہے تو قوم آنکھیں بند کر کے اس کے ساتھ تھوڑی دور چلنے کو تیار ہو جاتی ہے۔ لیکن جب وہ راہبر اپنی شہرت اور ناموری یا قوّت واقتدار کی سِفلی اور مادی مقاصد حاصل کر لیتا ہے اور قوم کے "درد" کا نقاب اتار پھینکتا ہے تو قوم بیچاری پھر کسی چوراہے پر کھڑی کسی اور لیڈر کے انتخابی ڈھونگ رچانے کا انتظار کرنے لگتی ہے"۔

"ہمارے تمدّن اور معاشرت میں تضاد اور بگاڑ پیدا کرنے کی جو پالیسی انگریز نے شروع کی تھی اس پر قیامِ پاکستان کے بعد ہمارے اربابِ اختیار نے پہلے سے بھی زیادہ مستعدی کے ساتھ عمل کیا۔ اس میں مصلحت شاید یہ ہو کہ اگر ملک کا صاحبِ اثر طبقہ، اور پھر تعلیم یافتہ، اور پھر عوام عام طور پر مغربی طرزِ معاشرت اختیار کر لیں اور انگریزیت کو اپنا لیں تو اس کے بعد کوئی ایسا نظام قائم ہی نہ ہو سکے گا جس میں اخلاقی اور نظریاتی تصورات کو دخل ہو۔ بہر حال حکمران طبقے کے مقاصد اور مافی الضمیر سے قطع نظر، اس ناعاقبت اندیش پالیسی سے ہمارے معاشرے میں ایسے تضادات اُبھرے ہیں جن کی وجہ سے تعمیری کام کے امکانات ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ جس مُلک کے مختلف طبقات الگ الگ ذہنی اور عمرانی فضا میں سانس لینے لگیں اس میں پیدا شدہ معاشرتی کھچاؤ قوم میں وہ یکرنگی پیدا نہیں ہونے دیتا جو قومی کردار، اخلاقی معیار، اور تعمیر و ترقی کے کاموں کے لئے ضروری ہے۔ ایسے معاشرے کی تمام قوتیں اور توانائیاں اندرونی کشمکش کی نذر ہو جاتی ہیں، اور تمدنی انتشار اس کے قوائے فکر و عمل کو شل کر کے رکھ دیتا ہے"۔

"تعلیم کا معیار غلامی کے دور سے بھی پست ہو گیا ہے۔ فنونِ لطیفہ کے نام سے حکمران طبقے کی سرپرستی میں ایسے اِداروں کا جال بچھایا جا رہا ہے اور ناچنے نچانے اور گانے بجانے کا رواج اس طرح عام کیا جا رہا ہے کہ یہ قوم اب کھلنڈروں کا ایک گروہ دکھائی دینے لگا ہے جس کا مقصد محض رنگ رلیاں منانا ہو۔ جو قوم طاؤس و رُباب سے اپنی زندگی کا آغاز کرے اُس کے مستقبل کے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ اگرچہ یہ باتیں ہمارے اندر مروّج کی جا رہی ہیں، لیکن چونکہ یہ رنگ رلیاں ہمارے قومی مزاج اور معاشرتی اقدار کے خلاف ہیں اس لئے ہمارے جمہور کے اندر پریشانی اور بے چینی کی کیفیت پائی جانے لگی ہے"۔ (اقتباسات بالاختصار از جناب سید ملک "پاکستان کا مستقبل" مطبوعہ ۱۹۵۶ء)

۱۸

قیامِ پاکستان کے وقت قائدِاعظم نے جب گورنر جنرل کا عہدہ سنبھالا تھا تو وہ مسلم لیگ کی صدارت سے مستعفی ہوگئے اور مسلم لیگ کی صدارت جناب چودھری خلیق الزماں کو سونپ دی۔ قائدِاعظم کی وفات کے بعد وزیرِ اعظم نے مسلم لیگ کی صدارت خود سنبھال لی، اور نیز مسلم لیگ کے عہدہ داروں پر وزارتی عہدے قبول نہ کرنے کی پابندی بھی ہٹا دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مسلم لیگ کا تنظیمی ڈھانچہ ختم ہوگیا اور حکومت کی پالیسیوں پر کڑی نگاہ رکھنے والا کوئی نہ رہا۔ صوبوں نے مرکز کی تقلید کی اور صوبوں کے وزیرِاعلیٰ بھی صوبائی مسلم لیگوں کے صدر بن بیٹھے اور من مانیاں کرنے لگے۔ اس قبیح رسم نے ایسا رواج پایا ہے کہ آج تک جو پارٹی بھی برسرِ اقتدار آتی ہے اس کا وزیرِاعظم اپنی پارٹی کا صدر بھی برقرار رہتا ہے۔ اس طرح چونکہ وہ اقتدارِ کل کا مالک بن جاتا ہے اس پر قدغن کرنے والا کوئی نہیں رہتا۔ یہ مروّجہ سیاست کے معروف اصولوں کے منافی ہے۔ چنانچہ قائدِاعظم کی وفات سے ایوب خاں کے مارشل لاء تک اقتدار کی کشمکش کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہوا جس نے ملک میں خلفشار کی نہایت افسوسناک صورتِ حال پیدا کر دی۔

۲۔ اقتصادی لحاظ سے پاکستان کی ابتدا ہر شخص کی توقعات سے بڑھ کر ثابت ہوئی۔ اس کے پہلے بجٹ میں توفیر (بچت) ہوئی۔ بیرونی تجارت ہمارے حق میں تھی اور کوریا کی جنگ نے ایسے حالات پیدا کر دیئے تھے کہ بیرونی منڈیوں میں ہماری خام اجناس کی مانگ بڑھ رہی تھی اور ہمارے مالی وسائل میں غیر متوقع طور پر اضافہ ہو رہا تھا۔ لیکن اِن وسائل کے خرچ کرنے میں کسی تدبیر یا منصوبے کو دخل نہ تھا، اور نہ ہی ملکی ضرورتوں کی تقدیم و تاخیر کا کوئی لحاظ رکھا گیا۔ او۔ جی۔ ایل (O.G.L.) پر کھلی چھٹی دے رکھی تھی کہ جس کا جو جی چاہے غیر ممالک سے منگالے۔ چنانچہ بیشتر زرِ مبادلہ زیب و زینت کے سامان اور خوش باشیوں کی درآمد پر صرف ہوا۔ اسلامی ثقافت کے نام پر مینا بازار اور عیش و طرب کی محفلیں گرم ہو رہی تھیں، اور بیگمات کی سج دھج، ان کے حسین و جمیل ملبوسات اور زیورات، اور سامانِ تعیش سے آراستہ پاکستان، پرستان کو مات کر رہا تھا۔ ملکی دولت ایک محدود طبقے کے ہاتھوں میں سمٹی جا رہی تھی اور ارتکازِ دولت کے اس عمل سے مُلک کی عام آبادی کی خوشحالی اور معیارِ زندگی پست سے پست تر ہوتا چلا گیا۔

۳۔ **خوراک** کے معاملے میں تقسیم ملک کے وقت پاکستان خود کفیل ہی نہ تھا بلکہ مازاد بھی تھا۔ لیکن وسیع پیمانے پر سمگلنگ کے باعث (جس میں وزرائے مملکت کے ہاتھ شامل تھے) چند ہی سالوں کے اندر خوراک کی قلت محسوس ہونے لگی، اور پہلے امریکی قرضے کا معاہدہ ستمبر ۱۹۵۲ء میں ڈیڑھ کروڑ ڈالر کی گندم درآمد کرنے کے لئے عمل میں آیا، اور پھر یہ قرضوں کی لعنت مسلسل ہمارے سر پہ سوار ہوتی چلی گئی۔

۴۔ **آئین سازی کا مسئلہ**۔ اگر قیادت مخلص ہوتی، تو پاکستان کے لئے کوئی دشوار مسئلہ نہ تھا۔ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا۔ اور یہاں کا آئین لامحالہ قرآن و سُنّت کے تابع مرتب ہونا چاہئے تھا۔ لیکن پاکستانی قیادت کے دِل میں چور تھا۔ وہ اگرچہ اب بھی اسلام کا ڈھونگ رچائے ہوئے تھی لیکن اُس کے سر پر سیکولرازم اور مغربی جمہوریت کا بھوت سوار تھا۔ اگر قوم نے سیکولرازم ہی تسلیم کرنا تھا تو پھر ملک کو تقسیم کرانے کی کیا ضرورت تھی۔ بھارت میں سیکولرازم رائج ہو چکا تھا اور آزادی کے پہلے ہی سال وہاں کا آئین بھی تیار کر لیا گیا۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی گورنر جنرل کے حکم سے ۱۹۵۴ء میں توڑ دی گئی اور نئی اسمبلی کے وجود میں آنے تک قوم کے خیالات و نظریات بدل چکے تھے۔ بلکہ نظریۂ پاکستان بھی اوجھل ہو چکا تھا۔ جس طرح قرار دادِ مقاصد مارچ ۱۹۴۹ء میں پاس کرا لی گئی تھی، کاش کہ آئین سازی کا کام بھی پہلی ہی وزارتِ عظمیٰ کے دور میں مکمل کر لیا جاتا، جس کے لئے شبیر احمد عثمانی جیسی شخصیتوں نے جان توڑ اور انتھک کوششیں کی تھیں، تو قوم آج اِس قدر بھٹک نہ جاتی اور بدحال نہ ہوتی۔

۵۔ **عام انتخابات**:۔ قائداعظم کی وفات کے بعد ملک میں ایک بحرانی کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔ صوبوں کے نظم و نسق میں خلفشار اور دست درازیاں حد سے زیادہ بڑھنے لگیں۔ سرکاری ملازموں کو ناروا کاموں اور بے قاعدگیوں پر تحکمانہ طور پر مجبور کیا جا رہا تھا۔ سیاست گھر کی لونڈی بن چکی تھی، عام انتخابات کے لئے صوبوں کی تائید و حمایت لازمی تھی۔ چنانچہ صوبوں کو رام کیا گیا اور صوبائی انتخابات کروائے گئے۔ لیکن اُن میں ایسی دھاندلیاں اور صریح بدعنوانیاں ہوئیں جس کی مثال کسی جمہوری نظام میں ملنا مشکل ہے۔ اِس کا اثر قومی کردار اور عام زندگی کے معاملات پر بُری طرح پڑا۔ چور بازاری، ذخیرہ اندوزی، منافع خوری، مفاد پرستی، اقربا پروری، مہنگائی، ملاوٹ، خود غرضی، سہل انگاری، کام چوری، اور جھوٹ، دھوکہ، فریب روزمرّہ کا معمول بن گیا۔ اخلاقی گراوٹ حد سے تجاوز کرنے لگی اور ملک میں افراتفری اور غیر یقینی پھیل گئی۔ ان حالات کے پیشِ نظر

جناب حسین شہید سہروردی اور پیر مانکی شریف نے ۱۹۵۰ء میں حزب اختلاف کی مہم چلائی اور عوامی مسلم لیگ کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے اس وقت کی حکومت کے خلاف ایسی ہنگامہ خیز معرکہ آرائی کی کہ سب پردے چاک ہو گئے۔ ملک بھر میں حکومت کے خلاف ہلچل اور کھلبلی سی مچ گئی (اس زمانے کے نوائے وقت میں حمید نظامی کے اداریئے پڑھنے کے قابل ہیں)، اُدھر کشمیر کی جنگ میں مجاہدین کی یلغار سرینگر کے دروازوں تک پہنچ چکی تھی کہ حکومت نے یکایک جنگ بندی قبول کر لی۔ ساری قوم میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی، ہم نے جیتی ہوئی جنگ ہار دی اور کشمیر کا مسئلہ جو پاکستان کی شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے ہمیشہ کے لئے اُلجھا دیا گیا۔ ان حالات کے تحت عام انتخابات میں مسلم لیگ کی ہار یقینی تھی۔ چنانچہ مشرقی پاکستان کے صوبائی انتخابات میں یہی ہوا۔ اپنی تمام ہُلڑ بازیوں اور محاذ آرائیوں کے باوجود مسلم لیگ نے عبرت ناک شکست کھائی اور تین سو نشستوں کے ایوان میں صرف دس نشستیں حاصل کر سکی۔ ان حالات کی بنا پر عام انتخابات نامعین مدت تک کے لئے ملتوی کر دیئے گئے۔

۶۔ خارجہ پالیسی: قائداعظم اپنی زندگی میں اس بات کے متمنی تھے کہ مسلم ممالک کے ساتھ رشتے استوار کئے جائیں اور باہمی تعاون کی بنیاد پر "مسلم بلاک" کو مضبوط کیا جائے۔ ۱۹۵۰ء میں وزیراعظم پاکستان کو روس کی جانب سے دعوت ملی۔ اس کے بعد امریکہ نے بھی دعوت دی، آپ امریکہ کے دورے پر تشریف لے گئے، اور گو کہ روس کی دعوت بھی قبول کر لی لیکن یہ محض تکلف تھا۔ جانے کی کوئی تاریخ مقرر نہ کی اور نہ ہی جانے کا ارادہ تھا۔ اس کے برعکس پنڈت جواہرلال نہرو روس اور امریکہ دونوں مملکتوں میں گئے۔ دونوں میں اُن کی عزت افزائی ہوئی۔ اور دونوں سے اپنی مراعات حاصل کیں۔ ہم نے مخواہ مخواہ روس کی دشمنی مول لی۔ اُس نے ہر موقع پر ہمیں ڈسنا شروع کیا اور ہماری ہر بات کو رد کرتا رہا، اُس نے کشمیر کے معاملے میں بھارت کی حمایت کی، اور کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ قرار دیا۔ اور کشمیر کے معاملے میں وہ ہماری ہمیشہ مخالفت کرتا رہا۔ ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ میں روس نے ہمارے خلاف بھارت کے ساتھ جنگی معاہدہ کیا اور اس نے نہ صرف بھارت کو میزائل اور مگ طیارے فراہم کئے، بلکہ اپنے ٹیکنیشن اور ہوا باز بھی مہیا کئے۔ برخلاف اس کے روس کے صدر پوڈگرنی کی طرف سے جنرل یحییٰ خان کو نہایت دھمکی آمیز اور ہتک آمیز مکتوبات وصول ہوئے۔ یہ سب کچھ ہماری ۱۹۵۰ء کی ناعاقبت اندیشانہ خارجہ پالیسی کا نتیجہ تھا۔ اگر ہم متوازن خارجہ پالیسی اختیار کرتے تو ہم روس اور امریکہ دونوں کی نظروں میں نہ گر جاتے۔

۷۔ تعلیم و تربیّت:۔ تقسیمِ ملک سے پہلے رائج الوقت اسکولوں میں مروّجہ نظامِ تعلیم کے تحت شمال مغربی صوبوں کی پرائمری جماعتوں تک تعلیم خالص اُردو میں دی جاتی تھی اور حساب، جغرافیہ، مطالعۂ قدرت اور دینیات وغیرہ اُردو میں پڑھائی جاتی تھیں۔ چوتھی جماعت سے فارسی اور رومن اردو بھی شامل کردی جاتیں۔ پھر مڈل اسکول میں پانچویں سے آٹھویں تک انگریزی صرف زبان سیکھنے کے لئے پڑھائی جاتی تھی اور باقی سب مضامین حساب، الجبرا، جیومٹری، تاریخ، جغرافیہ، سائنس، ڈرائنگ وغیرہ اردو میں۔ نیز ایک کلاسیکی زبان عربی یا فارسی بھی لازمی تھی۔ میٹرک کی جماعتوں میں یہ سارے مضامین پھر انگریزی میں پڑھائے جاتے تھے اور اردو ادب اختیاری مضمون ہو جاتا تھا۔ گویا، انگریز نے بھی ہندوستان کا نظامِ تعلیم مرتب کرتے وقت اس بات کا لحاظ رکھا تھا کہ ہندوستانی بچّوں کو پہلے اُن کی قومی زبان میں تعلیم دی جائے، اور بعد میں انگریزی سکھائی جائے۔ اسکول کے بعد کالجوں میں مغربی علوم انگریزی میں پڑھائے جاتے تھے، لیکن انگریزوں نے اپنے بچوں کے لئے کانوینٹ اسکول قائم کر رکھے تھے جہاں ظاہر ہے کہ ساری تعلیم شروع ہی سے انگریزی میں دی جاتی تھی۔ ہندوستان کے معدودے چند نقالی "صاحبوں" نے جن میں انگریزیت رچ بس گئی تھی اپنے بچّوں کو کانوینٹ اسکولوں میں داخل کروایا۔ اِن کی حیثیت کانوینٹ اسکولوں میں بالکل ایسی ہی ہوا کرتی تھی جیسے کوّوں نے مور کے پَر لگا لئے ہوں۔ اُن دنوں دیسی اسکولوں کا اخلاقی معیار بہت بلند تھا، اور اساتذہ علم و فضل اور سیرت و کردار کے لحاظ سے فضیلت رکھتے تھے۔ تعلیم کا معیار بھی بہت بہتر تھا۔

قیامِ پاکستان کے بعد مملکتِ پاکستان کے وزیرِ اعظم نے اپنے بچے مس بردکس کے "انگلش میڈیم" اسکول میں داخل کروائے۔ اُن کی تقلید میں تمام وزرائے مملکت نے اپنے بچوں کو کانوینٹ اسکولوں اور گرامر اسکولوں میں داخل کروانا شروع کردیا۔ اُن کی دیکھا دیکھی تمام سیکرٹریوں اور حکامِ بالا نے بھی پیروی کی، تاآنکہ "انگلش میڈیم" قومی تعلیم کا معیار بن گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ساری قوم کے بالائی طبقوں میں "انگلش میڈیم" کی وبا پھیل گئی، حتیٰ کہ متوسط طبقے کے لوگوں نے بھی اپنے بچوں کو پادریوں کے حوالے کرنا شروع کردیا۔ "اُردو میڈیم" کے دیسی اسکول صرف نچلے طبقے اور غریب گھرانوں کے لئے رہ گئے جو "انگلش میڈیم" کے اسکولوں کے مصارف برداشت کرنے کی استطاعت نہ رکھتے تھے۔ اس کے ساتھ ہی اعلیٰ سیرت کے اساتذہ کا وجود بھی ختم ہو گیا۔ معاشرے میں "انگلش میڈیم" کو فوقیت دی جانے لگی

"انگلش میڈیم" اور "اردو میڈیم" کی پیداوار سے قوم کے بچے" ذہنی فکری اور نفسیاتی طور پر دو طبقوں میں بٹ گئے اور بچوں میں برتری اور کمتری کے احساسات نے جنم لیا۔ "انگلش میڈیم" کا ابلق ترین بچہ بھی

"اردو میڈیم" کے ذہین بچے" پر ناک بھوں چڑھاتا اور اپنے "اسمارٹ" ہونے پر اتراتا۔ "انگلش میڈیم" کے امرا اور رؤسا کے بچوں کو اسکول بھیجنے اور واپس لانے کے لئے کاروں کا اہتمام کیا گیا۔ معاشرے نے اس بات کی تقلید کو بھی اپنا فرض سمجھا اور لوگ اپنے فرائض منصبی چھوڑ کر بچوں کو اسکول لانے لیجانے کے لئے موٹریں لئے بھاگتے۔ بچے" گھر میں تو اردو یا اپنی مقامی بولی بولتے، لیکن کانوینٹ کی نرسری میں انہیں شروع ہی سے انگریزی سکھائی جاتی جو اُن کی سمجھ میں خاک نہ آتی۔ بچہ" گھر آتا تو ماں باپ پوچھتے، بیٹا! آج مِس نے کیا پڑھایا ہے۔ بچہ" ٹیڑھا سا مُنہ بنا کر کہتا:۔

بابا! بابا! بلیک شیپ!

ماں باپ پھولے نہ سماتے کہ بچہ انگریزی بولنا سیکھ گیا ہے، اور یہ نہ سمجھتے کہ بچے کو جو پہلا سبق دیا گیا اس میں بابا (باپ) کو بلیک شیپ بتایا گیا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ جو نظم بچپن میں ہمیں پہلے پہل اسکول میں سکھائی گئی تھی، وہ یہ تھی:۔

تعریف اُس خدا کی جس نے جہاں بنایا

اب ملاحظہ ہو دونوں قسم کی تربیتوں کا فرق ہے:۔ ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا۔؟
ایک میں تو باپ کو بلیک شیپ بتایا جا رہا ہے" اور دوسری نئے بچے" کے ذہن میں خالق کی تخلیقِ کائنات اور اس کی حمد و ثنا کا تصوّر ابھارتی ہے۔ لیکن اس کا کیا کیا جائے کہ ذہنیت جو غلامی کے سانچے میں ڈھل چکی ہے اور نظر و نگاہ جس پر باطل کا غلبہ چھا گیا ہے آزادی کی صحیح قدر و قیمت کو جاننے سے عاری ہے۔

بہر حال، "انگلش میڈیم" میں دقت یہ در پیش ہوئی کہ بچہ گھر میں تو اپنی مادری زبان بولتا، لیکن اسکول میں اس کا واسطہ انگریزی کی براہِ راست تعلیم سے پڑ گیا۔ جو کچھ اُسے پڑھایا جاتا اس کی سمجھ میں کچھ نہ آتا۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے گھر گھر پرائیوٹ ٹیوشن کا اہتمام کیا گیا اور ہر بچے" کیلئے ٹیوشن مہیا کرنے کا خرچ ایک سو روپیہ ماہوار فی بچے" کے حساب سے مزید زیر بار ہونا پڑا۔ بنا بریں محدود آمدنی کے افراد کو سخت دشواری کا سامنا ہو گیا۔

اِدھر "اپوا" کی بنیاد پڑ گئی اور سرکاری افسروں کی بیویاں حتماً اس کی ممبر بنائی جانے لگیں۔ یہ تحریک چادر کی بے حرمتی اور عورتوں کی نسائیت بگاڑنے کی غرض سے ہمارے اربابِ اقتدار نے بڑے زور شور سے چلائی۔ جناب امین احسن اصلاحی اپنی کتاب "پاکستانی عورت دوراہے پر" (مطبوعہ ۱۹۴۹ء) کے دیباچے میں لکھتے ہیں:۔

"مسلمان عورتوں کو اس وقت جس راہ پر چلایا جا رہا ہے وہ دراصل مُلّا کے مذہب کے خلاف نہیں، خدا اور رسول کے خلاف صریح بغاوت کے مترادف ہے۔ اس رَوِش میں ظاہری چمک دمک چاہے کتنی ہی سہی، ہمارے قومی اور ملکی مفاد کے لئے سخت نقصان دِہ ہے۔ اِس بگاڑ کی تیز رفتاری اور بیباکی، اور بگڑنے والیوں کی کثرت، اِس بات کی دلیل ہے کہ ہمارے مقتدر حضرات کس طرح عورتوں کو بے راہ روی کی طرف دھکیل رہے ہیں" علامہ اقبال فرماتے ہیں ؎

ہزار بار حکیموں نے اس کو سُلجھایا ۔۔۔ مگر یہ مسئلۂ زن رہا وہیں کا وہیں
قصور زن کا نہیں ہے کچھ اس خرابی میں ۔۔۔ گواہ اُس کی شرافت پہ ہیں مہ و پرویں
فساد کا ہے فرنگی معاشرت میں ظہور ۔۔۔ کہ مرد سادہ ہے، بیچارہ زن شناس نہیں

پھر ایک جگہ اور فرماتے ہیں ؎

اِک زندہ حقیقت ہے مرے سینے میں مستور ۔۔۔ کیا سمجھے گا وہ جس کی رگوں میں ہے لہو سرد
نے پردہ، نہ تعلیم، نئی ہو کہ پرانی ۔۔۔ نسوانیتِ زن کا نگہباں ہے فقط مَرد
جس قوم نے اِس زندہ حقیقت کو نہ پایا ۔۔۔ اُس قوم کا خورشید بہت جلد ہوا زرد

چنانچہ اپوا کی تحریک میں خواتین کی آرائش و زیبائش اور ناچ گانے کی محفلوں کو خاص اہمیت دی گئی۔ اب بیگمات کے لئے نت نئی ساڑھیاں اور غرارے اور جھلملاتے ہوئے بیش بہا زیورات مہیا کرنے واجب ہو گئے۔ خواتین کا بیشتر وقت "میک اَپ" کرنے، جوڑے بنانے، اور ہار سنگھار کی نمائش میں صَرف ہونے لگا۔ مزید برآں مہنگائی میں ہر سال اضافہ ہوتا گیا، قوم افراطِ زر کا شکار ہو گئی۔ ہر شخص یہ چاہنے لگا کہ دن ڈھلے اور میں لکھ پتی بن جاؤں۔ معاشرے میں معیارِ زندگی کا پیمانہ بنگلہ، موٹر، صوفہ سیٹ، قالین۔ ریفریجریٹر، ریڈیو، ٹی وی، ٹیپ ریکارڈ، ایئر کنڈیشنر، ڈنر سیٹ وغیرہ سے

سے نا پا جانے لگا۔ کلب اور سینما بھی معمولاتِ زندگی کا جزو بن گئے۔ گھروں اور کلبوں میں شراب رواج پانے لگی۔ مرد بیچارے کے لئے یہ سارے اخراجات معمولی تنخواہ میں پورے کرنے محال ہو گئے۔ اور یہیں سے بدعنوانی اور رشوت ستانی کی ابتداء ہوئی۔ آزادی کا جوش اور ولولہ کافور ہو گیا، اُمنگیں دفن ہوئیں، احساسِ ذمّہ داری تنکے کی طرح بہ نکلا، عہد و پیمان ٹوٹ گئے، ہوس بڑھنے لگی، اور دل و دماغ پر فسق و فجور طاری ہو گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اِس مُلک میں بدکرداریوں اور بے قاعدگیوں کے اصل ذمّہ دار قیامِ پاکستان کا اہم وقت کا حکمراں طبقہ اور سیاستدان ہیں، نہ کہ عُمّال! یہ سیاستدان محلّاتی سازشوں میں مصروف رہتے تھے۔ سیاست اِن کے لئے شطرنج کا کھیل بن گئی تھی۔ اِنھیں مُلک و ملّت سے کوئی لگاؤ نہ تھا۔ تدبّر اور فراست سے عاری، پیٹ کے پجاری، خدا جانے یہ کب تک مکر و فریب سے قوم کو چکمے دیتے رہیں گے۔ کون کہتا ہے کہ یہ قوم کے نمائندے ہیں؟ اگر یہ اپنے ضمیر میں ذرا جھانک کر دیکھیں تو اِنہیں معلوم ہو جائے گا کہ یہ نمائندگی اپنی کر رہے ہیں یا قوم کی!

اگر یہ لیڈر حضرات تدبّر اور دوراندیشی سے کام لیتے، سستے اور چھچھورے بیانات سے احتراز کرتے، ذہن اور کردار کی پختگی کا مظاہرہ کرتے تو شاید اِس مُلک کی نوعیّت کچھ اور ہوتی۔

۸۔ **قومی زبان**:۔ تحریکِ پاکستان کے دَوران میں جیسا کہ مسلم لیگی قیادت نے وعدہ کیا تھا کہ پاکستان میں اسلامی نظام قائم کیا جائے گا، اسی طرح اردو کو قومی اور سرکاری زبان بنانے کے بھی بلند بانگ دعاوی کئے تھے۔ لیکن جس طرح قیامِ پاکستان کے بعد اسلام کی بجائے سیکولر نظام نافذ العمل ہے اور انگریزی قانون جاری اور ساری ہے، اسی طرح ”انگلش میڈیم“ کے ذریعہ اُردو کی بیخ کنی کی گئی۔ انگلش اسکولوں میں اردو کو بطورِ زبان بھی شامل نہ کیا گیا۔ اِس میں اربابِ اختیار کے ارادے اور مصالح واضح ہو جاتے ہیں۔ اِس عمل میں ان کو کوئی احساسِ زیاں قطعی نہ تھا، چنانچہ اُردو کو پاکستان سے جو توقّعات وابستہ تھیں گذشتہ تیس برس کے عرصے میں پوری نہ ہو سکیں جب پنڈت جواہر لال نہرو دسمبر ۱۹۶۰ء میں پاکستان آئے تو اُنہیں استقبالیہ انگریزی میں دیا گیا۔ پنڈت جی مسکراتے ہوئے استقبالئے کے جواب کے لئے اُٹھے اور نہایت شُستہ اُردو میں تقریر کی۔ وہ کہنے لگے کہ مقاصدِ پاکستان میں اُردو کا تنازعہ شدید ترین صورت

اختیار کر گیا تھا اور یہ بات میرے لئے نہایت حیرت اور استعجاب کا موجب ہے کہ اُردو کو پاکستان میں کوئی مقام حاصل نہیں، اس پر صدر ایوب خان نے انگلش میڈیم اسکولوں میں اردو پڑھائے جانے کی اہمیت پر زور دیا اور انگلش میڈیم اسکولوں میں اُردو کو پہلی مرتبہ نصاب میں داخل کیا گیا۔

ہمیں انگریزی سے کوئی عناد نہیں۔ یہ بڑی مؤثر اور زرخیز زبان ہے۔ مجھے خود یورپ کی دو زبانوں پر عبور حاصل ہے، دوسری جرمن ہے۔ زبانیں انسان جتنی سیکھے اس میں کوئی عیب نہیں، لیکن اپنے قومی تشخّص کو برقرار رکھنے کے لئے قومی زبان کی ترویج نہایت ضروری ہے۔ اور یہ اس نظریئے سے نہیں کہ اس سے قومی یا نسلی امتیاز قائم کیا جائے، بلکہ اس لئے کہ فطرتاً ہر ملک کی اپنی زبان ہوتی ہے، اور اُردو ہی وہ واحد زبان ہے جو پاکستان ہی میں نہیں، سارے برِصغیر میں عام فہم ہے۔ عام آدمی اپنا مافی الضمیر اپنی ہی زبان میں بہتر ادا کر سکتا ہے، اور جس طرح خیالات اور جذبات کی ترجمانی اپنی زبان میں ہوتی ہے کسی دوسری زبان میں نہیں ہو سکتی۔ ہم ہزار انگریزی سے چمٹے رہیں لیکن اسے اپنی مادری زبان کبھی نہیں بنا سکتے، اور نہ ہی یہ ہمارے باطنی ذوق اور مزاج کے مطابق ہے۔ ہم اس میں فکر و عقل کی نقّالی تو کر سکتے ہیں، جدّت پیدا نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنی تہذیب و تمدّن کے جوہر اُجاگر کر سکتے ہیں، نہ اپنی روایات برقرار رکھ سکتے ہیں، نہ تحقیق و تجسّس میں پیشقدمی کر سکتے ہیں، اور نہ تفکّر اور تدبّر میں دوسری قوموں کی ہمسری کر سکتے ہیں۔ فکری اجتہاد کا مادہ اُس وقت تک پیدا نہیں ہوتا جب تک کہ آپ کی زبان آپ کی سوچ کا ساتھ نہ دے۔ اور جب تک ہم تحقیق اور اجتہاد کے میدان میں آگے نہیں بڑھتے ہم دنیا کی رہنما قوموں کا سامنا نہیں کر سکتے۔ ہم تفکّر اور تدبّر میں دوسری قوموں سے اسی صورت میں مقابلہ کر سکیں گے جب ہم ذہنی غلامی سے آزاد ہو جائیں۔ ورنہ قوموں کے زُمرے میں ہماری حیثیت محض نقالوں کی سی ہو کر رہ جائے گی۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں ؎

کس درجہ یہاں عام ہوئی مرگِ تخیّل — ہندی بھی فرنگی کا مُقلِّد، عجمی بھی

مجھ کو تو یہی ڈر ہے کہ اس دَور کا بہزاد — کھو بیٹھے نہ مشرق کا سرودِ ازلی بھی

اب غالباً یہ سوال پیدا ہو گا کہ ہماری زبان میں اصطلاحات کا وہ ذخیرہ ہے ہی کہاں جو یورپین زبانوں کو حاصل ہے۔ تو جواباً عرض ہے کہ اصطلاحات یورپ والوں پر صحیفہ، تو نازل نہیں ہوئیں، انہوں نے اپنی ضرورت

کے مطابق اپنی کلاسیکی زبانوں کی مدد سے محنت اور کوشش کر کے اصطلاحات وضع کیں، اور کر رہے ہیں۔ یہ کام ناممکن نہیں لیکن محنت طلب ضرور ہے، اور کوئی کام جگر سوزی کے بغیر سر انجام ہو نہیں پایا۔ ہم تو اُما حلوے کھانے کے عادی ہو چکے ہیں اور چاہتے ہیں کہ چبانے کی بھی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ ایسی قومیں دنیا میں زندہ لاشیں بن کر رہ جاتی ہیں۔

نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر
نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر

٩۔ اردو اصطلاحات: ۔ دوسری بات جو اکثر بحث میں آتی ہے، وہ یہ کہ، اردو سب زبانوں سے مِل جُل کر بنی ہے، اور چونکہ اردو میں ہر زبان کے الفاظ استعمال ہو سکتے ہیں، اس لئے انگریزی کے الفاظ بھی کیوں نہ جوں کے توں اردو میں سمو لئے جائیں۔ یہ غلط ہے! یہاں زبان کی ساخت اور الفاظ کی نوعیت سے بحث نہیں، لیکن اتنا کہہ دینا ضروری ہو گا کہ اردو میں جو عربی، فارسی اور تُرکی الفاظ مروّج ہیں انہیں اسلامی ثقافت اور تمدّن کے تحت، تلفّظ معانی اور ہجّوں کے مطابق، اُردو میں ہُو بہُو اخذ کر لیا گیا۔ عربی کے جو الفاظ اردو میں داخل ہوئے وہ ایران کے راستے فارسی ادب کے توسّط سے ہوئے، اور اردو زبان میں عربی کے صرف وہی الفاظ شامل ہیں جو ہمیں فارسی ادب کے ذریعہ ملے تھے۔ لیکن انگریزی کا معاملہ جدا ہے۔ انگریزی کے جو الفاظ اُردو میں سموئے گئے انہیں پہلے اردو قالب میں ڈھالنا پڑا، ورنہ اُن کا کھردرا پن کانوں کو خوش آہنگ محسوس نہ ہوتا۔ آج انگریزی الفاظ فیشن کے طور پر انگریزی ہی لہجے اور انگریزی تلفظ کے ساتھ اردو میں بولے جانے لگے ہیں، لیکن اُن میں اُن کی اجنبیت اپنی جگہ پر قائم ہے، مندرجہ ذیل چند مثالوں سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ انگریزی الفاظ اختیار کرنے سے پہلے اُنہیں اُردو جامہ کیسے پہنایا جاتا ہے۔ یہ اور اِس قسم کے بے شمار دوسرے الفاظ بھی ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے میں فورٹ ولیم کالج کے مدرّسین نے وضع کئے تھے

اردو مؤرّد	انگریزی تلفظ	انگریزی الفاظ	اردو مؤرّد	انگریزی تلفظ	انگریزی الفاظ
پروگرام	پروگریم	Programme	بوتل	باٹل	Bottle
تولیہ	ٹاول	Towel	ہسپتال	ہاسپٹل	Hospital

اردو مؤرد	انگریزی تلفظ	انگریزی الفاظ
تمباکو	ٹوبیکو	Tobacco
افسر	آفیسر	Officer
جرنیل	جنرل	General
کپتان	کیپٹن	Captain
پلٹن	پلاٹون	Platoon
اردلی	آرڈرلی	Orderly
رنگروٹ	ریکروٹ	Recruit
پستول	پسٹل	Pistol
کارتوس	کارٹرج	Cartridge
لالٹین	لینٹرن	Lantern
کیتلی	کیٹل	Kettle
پلستر	پلاسٹر	Plaster
پتلون	پینٹالون	Pantaloon
واسکٹ	ویسٹ کوٹ	Waist Coat

بعض انگریزی الفاظ جو اردو زبان کی ساخت کے لحاظ سے درشت نہ محسوس ہوئے وہ بغیر کسی تبدیلی کے اختیار کر لئے گئے۔ مثلاً گلاس، لیمپ، کوٹ، بوٹ، فیشن، موٹر، ریل، ٹکٹ، اسکول، کالج وغیرہ۔ لیکن علیگڈھ کالج کی تاسیس کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو گیا۔ نیا تعلیم یافتہ طبقہ انگریزی الفاظ انگریزی ہی لہجے کے ساتھ بولنے میں فخر محسوس کرنے لگا، اور چونکہ انگریزی الفاظ روز افزوں استعمال سے ہر آن ذہن میں اُبھرتے رہتے ہیں اس لئے اردو الفاظ دماغ کے نامعلوم گوشوں میں غائب ہوتے گئے۔

۱۰۔ عربی مصطلحات:۔ ۱۹۶۸ء میں مجھے عمرہ کے لئے حرمین شریفین جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ میں ڈیڑھ ماہ کے قریب سرزمین حجاز میں مقیم رہا اور تاریخی مقامات کے علاوہ نہر زبیدہ کے بعض حصوں کا مشاہدہ کیا، مدینہ یونیورسٹی دیکھی، جہاں ایشیا، یورپ اور افریقہ سے ہزاروں طلبا عربی علوم حاصل کرنے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں، میں نے ان کے درس سُنے، دفاتر اور لائبریری کا نظم و نسق دیکھا اور ڈین (امین الجامعہ) سے ملاقات کی۔ پھر میں نے ورکشاپ دیکھے، بجلی گھر میں اور آب رسانی کے کارخانوں میں کچھ وقت گذارا۔ موٹروں کے مرمت خانے دیکھے، ڈاکخانوں اور بینکوں کی کارکردگی دیکھی۔ مجھے یہ بات دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ ہر شعبے میں عربی زبان اور عربی اصطلاحات مستعمل ہیں۔ ہر قسم کے آلات، اوزار اور پرزہ جات کے لئے ان کی اپنی اصطلاحیں موجود ہیں، اور انگریزی یا فرانسیسی کا ایک لفظ بھی استعمال کرنا عرب عربی کی توہین سمجھتے ہیں۔ جو اصطلاحات ان کے مختلف شعبوں میں رائج ہیں اُن کو میں نوٹ کرتا رہا اور کئی کاپیاں بھر گئیں۔

مثال کے طور پر چند عام فہم مکینیکل انجینئرنگ کی اصطلاحیں پیش کی جاتی ہیں:-

فرملہ	Brake	مکبس	Piston
استنتاج	Armature	اسطوان	Cylinder
مرکم	Battery	مبخر	Carburettor
رافعہ	Lever	عمودالمرفق	Crankshaft
عمودالرئیس	King Pin	حدّاقہ	Flywheel
وصلات عالمیہ	Universal Joint	قابض	Clutch
منظم	Regulator	صندوق التّروس	Gearbox
خرطوم	Hose Pipe	عمود التّروس	Gearshaft
فصد	Bleeding	تروس الخلفیہ	Reverse Gear
توقیت	Timing	مولّد	Generator
تسلیک	Wiring	فرقیہ	Differential
خنق	Throttle	تروس الفرقیہ	Differential Gear
تفریغ	Vacuume	تذریہ	Atomiser
شمعات الشرارہ	Spark Plug	نافورہ	Nozzle
عجلہ	Wheel	صمام	Valve
مطاط	Tyre	اشتعال	Ignition
انبوبہ	Tube	عازل	Insulator
زنبورک	Spring	موصل	Conductor
صامولہ	Nut	محور	Axle
اجزا فاضل	Spare Parts	مکثف	Condenser

عربوں کا دعویٰ ہے کہ ان کی زبان اتنی جامع اور مربوط ہے کہ کسی اصطلاح کے نفاذ سے پیشتر ہی عربی میں اس کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ عربی زبان کے قواعد کے مطابق عربی میں چودہ باب ہیں اور ان بابوں کی مخصوص خصوصیتیں ہیں۔ جب کوئی مفرد مادہ ان بابوں کے وزن پر لایا جاتا ہے تو ان کے مشتقات سے نئی اصطلاحیں خود بخود جنم لے لیتی ہیں۔ عربی میں بنیادی تصورات ۶۵۰ ہیں، جبکہ انگریزی میں ۳۰۷۔ لیکن عربی میں چند یونانی اصطلاحات قدما کے زمانے سے چلی آتی ہیں جن کے انھوں نے معرب بنالئے تھے۔ مثلاً:-

جغرافیہ	Geography		فلسفہ	Philosophy	
مقناطیس	Magnet		اقلیدس	Euclids	
ارسطو	Aristotle		افلاطون	Plato	
جالینوس	Galen		سقراط	Socrates	

اب چند مثالیں اُن اصطلاحوں کی دی جاتی ہیں جو انجمن ترقی اردو اور جامعہ کراچی نے وضع کی ہیں:

عربی اصطلاح	جامعہ کراچی	انجمن ترقی اردو	انگریزی اصطلاح
لوحِ مفتوص	کھٹکا دان	کھٹکا دان	Switch Board
اجہادِ قص	تینغ زور	تینغ زور	Shear Stress
حبس البخار	بھاپ گیر	بھاپ پھندا	Steam Trap
حمام رمل	بالوجنتر	بالوجنتر	Sand Bath
مصباح امان	حفاظتی لیمپ	بچاؤ لیمپ	Safety Lamp

اس میں شک نہیں کہ انجمن ترقی اردو اور جامعۂ کراچی نے اصطلاحیں جمع کرنے اور وضع کرنے کا جو پہلا قدم اٹھایا ہے وہ بڑا قابل قدر ہے اور جہاں اُنہوں نے عربی اور فارسی سے استفادہ کیا ہے وہ معقول ہے، لیکن بعض اصطلاحیں ایسی ہیں جنہیں علمی اصطلاح ہرگز نہیں کہا جاسکتا۔ یہ ایسی بے تکی اور بے ربط اور اتنی پھسپھسی اور بدمزہ ہیں کہ دیکھ کر جی متلا اٹھتا ہے۔ یورپ میں جو علمی اصطلاحیں وضع ہوتی ہیں اُن کے

ماخذ اکثر لاطینی اور یونانی زبانیں ہیں، اور جو محققین علمی تحقیق اور تجسس کا کام کرتے ہیں وہ اپنی کلاسیکی زبانوں کے ماہر بھی ہوتے ہیں۔ ہماری کلاسیکی زبانیں عربی اور فارسی ہیں اور ہماری علمی اصطلاحیں بھی لامحالہ عربی اور فارسی سے اخذ کرنی پڑیں گی۔ الفاظ اگر ثقیل ہوں بھی تو رواج پاتے ہی کانوں کو مانوس ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ ہمارے ادیب جو عربی اور فارسی میں دسترس رکھتے ہیں وہ سائنس اور ٹیکنالوجی سے بے بہرہ ہوتے ہیں اور جو سائنسدان اور انجنیئر ہیں وہ عربی، فارسی بلکہ اُردو سے بھی لاتعلق ہیں۔ چونکہ علمی اصطلاحوں کی اختراع وہی سائینسدان یا انجنیئر کرسکتا ہے جو تحقیق کے شعبے سے وابستہ ہو، اِس لئے اُس کا عربی اور فارسی پر مکمل عبور حاصل کرنا بے حد ضروری ہے۔ فارسی تو بہت آسان زبان ہے البتہ عربی کی تہ تک پہنچنے کے لئے کافی محنت اور کاوش درکار ہوتی ہے۔ امریکن یا انگریز سال چھ ماہ میں عربی صاف بولنے لگتا ہے اور پٹرو کیمیکل کی اکثر عربی اصطلاحیں امریکنوں نے خود ہی وضع کی ہیں۔ زبان سیکھنے میں ٹیپ ریکارڈر سے کام لیتے ہیں۔ (ٹیپ ریکارڈر کو عربی میں "مسجل شریط" کہتے ہیں)

اردو زبان کی ارتقا اور نشو ونما میں عربی اور فارسی کا بہت بڑا حصّہ ہے اور اگر اردو سے فارسی اور عربی الفاظ خارج کردیئے جائیں تو زبان بالکل بودی سی بن کر رہ جاتی ہے۔ جب تک ہم فارسی زبان اور ترکیبوں سے آشنا نہ ہوں ہماری اردو تحریر و تقریر میں تشنگی پائی جاتی ہے۔ اردو کی کسی ادبی کتاب کا مطالعہ کریں تو تقریبًا ۸۰ فیصد الفاظ عربی اور فارسی کے ملیں گے۔ فارسی تقریبًا آٹھ سو سال اِس برِّصغیر ہند و پاک کی علمی اور سرکاری زبان رہ چکی ہے اس لئے ہماری زبان تو آدھا فارسی اور عربی الفاظ کا مجموعہ ہے، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اردو کی شگفتگی اور شائستگی کا انحصار عربی اور فارسی کے امتزاج پر ہے اور تحصیلِ فارسی پاکستانیوں کے لئے لازمی امر ہے۔ اسے نصاب میں داخل ہونا چاہئے۔
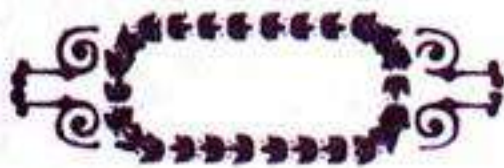
حرم رُسوا ہوا پیرِ حرم کی کم نگاہی سے
خبر دیتی تھیں جن کو بجلیاں وہ بے خبر نکلے

(۱۹)

عالمِ اسلام میں جب کبھی اسلامی حکومت کا نام لیا جاتا ہے تو غیر ممالک عموماً اور ہمارے اپنے سیاسی لیڈر خصوصاً نہایت دہشت زدہ ہو جاتے ہیں اور اُن کو خدشہ پیدا ہو جاتا ہے کہ اسلامی حکومت سے مراد کٹّر ملّائیت یا کوئی جابرانہ و مستبد حکومت قائم کرنا ہے۔ حالانکہ اسلام کی تعلیمات اور اُس کی روح جبر و استبداد اور مُلّائیت کے بالکل منافی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلامی نظام وُہ تھیوکریسی نظام نہیں جو پاپائے روم نے اپنے اقتدار اور تسلّط کے لئے اقصائے مغرب میں ظلم و تشدد کے ساتھ قائم کر رکھا تھا۔ اِس تھیوکریسی میں ایک مخصوص مذہبی گروہ خدا کے نام سے اپنے بنائے ہوئے قوانین نافذ کرتا ہے اور عملاً اپنی خدائی اپنے ماننے والوں پر مسلط کر دیتا ہے۔ اسلام نے پاپائے روم کی تھیوکریسی کے خلاف مکمل بغاوت کی تھی۔ قرونِ وسطیٰ میں جو یورپ کا "دورِ ظلمت" کہلاتا ہے، یورپ بھر میں پوپ کی مقدّس بادشاہت نفرت کا مظہر بن گئی تھی۔ پوپ سے خلاصی حاصل کرنے کی خاطر مارٹن لوتھر نے پندرھویں صدی عیسوی میں پروٹسٹنٹ مذہب کی بنا ڈالی اور پوپ کا جوا اتار پھینکا۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پاپائے روم سے نجات حاصل کر کے فرنگیوں کی سیاست دیوِ بے زنجیر کی طرح ہر بند سے آزاد ہو گئی۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں ؎

ہوئی ہے ترکِ کلیسا سے حاکمی آزاد
فرنگیوں کی سیاست ہے دیوِ بے زنجیر

یورپ کے اس مذہبی انقلاب کی نشاندہی علامہ نے مندرجہ ذیل نظم میں بھی کی ہے۔

کلیسا کی بنیاد رہبانیّت تھی — سماتی کہاں اس فقیری میں میری
سیاست نے مذہب سے پیچھا چھڑایا — چلی کچھ نہ پیرِ کلیسا کی پیری
ہوئی دین و دنیا میں جس دم جدائی — ہوس کی امیری، ہوس کی وزیری
یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا — بشیری ہے آئینہ دارِ نذیری

اِسی میں حفاظت ہے انسانیّت کی
کہ ہوں ایک جنیدی اور اردشیری

اسلام نے پاپائیت اور ملوکیت کے تصوّرات کے خلاف ایک انقلابِ عظیم برپا کردیا اور پوپ کے مقدّس وجود کو جسے انسانوں کے گناہ بخشنے کا شرف حاصل تھا، اور جلالت مآب تاجداروں کو جنہیں دیوتاؤں کے خاندان سے نزول کا تقدّس حاصل تھا، باطل قرار دیا۔ اسلام نے دین کو ایک نظامِ حیات قرار دے کر مذہبی شعائر کو کشف و کہانت کے رنگ سے آزاد کیا۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم نے ایک ایسے دین کا دامن تھام رکھا ہے جو ہمارے لئے ترقی کی شاہراہیں کھولتا ہے۔ کوئی مسلمان جو علم و اجتہاد کی نعمت سے بہرہ ور ہو کر اسلامی نظامِ حیاۃ کی معرفت حاصل کرلیتا ہے اور مسلمانوں کے اقتصادی اور معاشرتی فلاح و بہبود کے تقاضوں کو پورا کرسکتا ہے وہ عامۃ الناس کے فرائض کو سرانجام دے سکتا ہے۔ اسلام میں کسی ایسے پاپائی مقتدر یا پروہت کی گنجائش نہیں جو حکومت کے معاملوں میں اپنے ظاہری تقدّس کی بناپر اثر و نفوذ رکھے۔ اسلام مسلمانوں کی زندگی کے ہر گوشے کو، انفرادی ہو یا اجتماعی، ایک عقیدہ اور نصب العین دے کر اپنی آغوش میں لے لیتا ہے اور حاکم و محکوم کے لئے ہر شعبۂ زندگی میں انصاف کے تقاضے یکساں پورے کرتا ہے۔ سب سے واضح حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے اندر کسی مستقل حیثیت رکھنے والے کلیسا کا کوئی وجود نہیں۔ پیغمبر اسلامؐ اور خلفائے راشدین کے زمانے تک مُلّاؤں کے طبقے کا کوئی وجود نہیں ملتا۔ کٹر مُلّائیت کے نزدیک تنگ نظری، قدامت پرستی، اور حکیمانہ لب و لہجہ اصلی دینی وجاہت سمجھی جاتی ہے۔ جدید علوم، سائنس کی مادی ترقی، اقتصادیات اور معاشیات کے اجتہادی مسائل اور عملی سیاسیات سے اُنہیں کوئی سروکار نہیں۔ اسلام کے دعوے کے باوجود نہیں جانتے کہ اسلام کی اصل ماہیئت کیا ہے، اور اسلام موجودہ تقاضوں کا کیا حل پیش کرتا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا تھا: "اُمّت پر ایک زمانہ آنے کو ہے کہ اسلام کا فقط نام ہی نام رہ جائے گا اور قرآن کے الفاظ صرف مرقوم رہ جائیں گے۔ مسجدیں ویسے آباد دکھائی دیں گی، لیکن ہدایت کے لحاظ سے ویران ہوں گی۔ علما زیرِ سما بدترین خلائق کے حامل ہوں گے، فتنہ ان سے اُبھرے گا اور ان ہی کی طرف لوٹے گا۔" ابنِ خلدون نے لکھا ہے کہ "ایسے لوگ حقائقِ حیات سے بیگانہ ہونے کی وجہ سے سیاست میں حصہ لیں گے اور وہ غلط ہوگا اور موجبِ فساد و خسران ہوگا۔"

ہمارا سوادِ اعظم اگرچہ دل سے خواہشمند ہے کہ پاکستان میں اسلامی ریاست قائم ہو، لیکن قوم کی اکثریت کٹر ملائیت کے غلبے اور اُن کے شدائد سے خائف ہے۔ بائیں بازو کے "ترقی پسند" حضرات اِس صورت حال سے فائدہ اٹھا کر مُلّائیت کو اسلامیت سے منسوب کر دیتے ہیں اور عوام کو اسلامی نظام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ترقی پسندوں کے نزدیک مذہب کا تصوّر فرسودہ اور مہمل ہو چکا ہے۔ چنانچہ ریاست کی دینی اساس کو یہ حضرات رجعت پسندی سے تعبیر کرتے ہیں اور ان کی نشر و اشاعت کی تہ میں اُن کا مقصد روس کی ملحدانہ اشتمالی ریاست قائم کرنا ہے جو ہماری فکر و نظر کے لحاظ سے ہمارے قومی مزاج کے یکسر منافی ہے۔ کچھ ایسے ہی مہمل تصورات تعلیم یافتہ مسلمانوں، نئی نسل کے نوجوانوں، اور کوتاہ اندیش سیاستدانوں کے اندازِ فکر بھی اثر انداز ہیں اور وہ مغربی جمہوریت سے متاثر ہو کر "دائیں اور بائیں بازو" کی الجھنوں کا شکار ہو رہے ہیں اور بزعم خود سیاست میں دین کی مداخلت یا متابعت ضروری نہیں سمجھتے۔ وہ مذہبی قیود سے آزاد رہ کر مغربی دلفریبیوں کے شیدائی بن گئے ہیں اور مذہب کی موجودہ شکل سے بیزار ہو کر مغرب کی رنگینیوں میں کھو جانا پسند کرتے ہیں۔ اُن کے نزدیک یہ چودہ سو سالہ پرانا نظام قابلِ عمل نہیں، اور وہ مغرب کی تقلیدِ محض میں مذہب سے متنفر نظر آتے ہیں۔ حالانکہ مغرب کو مذہب سے جو بے اطمینانی پیدا ہوئی تھی وہ اہلِ کلیسا اور نشاۃِ ثانیہ کے علماء کے درمیان کشمکش کا نتیجہ تھی۔ اہلِ یورپ نے جو علوم مسلمانوں سے اندلس کی درسگاہوں میں سیکھے تھے کلیسا ان کی سخت مخالفت کرتا تھا۔ اہلِ کلیسا نے علم کے علمبرداروں پر جو جاہلانہ فتوے صادر کیے اور جس طرح تیرھویں اور چودھویں عیسوی میں اُنہیں اذیتیں پہنچائیں اور ظلم کا نشانہ بنایا اس کا ردِ عمل مغرب میں مذہب کے خلاف ظاہر ہوا۔ نیز مسیحیت خود بھی اپنے مسخ شدہ تثلیثی عقائد کے ساتھ کسی صاحبِ فکر کو اپیل کرنے کے قابل نہ تھی۔ جب مغرب نے مذہب سے بیزاری کا اظہار کیا تو یہ بیزاری عیسائیت اور پاپائی نظام سے تھی، جو ایک طرف تو رہبانیت کی تعلیم دے رہی تھی اور دوسری طرف پوپ اپنے شاہانہ اقتدار کے نشے میں ظلم دستم ڈھا رہا تھا۔ مغرب کے "دورِ ظلمت" کا یہ نظام اہلِ مغرب کی تشنگی کے لئے تشفی بہم نہ پہنچا سکا، اِس لئے پندرھویں صدی عیسوی میں ریفارمیشن کی تحریک چلائی گئی اور پوپ سے صرف چھٹکارا ہی حاصل نہ کیا گیا بلکہ مذہب سیاست کو مذہب سے آزاد کرا لیا گیا۔ حتیٰ کہ اٹھارویں صدی

تک مغربی معاشرہ مذہبی احکامات سے بالکل بے نیاز ہوگیا۔ چنانچہ سیاست کی بنیاد مادہ پرستی اور اورجمہوریت پر رکھی گئی، اور ماورائے مادیت، تمام عقائد وحقائق کا انکار لازم ہوگیا۔ جب انسان کے وجود کی تعبیر ہی مادی قرار دی گئی، تو حیاۃ بعد ازممات، اور جوابدہی کا تصور کیسے قائم رہتا؟ چنانچہ انسان زندگی کے مسائل حل کرنے میں دیوِ بے زنجیر کی طرح بے لگام ہوگیا، اور سیاست کے لوازمات میں اخلاق کا کوئی مقام نہ رہا ؂

ہوئی ہے ترکِ کلیسا سے حاکمی آزاد
فرنگیوں کی سیاست ہے دیوِ بے زنجیر

"ایک غیر مذہبی ریاست میں چونکہ اعمال وافعال کا تعین کسی عالمگیر اخلاقی قانون کے تابع نہیں ہوتا اور اس میں ہر بات کا فیصلہ مصلحت پر ہوتا ہے، اور چونکہ ہر قوم میں مصلحت کا تصور اس کے مفادات کے تابع ہوتا ہے، اس لئے اس تصادم سے ایک پریشان کن صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ جہاں معروف ومنکر کا کوئی معیار ہی نہ ہو، وہاں جو کچھ بھی ہوگا قومی یا ذاتی مفاد پر مبنی ہوگا۔ اندریں صورت اگر مختلف قوموں کے معاشی نظریئے اپنے اپنے مفادات پر مبنی ہوں تو اختلافات جو اس کشاکش کا قدرتی نتیجہ ہیں لاینحل ہو جاتے ہیں۔ مغرب میں کثیر النقد اور رائج الوقت تصورات اشتراکیت اشتمالیت، سرمایہ دارانہ جمہوریت، نسطائیت، معاشی حریت، سب کے سب غیر مذہبیت کی پیداوار ہیں اور ان کے تصادم سے عالمگیر محاربے پیدا ہو رہے ہیں؛ اور ناممکن ہے کہ امورِ انسانی کی رہنمائی کے لئے کوئی ایسا اصول مل سکے جو اعتماد اور بھروسے کے قابل ہو۔ غیر مذہبی ریاست کے ملحدانہ نظریات اور تصورات انسانی اقدار کی حرمت کو قبول نہیں کرتے۔ جنسی بے راہ روی اور خاندانی زندگی کا زوال، خیالات کی پراگندگی اور انتشار، اور روح وضمیر کی پاکیزگی سے غفلت ہماری تباہی کا باعث بن رہے ہیں۔ چونکہ لامذہبی ریاست میں خدا کو مرکزی حیثیت حاصل نہیں ہوتی جو حُسن وصداقت اور رحم وانصاف کا سرچشمہ ہے، اس لئے خدا ترسی کا وہ جذبہ جو عدل وانصاف رحم وکرم اور بے لوث خیرخواہی کو تخلیق کرتا ہے ناپید ہو جاتا ہے اور نیکی اور بدی کی تمیز اُٹھ جاتی ہے اور انسان گمراہی کے خارزاروں میں بھٹک جاتا ہے۔" (ماخوذ از حمید انور، پاکستان کا پیش منظر) چنانچہ مغرب کی سیاست نے جس کا نصب العین مادی ترقی ہے دائیں اور بائیں بازو کی تحریکوں میں منقسم ہو کر بڑی عالمی طاقتوں کو جنم دیا، جبکہ مشرق کی قومیں خصوصًا مسلمان قعرِ ذلت میں غرق ہوتے چلے گئے۔

قرآنِ حکیم نے سورۃ انبیاء میں کہا ہے کہ "جو قومیں قعرِ مذلت میں گر جائیں ان کے دوبارہ ابھرنے کی کوئی صورت نہیں ہوتی یہاں تک کہ یاجوج ماجوج ان پر کھول دیئے جائیں"۔ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ یاجوج اور ماجوج کی قومیں جب اپنی استعماریت کی ہوس میں اُن قوموں کو لُوٹیں گی تو اس تصادم سے کمزور قوموں کی خوابیدہ قوتیں بیدار ہو جائیں گی اور ان کی تلاطم خیزیاں مردہ اقوام کے لئے حیاتِ نو کا باعث بنیں گی۔ علامہ نے غالباً اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے ؎

مسلماں کو مسلماں کر دیا طوفانِ مغرب نے
تلاطم ہائے دریا ہی سے ہے گوہر کی سیرابی!

اگر یاجوج ماجوج کا لفظ "اجج" سے مشتق مانا جائے تو یاجوج ماجوج کی خصوصیات میں آگ کی شعلہ انگیزیاں، طوفانی دریاؤں کی تلاطم خیزیاں اور تند ہواؤں کی تباہ کاریاں سب شامل ہیں۔ (لغات القرآن)۔ اگر یاجوجیت اور ماجوجیت کے فلسفے کا اطلاق امریکہ اور روس پر کیا جائے تو ظاہر ہے کہ دونوں عالمی طاقتیں سیلاب کی طرح اپنی استعماریت کی ہوس میں ساری دنیا پر چھا جانا چاہتی ہیں۔ لیکن معاشیات کے نظریاتی اختلاف کے باعث ان کا آپس میں ٹکرا جانا لازمی امر ہے اور مسلمان ملکوں کی بیداری کا باعث بن سکتا ہے، بشرطیکہ مسلمان اپنے ہاں قرآن کا سیاسی اور معاشی نظام رائج کریں اور اسلامی اصولوں پر کاربند ہو جائیں ؎

محنت و سرمایہ دنیا میں صف آرا ہو گئے
دیکھئے ہوتا ہے کس کس کی تمناؤں کا خون
حکمت و تدبیر سے یہ فتنۂ آشوب خیز
ٹل نہیں سکتا، "وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ"
کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشمِ مسلم دیکھ لے تفسیر حرفِ یَنْسِلُوْنَ!

(۲۰)

مغربی جمہوریّت:۔ چونکہ پاکستان میں جمہوریّت کا تصوّر اور طریقِ کار مغربی جمہوریّت کا مرہونِ منّت ہے اور جمہوریّت سے مراد عملاً مغربی جمہوریّت کا اتباع اور تقلید سمجھی جاتی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اس جمہوریّت کا تجزیہ اسلام کی روشنی میں کیا جائے تاکہ یہ امر آشکارا ہو کہ آیا جس جمہوریّت کا ہم صبح شام کلمہ پڑھتے ہیں وہ فی الواقع ہم پر مباح بھی ہے یا نہیں، اور وہ نظامِ اسلام جسے ہم اس ملک میں برپا کرنا چاہتے ہیں یہ جمہوریّت اس کی نفی تو نہیں کرتی۔

مغربی جمہوریّت کا بڑا بصیرت افروز تجزیہ جناب آقائی رازی نے اپنے مقالات میں کیا ہے جس سے چند اشارات اس مضمون میں شامل کئے جاتے ہیں۔ جناب رازی لکھتے ہیں کہ مغربی جمہوریّت اپنے بنیادی تصوّرات، عمرانی قدروں، اور طریقِ کار کے لحاظ سے بجائے خود ایک نظامِ حیات ہے اور یہ اسلام سے بنیادی طور پر مختلف ہے۔ جمہوریّت کے اہم اجزائے ترکیبی یہ ہیں:۔ (۱) مُلحدانہ تصوّرِ کائنات۔ (۲) حاکمیّتِ انسانی۔ (۳) قومیّت۔ (۴) فریق بازی یا پارٹی بازی۔ (۵) معاشی نظام۔ (۶) استعماریّت۔ (۷) معاشرتی بدحالی۔

۱ ــــ **ملحدانہ تصوّرات**:۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی عیسوی میں طبیعی علوم کے ارتقاء نے جدید نظریات کی بنیادیں فراہم کیں اور مادے کی ٹھوس اور ابدی صداقت کی اساس پر مادے کو "حقیقتِ واحدہ" تسلیم کیا گیا، اور ہر وہ چیز جس کا ادراک حواسِ خمسہ سے نہ ہو سکا باطل قرار دی گئی۔ لہٰذا کائنات کی تخلیق مادے سے قرار پائی۔ خالقِ کائنات کے وجود سے انکار کیا گیا اور باری تعالےٰ کے سامنے جوابدہی کا تصوّر ختم ہوا۔ افرنگی سیاست کی باگ دوڑ مادہ پرست حکمرانوں کے ہاتھ میں آگئی جو کسی اخلاقی ضابطے کے پابند نہیں۔ اِن مادہ پرستوں نے عوام کو عالمِ محسوسات کا گردیدہ بنایا اور تہذیبِ افرنگ کی سحر طرازیوں نے انسان کو خالقِ حقیقی سے بیگانہ کر دیا۔ طلسمِ رنگ و بو میں کھو جانا معرفت سے بیگانگی کی علامت ہے۔ جب تک انسان کا زاویۂ نظر درست نہ ہوگا اور قلوب، اخوّت اور محبت کے جذبے سے سرشار نہ ہوں گے، نوعِ انسانی کو خیر کی امید رکھنا عبث ہے ؎

نہادِ زندگی میں ابتدا لَا، انتہا اِلّا
پیامِ موت ہے جب لَا ہُوا اِلّا سے بیگانہ

وہ ملّت روح جس کی لَا سے آگے بڑھ نہیں سکتی
یقیں جانو ہوا لبریز اُس ملّت کا پیمانہ

۲۔ حاکمیتِ انسانی:۔ تخلیقِ کائنات میں خدا کے وجود سے انکار کا منطقی شاخسانہ حاکمیت انسانی ہے، چاہے وہ ایک فرد کی ہو، یا چند افراد کی، یا جمہور کی اکثریت کی۔ بہرحال چونکہ یہ حاکمیت فیضانِ الٰہی سے محروم ہے، اس لئے انسانی زندگی نااہل حاکموں کے ہاتھوں بے لنگر جہاز کی طرح مختلف انتہاؤں میں گھومتی رہے گی اور اس نظام میں امن و سکون کبھی نصیب نہ ہوگا۔ دنیا میں فتنے کی اصل جڑ اور فساد کا سرچشمہ انسانی حاکمیت ہے، اور چونکہ یہ جمہوریت کی خشتِ اوّل ہے، اس لئے یہیں سے اسلام اور جمہوریت میں تضاد شروع ہو جاتا ہے۔ اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ کا مالک عوام کی بجائے خالق حقیقی ہے، اور اس کے احکام کی تعمیل کا علمی ذریعہ قرآنِ حکیم ہے۔ جب تک وحیِ آسمانی اور تلقینِ ربانی شاملِ حال نہ ہوں تنہا عقلِ انسان کی رہنمائی نہیں کر سکتی، اور ذہنِ انسانی کے تراشیدہ نظامہائے حیات کاروانِ انسانیت کو کبھی منزلِ مراد تک نہیں پہنچا سکتے۔ اس میں شک نہیں کہ مادی ترقی نے انسان کو عیش و عشرت اور آرام طلبی کے سامان مہیا کر دیئے ہیں لیکن داخلی کرب و اضطراب اور حزن و ملال بڑھتا جا رہا ہے، اور ساری دنیا ایک بحرانی کیفیت اور کس مپرسی کی حالت سے دوچار ہے۔ زندگی مکینکل بن گئی ہے اور انسان اپنے ٹیکنیکل ماحول کا غلام بن کر رہ گیا ہے۔ سائنس کی ایجادات نے جہاں انسان کو آسائش اور سہولت کے ذرائع مہیا کئے ہیں وہاں انسان نے اپنی ہلاکت کے بھی بڑے بڑے ہلاکت آفریں سامان اکٹھے کر لئے ہیں۔ عقل، وسائل پہ تو نگاہ رکھتی ہے لیکن مقاصد اور اقدار کی جانب سے بالکل اندھی ہے۔ ہم جب تک حکومتِ الٰہیہ کے سامنے سرِ تسلیم خم نہ کریں اور احکامِ الٰہی کی روشنی میں اپنی فلاح و بہبود کا تجسس نہ کریں ہماری زندگی بے اطمینانی کے خارزاروں میں بھٹک کر تار تار ہوتی رہے گی ؎

سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے
حکمراں ہے اک وہی، باقی بُتانِ آزری!

۳۔ قومیت:۔ جمہوریت کے جسم میں قومیت ایک خبیث روح کی طرح کارفرما ہے جس کی ابتدا تفریقِ انسانیت اور اخلاقی غیر ذمہ داری سے ہوتی ہے اور انسانیت کمزور اور بے مقصد گروہوں میں بٹ جاتی ہے۔ ہر گروہ اپنے مخصوص علاقے یا خطۂ زمین اور اس کے بسنے والوں سے والہانہ نسل پرستی کا اظہار کرتا ہے اور وحدت کی ایجابی تصور کو گروہی عصبیتوں اور خودغرضانہ قومیتوں

قبیلوں اور برادریوں کی طرف دھکیل لے جاتا ہے۔ چونکہ انسان اس طرح بے مقصد گروہوں میں بٹ جاتا ہے، اس لئے اس کا ذہن و شعور مثبت کاموں میں صرف ہونے کی بجائے خود غرضی اور تعصب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اسلام نسل پرستی اور قومیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ وحدتِ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ اسلام قومیت کی بنا پر کسی کو رکنیت کے حقوق نہیں دیتا بلکہ فکری اور اصولی بنیادوں پر معاشرے اور ملت کی تعمیر کرتا ہے۔ انسانیت کا ہر وہ رکن جو اسلام کے پیش کردہ عقائد و ضوابط کو تسلیم کرتا ہے اسلامی ملت کا رکن بن جاتا ہے، اور کوئی وہ رکن جو اس کا انکار کرے، خواہ وہ ملتِ اسلامیہ میں پیدا ہی کیوں نہ ہوا ہو، یا پہلے ہی سے شامل کیوں نہ ہو، اسلامی معاشرے سے منقطع ہو جاتا ہے ؎

اپنی ملت کا قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر — خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی
اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار — قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

دامن دیں ہاتھ سے چھوٹا، تو جمعیت کہاں
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی!

۴ — **پارٹی بازی اور انتخابات:۔** جمہوری سیاست کا لازمی طریقِ کار پارٹی بازی ہے۔ اور اس کے لازمی جزو کارکردگی ہیں۔ عام جمہوری ملکوں میں مختلف مسالک اور نظریات کے علمبردار رائے عامہ ہموار کرتے ہیں۔ مغرب تو جمہوریت کا ملحدانہ نظام مختلف اذہانِ باطلہ کا تسلط گوارہ کر لیتا ہے، لیکن اسلام اس امر کی اجازت نہیں دے سکتا کہ کوئی نام کا مسلمان اسلام کا لبادہ اوڑھ کر یہاں فاسد نظریات کی تبلیغ کرے اور ملحدانہ نظام قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ اسلام میں چونکہ مقصد اور مسلک متعین ہیں اس لئے اسلام میں مغربی جمہوریت کے نقطۂ نظر سے پارٹی بازی کا کوئی جواز نہیں۔ اسلامی مملکت ایک اصولی مملکت ہے اور حکومت کی زمامِ کار اُنہی لوگوں کو سونپی جا سکتی ہے جو اسلام کے اصولوں پر کاربند ہوں۔ اس لئے مختلف نظریات اور مقاصد کی حامل پارٹیاں انتخابات کی بنیاد نہیں سکتیں، اور اگر کوئی پارٹی مغربی جمہوریت کو فروغ دینے کی دعویدار ہو تو وہ اسلامی نظام میں ہرگز نہیں کھپ سکتی ؎

ہے زندہ فقط وحدتِ افکار سے ملت — وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد!

پاکستانی سیاست:۔ پاکستان میں جمہوریت کا معاملہ جدا ہے۔ یہاں کسی اصول یا قاعدے قانون کی جنگ نہیں، اقتدار پر قبضہ جمانے کی جنگ ہے۔ منشور بنتے ہیں تو دکھاوے کے لئے، اُن کی کوئی پابندی کسی پر لازم نہیں۔ ہر لیڈر کا مقصد اپنی لیڈری چمکانا اور کسی بھی حیلے سے اقتدار پر قابض ہو جانا ہے۔ قوم بیچاری پے در پے قربانیاں دیتے اور ظلم و ستم سہتے عاجز آگئی ہے اور سِسک سِسک کر دم توڑ رہی ہے۔ کوئی آئے، کوئی جائے۔ تیس سالوں سے یہ متواتر چکّی میں پس رہی ہے اور کوئی پُرسانِ حال نہیں۔ قہرِ درویش، بر جانِ درویش۔ ہر مصیبت کا تنہا مقابلہ کر رہی ہے۔ مہنگائی بڑھتی ہے تو آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتی ہے۔ ٹیکس لگتے ہیں تو گردن نیچے جھکا لیتی ہے۔ دائیں دیکھتی ہے تو سیاستدان لُوٹ رہے ہیں۔ بائیں دیکھتی ہے تو عمّال لُوٹ رہے ہیں۔ سامنے دیکھتی ہے تو حکومت رعایا کو لُوٹ رہی ہے، پیچھے دیکھتی ہے تو رعایا حکومت کو لوٹ رہی ہے۔ گویا سبھی لُوٹ کھسوٹ کے لئے طالع آزمائی کے موقعے کی تلاش میں ہیں۔ سیاستدان اپنے اکھاڑوں میں بیٹھے چنگھاڑ رہے ہیں کہ قوم انتخابات کیلئے بے چین ہے۔ انتخابات جلد از جلد کرائے جائیں اور جلسے جلوسوں کی اجازت دی جائے، ورنہ جمہوری عمل رُک جائے گا۔ حالانکہ دراصل یہ سیاستدان خود بے چین ہو رہے ہیں کہ ہڑبازی پھر کیسے مچائی جائے تاکہ پھر وہی جمہوری تماشہ شروع ہو۔ ایک ہی مسلک کی دس دس پارٹیاں اُٹھ کھڑی ہوتی ہیں، اور پھر وہی جھوٹے دعوے، جھوٹے پروگرام، جھوٹے پراپگنڈے، اور جھوٹے نعروں کا طوفان، وہی قوم کا درد اور غریبوں کی چارہ سازی، وہی اسلام کی آڑ میں ذلیل دروغ بافی اور جذبات انگیزیاں، وہی جلسے جلوسوں کی ہنگامہ خیزیاں اور ولولہ انگیز تقریروں کی سحر طرازیاں، یعنی عوام کو بیوقوف بنانے کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ سیاسی پارٹیاں بھان متیوں کی طرح بھانت بھانت کے کرتب دکھاتی پھرتی ہیں، جمہور کو جمہوریت کے نام پر فریب، مسلمانوں کو اسلام کے نام پر دھوکہ، غریبوں کو غریب پروری کا آسرا، غرضیکہ یہ اپنی ڈُگڈگی بجا کر ہر شہری کو محوِ تماشہ کر لیتے ہیں۔ کہیں زر پاشی سے مطلب برآری ہو رہی ہے تو کہیں آبلہ فریبی سے ؎

امید کیا ہے سیاست کے پیشواؤں سے
یہ خاکباز ہیں رکھتے ہیں خاک سے پیوند

ہمیشہ مور و مگس پر نگاہ ہے اِن کی
جہاں میں ہے صفتِ عنکبوت اِن کی کمند

تیس سال سے اِن کے کرتوت اور شعبدہ بازیاں دیکھ دیکھ کر قوم کا دل کُڑھ گیا ہے، لیکن اِنہیں

کوئی شرم یا باک نہیں کہ قوم کے سامنے پھر دندناتے کیسے آجاتے ہیں۔ صبح شام ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے کہ قوم اپنے نمائندے منتخب کرنے کے لئے بے چین ہے اور منتخب نمائندوں کے بغیر حکومت جمہوری بن ہی نہیں سکتی لیکن قوم نے انہیں اپنا نمائندہ کہا ہی کب ہے؟ مفاد پرستوں کی چند ٹولیاں جمع ہو کر غریب عوام کو اکساتی ہیں۔ جاگیردار، زمیندار اور سرمایہ دار اپنے مفاد کے لئے ان ٹولیوں کی حمایت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ہزاروں غریب مزارعے اور مزدور بندھے ہوتے ہیں۔ قوم تو انہیں نامزد تک بھی نہیں کرتی۔ یہ خود ہی اپنے نامزدگی کے کاغذات جمع کرا دیتے ہیں اور پھر ہاتھ جوڑ جوڑ کر ووٹ کے لئے قوم کی منتیں کرتے ہیں، واسطے دیتے ہیں، اور پھر قوم بیچاری مجبوراً کسی نہ کسی ہوس کے مارے کو ووٹ دے آتی ہے۔ بہر حال ایک بات اب سبھی نے ٹھان لی ہے کہ اسلام کا نعرہ لگائے بغیر اس ملک میں دال نہیں گل سکتی۔

ہمارے ہاں جمہوریت کے جو نمائندے پارلیمنٹ یا اسمبلی میں آتے ہیں وہ بزور زر آتے ہیں، اور ان کی جنگ زرگری پر لاکھوں خرچ ہوتے ہیں اور پھر وہ لاکھوں کماتے ہیں۔ اپنی کامیابی کے لئے ہر ممکن دھاندلی اور جائز و ناجائز وسائل روا رکھتے ہیں۔ ان کا ضمیر مردہ اور خدا ترسی کا احساس نابود ہو چکا ہوتا ہے۔ دریں حال ایک ذی فہم انسان اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ ریاکاری اور عیاری کے ہتھکنڈوں کے بغیر ایک حق گو اور ذی استعداد فرد کا سیاست کے میدان میں کامیاب ہونا محال ہے۔ علم و اخلاق سیرت و کردار، اہلیت و صلاحیت، معاملہ فہمی اور خدمتِ خلق کچھ حقیقت نہیں رکھتیں۔ ووٹ یا تو برادری کو ملتے ہیں۔ یا زمینداری یا سرمایہ داری کے زور پر۔ اور یہ کچھ ہمیں پر منحصر نہیں ۱۹۳۷ء کے برطانوی انتخابات کے موقعے پر میں وہیں تھا۔ میں نے ایک ایم پی کے امیدوار سے پوچھا کہ تمہارے انتخابی مہم کے لئے اخراجات کیا پارٹی برداشت کرے گی؟ کہنے لگا وہ تو برائے نام ہوں گے، میں نے خود دو ہزار پونڈ اس کام کے لئے مختص کر رکھے ہیں۔ اُس وقت کے دو ہزار پونڈ اب کے ایک لاکھ روپے کے برابر ہوتے ہیں۔ بھلا وہ شخص جو چار پانچ لاکھ روپے جیب سے خرچ کر کے انتخابات لڑے گا وہ کیا دوگنے اور چوگنے وصول نہ کرے گا؟ اور اس طرح کیا سیاسی رشوت بازی کے دروازے کبھی بند ہو سکیں گے؟ کیا یورپ آج اپنی آنکھوں سے اس نظام کے ہلاکت انگیز استیلا کو نہیں دیکھ رہا؟ ؎

وہ حکمت ناز تھا جس پر خردمندانِ مغرب کو ہوس کے پنجۂ خونیں میں تیغِ کارزاری ہے

جب کوئی پارٹی اکثریت حاصل کرلیتی ہے تو اُسے اپنی بقا کی فکر دامنگیر ہوجاتی ہے اور وہ اپنی طاقت برقرار رکھنے کے لئے یا اقتدار کی قلیل مدّت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے ہر قسم کے حیلے اور حربے استعمال کرنے پر آمادہ ہوجاتی ہے۔ انتخابات ہوتے ہی قوم بھول جاتی ہے اور عہدوں کیلئے آپادھاپی شروع ہوجاتی ہے۔ سیاسی رشوتیں، پرمٹ، اور لائسنس بروئے کار لائے جاتے ہیں، اسمگلنگ اور چور بازاری زور پکڑتی ہے۔ حزبِ اقتدار اور حزبِ اختلاف کے ضمیروں کے سودے ہوتے ہیں۔ سرکاری عملے سے ناجائز کام لیا جاتا ہے، اپنے مطلب کے تھانیدار اور تحصیلدار مقرر کئے جاتے ہیں۔ کسی کو آواز اٹھانے کی ہمت نہیں ہوتی۔ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ جمہوریّت کا انعقاد ہوگیا، لیکن باطن میں استبداد کارفرما رہتا ہے۔ بے اطمینانی جڑ پکڑتی ہے اور انتخابات کے ہوتے ہی عوام میں افسردگی اور مایوسی چھا جاتی ہے۔ ایوانِ حکومت کو غنڈے گھیر لیتے ہیں اور عوام کو دھمکی دی جاتی ہے کہ ان کی زبانیں گدّی سے کھینچ لی جائیں گی۔

علّامہ اقبال کو احساس تھا کہ اس جمہوریّت کے پردے میں عوام کو دھوکہ دیا جارہا ہے اور مغربی سیاست عیّاری کے سوا کچھ نہیں عوام کی حقیقی بھلائی ایسی جمہوریّت میں ہرگز نہیں ہوسکتی کیونکہ اس طریقِ کار سے قوم کے صالح اور عاقل افراد کے لئے ملکی معاملات میں دسترس رکھنے کے کوئی مواقع میسّر نہیں ہے

یہ علم یہ حکمت یہ تدبّر یہ سیاست　　پیتے ہیں لہو دیتے ہیں تعلیم مساوات
وہ قوم جو فیضانِ سماوی سے ہو محروم　　حد اُس کے کمالات کی ہے برق و بخارات

اس طرح مغربی جمہوریّت انسانی اخوّت اور مساوات کے تقاضے پورے کرنے میں شدّت سے ناکام رہی ہے۔ ایسی جمہوریّت میں آدمیوں کو مویشیوں کی طرح گِنا تو جاتا ہے، انسانیت کے ترازو میں تولا نہیں جاتا ہے

جمہوریّت اِک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں　　بندوں کو گِنا کرتے ہیں، تولا نہیں کرتے

مشرق کے اکثر ممالک اپنے ملکوں میں اعضائے مجلس کا ڈھانچہ تشکیل کرنے کی غرض سے مغربی طریقِ انتخاب کی تقلید کرتے ہیں، اور ایشیا اور افریقہ کے پسماندہ ملکوں کے لئے اب مغرب کی تیسرے

درجے کی صرف نقالی باقی رہ گئی ہے۔ چنانچہ علامہ اقبال نے شروع ہی سے مسلمانوں کو اس لادین سیاست کے زہریلے اثرات سے بچنے کی تلقین کی تھی، اور کہا تھا ؎

جلال پادشاہی ہو، یا جمہوری تماشا ہو جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

انہوں نے جمہوریت میں دھوکے اور فریب کے سوا اور کوئی چیز نہ دیکھی، اور کہا کہ فرنگی سیاست مذہب سے آزاد ہو کر شیطان کی خبیث ترین لونڈی بن کر رہ گئی ہے اور اس کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے ؎

مری نگاہ میں ہے یہ سیاستِ لادین کنیزِ اہرمن و دوں نہاد و مردہ ضمیر

وہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کے لئے مغرب کی نقالی کا کوئی جواز نہیں جب کہ اُن کا اپنا نظام اتنا جاندار، اور عالمگیر انقلاب کا حامل ہے ؎

کانپتا ہے دل ترا اندیشۂ طوفاں سے کیا ناخدا تو، بحر تو، کشتی بھی تو، ساحل بھی تو!

شعلہ بن کر پھونک دے خاشاکِ غیر اللہ کو حرفِ باطل کیا، کہ ہے غارت گرِ باطل بھی تو!

بے خبر! تو جوہرِ آئینۂ ایام ہے!
تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے!

اسلامی سیاست اور ریاست:۔ اسلام نے جو نظامِ سیاست و حکومت قائم کیا ہے اُس کی بنیاد توحید اور رسالت پر ہے، اور اس میں اطاعت اور وفا کیشی کا مرجع خداوند تعالیٰ کی ذات ہے۔ اقتدار کا مالک خالقِ حقیقی ہے جو بلا شرکتِ غیرے حاکمِ مطلق ہے، اور اس کے احکام کی تعمیل کا عملی ذریعہ قرآنِ حکیم اور اسوۂ حسنہ ہے، جو ہماری سیاست اور ہمارے معاشرے میں ہماری آزادی اور پابندی کے حدود متعین کرتا ہے۔ "کوئی قوم یا جماعت مسرت یا شادمانی کی زندگی بسر نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ اندرونی اعتبار سے ہم آہنگ اور متحد نہ ہو، اور یہ اتحاد پیدا ہو ہی نہیں سکتا، جب تک کہ معروف و منکر پر اتفاق نہ ہو، اور پھر یہ اتفاق ممکن نہیں جب تک کہ قوم یا جماعت اس امر کو تسلیم نہیں کر لیتی کہ اخلاقی فرائض کا سرچشمہ دراصل ایک مستقل اور مطلق اخلاقی قانون ہے۔ ظاہر ہے کہ اس قسم کا کوئی قانون اگر مل سکتا ہے تو وہ وحیٔ الٰہی کے ذریعے ہی مل سکتا ہے، چنانچہ ہماری زندگی اور ہمارے وجود کا بنیادی سرچشمہ اسلام

اور صرف اسلام ہے، اور اسلامی مملکت میں قرآنی احکام کی حکمرانی ہم پر لازم امر ہے۔" (ماخوذ "پاکستان کا پیش منظر" از جناب حمید انور)

اسلام نے حکمرانی کے حقوق خدائے علیم و حکیم کے مقرر کردہ حقوق کے اندر جمہور کو نیابتاً تفویض کئے ہیں جن کی رو سے مملکت کے عوام اسلامی احکامات اور تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ انسان اللہ تعالیٰ کی زمین پر نائب ہے، اور جو حکمرانی کے اختیارات اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو سونپے ہیں وہ ایک مقدس امانت ہے، جس کے متعلق اقتدار کے متعلقین، انفرادی اور اجتماعی حیثیت میں جوابدہ ہوں گے اور یہی بنیادی فرق اسلامی نظام اور مغربی جمہوری نظام میں ہے۔ علامہ اقبال نے اسی بنیادی فرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے

یہاں مرض کا سبب ہے غلامی و تقلید — وہاں مرض کا سبب ہے نظام جمہوری
نہ مشرق اس سے بری ہے نہ مغرب اس سے بری — جہاں میں عام ہے قلب و نظر کی رنجوری

"اسلامی ریاست کا اوّلیں اصول یہ ہے کہ حکم دینے اور قانون بنانے کا اختیار صرف اللہ کو ہے اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ $\frac{12}{40}$ اور اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ $\frac{3}{154}$ واضح احکاماتِ الٰہی ہیں اور اس نظریہ کے تحت کہ حاکمیت خدا کی ہے اور قانون ساز صرف باری تعالیٰ کی ذات ہے، مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ $\frac{3}{79}$ (کسی بشر کو یہ کام سزاوار نہیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے کتاب اور حکم اور نبوت سے سرفراز کرے اور وہ لوگوں سے کہے کہ تم خدا کی بجائے میرے بندے بن جاؤ)۔

پس اسلامی ریاست کی بنیادی خصوصیات جو قرآن مجید کی مندرجہ بالا تصریحات سے نکلتی ہیں وہ یہ ہیں۔ (۱) کوئی شخص یا گروہ حاکمیت کا مالک نہیں (۲) قانون سازی کے اختیارات خدا کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ (۳) اسلامی حکومت کو خدا کی طرف سے نبی صلعم کے ذریعہ دیئے ہوئے قانون کی اطاعت کرنی پڑے گی اور اسلامی حکومت خدا کا قانون نافذ کرے گی (۴) وہ مسائل جن کے متعلق خدا کی شریعت اور رسول اللہ کی سُنّت میں کوئی حکم نہیں، وہ مسلمانوں کے اجماع اور اجتہاد سے طے ہوں گے، اور اس میں کسی مخصوص مذہبی پروہت کی بالادستی یا اجارہ داری نہ ہوگی" (ماخوذ از اسلام کا سیاسی نظریہ)

مندرجہ بالا بحث سے یہ بات واضح ہو گئی کہ اسلام کا سیاسی نظام اُس صورت میں جمہوری نہیں جس میں ملک کے عام باشندوں کو حاکمیت حاصل ہو، بلکہ یہ حریت اور آزادی کا وہ تسلط ہے جو جبر و استبداد کا خاتمہ کر دے۔ "اللہ تعالیٰ نے قانون سازی کا اختیار اپنے ہاتھ میں اس لئے نہیں لیا کہ انسان کی فطری آزادی سلب ہو یا اُس کی عقل و فکر پر پابندی عاید کی ہو، بلکہ اس کا مقصد انسان کو بے راہ روی سے بچانا ہے تاکہ انسان اندھی عقل کی پیروی میں بھٹکتا نہ پھرے۔ یہ انسان کی فطری کمزوری ہے کہ زندگی کے اکثر معاملات میں وہ حقیقت کے بعض پہلوؤں کو نہیں دیکھ سکتا اور جذبات اور خواہشات کے غلبے میں صحیح رائے قائم نہیں کر سکتا" (ماخوذ اُسلام کا سیاسی نظریہ" از مولینا سید ابوالاعلیٰ مودودی)۔ پس مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ جو اللہ کی نازل کردہ ہدایت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے، وہ ظالم ہیں ؎

؎ تو ہمیں دانی کہ آئینِ تو چیست | زیرِ گردوں سِرِّ تمکینِ تو چیست
آں کتابِ زندہ قرآنِ حکیم | حکمتِ او لایزال و قدیم
نوعِ انسانی را پیامِ آخرین
حاملِ او رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْن

اسلامی ریاست میں امیر اور شوریٰ کا بنیادی تصور بالکل واضح اور صریح ہے۔ اس میں عاملہ یعنی ایگزیکٹو امیر اور شوریٰ پر مشتمل ہے جن کا عام انتخاب رعایا کی آزادانہ رائے یا ووٹ سے ہو سکتا ہے اور جب امیر کا انتخاب ہو جائے تو اس کی بیعت رعیت کے ہر مسلمان فرد پر فرض ہو جاتی ہے۔ عاملہ کو معزول کرنے کا اختیار بھی عام مسلمانوں کی استصواب رائے پر منحصر ہے۔ امیر کے اعمال و افعال پر تمام مسلمانوں کی نگرانی ہوتی ہے۔ چونکہ سیاست اور معیشت کے بنیادی اصولوں کی واضح سند قرآن مجید میں

؎ تو اگر جانے ترا آئیں ہے کیا | اور تیری زندگی کا باعثِ تسکیں ہے کیا
وہ کتابِ زندہ قرآنِ حکیم | جس کی حکمت لایزال ہے اور قدیم
نوعِ انساں کے لئے ہے یہ پیامِ آخریں
جس کا حامل ہے ہمارا رحمۃٌ للعالمیں

متعین کر دی گئی ہیں اِس لئے بدلتے ہوئے حالات کے تحت مجلسِ شوریٰ کو اختیار رہے کہ وحی کے تابع رہ کر ذیلی اور فروعی آئین وقتاً فوقتاً وضع کرتی رہے۔ اسلام میں تمام رعایا کے بنیادی حقوق مساوی ہیں۔ اِس میں مسلم اور غیر مسلم کی کوئی تمیز نہیں سوائے اِس کے کہ غیر مسلم امیر نہیں ہو سکتا۔ باقی سلطنت کے ہر کاروبار اور انتظام اور انصرام میں امیر یا اُس کے نمائندوں کو حق حاصل ہے کہ کسی کام کے عہدے کو مسلم یا غیر مسلم کے سپرد کر دیں۔ مذہب کے معاملے میں ہر شخص کو اپنے نظر و فکر کی آزادی ہے، اور غیر مسلموں کی شریعت کے قوانین اور طرزِ زندگی میں حکومت مزاحم نہیں ہو سکتی۔ قانون کا اطلاق امیر اور غریب کے لئے یکساں ہے عدل و انصاف کے معاملے میں اسلامی نظام نے کسی بڑی سے بڑی شخصیت سے رعایت روا نہیں رکھی یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَّالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ۔ یہ نظام آج سے ایک شخص کو دوسرے شخص پر اختیار نہیں دیتا ہے

پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو
ملک و دولت ہے فقط لفظِ حرم کا اِک ثمر

اسلام دراصل ایک انقلابی تحریک کا نام ہے جو خدائے واحد کی حاکمیت کے نظریہ پر انسانی زندگی کی پوری عمارت تعمیر کرنا چاہتی ہے۔ اسلام میں توحید کا تصوّر محض ایک عقیدہ ہی نہیں بلکہ اس میں اجتماعی زندگی کا پورا نظام ہے جو غیر اللہ کی حاکمیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے، اور باطل عقائد اور انسانی ذہن کے تراشیدہ بُت پاش پاش کر دیتا ہے۔ اِس نظام کے ماخذ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی پہلی تعلیم یہ ہے کہ اللہ کے سوا باقی سب الٰہوں کو چھوڑ دو۔ اور صرف ایک اللہ کی بندگی قبول کر لو۔ اِسی کے ساتھ ہی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اعلان کر دیا۔ لہٰذا اسلامی تحریک چلانے کے لئے جس خاص قسم کے تدبّر اور حکمتِ عملی کی ضرورت ہے اس کا تقاضا یہی ہے کہ اس کا آغاز براہِ راست توحید سے کیا جائے جس کی پہلی خصوصیت خدا کی حاکمیت کے تصوّر پر مبنی ہے اور اس کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ یہ مُلک خدا کا ہے اور وہی اس کا مالکِ حقیقی ہے، اور حکم دینے اور قانون بنانے کا حق صرف خدا کو ہے۔ انسان کی حیثیت خدا کے خلیفہ کی ہے جو خدا اور رسولؐ کے بتائے ہوئے رستے پر چلتا ہے اور اُس سے انحراف اُس کے لئے ہرگز ممکن نہیں۔ وہ اپنے اعمال کے متعلق خدا کے حضور جوابدہ ہوگا اور اگر وہ قانونِ خداوندی

کے نفاذ میں ذراسی کوتاہی بھی کرے یا اس میں ذرہ بھر بھی خود غرضی، نفس پرستی، بد دیانتی یا جانبداری کو دخل دے تو خدا کی عدالت میں سزا پائے گا۔ اس نظریہ پر جو ریاست قائم ہوگی وہ سیکولر اسٹیٹ سے بالکل مختلف ہوگی، اور نہ ہی یہ ڈیموکریسی کے معنوں میں جمہوریت ہوگی کیونکہ ڈیموکریسی تو اس طرزِ حکومت کا نام ہے جس میں حاکمیت مُلک کی اکثریت کو حاصل ہو اور اُن ہی کی رائے سے مُلک کے قوانین بنیں یا منسوخ ہوں، نہ یہ آمریت یا فسطائیت ہی ہے کیونکہ آمر تو خود اپنی مرضی کے قانون بناتا ہے اور اپنی مرضی سے حکومت کرتا ہے۔ لیکن اسلام میں امیر اللہ تعالیٰ کا قانون نافذ کرتا ہے اور اپنے اعمال کے متعلق اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی مثال نہ ہی تو آمر کی ہے نہ امریکہ کے پریذیڈنٹ کی اور نہ ہٹلر اور میسولینی کی۔

تو اے مسافرِ شب خود چراغ بن اپنا
کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی

اِس حکومت کے بنانے اور چلانے کے لئے ایک خاص ذہنیت اور کردار کی ضرورت ہوتی ہے اور جو لوگ اس کے کاروبار چلانے کے لئے تیار کئے جائیں اُن کی ذہنی اور اخلاقی تربیت ایسی ہو کہ دل میں خدا کا خوف ہو اور خدا کے سامنے اپنی ذمہ داری کا احساس رکھتے ہوں۔ مال اور حکومت کے نشے میں بدمست نہ ہو جائیں۔ تنگ نظر، افادیت پرست، اور متعصب قسم کے لوگ اسلامی حکومت نہیں چلا سکتے۔ قرآنی احکام، نظریات و تصورات گھر کے بہترین ماحول میں شروع ہوں۔ نظامِ تعلیم کو راہِ راست پر لایا جائے۔ اصلاح کا آغاز اگر ہو سکتا ہے تو صرف اس طرح کہ ایک طرف تو انسان کے دماغ سے خود مختاری کی ہوا نکال دی جائے اور دوسری طرف توہمیتوں کا عنصر قطعی ناپید کیا جائے۔ اسلامی نظامِ حکومت میں گھٹیا قسم کے کچے کیریکٹر اور ضعیف ارادہ رکھنے والے لوگ نہیں آسکتے۔ معاشرہ تب ہی بدل سکتا ہے جب حکومت کا سربراہ اور حکومت کے سرکردہ افراد صالح اور مخلص ہوں۔ اُن کی اخلاقی دنیا بدل جائے۔ عادات و خصائل بدل جائیں، سوچنے کے طریقے بدل جائیں، زاویہ نگاہ بدل جائے۔ غرضیکہ قوم کی کایا پلٹ جائے ؎

خوشا وہ قافلہ جس کے امیر کی ہے متاع
تخیلِ ملکوتی و جذبہ ہائے بلند

پاکستان اور اسلامی ریاست: ۔ ہم لوگ مسلمان گھروں میں تو پیدا ہوتے ہیں لیکن ہماری سوچ و فکر اور ہمارے تصورات یورپ اور امریکہ کی پیدائش ہیں۔ ہم زبان سے اسلامی معاشرے کا نفوذ چاہتے ہیں لیکن ہمارا ذہن اسلامی علم و شعور اور اسلامی حکومت کے تصور سے خالی ہے۔ اِس وقت پاکستان میں نظامِ اسلام رائج کرنے کی بھرپور کوشش جاری ہے اور اس میں منشائے ایزدی اور دستِ قدرت بھی کارفرما نظر آتے ہیں لیکن شاید قدرت کو ابھی ہمارے جوہرِ مضمر اور مقصدیت کی صداقت کا امتحان لینا منظور ہے۔ قدرت لوگوں کی نیتوں اور اُن کے ایمان کی پختگی کو پرکھتی ہے۔ ہماری کوششیں تب ہی بارآور ہو سکتی اور فضلِ باری تعالیٰ تب ہی شاملِ حال ہو سکتا ہے جب ہم اپنے مقصد میں مخلص ہوں۔ قوم جانتی ہے کہ زمامِ کار جن لوگوں کے ہاتھ میں ہے وہ ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ قوم کی اس دیرینہ خواہش کو پورا کیا جائے، اور معاشرے کو ذلّت کی دلدل سے نکالا جائے، لیکن جس طرح باغ میں پھل سورج کی روشنی اور گرمی سے پکتے ہیں اسی طرح معاشرے کی صلاحیت کا انحصار ملک کے سربراہ اور سرکردہ مشیر کاروں کی صحیح قیادت اور رہنمائی پر موقوف ہے۔

وہ آتش آج بھی تیرا نشیمن پھونک سکتی ہے
طلب صادق نہ ہو تیری تو پھر کیا شکوہ ساقی
دلوں میں ولولے آفاق گیری کے نہیں اٹھتے
نگاہوں میں اگر پیدا نہ ہوں اندازِ آفاقی

ہمارے عوام دل و جان سے ملک کی بہبودی اور ترقی کے خواہاں ہیں۔ وہ محنتی اور جفاکش ہیں اور ہنسی خوشی مصیبتوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتے، اُنہیں ایک ایسا دین عطا ہوا ہے جو اتحاد اور اخوت کا سبق دیتا ہے اور اُن کے دلوں میں انصاف کے تقاضے اور نوعِ انسان کی بھلائی کے جذبے کو ابھارتا ہے، لیکن اس ملک کے سیاستدان حضرات اِس سب کچھ پر پانی پھیر کر معاشرے کو گمراہی کی طرف دھکیل لیجاتے ہیں۔ ہمارے عوام کی کمزوری ہی یہ ہے کہ وہ آسانی سے گمراہ ہو سکتے ہیں، جو لیڈر لچھے دار تقریر کرتا ہے اور ہمارے جذبات سے کھیل سکتا ہے ہم جذباتی بن کر اس کے فریب میں آجاتے ہیں۔ پاکستان کی بتیس سالہ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان سیاستدانوں کی چوگان کا میدان بنا ہوا ہے اور ہم نے اُن کی کارستانیوں سے نہایت تلخ تجربہ ہی نہیں اٹھایا بلکہ قوم کا فکرمند طبقہ اُن کی طرف سے شدت سے مایوس ہے۔ پاکستان کو ہم نے بڑی قربانیوں کے بعد حاصل کیا ہے، پاکستان اندرونی اور بیرونی خطروں سے دوچار ہے، اور مفاد پرستوں نے اِس

کے خون کا آخری قطرہ چوسنے میں کسر اُٹھا نہ رکھی۔ ہم نہیں چاہتے کہ سیاستدانوں کی کوتاہیوں یا خود غرضیوں سے پاکستان کو کسی قسم کی آنچ آئے یا ہم پاکستان سے ہاتھ دھو بیٹھیں جب کہ آدھا پاکستان پہلے ہی سیاستدانوں کی حماقتوں سے کھو دیا جا چکا ہے، اور کشمیر بھی ان ہی کی ناعاقبت اندیشیوں کی نذر ہو چکا ہے۔ علاقہ پرست لیڈروں کے بیانات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس کھینچا تانی کے عمل میں اب وہ ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے پر آمادہ ہیں اور ساری قوم کو برسرِ پیکار کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اب اِس بچے کھچے پاکستان کو متحد رکھنے اور پھلتا پھولتا دیکھنے کی آرزو ہر پاکستانی کے دل میں تڑپ رہی ہے۔

اسلامی حکومت کی بنیادی خصوصیت تو اوپر بیان کی جا چکی ہے، اب اس کا دوسرا پہلو قومیتوں کی نفی ہے پاکستان میں قومی یگانگت کے شجر کو صوبائی عصبیت اور تنگ نظری کا گھن لگ چکا ہے سیاستدان جو لمبے چوڑے وعدے کر کے سبز باغ دکھاتے ہیں اور صوبوں کے نعرے لگاتے رہتے ہیں اُس کا مقصد ذاتی مفاد اور چودھراہٹ پن کے سوا کچھ نہیں، جس کے نتیجے میں عوام کے دماغوں میں علاقائیت اور صوبائیت کا تعصب بھڑک اُٹھتا ہے۔ عوام سے کہا جاتا ہے کہ مرکز یا دوسرے صوبے اُن کا استحصال کر رہے ہیں اور اُن کا حق اُنہیں نہیں مل رہا۔ اُن کو نسل پرستی اور علاقائی ثقافت اور لسانی جھگڑوں کی طرف مائل کر کے اُن کی حمایت حاصل کر لیتے ہیں، اور اس طرح یہ لوگ ایوانِ حکومت میں اقتدار سنبھالنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور پھر اپنی من مانیاں کرنے لگتے ہیں۔ نسل پرستی اور استحصال کے افسانے ہم مجیب الرحمٰن کی زبانی مشرقی پاکستان میں سُن چکے ہیں اور اس کا حشر بھی دیکھ چکے ہیں، اور یہ بھی دیکھ لیا کہ مجیب الرحمٰن کی دھوئیں دھار تقریروں کے بعد اس میں حکمرانی کی صلاحیت اور انتظامی استعداد کتنی تھی اور اُس کے زمانے میں بدنظمیاں اور بدعنوانیاں کس طرح جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئیں۔ تقریر کر لینا ایک بات ہے، جہانبانی اور حکمرانی دوسری بات۔

اسلامی معاشرے میں علاقائی اور نسلی عصبیتوں کی اصالتاً کوئی گنجائش نہیں رہتی کیونکہ معاشرے کی تعمیر عمرانی عدل اور اسلامی اخوت اور مساوات کے تحت ہوتی ہے، اور ہر فرد کو اس کی کارکردگی کے مطابق اُس کا جائز مقام ملتا ہے۔ لیکن بعض صوبے قومی وسائل پر نت نئے حق جتاتے رہتے ہیں،

حالانکہ مسلّمہ اصول کے مطابق زمین کے خزانوں پر ساری قوم کا حق ہوتا ہے اور وہ ریاست کی تحویل میں اس لئے لے لئے جاتے ہیں تاکہ قومی سرمایہ سے اس کی توسیع کی جائے اور قابلِ استفادہ بنایا جائے، لیکن پاکستان میں اِنہی امور کو استحصال کا نام دے کر خلفشار کی بنیاد بنایا جا رہا ہے اور کالجوں کے نوجوانوں کو اکثر علاقہ پرستی کے تانوں بانوں میں اُلجھا دیا جاتا ہے۔ سیاستدانوں کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ لادینی تصوّرات از سرِ نو کروٹیں لے رہے ہیں اور سیاست اور مذہب کے درمیان پھر خلیج حائل کی جا رہی ہے۔ اس کے تہ میں سوائے اِس کے کچھ نہیں کہ مرکز کو کمزور کر کے صوبائی خود مختاری کے پردے میں اقتدار پر قبضہ جمائیں اور مل کر مُلک کو خوب لُوٹیں۔ پاکستان میں اس خباثت کو کیسے ختم کیا جائے اِس کے لئے گہرے سوچ بچار کی ضرورت ہے۔

اسلام نے نظامِ حکومت کا کوئی واضح خاکہ معیّن نہیں کیا، بلکہ یہ کام زمانے کے حالات کے مطابق مِلّت کی صوابدید پر چھوڑ دیا ہے۔ قرآن حکیم میں رُشد و ہدایت کے سارے احکام موجود ہیں۔ آنحضرت صلعم کی مدینہ میں اسلامی ریاست بنانے کی مثال موجود ہے خلفائے راشدینؓ نے اپنے اپنے حالات کے مطابق اسلامی اصول و ضوابط کو کام میں لا کر حکومت کا کاروبار چلایا اور رسولؐ اللہ کی تعلیمات کا اطلاق کیا اور یہ کام مسلّمہ طور پر مشاورتی جمہوری حدود میں طے پاتے۔ حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت سارے عرب، سارے مصر، عراق، ایران، ترکستان، آرمینیہ، شام، فلسطین تک پھیل چکی تھی، اور یہ کوئی معمولی کام نہ تھا کہ اسلام کے سارے کے سارے تقاضے پورے نظم و نسق کے ساتھ اتنی وسیع مملکت میں پورے کئے جاتے، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ یہ ہوا، اور حضرت عمرؓ کا انتظام و انصرام اپنے زمانے میں مثالی تھا۔ بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج بھی مثالی ہے، اور دنیا اتنی ترقی کرلینے کے باوجود اس کی مثال مہیا کرنے سے قاصر ہے۔

اسلام میں کوئی ایسا مفصّل آئین نہیں جس کے مطابق ملک کا انتظام چلایا جائے۔ صرف اصول مقرر کئے گئے ہیں، چونکہ یہ نظام اپنے اثر و نفوذ کے لحاظ سے رہتی دنیا تک قائم رہے گا، اس لئے اسلام نے حدود معیّن کر کے فقہی اور دستوری مسائل کی تفصیلات مجتہدینِ زمانہ کے صوابدید پر

یہ کہ کر چھوڑ دیں کہ قدم زمانے سے ملاتے رہو، تاکہ اسلام کے مطالبوں اور وقت کے تقاضوں میں مطابقت پیدا ہوتی رہے۔ اسلام نے مرکزیت پر زور دیا ہے، اور اس کی رسّی مضبوط تھامنے کا حکم دیا ہے۔ اسی پر ملک و ملت کی سالمیت اور استحکام کا انحصار ہے۔

اسلام نے ایک نہایت اہم اصول ہمارے لئے طے کر دیا ہے کہ ملک کے کاروبار چلانے میں عوام کے حق کو نظر انداز نہ کرو۔ اور یہ کہ ملکی معاملات میں صاحب الرائے کا مشورہ ضروری ہے۔ ان امور کے لئے حق اجماع کا لفظ استعمال ہوا ہے، اور اجماع کا مطلب یہ ہے کہ کسی فیصلے کے لئے رائے زنی کی ضرورت۔ اس کا یا تو قوم کی منتخب شوریٰ کو ہو سکتا ہے یا مجتہدین کو پہنچتا ہے جو علم و فضل میں یکتا ہوں اور صاحب الرائے ہوں۔

پاکستان کے آغاز سے آج تک یہ فیصلہ نہیں ہو سکا کہ اگر اسلام میں جمہوریت ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے۔ ہمارے ذہن میں شروع ہی سے مغربی جمہوریت کا نقطۂ نظر اور طریقِ کار رچا بسا ہوا ہے کہ اس سے ہٹ کر ہم کوئی اور طریقِ سیاست سوچ ہی نہیں سکتے، جمہوریت، یا کوئی نظامِ حیات ایک مقصد کے حصول کا ذریعہ ہیں، خود مقصد نہیں۔ جمہوریت کا کوئی ایسا مستقل ڈھانچہ نہیں جو کوئی ملک بغیر ترمیم و اصلاح کے اپنا لے۔ ہم نے غلامی کے دور سے ایک ہی پارلیمانی طرزِ حکومت دیکھا ہے اور اُسی کو اپنا لیا ہے، اور یہ کبھی سوچنے کی زحمت ہی نہ کی کہ آیا یہ نظام ہمارے لئے سازگار ہو بھی سکتا ہے یا نہیں، اور یہ کہ آیا ہم اس نظام کے تقاضے پورے کر سکتے ہیں؟ ہمارے ہاں جب مقصد ہی اقتدار پر قبضہ جمائے رکھنا ہے تو طریقِ کار جمہوری ہو یا غیر جمہوری، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم نے تو قوم سے "مینڈیٹ" حاصل کرنے کے لئے جمہوریت کی محض شرط پوری کرنی ہے، چاہے اس کے لئے ووٹرز کو باندھ کر ہی کیوں نہ لانا پڑے یا جعلی پرچیاں بنانی پڑیں، یا دھوکے اور فریب کے نعرے لگانا پڑیں، یا زرِ کثیر خرچ کرنا پڑے۔ پچھلے سات سالوں کے تجربے سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ جمہوری طرزِ عمل میں سیاسی پارٹیوں کے مبہم اور بے سروپا نعروں کے استعمال نے قوم کو کن گمراہ کن مغالطوں میں مبتلا کر دیا تھا اور کس خطرناک موڑ پر لا کھڑا کر دیا ہے اور یہ تلخ تجربہ اس قدر مہیب ہے کہ اگر جمہوریت اور انتخابات کا یہی سلسلہ اسی طرح قائم رہا تو سیاست داں ملک کو یقیناً کسی وقت بھی تباہ و برباد کر سکتے ہیں یا بیچ سکتے ہیں۔

ملک میں جعفروں اور صادقوں کی ابھی بھی کمی نہیں۔ قوم کے لئے یہ بڑا نازک مرحلہ ہے، اور بیشتر اس کے کہ پانی سر سے گذر جائے کوئی جامع حل اور مؤثر طریقِ کار تلاش کرنا چاہئے۔ اسلامی طریقِ کار کے لئے ہم جب تک اندازِ فکر اور زاویہ نگاہ نہ بدلیں گے اور دل خلوص اور خوفِ خدا سے معمور نہ ہوں گے اسلامی نظام کارگر نہیں ہو سکتا۔

ہے نہاں حُسنِ عمل میں عظمتِ انساں کا راز
تو سمجھتا ہے کمالِ زندگی ہے مکر و فن

اسلام میں جمہوریت وہی ہے جو نظامِ مصطفےٰ کے دائرے کے اندر رہ کر قرآنِ حکیم کی روح کے مطابق ہو۔ اس میں مروجہ ملحدانہ جمہوریت کے پیوند کا کوئی جواز نہیں۔ اس لئے پھر وہی باتیں دھرانی پڑتی ہیں کہ ہمارے نظام کی بنیاد الحاد پر نہیں، توحید پر ہے، اور یہی ہماری قوت کا سرچشمہ ہے۔ حاکمیت انسانی نہیں، ربانی ہے۔ علاقوں اور صوبوں کی بنیاد قومیتوں پر نہیں، بلکہ اسلامی معاشرے کی وحدت پر ہے۔ اور اسلامی نظام میں چونکہ مقصد اور مسلک ایک ہی نظریہ حیات کے تابع ہیں اس لئے پارٹی بازی کا کوئی جواز نہیں اور سب سیاسی پارٹیاں جو کہ ذاتی مفادات اور جھوٹے وعدوں پر مبنی ہیں ممنوع قرار دی جائیں، اور انتخابات کا معیار ذاتی صلاحیتوں پر مبنی ہو، اور افراد کی نامزدگی ہر حلقے یا ہر محلے یا دِہ کی پنچایت کمیٹی کی طرف سے عوام کی حمایت اور منظوری کے ساتھ ہو۔ اس طرح ملک کے بہترین افراد کو مجلسِ شوریٰ میں کام کرنے کا موقع ملے گا، اور یہ صحیح معنوں میں قوم کے منتخب نمائندے ہوں گے۔

صوبائی اختلافات مٹانے اور صوبوں کی اقلیت اور اکثریت کا سوال ختم کرنے کا حل صرف اسلام کے وحدانی نظام میں ہے۔ اسلام علاقائی امتیازات اور عصبیت کو راہ نہیں دیتا۔ اس کا حل صرف یہ نظریہ ہے کہ اسلامی معاشرے کی وحدت کی بنا پر سارے ملک کو ایک سیاسی وحدت میں سمو لیا جائے اور ایسے انتظامات عمل میں لائے جائیں کہ ہر مقام کے مقامی لوگوں کو ہر شعبۂ زندگی میں تمام انتظامی سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔ ہر مقامی انتظامی ڈھانچہ تین یا چار ضلعوں کی کمشنری (یا ولایت) پر مشتمل ہو (اور زیریں سوات، بونیر، باجوڑ، دیر، چترال، گلگت، بلتستان، کاغان، اور کافرستان وغیرہ جو ابھی تک ایجنسیاں ہیں ہیں۔ اور جن کے سیاسی حقوق کا سوال عنقریب اُٹھنے والا ہے، انہیں بھی کمشنریوں میں تقسیم کر دیا جائے)

کمشنریاں مرکز کے تحت ہوں۔ ہر کمشنری کا اپنا بجٹ ہو، اور کمشنری کے مجلس شوریٰ کے ارکان کا انتخاب شہروں اور قصبوں کی محلہ کمیٹیوں اور دیہات کی پنچائتوں سے قرار پائے اور پھر سب کمشنریوں کے منتخب نمائندے مرکزی مجلس شوریٰ کے ارکان ہوں۔ منتخب نمائندوں کے ہر سطح پر معقول مشاہرے یا وظائف حکومت کی طرف سے مقرر ہوں اور ان کی نااہلی، بددیانتی اور بدعنوانی کے لئے سخت سزائیں مقرر کی جائیں۔ تمام سرکاری ملازم مرکزی حکومت کے ملازم ہوں اور کمشنریوں کی تحویل میں دے دیئے جائیں۔ ان کے حقوق کی نگہداشت مرکز کرے، یا کمشنری میں مرکز کا نمائندہ کرے۔ اس طرح صوبائی اسمبلیوں کے بے محابا اخراجات اور وزیروں کی من مانیاں، ان کی بدعنوانیاں اور فضول خرچیاں، اور سرکاری ملازموں کے کاموں میں مداخلت اور چیرہ دستیاں سب بند ہو جائیں گی جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے جمہوریت کا کوئی مستقل ڈھانچہ نہیں اور ملک کی ضرورت کے مطابق اسے کوئی شکل دی جا سکتی ہے بشرطیکہ اس کی روح برقرار رہے۔ مذکورہ بالا جمہوریتوں کا نفاذ برطانیہ میں "کوئنٹی" اور "برو" سسٹم کے تقریباً مماثل ہوگا۔

۵۔ جمہوری معاشی نظام: مغربی جمہوریت کا معاشی پہلو بے لگام سرمایہ داری ہے۔ سرمایہ پرست جمہوریت فرد کو معاشی جدوجہد کی کھلی چھٹی دیتی ہے اور کوئی حد عائد نہیں کرتی۔ اسے اجازت ہے کہ منافع خوری، ذخیرہ اندوزی، سٹے اور جوئے سے عوام کی دولت لوٹے، اور اس لوٹ کھسوٹ میں اسے قانون کی پشت پناہی بھی حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ حکمراں پارٹی اور معاشی ڈاکو اس بات میں اتحاد کر لیتے ہیں کہ دونوں ایک دوسرے کے مفاد میں ساتھ دیں گے، اور یہ اتحاد اس حد تک ہوتا ہے کہ حکمراں پارٹی کو سرمایہ داروں کی غیر مشروط حمایت حاصل ہوتی ہے، اور اس کے عوض میں سرمایہ داروں کو غیر محدود مفاد کے حصول کے لئے امداد دینا حکمراں پارٹی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ جمہوریت میں جو نظام چلتا ہے وہ اقتدار اور سرمایہ پرست کے گٹھ جوڑ سے چلتا ہے اور وہ ایک دوسرے کے ممد اور معاون ہوتے ہیں۔ اس نظام میں فرد پر کسی قسم کی تحدید نہیں کہ وہ حاصل شدہ دولت کا صحیح مصرف کس طرح متعین کرے، اور نہ ہی اس پر معاشرے کی معاشی اور عمرانی فلاح و بہبود کے لئے کوئی فرض عائد ہوتا ہے۔ فرد اپنی آزادی کے زور پر معاشرے کے اجتماعی تقاضوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ معاشی میدان میں اس غیر ذمہ دارانہ اور اخلاق سوز اصول کا اطلاق اسے خود غرضانہ احتیاج کی مصنوعی تخلیق، اور اس کی تسکین کے لامتناہی سلسلے میں مست کر دیتا ہے اور وہ ہمیشہ اپنی ذات میں مدغم رہتا ہے۔ سرمایہ داری کی ریڑھ کی ہڈی سود، اور اشتغال در اشتغال سرمایہ کاری ہے۔ معاشیات

میں یہی سرمایہ دارانہ نظام "دائیں بازو" کا علمبردار ہے ؎

تدبّر کی فسوں کاری سے محکم ہو نہیں سکتا
جہاں میں جس تمدّن کی بِنا سرمایہ کاری ہے

جمہوری نظام سے مایوسی اور بیزاری مغرب میں فسطائیت کا موجب بنی اور ہٹلر اور میسولینی کو جنم دیا اور روس میں اشتراکیت کو۔ اشتراکیوں نے شور مچا رکھا تھا کہ جمہوریت کے پردے میں عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ اشتراکیت نے مساوات کا پرچار کیا۔ لیکن سوشلزم میں حکمراں پارٹی سرمائے پر قابض ہو کر مختارِ مطلق بن بیٹھی، اور رعیّت کو بالکل بے بس کر کے اپنے رحم و کرم پر محض جینے کا حق دیا۔ سوشلزم میں انفرادی آزادی مفقود ہو جاتی ہے۔ فکر اور ضمیر کی آزادی ایک جرم سمجھا جاتا ہے، اور ڈر کے مارے حکمراں طبقے کے خلاف کوئی بات نہیں کر سکتا۔ ہر بات پر پابندی ہے اور عدمِ پابندی کی سزا موت ہے۔ اس لئے اس نظام کے تحت آزادئ رعیّت بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ معاشیات میں یہی اشتراکی نظام "بائیں بازو" کا علمبردار ہے۔ اشتراکیت کی بنیاد مساواتِ شکم پر رکھی گئی ہے۔ علامہ اقبال نے کارل مارکس کے نظریۂ حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ حقیقت مندرجۂ ذیل شعر میں بیان کی ؎

دینِ آں پیغمبرِ ناحق شناس
بر مساواتِ شکم دارد اساس

ترجمہ:-
حیف! وہ پیغمبرِ ناحق شناس
پیٹ پر رکھتا ہے مقصد کی اساس

جمہوری اور اشتراکی نظاموں میں جو چیز قدرِ مشترک ہے وہ یہ کہ دونوں لادینیّت پر قائم ہیں، دونوں کا نصب العین مادی ترقی ہے، دونوں میں اخلاقیات اضافی سمجھے جاتے ہیں، دونوں ہر بات کو افادیت کے نقطۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں، دونوں کے نزدیک مقصد کے حصول کے لئے افراد یا قوموں کو چاہے ناحق ہی قتل کرانا کیوں نہ پڑے جائز ہے، اور دونوں خاندانی زندگی کو ثانوی حیثیت دیتے ہیں ؎

فسادِ قلب و نظر ہے فرنگ کی تہذیب
کہ روح اس مدنیّت کی رہ سکی نہ عفیف
رہے نہ روح میں پاکیزگی، تو ہے ناپید
ضمیرِ پاک و خیالِ بلند و ذوقِ لطیف

اسلام کا معاشی نظام:۔ اسلامی نظامِ معیشت میں فرد کو ایک معتدل مقام حاصل ہے۔

درحقیقت اسلامی نظام تمام نظامہائے ابلیس کی مدافعت میں صراطِ مستقیم پر اعتدال کی راہ معین کرتا ہے اور افراط و تفریط سے روکتا ہے۔ قرآنِ حکیم میں ارشاد ہے کہ جو کچھ کماؤ اس میں سے دوسروں کو بھی دو۔ مسکینوں، یتیموں اور ہمسایوں کی کفالت کرو، زکوٰۃ کا ذکر قرآن مجید میں اُتنی ہی مرتبہ ہے جتنی دفعہ نماز کا۔ خیرات اور صدقات کا شمار عملِ صالح میں ہوتا ہے، اور جو کچھ آپ کے پاس آپ کی اپنی اور آپ کے لواحقین کی ضرورت سے زیادہ ہو بیت المال میں جمع کرادو، کیونکہ مال سب اللہ کی امانت ہے ؎

حرص قانع نیست تبدیل، ورنہ اسبابِ جہان

ہر یہ ماداریم ایں ہم اکثرے درکار نیست

ترجمہ:۔ حرص کو صبر نہیں، ورنہ اسبابِ جہاں وہ بھی بے کار ہے جو ڈھیر لگار کھا ہے

زندگی کے مسائل میں روز افزوں اضافہ اور پیچیدگیوں کے باوجود ایسے ہمہ گیر بنیادی اصول انسان کو ملتے ہیں جو انسانی زندگی کے تغیرات سے نہیں بدلتے، اور ان اصولوں پر محیط معاشی، عمرانی، اور سیاسی مسائل کا ایک ایسا ڈھانچہ تیار کیا جاسکتا ہے جو موجودہ حالات میں قابلِ عمل ہو۔ اسلام اپنے عقائد اور تعلیمات کی رو سے اپنا ایک الگ معاشرہ تعمیر کرتا ہے اور اس معاشرے کی حفاظت و بقا کے لئے چند شرائط عائد کرتا ہے۔ یہ معاشرہ آزاد اور پاکیزہ و صالح ماحول چاہتا ہے تاکہ وہ اپنے اخلاقی اور معاشی معیار کو بلند کرسکے۔ دولت پر چند پابندیاں لگاتا ہے تاکہ معاشرے کے دوسرے افراد مفلس اور قلاش نہ بنے رہیں۔ روپے کو گردش میں لاتا ہے اور علامتی روپیہ کو اس حد سے تجاوز نہیں ہونے دیتا کہ افراطِ زر کا موجب بن جائے۔ جہاں تک مغربی اداروں اور تنظیموں کا تعلق ہے ہم نے یقیناً اُن سے بہت کچھ سیکھنا ہے اور اُن کی ہر ایک چیز کو رد نہیں کیا جاسکتا اور ایسا کرنا عبث بھی ہوگا۔ خُذْ مَا صَفَا دَعْ مَا كَدِرَ حدیثِ نبویؐ ہے کہ اچھی چیز جہاں کہیں ملے لے لو اور بری چیز کو ترک کردو۔ ہمیں چاہیئے کہ مغربی علوم کو اسلام کی روشنی میں مطالعہ کریں اور اُن کے تجربات سے استفادہ کریں۔

اسلامی ریاست میں جس طرح دین اور سیاست باہم لازم و ملزوم ہیں اسی طرح سیاست اور معیشت بھی لازم و ملزوم ہیں اور دونوں دین کے تابع ہیں۔ کاروبار میں دیانتداری اور راستبازی کی سخت تاکید ہے۔

اسلام میں معیشت کو انسان کے دوسرے مسائل سے الگ کرکے سوچا نہیں جاسکتا چونکہ معیشت اجتماعی مسائل پر اس طرح اثر انداز ہوتی ہے کہ معاشرے کے ایک ایک فرد کی انفرادی زندگی سے لے ساری قوم کی اجتماعیت کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے، اس لئے معیشت کو ان بنیادی مسائل کے ساتھ ملحق کرکے غور کرنا چاہیئے جو انسان کی پوری زندگی کو بنانے اور بگاڑنے میں کارفرما ہیں۔ لیکن معاشی نقشے کو پورا کرنے کے لئے سیاسی قوت کا استحکام نہایت لازم امر ہے۔

اسلامی معاشیات میں پہلی قدر اجتماعی عدل ہے جس کے ذریعہ ملک کے تمام افراد کے درمیان فرائض و حقوق کا عادلانہ توازن قائم کیا جاتا ہے، تاکہ ہر فرد محسوس کرے کہ اُس کی ترقی معاشرے اور قوم کی ترقی سے وابستہ ہے۔ اسی طرح بین الاقوامی سطح پر ایسا عادلانہ تعلق پیدا ہو کہ ایک قوم کی ترقی دوسری قوم کے لئے خوف و ہراس کی بجائے باعثِ رحمت ہو اور اجتماعی امن کے قیام کا ضامن ہو، اور ایک قوم دوسری قوم کی بالادستی سے آزاد ہو۔ اس لئے سب سے پہلے ہمیں اپنے ملک میں سیاسی اور معاشی استحکام اور اتحاد کی ضرورت ہے۔ ؎ عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد

۶۔ **استعماریت** :۔ مغربی جمہوریت کا بین الاقوامی پہلو استعماریت ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ یورپین جمہوریتوں کی چیرہ دستی سے دنیا کا کوئی حصّہ ایسا باقی نہ رہا جس پر کسی نہ کسی یورپی قوم کی بالادستی نہ رہی ہو۔ ان کو اپنی سرمایہ کاری کی اغراض کے لئے پس ماندہ قوموں کو اپنا آلۂ کار بنانا ہی پڑتا ہے اور ابتدائی دور میں اُنہیں اپنی منڈیاں قائم کرنے کے لئے مختلف حیلوں سے مختلف قوموں کو اپنا آلۂ کار بنایا۔ لیکن جب "سیاہ فام" اقوام کی سیاسی بیداری نے اپنے آقاؤں ہی سے سیکھے ہوئے سبق کی عملی تعبیر کی، یعنی سیاسی آزادی اور جمہوریت کا مطالبہ کیا تو "سفید فام" قوموں نے سیاسی استعماریت کی بجائے معاشی استعماریت کا روپ دھار لیا۔ امریکہ (یاجوج) اس امر کا متقاضی ہے کہ وہ اپنی صنعتوں کے لئے "ترقی پذیر" ملکوں سے خام مال حاصل کرے اور امداد اور قرضوں کے بہانے مشرقی ممالک پر اپنی معاشی استعماریت بحال رکھے۔ مغربی جمہوریت کا لازمی بین الاقوامی پہلو ہی یہ ہے کہ کمزور اور بے بس ملکوں کو اپنی معاشی اغراض کے لئے منڈی بنائے رکھے اور اپنی اغراض کا آلۂ کار بنانے کے لئے ان قوموں میں انتشار پھیلا کر مجبور کرتا رہے۔ امریکہ امداد کے بہانے مختلف ممالک پر بالواسطہ معاشی تسلط

حاصل کرنا استعماریت کی روشن مثالیں ہیں ؎

غارتگری جہاں میں ہے اقوام کی معاش   ہر گُرگ کو ہے برّۂ معصوم کی تلاش
تہذیب کا کمال شرافت کا ہے زوال

سوویٹ روس (یاجوج) نے اپنی اصولی مملکت ہونے کا ڈھول پیٹا تھا، لیکن اب وہ مغربی جمہوریت کی حکمتِ عملی اور اس کے بیشتر تصورات اپنا چکا ہے، روس کی حکمتِ عملی خونخوار بھی ہے۔ مشرقی یورپ کی اکثر کمزور قومیں روس کی معاشی استعماریت اور استحصال کی روشن مثالیں ہیں۔ رُوس نے چین اور کوریا کو بھی اپنے زیرِ اثر رکھنے کی بہتیری کوشش کی لیکن چیاین لائی کی طبعی ذہانت اور تدبّر نے روس کا جوا فوراً اتار پھینکا، قرضہ جات فوراً واپس کئے اور روسیوں کو ملک سے نکل جانے کا حتمی حکم دے دیا۔ روس کی استعماریت اس وجہ سے اور بھی بدتر ہے کہ وہ رجعت پسندانہ طور پر معاشی تسلط کے ساتھ ساتھ سیاسی غلبہ بھی چاہتی ہے۔ اس لئے سوویٹ روس کی اشتراکی شریعت میں معاشی ظلم وستم نہ صرف روا ہی ہے بلکہ کمزور قوم کو کچل دینا مستحسن بھی ہے ؎

ابھی تک آدمی صیدِ زبونِ شہریاری ہے
قیامت ہے کہ انساں نوعِ انساں کا شکاری ہے

اسلام کا بین الاقوامی پہلو عالمگیر فکری انقلابیت کا حامل ہے۔ اسلام ساری انسانیت کے لئے ایک پیغامِ حیات رکھتا ہے۔ علامہ نے اِس حقیقت کو توحید کے راز میں مضمر پایا۔ وہ کہتے ہیں کہ جس قرآن کا پیش کردہ خدا لَا شَرِیْكَ ہے، اسی طرح وہ اُمّت جو قوانینِ خداوندی پر محکم یقین رکھتی ہے اور احکامِ خداوندی کے بجالانے کے لئے زندہ رہتی ہے، لَا شَرِیْكَ بن جاتی ہے۔ اور جس طرح قرآن کا خدا اَلصَّمَدُ ہے، اِسی طرح وہ مِلّت بھی خارجی سہاروں سے بے نیاز ہو کر آزاد اور خوددار ہو جاتی ہے اور اسے باری تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے سوا کسی اور کی کفالت یا وکالت کی احتیاج نہیں رہتی۔ یہ مِلّت رنگ وخون اور ملک وقوم کے امتیازات مٹا کر وحدتِ انسانیت کا موجب بنتی ہے اور ایک عالمگیر برادری کے قیام واستحکام کی ضامن ہوتی ہے۔ مسلمانوں کی مِلّت کی اساس کلمۂ توحید ہے۔ اور "توحید" وحدتِ نظر وفکر کا سرچشمہ ہے ؎

مغرب ز تو بیگانہ، مشرق ہمہ افسانہ   وقت است کہ در عالم نقشِ دگر انگیزی

۷۔معاشرتی بدحالی :۔ مغربی جمہوریت نے اخلاقی پابندیوں کی تمام حدود توڑ کر فرد کی آزادی کو بے لگام کر دیا تا اینکہ معاشرے میں ہر قسم کی خرابی اور خود غرضی نے جڑ پکڑنی شروع کر دی۔ ملحدانہ خیالات نے ذہنی پراگندگی تو پیدا کر ہی دی تھی جس کے نتیجے میں بے شرمی، بدکاری، فحاشی، عریانی اور معاشرتی بدحالی کو روکنے کے لئے مختلف انجمنیں اور تنظیمیں بنائی گئیں، لیکن جو بے راہ روی اور گمراہی رواج پا چکی تھی اس کی روک تھام انجمنوں کے بس کی بات نہ تھی۔ ہپی، ٹیڈی اور بیٹ نک تحریکوں نے زہریلے منشیات کو فروغ دیا۔ مغربی نوجوانوں کی نئی نسل لغو اور داہیات کاموں میں حصّہ لینے لگی۔ نسوانی آزادی کے غلط تصوّر کا اخلاقی اور معاشرتی نقصان' خاندانی اور گھریلو زندگی کی تباہی کی صورت میں نمودار ہوا جس نے معاشرتی آسودگی کا خاتمہ کر دیا۔ بے باکانہ اختلاط کی وجہ سے عورت شادی سے پہلے ہی اپنا جوہر عصمت بار ہا لٹوا چکی ہوتی ہے اور اگر نسوانی آبرو باختگی کا یہی عالم رہا تو یورپ میں کسی صحیح النسب آدمی کا ملنا محال ہوگا۔ مرد و زن کے مساوات کے نعرے نے عورتوں کو مرد کی ہوسناکی کا آلہ کار بنا دیا اور آزادئ نسواں کے پُر فریب نشے میں عورت نے خود ہی اپنی شخصیت گنوادی۔ مساوات کے اس تصور نے عورت میں احساس کمتری اس قدر پیدا کر دی ہے کہ اس کا ازالہ وہ مردوں کی نقالی کر کے دُور کرنا چاہتی ہے۔

کوئی پوچھے حکیم یورپ سے
کیا یہی ہے معاشرت کا کمال

اسلام نے عورت اور مرد کو مساوی حقوق دیئے ہیں، لیکن عورت کو اس کی ساخت کے مطابق فرائض سونپے ہیں۔ عورت کا میدانِ عمل مرد کے میدانِ عمل سے مختلف ہوتا ہے اس لئے اُس کی ذمہ داریاں مرد کی ذمہ داریوں سے مختلف ہیں۔ مساوات کے یہ معنی ہرگز نہیں کہ عورت مرد بن جائے یا مرد عورت بن جائے۔ یہ فطرت کے خلاف ہے۔ بیوی مرد کی ناموس کہلاتی ہے، بہن اور بیٹی اس کی آبرو ہیں، اور ماں کا رتبہ اتنا اعلیٰ و ارفع ہے کہ جنت اِس کے پاؤں کے نیچے بتائی گئی ہے۔ عورت کا حُسن اُس کے شرم و حیا میں اور اس کی زینت اس کی چادر اور حجاب میں ہے۔ حصولِ علم اُس پر اتنا ہی فرض ہے جتنا کہ مرد پر، اور قوم کی سیرت گری کی ضامن عورت اور صرف عورت کی آغوش ہے

(۲۲)

مغربی تہذیب رُو بہ انحطاط ہے۔ یورپ پریشان ہے کہ کیا کرے اور کس سمت قدم اٹھائے۔ اُسے امن وسکون نصیب نہیں۔ وہ سخت آزردہ حال ہے اور پریشان کن حقیقتوں سے گھرا ہوا ہے۔ مغربی مُفکّر اس مرحلے تک پہنچ گئے ہیں کہ انہیں ایک نئے نظام کی ضرورت ہے۔ لیکن وہ نظام کونسا ہوگا، اور کون ان کی رہنمائی کرے گا؛ وہ اب بھی عقل کی بھول بُھلیوں میں بھٹک رہے ہیں۔ اقبال کی دُوررس نگاہوں نے اِس تہذیب کی چکا چوند جگمگاہٹ میں جب کہ یہ اپنے بامِ عروج پر تھی اُس کی کھوکھلی بنیادوں کو جانچ لیا تھا اور یہ پیشین گوئی کی تھی کہ:۔

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

آج ضرورت ہے کہ یورپ کو اسلامی نظامِ حیات سے روشناس کرایا جائے، لیکن غضب تو یہ ہے کہ مسلمان خود مغرب کی تقلید میں ایک دلدل میں پھنس چکے ہیں۔ ہم انہیں کوئی عملی نمونہ پیش نہیں کر سکتے۔ ہمارا اپنا معاشرہ ذلالت کے عمیق ترین گڑھے میں گر پڑا ہے ؎

ضلالت

لیا لب شیشۂ تہذیبِ حاضر سے مے لا سے
مگر ساقی کے ہاتھوں میں نہیں پیمانۂ الّا

اگر دنیا کے سامنے اسلام کا کوئی عملی نمونہ پیش کیا جا سکتا ہے تو وہ نظامِ طیّبہ ہے جو حضرت محمد مصطفےٰ صلّے اللہ علیہ وسلم اور اُن کے خُلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے برپا کیا تھا، لیکن اس کا عملی نمونہ جب تک ہم خود نہ بن کر دکھائیں، دوسروں پر محض زبانی تبلیغ کا اثر نہیں ہو سکتا ؎

حرف اُس قوم کا بے سوزِ عمل زار و زبوں
ہو گیا پختہ عقائد سے تہی جس کا ضمیر

اس وقت قوموں میں جو تصادم رونما ہو رہے ہیں اور سارے عالم میں کھلبلی سی مچی ہوئی ہے اس کا باعث انسان کا غیر فطری نظام ہے، اور دنیا پر جب تک یہ غیر فطری نظام مسلط رہیں گے انسان کو امن اور چین نصیب نہ ہوگا۔ علّامہ اقبال نے پورے وثوق سے کہا ہے کہ جب تک مسلمان قرآنِ حکیم پر تدبّر نہیں کرتے، شجرِ مِلّت کی ہر شاخ زندگی کی تروتازگی سے محروم رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ یہ نظامِ حیات بتمام

نظامہائے حیات پر یقیناً غالب آکر رہے گا۔ اس لئے جو لوگ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں اور نوعِ انسانی سے محبت رکھتے ہیں، ان کا فرض ہے کہ مروجہ ابلیسی نظاموں کے خلاف علمِ جہاد بلند کریں، لیکن یہ جہاد پہلے اپنے باطن کی شیطانیت کے خلاف ہوگا۔

پس نخستیں بایدش تطہیرِ فکر   بعد ازاں آساں شود تعمیرِ فکر

تا نداند او مقام و منزلش

مُرد ذوقِ انقلاب اندر دلش

(۲۳)

پاکستان کی تاریخ میں حکومتِ پاکستان اور اس ملک کے عوام نے پاکستان میں پہلی مرتبہ نظامِ مصطفیٰؐ قائم کرنے کا تہیہ کیا ہے، اور ممکن ہے کہ ہماری سالہا سال کی قربانیاں رنگ لانے میں کامیاب ہوجائیں اور ہماری زندگی کی صحیح سمت مُعیّن کرنے میں بارگاہِ ایزدی کے حضور شرفِ قبولیّت حاصل کریں، لیکن اگر کوئی خدشہ ہے تو صرف یہ کہ اسلامی نظام مغربی جمہوریّت کی غلط بنیادوں پر نہ قائم ہوجائے جو نہ صرف اسلامی عقائد اور نظریات سے متصادم ہے کہ بلکہ اسلام کے اصولوں کے منافی ہے۔

جمہوریّت کا تصوّر، اس کا طریقِ کار، اور طرزِ انتخابات جو فی الوقت پاکستان میں رائج العمل ہے اور جو ہر فرد و بشر، سیاستدان، صحافی، دانشور اور عالم کے ذہن پر مسلّط ہے، وہ حقیقت میں مغربی ملحدانہ جمہوریّت

ترجمہ: سب سے پہلے چاہیئے تطہیرِ فکر   اس کے بعد آسان ہے تعمیرِ فکر

جب تک رہا مقصد ترا اندر حجاب

مرگیا سینے میں ذوقِ انقلاب

ہے جس کی بنیادوں پر آج اسلامی نظام قائم کیا جارہا ہے، اور اگر بنیاد ہی غلط ہوگئی تو عمارت کے غلط ہوجانے میں کوئی شبہ نہ رہے گا۔ مغربی جمہوریّت کے سات ستون جو ہم نے پچھلے صفحات میں بالتصریح گنوائے ہیں، اور جن کے زہرناک اثرات قوم کے بناؤ اور بگاڑ کو مرتّب کرتے ہیں، ہم نے سیر حاصل بحث کی ہے۔

میری گذارش ہے کہ ملک کے مدبّر اور باشعور حضرات مغربی جمہوریّت اور مروّجہ طرزِ انتخابات بر عمل درآمد کے متعلق غور و فکر کریں اور اگر مناسب سمجھیں تو اپنے طرزِ فکر اور لائحۂ عمل میں فوری تبدیلی لائیں۔

یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ اسلامی نظام اور مغربی جمہوریّت اکٹھے نہیں چل سکتے اور ہمارے لیڈر حضرات جو نظامِ مصطفےٰ ؐ کے ساتھ مروّجہ جمہوریّت کا بھی دعویٰ کرتے ہیں وہ صریحاً غلطی پر ہیں۔ زیادہ افسوسناک امر تو یہ ہے کہ اِس جمہوریّت کا نعرہ لگانے میں ہمارے کچھ علما سیاستدان بھی پیش پیش ہیں۔ اِس طرز کے انتخابات میں سیاسی رشوتوں کا سدِّباب ہرگز نہ ہوسکے گا۔ جو نمائندے اپنی انتخابی مہم پر لاکھوں روپے خرچ کریں گے وہ کیسے ممکن ہے کہ دوگنی یا چوگنی رقم ناجائز طریقوں سے وصول نہ کریں۔ یہ تو خدا اور رسولؐ کے ساتھ صریحاً دھوکہ ہے کہ نظامِ مصطفےٰ کے نام پر مکارانہ انتخابات کرائے جائیں اور ملحدانہ جمہوریّت پر عملدرآمد کیا جائے۔ اگر اسلامی نظام کا اعادہ ممکن ہے تو پھر اس کے حق و باطل کا معیار کثرتِ آرا سے ہرگز نہیں ہوسکتا ہے۔ اگر اس مردم فریب جمہوریّت کا طلسم جوں کا توں قائم رہ گیا تو اس ملک میں اثبات و اطمینان کبھی پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ اگر ہم نے پاکستان کو مقدس اسلامی بنیادوں پر قائم کرنا ہے تو پھر مغربی نظامِ جمہوریّت سے جو کہ سراسر اسلامی عقائد، نظریات اور اقدار کے منافی ہے اجتناب کرنا ہوگا۔ ہم ایک ایسے مرحلے پر پہنچ چکے ہیں کہ معمولی لغزش بھی ہلاکت انگیز ثابت ہوسکتی ہے۔ اِس لیے ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا چاہیئے۔ جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔ قوم مطمئن ہے۔ سیاستدان اگر انتخابات کے لیے ہُلڑ بازی مچائیں تو اُن کو اپنے مفادات کی پڑی ہے۔ قوم ہُلڑ بازیوں اور ہنگامہ خیزیوں سے بیزار ہے اور اطمینان کا سانس لے رہی ہے۔

یہ ہماری بقا کی آخری جدوجہد ہے۔ اگر ہم کامیاب ہوگئے تو پوری نوعِ انسانی کی بقا کے لیے ایک راستہ تلاش کرلیں گے اور تاریخِ انسانی میں ایک اور انوکھے باب کا اضافہ ہوگا۔

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں!
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں!

(۲۴)

علامہ اقبال نے مغربی جمہوریت کو ناقص قرار دیا ہے اور وہ برملا کہتے رہے کہ یہ طرزِ جمہوریت ہمارے لئے سازگار نہیں۔ اُن کی رائے میں مسلمانوں کو غیروں سے حریت اور مساوات کا سبق حاصل کرنے کا کوئی جواز نہیں۔ مغربی سیاست میں اخلاص کا عنصر مفقود ہے اور ان کی بے راہروی نے ساری دنیا کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اب وہ خود اس جمہوری نظام سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مغربی طرزِ جمہوریت کے برعکس اسلام میں اپنی جمہوریت کے بہترین عناصر موجود ہیں۔ آخر آزادئ ضمیر کا اعلان اور اُمت کے ہر فرد و بشر کو مساوات کا درس اسلام ہی نے تو دیا تھا۔ اسلام ہی نے یہ تعلیم دی تھی کہ حکومت میں استبداد ہرگز روا نہیں۔ حکومت کے امور مشاورت سے طے کرو۔ محنت کش کی مزدوری اس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے ادا کرو۔ معاشیات کے مسائل حل کرنے کے لئے اسلام ہی نے یہ تعلیم دی تھی کہ قومی دولت چند ہاتھوں میں مرتکز نہ ہو پائے اور توزیع زر کے مناسب اقدام تجویز کئے۔ زکوٰۃ کا اجرا کر کے معاشرے میں معاشی ناہمواری کا ازالہ کیا۔ امورِ مملکت میں اور نظم و نسق کی انجام دہی میں رعایا کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنا حکومت کے فرائض میں شامل ہے۔ عدالت میں امیرالمومنین تک کی جوابدہی ہو سکتی ہے۔ تاریخ انسانی میں پہلی دفعہ ہر مسلمان مرد اور عورت پر علم حاصل کرنا فرض قرار دیا گیا۔ اسلام میں رنگ و نسل کی کوئی تمیز نہیں ہے۔ فضیلت کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ عمرانی عدل کی اس سے بہتر مثال کہیں نہیں مل سکتی۔ ایسی جمہوریت کے سامنے یورپ، امریکہ اور روس کے نظامہائے ابلیسی ماند پڑ جاتے ہیں۔ ؏ برق ابھی باقی ہے اِس کے سینۂ آغوش میں،

لیکن حیف کہ مسلمان دقیانوسیت، تنگ نظری، فرقہ پرستی، بدعت اور توہم پرستی کا شکار ہو چکے ہیں، اور آپس میں ایک دوسرے پر گندگی اچھالنے میں ذرا شرم محسوس نہیں کرتے۔ اور اپنی ہوس اور خواہشات کے بُت پوجتے رہتے ہیں ؎

اگرچہ بُت ہے جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکمِ اذاں لا الٰہ الا اللہ،

(۲۵)

آخر میں میں جناب جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال کا خصوصاً شکر گذار ہوں جنہوں نے جولائی ۱۹۷۶ء میں علامہ اقبال کے اس "اشاریہ" کو قدر دانی کی نظر سے دیکھا اور مسودے کا بغور مطالعہ کیا، اور اُس کی نشر و اشاعت کا اہتمام اپنے ناشرین جناب غلام علی اینڈ سنز کے مالک و مہتمم جناب شیخ نیاز احمد کے سپرد فرمایا۔ میں شیخ نیاز احمد صاحب کا بھی شکر گذار ہوں کہ انہوں نے اس مسودے پر نظر گردانی کی اور کتاب کی اشاعت میں دلچسپی کا اظہار کیا اور طباعت بھی قبول کر لی۔ لیکن انہوں نے اس کتاب کے مسودہ کو چار ماہ کے بعد شاید اپنی دوسری مصروفیات کے باعث واپس کر دیا۔ ڈاکٹر جاوید اقبال اُن دنوں امریکہ تشریف لے گئے تھے اور بقولِ شیخ نیاز احمد صاحب، وہ چند امور کی وضاحت ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب سے چاہتے تھے۔ میری خواہش تھی کہ علامہ اقبال کے صد سالہ جشن تک یہ کتاب تیار ہو جائے، لیکن یہ مقصد پورا نہ ہو سکا۔ اسی التوا میں ایک سال اور گذر گیا۔ مجھے خیال آیا کہ قریشی برادران، مدیرانِ اردو ڈائجسٹ سے رجوع کروں، لیکن وہ اس وقت کوٹ لکھپت جیل کو رونق بخش رہے تھے لہٰذا ان سے بھی رابطہ قائم نہ ہو سکا۔ اس لئے میں نے کتاب کی طباعت کا کام کراچی میں خود اپنی نگرانی میں کرانا شروع کیا۔

میں جناب نسیم احمد منیجر میسرز رشید اینڈ سنز، پبلشرز کا بھی تہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے اس کام میں بے حد دلچسپی کا اظہار کیا اور کتابت اور طباعت کا انتظام اپنے ذمّے لے لیا۔ پھر اصلاح و تصحیح کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوا جس میں جناب محمد نسیم صاحب، نسیم بُک ڈپو، حیدر آباد، نے ارسال و ترسیل کی گرانقدر خدمات سر انجام دیں، اور بمصداق "دیر آید درست آید" خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ مجموعہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میری آرزو ہے کہ جس جذب و جانفشانی کے ساتھ میں نے اس مجموعے کو ترتیب دینے کی کوشش کی ہے وہ قارئین کی پسندِ خاطر ہو اور اس کتاب کی افادیت کارگر ثابت ہو۔

"غرض حال" سے منشا اتنی لمبی تمہید باندھنا نہ تھی، لیکن یہ خیال ضرور تھا کہ اشاریہ کے ساتھ علامہ اقبال کے سیاسی نظریات کی کچھ جھلکیاں بھی پیش کی جائیں، چونکہ یہ کتاب علامہ اقبال کے اردو کلام سے تعلق رکھتی ہے اور علامہ اقبال کے تمام تر تعلیمات قرآنی تعلیمات کے تابع ہیں، جیسا کہ علامہ سید ابوالاعلیٰ مودودی نے فرمایا کہ "اقبال مغربی تعلیم و تہذیب کے سمندر میں قدم رکھتے ہی جتنا مسلمان تھا، اس کے منجدھار میں پہنچ کر

اس سے زیادہ مسلمان پایا گیا، اور جتنا اس کی گہرائیوں میں اُترتا گیا اتنا ہی مسلمان ہوتا گیا، یہاں تک کہ جب اس کی تہ میں پہنچا تو دنیا نے دیکھا کہ وہ قرآن میں گم ہو چکا ہے اور قرآن سے الگ اس کا کوئی فکری وجود نہ تھا۔ وہ جو کچھ سوچتا تھا قرآن کے دماغ سے سوچتا تھا، قرآن کی نظر سے دیکھتا تھا، حقیقت اور قرآن اس کے واسطے شئے واحد تھی، "اور وہ اِس شئے واحد میں فنا ہو گیا"۔ علامہ اقبال خود فرما گئے ؎

عالم نو ہے ابھی پردۂ تقدیر میں
میری نگاہوں میں ہے اس کی سحر بے حجاب

پردہ اٹھادوں اگر چہرۂ افکار سے
لا نہ سکے گا فرنگ میری نواؤں کی تاب

نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر
نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر

مسلمانوں میں دین کا ولولہ اور ایک اسلامی ریاست کی تشکیل، اُنہی کی سیاسی تعلیمات کا نتیجہ ہے، اور وہی نظریۂ پاکستان کے بانی ہیں۔ اُن کی شاعری محض شاعری نہیں بلکہ ایک نصب العین کے حصول کا ذریعہ ہے۔ وہ مسلمانوں کو اُکساتے رہے جھنجوڑتے رہے اور بیدار کرتے رہے۔ وہ مسلمانوں کو متحد کر کے ایک نظامِ فکر کے تحت پاکستان کی بنیاد نظامِ اسلام پر رکھنا چاہتے تھے۔ اقبال کی سالگرہیں تو ہر سال بڑے ذوق و شوق اور اہتمام سے منائی جاتی ہیں لیکن اقبال کی تعلیمات پر کسی نے توجہ نہ دی، اور جنہوں نے دی وہ کتابیں لکھ کر چھوڑ گئے، کسی نے عملی جامہ نہیں پہنایا، اور جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے، پاکستانی قیادت میں نہ تو اُن کی تعلیمات کو عملی جامہ پہنانے کی خواہش تھی، نہ صلاحیت، اور نہ ہی اس طرف کوئی توجہ دی گئی۔ اقبال کو ہمیشہ ایک شاعر اور غزلخواں کی حیثیت سے پیش کیا گیا۔ چنانچہ وہ دربارِ رسول ﷺ میں خود رو رو کر عرض کرتے ہیں ؎

باں رازے کہ گفتم پے نبردند
ز شاخِ نخلِ من خرما نخوردند
من اے میرِ اُمم داد از تو خواہم
مرا یاراں غزلخوانے شمردند!

اقبال کا بیشتر اور بہترین کلام فارسی میں ہے۔ فارسی سے انہیں خاص شغف تھا۔ ان کا خیال تھا کہ فارسی کے توسط سے اُن کے خیالات کی تبلیغ وسیع تر پیمانے پر ہو سکے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اُن کے فارسی کلام کے منظوم ترجمے ترکی اور عربی میں ہو چکے ہیں جن میں اُن کا ترنم اور سوز و ساز برقرار رکھا گیا ہے۔

میں اپنے دوست جناب میاں نذیر حسین، مینیجنگ ڈائرکٹر، پاکستان انڈسٹریل گیسز، کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تکمیل میں بڑی دلچسپی لی، اور میری ہمت بندھاتے رہے

لائقِ شکریہ و تحسین ہیں جناب ابو محمد حسینی صاحب جنہوں نے اس کتاب کی کتابت و خطاطی کا بیڑا اٹھایا اور نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ یہ فرائض سرانجام دیئے، بلکہ میری ایرادگیری کی نازبرداری بھی کرتے رہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے کمال جانفشانی اور محنت سے یہ دقت طلب کام مکمل کیا اور بڑے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔

اور پھر اللہ تعالیٰ کی یہ بڑی کرم نوازی اور احسان ہے کہ اُس نے مجھے اس کام کے کرنے کی توفیق بخشی اور استقامت عطا فرمائی۔ اپنے عجز و انکسار اور کم مائیگی کے سوا سپاس گذاری کی ہمت نہیں پڑتی۔

عشق کو فریاد لازم تھی، سو وہ بھی ہو چکی
اب ذرا دل تھام کر فریاد کی تاثیر دیکھ

احقر
داؤد عسکر
سپرنٹنڈنگ انجنیئر (ریٹائرڈ)

عقب خطوط المدنی
حیدر آباد چھاؤنی (سندھ)
مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۷۸ء

رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت
مُعجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود

KUTUB KHANA
انشائیہ
JALALI BOOKS
JALALI

آ

آتشِ نمرود ہے اب تک جہاں میں شعلہ ریز
ہوگیا آنکھوں سے پنہاں کیوں ترا سوزِ دروں؟
ذوقِ حاضر ہے، تو پھر لازم ہے ایمانِ خلیلؑ!
ورنہ خاکستر ہے تیری زندگی کا پیرہن

میں بتاؤں تجھ کو رمزِ آیۂ اِنَّ الْمُلُوْك
سلطنت اقوامِ غالب کی ہے اک جادوگری
ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری

آگ ہے، اولادِ ابراہیم ہے، نمرود ہے!
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحان مقصود ہے؟

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آ ۔ ا						
آ! اِک نیا شوالہ اِس دیس میں بنا دیں	بانگِ درا	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۶	ثانی
آب						
آباد جس کے دم سے تھا میرا آشیانہ	بانگِ درا	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۴	ثانی
آباد ہے اِک تازہ جہاں تیرے ہنر میں	بالِ جبریل	۱۷۹	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۴	ثانی
آبا مرے لاتی مناتی	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۶	ثانی
آبتاؤں تجھ کو رمزِ آیۂ اِنَّ الْمُلُوک	بانگِ درا	۲۹۵	۲۶۰	خضرِ راہ (سلطنت)	۱	اوّل
آبِ روانِ کبیر! تیرے کنارے کوئی	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۹	اوّل
آبرو باقی تری ملّت کی جمعیت سے تھی	بانگِ درا	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۱	اوّل
آبرو کوچۂ جاناں میں نہ برباد کرے	ضربِ کلیم	۱۰۱	۱۰۳	ادبیات	۱	ثانی
آب میں مثلِ ہوا جاتا ہے توسن میرا	بانگِ درا	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۳	اوّل
آب و گِل تیری حرارت سے جہانِ سوز و ساز	ارمغانِ حجاز	۲۲۰	۱۰	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (پانچواں مشیر)	۲	اوّل
آب و گِل کے کھیل کو اپنے جہاں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	۲۹	۱۸	منظومات۔ ا (۱۴)	۱	ثانی
آپ						
آپ بھی شرمسار ہو، مجھ کو بھی شرمسار کر!	بالِ جبریل	۹	۷	منظومات۔ ا (۳)	۷	ثانی
آپ ہی گویا مسافر، آپ ہی منزل ہوں میں	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات ۔ ۱۲	۶	ثانی
آت						
آتا ہے اب وہ دَور کہ اولاد کے عوض	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۴)	۲	اوّل
آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ	"	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آت						
آتش اندوز کیا عشق کا حاصل تو نے	بانگِ درا	۱۸۴	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۳	ثالث
آتشِ نمرود ہے اب تک جہاں میں شعلہ ریز	״	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۲	اوّل
آتشیں لذّتِ تخلیق سے ہے اس کا وجود	ضربِ کلیم	۹۶	۹۷	عورت	۲	ثانی
آتی تھی کوہ سے صدا، رازِ حیات ہے سکوں	بانگِ درا	۱۱۹	۱۱۵	طلبہ علیگڑھ	۳	اوّل
آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں	״	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۵	اوّل
آتی نہیں کام کہنہ دامی !	ضربِ کلیم	۸۷	۸۷	جاوید - (۲)	۲	ثانی
آتی نہیں کچھ کام یہاں عقلِ خداداد	״	۳۰	۳۵	ہندی اسلام	۲	ثانی
آتی ہے دمِ صبح صدا عرشِ بریں سے	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۷	آوازِ غیب	۱	اوّل
آتی ہے صباداں سے پلٹ جانے کی خاطر	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۶	اوّل
آتی ہے مشرق سے جب ہنگامہ در دامن سحر	״	۲۳۶	۲۱۱	نویدِ صبح	۱	اوّل
آتی ہے ندی جبینِ کوہ سے گاتی ہوئی	״	۱۷۰	۱۵۶	فلسفۂ غم	۲۰	اوّل
آتی ہے ندی فرازِ کوہ سے گاتی ہوئی	״	۵	۲۳	ہمالہ	۱۶	اوّل
آتے ہیں جو کام دوسروں کے	״	۲۱	۳۵	ہمدردی	۸	ثانی
آث						
آثار تو کچھ کچھ نظر آتے ہیں کہ آخر	بالِ جبریل	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۱۸	اوّل
آج						
آج آنکھ نے دیکھا تو وہ عالم ہوا ثابت	بالِ جبریل	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۴	اوّل
آج ان خانقاہوں میں ہے فقط روباہی	״	۱۰۸	۷۵	منظومات - ۲ (۵۷)	۱	ثانی
آج ایشیا میں اس کو کوئی جانتا نہیں	بانگِ درا	۲۷۲	۲۴۱	بلالؓ	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آج بھی اس دیس میں عام ہے چشمِ غزال	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۴۷	اوّل
آج بھی ہو جو براہیم کا ایمان پیدا	بانگِ درا	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند۲۵	خامس
آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	۶۷	۶۹	زمانۂ حاضر کا انسان	۳	ثانی
آج کیا ہے؛ فقط اِک مسئلۂ علمِ کلام!	〃	۱۸	۲۵	توحید	۱	ثانی
آج کیوں سینے ہمارے شرر آباد نہیں	بانگِ درا	۱۸۴	۱۶۹	شکوہ	بند۲۳	خامس
آج لیکن ہمنوا! سارا چمن ماتم میں ہے	〃	۸۹	۸۹	داغ	۳	اوّل
آج وہ کشمیر ہے محکوم و مجبور و فقیر	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۱	اوّل
آج ہیں خاموش وہ دشتِ جنوں پرور جہاں	بانگِ درا	۲۰۶	۱۸۷	شمع اور شاعر	۲۹	اوّل
آج یہ کیا ہے کہ ہم پر ہے عنایت اتنی	〃	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۵	اوّل

آح

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
احکام تیرے حق ہیں، مگر اپنے مفسّر	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات۔۱ (۱۶)	۵	اوّل
احوالِ محبت میں کچھ فرق نہیں ایسا	〃	〃	۵۲	منظومات۔۲ (۲۹)	۲	اوّل
احوال و مقامات پہ موقوف ہے سب کچھ	〃	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۲	اوّل

آخ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آخر امیرِ عسکرِ ترکی کے حکم سے	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۶	محاصرۂ ادرنہ	۴	اوّل
آخرت بھی زندگی کی ایک جولانگاہ ہے	〃	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۱	ثانی
آخرِ شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ	〃	۲۰۵	۱۸۲	شمع اور شاعر	۲۰	اوّل
آخری آنسو ٹپک جانے میں ہو جس کی فنا	〃	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۳	ثانی
آخری بادل ہیں اک گزرے ہوئے طوفان کے	〃	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۵	ثانی
آخری شاعر جہان آباد کا خاموش ہے	〃	۸۹	۸۹	داغ	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آد						
آدابِ جنوں شاعرِ مشرق کو سکھا دو	بالِ جبریل	۱۵۰	۱۱۰	فرمانِ خدا	۸	ثانی
آدابِ عشق تو نے سکھائے ہیں کیا اسے؟	بانگِ درا	۲۷	۴۰	شمع و پروانہ	۲	ثانی
آدبایا مہرِ ایراں کو اجل کی شام نے	〃	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۱	اوّل
آدم کا ضمیر اس کی حقیقت پہ ہے شاہد	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۵	محراب گل (۱۵)	۱	ثانی
آدم کو بھی دیکھا ہے کسی نے کبھی بیدار؟	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	آذان	۱	ثانی
آدم کو ثبات کی طلب ہے	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۴	اوّل
آدم کو سکھاتا ہے آدابِ خداوندی!	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۱)	۳	ثانی
آدمی آزادِ زنجیرِ توہّم سے ہوا	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۳	صقلیّہ	۵	ثانی
آدمی تابِ شکیبائی سے گو محروم ہے	〃	۲۶۴	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۲۹	اوّل
آدمی دید است باقی پوست است	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۴۷	پیر و مرید	۲۲	اوّل
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے	بانگِ درا	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۳	اوّل
آدمی کا کبھی گلہ نہ کرو	〃	۱۸	۳۴	گائے اور بکری	۲۶	ثانی
آدمی کے ریشے ریشے میں سما جاتا ہے عشق	بالِ جبریل	۵۱	۳۲	منظومات-۲ (۹)	۲	اوّل
آدمی کے گلے سے پچتائی	بانگِ درا	۱۹	۳۴	گائے اور بکری	۲۷	ثانی
آدمی واں بھی حصارِ غم میں ہے محصور کیا؟	〃	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۰	اوّل
آدمی ہے کس طلسمِ دوش و فردا میں اسیر	〃	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۳۰	ثانی
آذ						
آذر کا پیشہ خارا تراشی	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۲	منظومات-۲ (۵۲)	۶	اوّل
آر						
آرام سے فارغ صفتِ جوہرِ سیماب	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شاعرِ امید (۳)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
		آر (جاری)				
آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اُڑایا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑی اور مکھی	۲۴	ثانی
آرام قلندر کو تہِ خاک نہیں ہے	ضربِ کلیم	۳۵	۴۰	قبر	۱	ثانی
آرزو اوّل تو پیدا ہو نہیں سکتی کہیں	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۶	ابلیس کی مجلس شوریٰ (پہلا مشیر)	۳	اوّل
آرزو ساحل کی مجھ طوفان کے مارے کو ہے	بانگِ درا	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۸	ثانی
آرزو کو خون رُلواتی ہے بیدادِ اجل	″	۹۱	۹۰	داغ	۲۱	اوّل
آرزو کے خون سے رنگیں ہے دل کی داستاں	″	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۴	اوّل
آرزو نورِ حقیقت کی ہمارے دل میں ہے	″	۳۹	۴۹	آفتابِ صبح	۱۹	اوّل
آرزو ہر کیفیت میں اِک نئے جلوے کی ہے	″	۱۲۹	۱۱۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۴	اوّل
آرزو ہے کچھ اسی چشمِ تماشا کی مجھے	″	۳۷	۴۹	آفتابِ صبح	۸	ثانی
		آز				
آزاد اگر تو ہے، نہیں مَیں بھی گرفتار	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۲	ثانی
آزاد رہ گیا تو کیونکر مرے فسوں سے؟	″	۱۸۹	۱۷۲	رات اور شاعر (۱)	۷	ثانی
آزاد فکر سے ہوں، عزلت میں دن گزاروں	″	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۴	اوّل
آزادِ قیدِ اوّل و آخر ضیا تری	″	۳۱	۴۴	آفتاب	۱۰	ثانی
آزاد کا اندیشہ حقیقت سے منوّر	ضربِ کلیم	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۵	اوّل
آزاد کا دل زندہ و پُرسوز و طربناک	ارمغانِ حجاز	۲۶۶	۴۰	ضیغم لولابی (۱۰)	۲	ثانی
آزاد کا ہر لحظہ پیامِ ابدیّت	ضربِ کلیم	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۴	اوّل
آزاد کی اک آن ہے محکوم کا اک سال	″	۷۷	۷۸	″	۳	اوّل
آزاد کی دولت دلِ روشن نفسِ گرم	ارمغانِ حجاز	۲۶۶	۴۰	ضیغم لولابی (۱۰)	۳	اوّل
آزاد کی رگ سخت ہے مانندِ رگِ سنگ	″	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۱۰)	۱	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آز (جاری)						
آزاد مجکو کر دے او قید کرنے والے	بانگِ درا	۲۴	۳۸	پرندے کی فریاد	۱۱	اوّل
آزاد و گرفتار و تہی کیسہ و خورسند	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات-۱ (۱۶)	۱۴	ثانی
آزاد ہو سالک تو ہیں یہ اس کے مقامات	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۳۸	ضیغم لولابی (۶)	۲	ثانی
آزادیٔ افکار سے ہے ان کی تباہی	ضربِ کلیم	۷۴	۷۵	آزادیٔ فکر	۱	اوّل
آزادیٔ افکار ہے ابلیس کی ایجاد	بالِ جبریل	۲۲۲	۱۶۸	آزادیٔ افکار	۴	ثانی
آزادیٔ نسواں کہ زمرّد کا گلوبند؟	ضربِ کلیم	۹۳	۹۵	آزادیٔ نسواں	۴	ثانی
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی	بانگِ درا	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۲	اوّل
آزارِ موت میں اسے آرامِ جاں ہے کیا؟	"	۲۷	۴۰	شمع و پروانہ	۴	اوّل
آزمودہ فتنہ ہے اک اور بھی گردوں کے پاس	"	۳۰۳	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۲	اوّل
آس						
آسماں نہیں مٹا نا نام و نشاں ہمارا	بانگِ درا	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملی	۲	ثانی
آستانِ مسند آرائے شہِ لولاک ہے	"	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۳	ثانی
آسماں اک نقطہ جس کی وسعتِ فطرت میں ہے	"	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۴	ثانی
آسماں بادل کا پہنے خرقۂ دیرینہ ہے	"	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۱	اوّل
آسماں پر اک شعاعِ آفتاب آوارہ تھی	"	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۱	ثانی
آسماں پہ ہوا گذر میرا	"	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۱	ثانی
آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے	"	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۶	اوّل
آسماں چیر گیا نالۂ بے باک مرا	"	۲۲۰	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۱	سادس
آسماں! ڈوبے ہوئے تاروں کا ماتم کب تلک!	"	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۱	ثانی
آسماں سے ابرِ آزاری اٹھا، برسا گیا۔	"	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آس (جاری)						
آسماں سے انقلابوں کا تماشا دیکھنا	بانگِ درا	۱۶۱	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۱۰	ثانی
آسماں سے نقشِ باطل کی طرح کوکب مٹا	〃	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۳	ثانی
آسمانِ صبح کی آئینہ پوشی میں ہے یہ	〃	۹۵	۹۳	بچہ اور شمع	۱۰	اوّل
آسماں کیا، عدم آباد وطن ہے میرا	〃	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۳	اوّل
آسماں کے طائروں کو نغمہ سکھلاتی ہوئی	〃	۱۷۰	۱۵۶	فلسفۂ غم	۲۰	ثانی
آسماں گیر ہوا نالۂ مستانہ ترا	〃	۲۲۳	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۵	ثالث
آسماں مجبور ہے، شمس و قمر مجبور ہیں	〃	۲۵۲	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۲	اوّل
آسماں میں راہ کرتی ہے خودی!	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۴۰	پیر و مرید	۳۹	اوّل
آسماں نے آمدِ خورشید کی پا کر خبر	بانگِ درا	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۳	اوّل
آسماں نے دولتِ غرناطہ جب برباد کی	〃	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۲	اوّل
آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش	〃	۲۱۴	۱۹۴	شمع اور شاعر	۷۸	اوّل
آسمانوں پر مرا فکرِ بلند	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۹	اوّل
آش						
آشکارا اس نے کیا جو زندگی کا راز تھا	بانگِ درا	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۳	اوّل
آشکارا ہیں مری آنکھوں پہ اسرارِ حیات	〃	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۳	اوّل
آشکارا ہے یہ اپنی قوتِ تسخیر سے	〃	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۶	اوّل
آشنا اپنی حقیقت سے ہو اے دہقاں ذرا	〃	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۲	اوّل
آشنا پرور ہے قوم اپنی، وفا آئیں ترا	〃	۲۰۰	۱۸۱	غرۂ شوال	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آغ						
آغا بھی لے کے آتے ہیں اپنے وطن سے ہینگ	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۵)	۲	ثانی
آغاز ہے عشق، انتہا حُسن	؍؍	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۱۲	ثانی
آغاز ہے ہماری سیاسی کماں کا	؍؍	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۴)	۱	ثانی
آغوشِ صدف جس کے نصیبوں میں نہیں ہے	ضربِ کلیم	۹۲	۹۴	خلوت	۳	اوّل
آغوش میں اس کی وہ تجلّی ہے کہ جس میں	بالِ جبریل	۱۹۶	۱۴۵	اذان	۶	اوّل
آغوش میں زمیں کے سویا ہوا ہو سبزہ	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۱	اوّل
آغوش میں شب کے سو گئی ہے	؍؍	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۳	ثانی
آغوش میں غم کو لے کے سو جا	؍؍	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۷	ثانی
آ، غیریت کے پردے اِک بار پھر اٹھا دیں	؍؍	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۵	اوّل
آف						
آفاق کے ہر گوشے سے اٹھتی ہیں شعاعیں	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۲)	۱	اوّل
آفتابِ تازہ پیدا بطنِ گیتی سے ہوا	بانگِ درا	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۱	اوّل
آفرینش دیکھتا ہوں ان کی اس مرقد سے مَیں	؍؍	۲۴۰	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۹	ثانی
آفرینش میں سراپا نور تو، ظلمت ہوں مَیں	؍؍	۷۶	۷۹	چاند	۳	اوّل
آک						
آ کر ہوا امیرِ عساکر سے ہمکلام	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۲	ثانی
آ، کہ تھے تیرے لئے مسلم سراپا انتظار	؍؍	۱۹۹	۱۸۱	غرۂ شوال	۱	ثانی
آکے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے	؍؍	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۹	رابع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آگ						
آگ اس کی پھونک دیتی ہے برناؤ پیر کو	ضربِ کلیم	۱۷۹	۱۷۶	محرابِ گل (۱۷)	۱	اوّل
آگاہِ اضطرابِ دلِ بے قرار بھی	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۹	ثانی
آگ بجھی ہوئی اِدھر، ٹوٹی ہوئی طناب اُدھر	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۱	ذوق وشوق	۵	اوّل
آگ تکبیر کی سینوں میں دبی رکھتے ہیں	بانگِ درا	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۱	خامس
آگ تھی کافور پیری میں جوانی کی نہاں	″	۸۹	۸۹	داغ	۶	ثانی
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا	″	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۵	سادس
آگ کے شعلوں میں پنہاں مقصدِ تادیب ہے؟	″	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۰	ثانی
آگ ہے، اولادِ ابراہیم ہے، نمرود ہے	″	۲۹۰	۲۵۷	خضرِ راہ (شاعر)	۱۵	اوّل
آگہی ہے یہ دلاسائی، فراموشی نہیں!	″	۲۶۴	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۲	ثانی
آگئی خاک کی چٹکی کو بھی پرواز ہے کیا؟	″	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۳	رابع
آگیا آج اس صداقت کا مرے دل کو یقیں	″	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۲	اوّل
آگیا عین لڑائی میں اگر وقتِ نماز	″	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۱	اوّل
آل						
آلِ سیزر چوبِ نے کی آبیاری میں رہے	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	میسولینی	۵	اوّل
آلِ سیزر کو دکھایا ہم نے پھر سیزر کا خواب	ارمغانِ حجاز	۲۱۹	۹	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (چوتھا مشیر)	۱	ثانی
آم						
آملیں گے سینہ چاکانِ چمن سے سینہ چاک	بانگِ درا	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۰	اوّل
آ، مَیں تجھے دکھاؤں رخسارِ روشن اس کا	″	۱۸۸	۱۶۱	چاند	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
		آں				
آں عزمِ بلند آور، آں سوزِ جگر آور	ارمغانِ حجاز	۲۷۵	۴۶	ضیغم لولابی (۱۸)	۱	اوّل
آں کہ از زد صید را عشق است و بس	بالِ جبریل	۱۸۸	۱۴۰	پیر و مرید	۴۱	اوّل
آں کہ بر افلاک رفتارش بود	″	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۲	اوّل
آنکھ اگر دیکھے تو ہر قطرے میں ہے طوفانِ حُسن	بانگِ درا	۹۵	۹۳	بچہ اور شمع	۸	ثانی
آنکھ پر ہوتا ہے جب یہ سرِّ مجبوری عیاں	″	۲۵۳	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۵	اوّل
آنکھ تیری صفتِ آئینہ حیران ہے کیا؟	″	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۴	اوّل
آنکھ جن کی ہوئی محکومی اور تقلید سے کور	ضربِ کلیم	۶۸	۶۹	اقوامِ مشرق	۱	ثانی
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں	بانگِ درا	۲۱۵	۱۹۵	شمع اور شاعر	۸۵	اوّل
آنکھ سے اڑتا ہے یکدم خواب کی مے کا اثر	″	۳۷	۴۷	آفتابِ صبح	۴	ثانی
آنکھ سے غائب تو ہوتا ہے، فنا ہوتا نہیں	″	۲۶۴	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۷۰	ثانی
آنکھ طائر کی نشیمن پر رہی پرواز میں	″	۹۰	۸۹	داغ	۹۰	ثانی
آنکھ کا نور دل کا نور نہیں	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات-۲ (۲۰)	۲	ثانی
آنکھ کو بیدار کردے وعدۂ دیدار سے	بانگِ درا	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۶	اوّل
آنکھ کھلتے ہی چمک اٹھا شرارِ آرزو	″	۷۰	۶۶	طفلِ شیر خوار	۵	ثانی
آنکھ گو مانوس ہے تیرے در و دیوار سے	″	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۶	اوّل
آنکھ مل جاتی ہے ہفتاد و دو ملّت سے تری	″	۱۰۲	۹۹	غزلیات (۴)	۳	اوّل
آنکھ میری اور کے غم میں سرشک آباد ہو	″	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۹	اوّل
آنکھ میری مایہ دارِ اشکِ عنابی نہیں	″	۲۵۳	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۸	ثانی
آنکھ وقفِ دید تھی لب مائلِ گفتار تھا	″	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۶	اوّل
آنکھوں سے ہیں ہماری غائب ہزاروں انجم	″	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۱۳	اوّل
آنکھوں میں ہے سلیمیٰ! تیری کمال اس کا	″	۱۲۸	۱۲۱	سلیمیٰ	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
آنکھیں مری بینا ہیں ولیکن نہیں بیدار	بالِ جبریل	۲۱۱	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۵	ثانی
آنکھیں ہیں کہ ہیرے کی چمکتی ہوئی کنیاں	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۹	اوّل
آنی و فانی تمام معجزہ ہائے ہنر	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۷	اوّل
آنے والے دَور کی دُھندلی سی اِک تصویر دیکھ	بانگِ درا	۳۰۳	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۱	ثانی
آنے والے سے مسیحِ ناصری مقصود ہے	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلسِ (ابلیس ۳)	۳	اوّل
آو						
آوارگیٔ فطرت بھی گئی اور کشمکشِ دریا بھی گئی	بانگِ درا	۳۱۶	۲۷۸	غزلیات (۱)	۳	ثانی
آوازہ کُن ہوئی تپش آموزِ جانِ عشق	؍؍	۳۲	۴۵	شمع	۱۴	ثانی
آوازِ نے میں شکوۂ فرقت نہاں نہ ہو	؍؍	۴۰	۵۰	دردِ عشق	۷	ثانی
آوازۂ حق اٹھتا ہے کب اور کدھر سے	ضربِ کلیم	۲۰	۲۷	ہندی مسلمان	۳	اوّل
آو جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۴	اوّل
آہ						
آہ! اس آباد ویرانے میں گھبراتا ہوں میں	بانگِ درا	۵۶	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۱	ثانی
آہ! اس باغ میں کرتا ہے نفس کوتاہی	بالِ جبریل	۱۰۸	۷۵	منظومات ۲۰ (۵۷)	۳	ثانی
آہ! اس راز سے واقف ہے نہ مُلّا نہ فقیہہ	ضربِ کلیم	۱۸	۲۵	توحید	۴	اوّل
آہ! اس عادت میں ہم آہنگ ہوں میں بھی ترا	بانگِ درا	۶۱	۶۷	طفلِ شیرخوار	۹	اوّل
آہ! اس محفل میں یہ عریاں ہے تو مستور ہے	؍؍	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۴	ثانی
آہ! اک برگشتہ قسمت قوم کا سرمایہ ہے!	؍؍	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۴	ثانی
آہ! امیدِ محبت کی برآئی نہ کبھی	؍؍	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۴	اوّل
آہ! اے اقبال! وہ بلبل بھی اب خاموش ہے	؍؍	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
				آہ		
آہ اَے جبریل! تو واقف نہیں اس راز سے	بالِ جبریل	۱۹۲	۱۴۳	جبریل و ابلیس	۳	اوّل
آہ اَے رات! بڑی دور ہے منزل میری	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۱)	۵	ثانی
آہ! اَے رازِ عیاں کے نہ سمجھنے والے	″	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۸	اوّل
آہ! اَے سِسلی! سمندر کی ہے تجھ سے آبرو	″	۱۴۱	۱۳۴	صقلیہ	۷	اوّل
آہ اَے مردِ مسلماں! تجھے کیا یاد نہیں	ضربِ کلیم	۵۴	۵۶	لاہور اور کراچی	۳	اوّل
آہ اَے ناداں! قفس کو آشیاں سمجھا ہے تو	بانگِ درا	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سلطنت)	۱۱	ثانی
آہ اَے نظارہ آموزِ نگاہِ نکتہ بیں!	″	۱۰	۲۶	مرزا غالب	۱۱	ثانی
آہ! بدقسمت رہے آوازِ حق سے بےخبر	″	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۲	اوّل
آہ! بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۹	ہنروران ہند	۴	ثانی
آہ! تو اجڑی ہوئی دلّی میں آرامیدہ ہے	بانگِ درا	۱۰	۲۶	مرزا غالب	۹	اوّل
آہ! جب گلشن کی جمعیت پریشاں ہو چکی	″	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۹	اوّل
آہ! جولانگاہِ عالمگیر یعنی وہ حصار	″	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۵	اوّل
آہ! خالی داغ سے کاشانۂ اُردو ہوا	″	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۴	اوّل
آہ! دنیا دل سمجھتی ہے جسے وہ دل نہیں	″	۹۱	۹۰	داغ	۱۸	ثانی
آہ! سیمابِ پریشاں، انجمِ گردوں فروز	″	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۱	اوّل
آہ! شودر کے لئے ہندوستاں غمخانہ ہے	″	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۵	اوّل
آہ ظالم! تو جہاں میں بندۂ محکوم تھا؟	ارمغانِ حجاز	۲۳۷	۲۰	عالمِ برزخ (قبر)	۱	اوّل
آہ! غافل! موت کا رازِ نہاں کچھ اور ہے	بانگِ درا	۲۶۰	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۵	اوّل
آہ! کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے تجھے	″	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۳	اوّل
آہ! کہ صدیوں سے ہے تیری فضا بے اذاں	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۴۹	ثانی
آہ! کہ کھویا گیا تجھ سے فقیری کا راز	″	۹۱	۶۲	منظومات ۔ ۳(۴۱)	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
		آہ (جاری)				
آہ کہ ہے یہ تیغِ تیز پردگیٔ نیام ابھی!	بالِ جبریل	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۵	ثانی
آہ! کھولا کس ادا سے تو نے رازِ رنگ و بو	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۲	اوّل
آہ! کیا آئے ریاضِ دہر میں ہم، کیا گئے!	"	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۷	اوّل
آہ! کیا تو بھی اسی چیز کی سودائی ہے؟	"	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۷	ثانی
آہ! کیا جانے کوئی میں کیا سے کیا ہونے کو تھا	"	۷۵	۷۷	نالۂ فراق	۸	ثانی
آہ! کیوں دکھ دینے والی شے سے تجھ کو پیار ہے!	"	۶۰	۶۶	طفلِ شیرخوار	۳	اوّل
آہ! محکومی و تقلید و زوالِ تحقیق	ضربِ کلیم	۱۴	۲۲	اجتہاد	۲	ثانی
آہ! مسلم بھی زمانے سے یونہی رخصت ہوا	بانگِ درا	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۲	اوّل
آہ! مشرق کی پسند آئی نہ اس کو سرزمیں	"	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۱	ثانی
آہ! مکتب کا جوانِ گرم خون	بالِ جبریل	۱۸۲	۱۳۶	پیر و مرید	۱۵	اوّل
آہ! موجود بھی وہ حُسن کہیں ہے کہ نہیں؟	بانگِ درا	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حُسن	۵	اوّل
آہ! میں جلتا ہوں سوزِ اشتیاقِ دید سے	"	۷۶	۷۹	چاند	۴	اوّل
آہنگِ طبعِ ناظمِ کون و مکاں ہوں میں	"	۳۴	۴۶	شمع	۲۱	ثانی
آہنگ میں یکتا صفتِ سورۂ رحمٰن!	ضربِ کلیم	۵۸	۶۰	مردِ مسلماں	۷	ثانی
آہو کو مرغزارِ ختن سے نکال دو	"	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۵	ثانی
آہوانہ در ختن چرد ارغواں	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۴۹	یورپ سے ایک خط	۴	ثانی
آہ! وہ تیرِ نیم کش جس کا نہ ہو کوئی ہدف	"	۶۰	۳۹	منظومات-۲ (۱۶)	۱	ثانی
آہ! وہ دل کہ ناصبور نہیں!	"	۶۵	۴۲	منظومات-۲ (۲۰)	۶	ثانی
آہ! وہ زندانیٔ نزدیک و دور و دیر و زود	ضربِ کلیم	۴۶	۴۶	تقدیر	۱	ثانی
آہ! وہ کافر بیچارہ کہ ہیں اس کے صنم	"	۱۱۶	۱۱۷	مخلوقاتِ ہنر	۳	اوّل
آہ! وہ کامل تجلّی مدعا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۸	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمار شعر	مصرعہ
آہ (جاری)						
آہ! وہ کشور بھی تاریکی سے کیا معمور ہے؟	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۵	اوّل
آہ! وہ مردانِ حق! وہ عربی شہسوار!	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۳	اوّل
آہ! وہ یوسف نہ ہاتھ آیا ترے بازار میں	بانگِ درا	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۷	ثانی
آہی نکلے گی کوئی بجلی جلانے کے لئے	بانگِ درا	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۳)	۵	ثانی
آہ! یثرب! دیس ہے مسلم کا تو، ماویٰ ہے تو	″	۱۵۷	۱۴۷	بلادِ اسلامیہ	۲۱	اوّل
آہ یورپ! بافروغ و تابناک	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۴	پیر و مرید	۷	اوّل
آہ! یہ تردید میری حکمتِ محکم کی ہے	بانگِ درا	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۱	ثانی
آہ! یہ دستِ جفا جُو اے گلِ رنگیں نہیں	″	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۵	اوّل
آہ! یہ دنیا، یہ ماتم خانۂ برنا و پیر	″	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۳۰	اوّل
آہ! یہ ضبطِ فغاں غفلت کی خاموشی نہیں	″	۲۶۴	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۲	اوّل
آہ! یہ عقلِ زیاں اندیش کیا چالاک ہے!	″	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۹	اوّل
آہ! یہ قومِ نجیب و چرب دست و تر دماغ	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۴	اوّل
آہ! یہ گلشن نہیں ایسے ترانے کے لئے	بانگِ درا	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۴)	۷	ثانی
آہ! یہ لذت کہاں موسیقیٔ گفتار میں	″	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۰	ثانی
آہ۔ یہ مرگِ دوام! آہ یہ رزمِ حیات!	ارمغانِ حجاز	۲۳۹	۲۱	عالمِ برزخ (زمین)	۱	اوّل
آئ						
آئینِ جنگ" شہر کا دستور ہو گیا	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۶	محاصرۂ ادرنہ	۴	ثانی
آئینِ جواں مرداں حق گوئی و بیباکی	بالِ جبریل	۸۳	۵۷	منظومات-۲ (۳۴)	۶	اوّل
آئینِ جہاں کا ہے جدائی	بانگِ درا	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۶	ثانی
آئینِ نو سے ڈرنا، طرزِ کہن پہ اڑنا	″	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۱۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
			آ (جاری)			
آئیں گے غسّال کابل سے، کفن جاپان سے	بانگِ درا	۳۲۷	۲۸۵	ظریفانہ (۸)	۲	ثانی
آئینۂ ایام میں آج اپنی ادا دیکھ	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۳۲	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۲	خامس
آئینہ ٹوٹا ہوا عالم نما ہونے کو تھا	بانگِ درا	۷۵	۷۷	نالۂ فراق	۷	ثانی
آئینہ روشن ہے اس کا صورتِ رخسارِ حور	″	۱۶۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۱	اوّل
آئینہ سا شاہدِ قدرت کو دکھلاتی ہوئی	″	۵	۲۳	ہمالہ	۱۶	اوّل
آئینۂ فطرت میں دکھا اپنی خودی بھی	ضربِ کلیم	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۴	ثانی
آئینے قسمتوں کے تم کو یہ جانتے ہیں	بانگِ درا	۱۹۱	۱۶۴	بزمِ انجم	۸	اوّل
آئینے کے گھر میں اور کیا ہے؟	″	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۳	ثانی
آئی آواز، غم انگیز ہے افسانہ ترا	″	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۵	اوّل
آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں	″	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	[illegible]	اوّل
آئی صدائے جبرئیل تیرا مقام ہے یہی	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۱	ذوق و شوق	۶	اوّل
آئی نئی ہوا چمنِ ہست و بود میں	بانگِ درا	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۳	اوّل
آئی نہ مرے کام مری تازہ صفیری	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۱	نفسیاتِ حاکمی	۱	ثانی
آئی یہ صدا پاؤ گے تعلیم سے اعزاز	بانگِ درا	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۶	ثانی
آئی یہ صدا سلسلۂ فقر ہوا بند	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۶	اوّل
آئے ترا پا گوہرِ شبنم تو نہ ٹوٹے	ضربِ کلیم	۱۱۸	۱۲۰	صبحِ چمن	۳	ثانی
آئے جو قرآں میں دو ستارے	بانگِ درا	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۱	اوّل
آئے عشّاق گئے وعدۂ فردا لے کے	″	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۹	خامس
آئے ہیں آپ لے کے شفا کا پیام کیا؟	″	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۸	اوّل
			آی			
آیاتِ الٰہی کا نگہباں کدھر جائے	ضربِ کلیم	۴۴	۴۸	اے روحِ محمدؐ	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
آ ی (جاری)						
آیا کہاں سے نالۂ نے میں سرورِ مے	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۴	سرود	۱	اوّل
آیا ہے آسماں سے اُڑ کر کوئی ستارہ	بانگِ درا	۸۳	۸۴	جگنو	۲	اوّل
آیا ہے تو جہاں میں مثالِ شرار دیکھ	"	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۱)	۲	اوّل
آیا ہے مگر اس سے عقیدوں میں تزلزل	"	۲۶۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۷	اوّل
آیۂ کائنات کا معنیِ دیریاب تو!	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۳	اوّل
آیۃ لا یخلف المیعاد رکھ	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۴	غزلیات۔ (۸)	۳	ثانی

آزادیِ افکار سے ہے اُن کی تباہی
رکھتے نہیں جو فکر و تدبّر کا سلیقہ

ہو فکر اگر خام تو آزادیِ افکار
انسان کو حیوان بنانے کا طریقہ

۱

اپنی اصلیت سے ہو آگاہ اَے غافل! کہ تو
قطرہ ہے، لیکن مثالِ بحرِ بے پایاں بھی ہے
سینہ ہے تیرا اَمیں اُس کے پیامِ ناز کا
جو نظامِ دہر میں پیدا بھی ہے پنہاں بھی ہے
ہفت کشور جس سے ہو تسخیر بے تیغ و تفنگ
تو اگر سمجھے تو تیرے پاس وہ ساماں بھی ہے
کیوں گرفتارِ طلسمِ ہیچ مقداری ہے تو
دیکھ تو پوشیدہ تجھ میں شوکتِ طوفاں بھی ہے
اب تلک شاہد ہے جس پر کوہِ فاراں کا سکوت
اَے تغافل پیشہ! تجھ کو یاد وہ پیماں بھی ہے

بے خبر! تو جوہرِ آئینۂ ایّام ہے،
تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے۔

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اب						
اب اُنہیں ڈھونڈھ چراغِ رُخِ زیبا لے کر	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند۱۹	سادس
اب بھی درختِ طور سے آتی ہے بانگِ لاتخف	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات۔۲ (۱۶)	۶	ثانی
اب تاثر کے جہاں میں وہ پریشانی نہیں	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۰	وصال	۶	اوّل
اب ترا دَور بھی آنے کو ہے اَے فقرِ غیور	ضربِ کلیم	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیت	۳	اوّل
اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۷	ثانی
اب تک ہے تیرا دریا افسانہ خواں ہمارا	〃	۱۷۳	۱۵۹	ترانۂ ملی	۸	ثانی
اب تک ہے رواں گرچہ لہو تیری رگوں میں	ارمغانِ حجاز	۲۴۸	۲۷	آوازِ غیب	۵	اوّل
اب تلک شاہد ہے جس پر کوہِ فاراں کا سکوت	بانگِ درا	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۳	اوّل
اب تلک یاد ہے قوموں کو حکایت اُن کی	〃	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند۲۲	خامس
اب تو ہی بتا تیرا مسلماں کدھر جائے؟	ضربِ کلیم	۴۴	۴۸	اَے روحِ محمدؐ	۱	ثانی
اب حُجرۂ صوفی میں وہ فقر نہیں باقی	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات۔۲ (۲)	۳	اوّل
اب دعائے نیم شب میں کس کو میں یاد آؤں گا؟	بانگِ درا	۲۵۶	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۲۲	ثانی
ابد کے بحر میں پیدا یونہیں، نہاں ہے یونہیں	〃	۹۷	۹۵	کنارِ راوی	۱۱	ثانی
ابدی بنتا ہے یہ عالمِ فانی جس سے	〃	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حسن	۲	اوّل
اب ذرا دِل تھام کر فریاد کی تاثیر دیکھ	〃	۳۰۲	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۷	ثانی
ابرِ رحمت تھا کہ تھی عشق کی بجلی یارب!	〃	۵۴	۶۱	دِل	۳	اوّل
ابرِ رحمت دامن از گلزارِ من برچید و رفت	〃	۷۵	۷۷	نالۂ فراق	۹	اوّل
ابرِ کہسار ہوں گل پاش ہے دامن میرا	〃	۱۱	۲۷	ابرِ کہسار	۱	ثانی
ابر کے روزن سے وہ بالائے بامِ آسماں	〃	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۸	اوّل
ابر کے ہاتھوں میں رہوارِ ہوا کے واسطے	〃	۴	۲۲	ہمالہ	۱۰	اوّل
ابرِ نیساں! یہ تنک بخشیٔ شبنم کب تک؟	〃	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
اب (جاری)						
اب صبا سے کون پوچھے گا سکوتِ گُل کا راز	بانگِ درا	۹۰	۸۹	داغ	۸	اوّل
اب کہاں میرے نفس میں وہ حرارت وہ گداز	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوّتِ الاسلام	۵	اوّل
اب کہاں وہ بانکپن، وہ شوخیِ طرزِ بیاں !	بانگِ درا	۸۹	۸۹	داغ	۶	اوّل
اب کہاں وہ شوقِ رہ پیمائیِ صحرائے علم	"	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۱	اوّل
اب کوئی آواز سوتوں کو جگا سکتی نہیں	"	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۴	اوّل
اب کوئی سودائیِ سوزِ تمام آیا تو کیا	"	۲۰۵	۱۸۹	شمع اور شاعر	۲۱	ثانی
اب کیا جو فغاں میری پہنچی ہے ستاروں تک	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات۔ا (۱۵)	۳	اوّل
اب کیا کسی کے عشق کا دعویٰ کرے کوئی	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۲	ثانی
ابلہِ جنّت تری تعلیم سے دانائے کار	ارمغانِ حجاز	۲۲۰	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۲	ثانی
ابلہِ دنیا ہے کیوں دانائے دیں ؟	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۸	پیر و مرید	۵۱	ثانی
ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۹	ثانی
ابلیس کے تعویذ سے کچھ روز سنبھل جائے	ضربِ کلیم	۱۵۸	۱۵۶	جمعیتِ اقوام	۳	ثانی
اب مجھے ان کی فراست پر نہیں ہے اعتبار	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۵	ثانی
اب مسلماں میں نہیں وہ رنگ و بُو	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۵	اوّل
اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام، اے ساقی!	"	۱۷	۱۲	منظومات۔ا (۸)	۲	ثانی
اب میری امامت کے تصدّق میں ہیں آزاد	ضربِ کلیم	۴۲	۴۶	محمّد علی باب	۳	اوّل
ابنِ بدروں کے دلِ ناشاد نے فریاد کی	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۴	صقلیہ	۱۲	ثانی
ابنِ مریم مرگیا ، یا زندۂ جاوید ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۲	اوّل
اب نوا پیرا ہے کیا ؟ گلشن ہوا برہم ترا !	بانگِ درا	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۶	اوّل
اب نہ خدا کے واسطے اُن کو مئے مجاز دے	"	۱۱۸	۱۱۳	پیام	۷	ثانی
اب نہ وہ مےکش رہے باقی نہ میخانے رہے!	"	۲۰۶	۱۸۷	شمع اور شاعر	۲۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اب						
اب وہ الطاف نہیں ہم پہ عنایات نہیں	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۶	خامس
ابھرتا ہے مِٹ مِٹ کے نقشِ حیات	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۸	ساقی نامہ	۶۷	ثانی
ابھر کر جس طرف چاہے نکل جا	؍؍	۱۱۵	۸۰	رباعیات (۳)		رابع
ابھی آرام سے لیٹے رہو میں پھر بھی آؤں گی	بانگِ درا	۴۸	۵۶	پیامِ صبح	۹	اوّل
ابھی اس بحر میں باقی ہیں لاکھوں لولوئے لالا	بالِ جبریل	۴۱	۲۶	منظومات ۲ (۱)	۲۵	ثانی
ابھی امکاں کے ظلمت خانے سے ابھری ہی تھی دنیا	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۳	اوّل
ابھی تک آدمی صیدِ زبونِ شہریاری ہے	؍؍	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۷	اوّل
ابھی تک ہے پردے میں اولادِ آدم	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	پردہ	۳	اوّل
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات ۲ (۴۰)	۱	ثانی
ابھی محفل میں ہے شاید کوئی درد آشنا باقی !	؍؍	۸۵	۵۸	منظومات ۲ (۳۶)	۲	ثانی
ابھی نا آشنائے لب تھا حرفِ آرزو میرا	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۳	اوّل
ابھی یہ خلعتِ افغانیّت سے ہے عاری	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۶۷	محرابِ گل (۱۸)	۲	ثانی
اب یہاں میری گذر ممکن نہیں، ممکن نہیں	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۴۳	جبریل و ابلیس	۴	اوّل
اپ						
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا	بانگِ درا	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۲	اوّل
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا	؍؍	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۳	ثانی
اپنی آزادی بھی دیکھ، ان کی گرفتاری بھی دیکھ	؍؍	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۰	ثانی
اپنی اصلیت پہ قائم تھا تو جمعیت بھی تھی	؍؍	۲۰۹	۱۹۰	شمع اور شاعر	۴۸	اوّل
اپنی اصلیت سے ہو آگاہ اے غافل! کہ تو	؍؍	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۶۹	اوّل
اپنی بغلوں میں دبائے ہوئے قرآن گئے	؍؍	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۵	رابع

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
اپ (جاری)						
اپنی توحید کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۵	سادس
اپنی جولانگاہ زیرِ آسماں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	۲۹	۱۸	منظومات۔ا (۱۴)	۱	اوّل
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا	ضربِ کلیم	۶۷	۶۹	زمانہ حاضر کا انسان	۳	اوّل
اپنی خاکستر سمندر کو ہے سامانِ وجود	بانگِ درا	۳۰۳	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۰	اوّل
اپنی خودی پہچان!	ضربِ کلیم	۱۷۱	۱۶۸	محراب گل (۷)	بند ۱	ثالث
اپنی خوشی سے آنا اپنی خوشی سے جانا	بانگِ درا	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۲	ثانی
اپنی دنیا آپ پیدا کر، اگر زندوں میں ہے	″	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۳	اوّل
اپنی رفعت سے ہمارے گھر کی پستی دیکھ لے	″	۲۰۰	۱۸۱	غرۂ شوال	۷	ثانی
اپنی عظمت کی ولادت گاہ تھی تیری زمیں	″	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۷	ثانی
اپنی غفلت کی یہی حالت اگر قائم رہی	″	۳۲۷	۲۸۵	ظریفانہ (۸)	۲	اوّل
اپنی فطرت کے تجلی زار میں آباد ہو	″	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۴	ثانی
اپنی قسمت بری ہے، کیا کہیے!	″	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۰	ثانی
اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر	″	۲۷۹	۲۴۸	مذہب	۱	اوّل
اپنی وادی سے دور ہوں میں	بالِ جبریل	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن۔ اکا کھجور کا درخت	۲	اوّل
اپنی ہستی سے عیاں شعلۂ سینائی کر	بانگِ درا	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۱۴)	۴	ثانی
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	۶۷	۶۹	زمانہ حاضر کا انسان	۲	ثانی
اپنے انگار ساتھ لاتے ہیں	بانگِ درا	۱۹۳	۱۷۷	سیرِ فلک	۱۴	ثانی
اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش	بالِ جبریل	۳۲	۲۱	منظومات۔ا (۱۶)	۱۱	اوّل
اپنے پروانوں کو پھر ذوقِ خود افروزی دے	بانگِ درا	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۵	خامس
اپنے حسنِ عالم آرا سے جو تو محرم نہیں	″	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۷	اوّل
اپنے خورشید کا نظارہ کروں دور سے میں	″	۱۲۴	۱۱۸	کلی	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
				اپ (جاری)		
اپنے رازق کو نہ پہچانے تو محتاجِ ملوک	بالِ جبریل	۵۱	۳۳	منظومات۔۲ (۹)	۳	اوّل
اپنے سکانِ کہن کی خاک کا دلدادہ ہے	بانگِ درا	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۷	اوّل
اپنے سینے میں اِسے اور ذرا تھام ابھی	"	۳۱۸	۲۸۸	غزلیات (۳)	۱	ثانی
اپنے شاہوں کو یہ اُمّت بھولنے والی نہیں	"	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۳	ثانی
اپنے شیداؤں پہ یہ چشمِ غضب کیا معنی؟	"	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند۲۰	سادس
اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں	"	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۵	اوّل
اپنے فکرِ نکتہ آرا کی فلک پیمائیاں	"	۹۰	۸۹	داغ	۱۰	ثانی
اپنے لئے لامکاں میرے لئے چارسو	بالِ جبریل	۱۲۵	۹۲	دعا	۱۰	ثانی
اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغِ زندگی	"	۴۸	۳۱	منظومات۔۲ (۷)	۵	اوّل
اپنے نخچیروں کے ہاتھوں داغ داغ!	"	۱۸۷	۱۴۰	پیر و مرید	۴۰	ثانی
اپنے نقصان کا احساس نہیں ہے اس کو	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۲	ثانی
اپنے نورِ نظر سے کیا خوب	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۱۰	اوّل
اپنے وطن میں ہوں کہ غریب الدیار ہوں؟	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۴۸	فلسفہ و مذہب	۲	اوّل
				ات		
اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۵	ثانی
اتر کر جہانِ مکافات میں	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۲	ساقی نامہ	۶۴	اوّل
اتر گیا جو ترے دل میں لَا شَرِیْكَ لَہٗ	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محراب گل (۲)	۲	ثانی
اتنی نادانی جہاں کے سارے داناؤں نے کی	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۵)	۴	ثانی
اتنے میں وہ رفیقِ نبوت بھی آگیا	"	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رض	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ا ٹ						
اٹکتی لچکتی سرکتی ہوئی	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۵	ثانی
اُٹھا تیمور کی تُربت سے اِک نور	″	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۶	ثانی
اُٹھا ساقیا پردہ اِس راز سے	″	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۲	اوّل
اُٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں	بانگِ درا	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۶)	۱	اوّل
اُٹھا کے صدمۂ فرقت وصال تک پہنچا	″	۱۷۱	۱۵۸	پھولوں کا تحفہ	۴	اوّل
اُٹھا ئیں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک	بالِ جبریل	۷۰	۴۶	منظومات۔۲ (۲۳)	۷	اوّل
اُٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں	″	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۳	اوّل
اُٹھائے کچھ ورق لالے نے، کچھ نرگس نے کچھ گل نے	بانگِ درا	۶۲	۶۸	تصویرِ درد	۳	اوّل
اُٹھتا نہیں خاک سے شرارہ	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن۔ اکا کھجور کا درخت	۸	ثانی
اُٹھ کہ اب بزمِ جہاں کا اور ہی انداز ہے	بانگِ درا	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۸	اوّل
اُٹھ کہ خورشید کا سامانِ سفر تازہ کریں	بالِ جبریل	۱	۱	سرِ ورق	۱	اوّل
اُٹھ کہ ظلمت ہوئی پیدا اُفقِ خاور پر	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۱	اوّل
اُٹھ گیا ناوک فگن، مارے گا دِل پر تیر کون؟	″	۹۰	۹۰	داغ	۱۵	ثانی
اُٹھ گئے ساقی جو تھے، میخانہ خالی رہ گیا	″	۹۱	۹۰	داغ	۲۰	اوّل
اُٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۰۹	فرمانِ خدا	۱	اوّل
اُٹھی اوّل اوّل گھٹا کالی کالی	بانگِ درا	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۷	اوّل
اُٹھی پھر آج وہ پورب سے کالی کالی گھٹا	″	۹۲	۹۱	ابر	۱	اوّل
اُٹھی دشت و کہسار سے فوج فوج	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۷	ساقی نامہ	۴۵	ثانی
اُٹھی وہ اور گھٹا، لو! برس پڑا بادل	بانگِ درا	۹۲	۹۱	ابر	۶	ثانی
اُٹھیں گے آذر ہزاروں شعر کے بتخانے سے	″	۹۰	۹۰	داغ	۱۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اث						
اثر کچھ خواب کا غنچوں میں باقی ہے، توائے بلبل	بانگِ درا	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۵	اوّل
اثر کرے نہ کرے سُن تو لے مری فریاد	بالِ جبریل	۱۰	۸	منظومات۔۱(۴)	۱	اوّل
اثرِ وعظ سے ہوتی ہے طبیعت بھی گداز	بانگِ درا	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۷	ثانی
اثر یہ بھی ہے اِک میرے جنونِ فتنہ ساماں کا	”	۶۵	۶۰	تصویرِ درد	۱۸	اوّل
اج						
اجاڑ ہو گئے عہدِ کہن کے میخانے	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۵	اوّل
اجاڑا ہے تمیزِ ملت و آئیں نے قوموں کو	”	۷۳	۶۲	تصویرِ درد	۶۷	اوّل
اجالا جب ہوا رخصت جبینِ شب کی افشاں کا	”	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۱	اوّل
اجل ہوں، مرا کام ہے آشکارہ	”	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۵	ثانی
اجل ہے لاکھوں ستاروں کی اِک ولادتِ مہر	”	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۲	اوّل
اجنبیت سی مگر تیری شناسائی میں ہے	”	۵۲	۴۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۴	ثانی
اجنبیّت ہے مگر پیدا مری رفتار سے	”	۶۴	۷۷	نالۂ فراق	۲	ثانی
اچ						
اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبانِ عقل	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۹	اوّل
اچھلتی پھسلتی سنبھلتی ہوئی	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۶	اوّل
اچھی نہیں اس قوم کے حق میں عجمی لَے!	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۲۷	شاعر	۲	ثانی
اچھی ہے گائے رکھتی ہے کیا نوکدار سینگ	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۴	ظریفانہ (۵)	۴	ثانی
اح						
احکام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسّر	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات۔۱ (۱۶)	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ	مصرعہ
احساس دے دیا مجھے اپنے گداز کا	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۱۰	ثانی
احساس عنایت کر آثارِ مصیبت کا	؍؍	۲۳۸	۲۱۳	دعا	۹	اوّل
احساسِ مروّت کو کچل دیتے ہیں آلات	بالِ جبریل	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۱۷	ثانی
احوالِ محبت میں کچھ فرق نہیں ایسا	؍؍	۰۷۷	۵۲	منظومات-۲(۲۹)	۲	اوّل
احوال و مقامات پہ موقوف ہے سب کچھ	؍؍	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۲	اوّل
اخ						
اخترِ شام کی آتی ہے فلک سے آواز	بانگِ درا	۲۸۱	۲۴۹	شبِ معراج	۱	اوّل
اخترِ صبح مضطرب تابِ دوام کے لئے	؍؍	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۲	ثانی
اختلاطِ موجہ و ساحل سے گھبراتا ہوں میں	؍؍	۲۹	۴۲	صدائے درد	۵	ثانی
اخلاصِ عمل مانگ نیاگانِ کہن سے	ارمغانِ حجاز	۲۳۱	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۱۱	اوّل
اخوّت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا	بانگِ درا	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۰	ثانی
اخوّت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی	؍؍	۳۰۷	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۵	ثانی
اد						
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلالؓ	۱۱	اوّل
ادائیں ہیں ان کی بہت دلبرانہ !	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۵	شاہیں	۴	ثانی
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۷	ثانی
ادھر ڈوبے اُدھر نکلے، اُدھر ڈوبے ادھر نکلے	؍؍	۳۱۱	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۴۷	ثانی
ادھر نہ دیکھ، اُدھر دیکھ اے جوانِ عزیز!	ضربِ کلیم	۱۲۵	۱۲۷	فوّارہ	۲	اوّل
اذ						
اذاں ازل سے ترے عشق کا ترانہ بنی	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلالؓ	۱۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
			ار			
اربابِ نظر کا قرّۃ العین	ضربِ کلیم	١١٩	١٢٠	خاقانی	١	ثانی
اربابِ نظر سے نہیں پوشیدہ کوئی راز	〃	١٤٠	١٣٨	خوشامد	١	ثانی
ارتباطِ حرف ومعنی؟ اختلاطِ جان وتن	〃	٥٢	٥٥	جان وتن	٣	اوّل
ارتکابِ جرمِ الفت کے لئے بیتاب تھا	بانگِ درا	١٢٦	١٢٠	وصال	٣	ثانی
ارشادِ حسن کے فرطِ طرب سے عمرؓ اٹھے	〃	٢٥٠	٢٢٤	صدیق رضؓ	٢	اوّل
ارشادِ نبوّت میں وطن اور ہی کچھ ہے	〃	١٧٤	١٦٠	وطنیت	٩	ثانی
اِرم بن گیا دامنِ کوہسار	بالِ جبریل	١٦٦	١٤٢	ساقی نامہ	١	ثانی
اَرِنی میں بھی کہہ رہا ہوں مگر		٦٦	٤٣	منظومات -٢٦(٢٠)	٩	اوّل
ارے غافل! جو مطلق تھا مقید کر دیا تونے	بانگِ درا	٦٩	٧٣	تصویرِ درد	٤٤	ثانی
			اڑ			
اڑاتی ہوں میں رختِ ہستی کے پرزے	بانگِ درا	٤٩	٥٨	عشق اور موت	١٦	اوّل
اڑا جو پستیٔ دنیا سے تو سوئے گردوں	〃	٢١٨	١٩٧	بحضور رسالتمآبؐ	٦	اوّل
اڑا طائر اُسے جگنو سمجھ کر	〃	٩٣	٩٢	پرندہ اور جگنو	٢	ثانی
اڑا کر نہ لائے جہاں بادِ کوہ	بالِ جبریل	٢٠٦	١٥٤	خوشحال خان	٥	اوّل
اڑا کے مجھ کو غبارِ رہِ حجاز کرے	بانگِ درا	١١١	١٠٦	غزلیات (١١)	٩	ثانی
اڑائی تیرگی تھوڑی سی شب کی زلفِ برہم سے	〃	١١٥	١١١	محبت	١٠	ثانی
اڑائی قمریوں نے، طوطیوں نے، عندلیبوں نے	〃	٦٢	٦٤	تصویرِ درد	٤	اوّل
اڑ بیٹھے کیا سمجھ کے بھلا طور پر کلیمؑ	〃	١٠٥	١٠٢	غزلیات (٧)	٧	اوّل
اڑتا جاتا تھا، اور نہ تھا کوئی	〃	١٩٢	١٧٥	سیرِ فلک	٢	اوّل
اڑتی پھرتی تھیں ہزاروں بلبلیں گلزار میں	〃	٢٠٧	١٨٨	شمع اور شاعر	٣٥	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اڑتی ہوئی آئی ہو خدا جانے کہاں سے	بانگِ درا	۱۳	۳۹	مکڑا اور مکھی	۹	اوّل
اڑ گیا دنیا سے تو مانندِ خاکِ رہگذر !	″	۳۰۲	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۴	ثانی
اڑ گئے ڈالیوں سے زمزمہ پردازِ چمن	″	۱۸۶	۱۶۰	شکوہ	بند ۲۸	رابع
اڑنے چگنے میں دن گزارا	″	۲۰	۳۵	ہمدردی	۲	ثانی

از

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
از غلامی فطرتِ آزاد را رسوا مکن	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۲	اوّل
از کجا ایں آتشِ عالم فروز اندوختی ؟	″	۲۰۲	۱۸۳	شمع اور شاعر	۵	اوّل
"از کجا می آید ایں آوازِ دوست"	بالِ جبریل	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۴	ثانی
ازل اس کے پیچھے ابد سامنے	″	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۴	اوّل
ازل سے ابد تک رمِ یک نفس	″	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۶۸	ثانی
ازل سے اہلِ خرد کا مقام ہے اعراف	″	۱۱۲	۷۸	منظومات ۲ (۶۰)	۳	ثانی
ازل سے فطرتِ احرار میں ہیں دوش بدوش	ضربِ کلیم	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۲	اوّل
ازل سے ہے فطرت مری راہبانہ !	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۶۵	شاہین	۲	ثانی
ازل سے ہے یہ کشمکش میں اسیر	″	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۱	اوّل
از نفس در سینۂ خوں گشتہ نشتر داشتم	بانگِ درا	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۵	اوّل
از ہر چہ بآئینہ نماید، بہ پرہیز!	ضربِ کلیم	۱۲۷	۱۲۸	شعرِ عجم	۴	ثانی

اس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اس آبجو سے کئے بحرِ بیکراں پیدا !	ضربِ کلیم	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۲	ثانی
اس اندیشے سے ضبطِ آہ میں کرتا رہوں کب تک ؟	بالِ جبریل	۵۸	۳۷	منظومات ۲ (۱۴)	۴	اوّل
اسبابِ ہنر کے لئے لازم ہے تگ و دو	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محرابِ گل (۵)	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
اس باغ میں قیام کا سودا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۶	ثانی
اس بحث کا کچھ فیصلہ مَیں کر نہیں سکتا	ضربِ کلیم	۹۳	۹۵	آزادیٔ نسواں	۱	اوّل
اس بخاری نوجواں نے کس خوشی سے جان دی !	بانگِ درا	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۳	اوّل
اس بلندی سے زمیں والوں کی پستی اچھی	"	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۲	ثانی
اس بندے کی دہقانی پر سلطانی قرباں !	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۶۹	محراب گل (۷)	بند ۴	ثانی
اس بیاباں، یعنی بحرِ خشک کا ساحل ہے دور	بانگِ درا	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۱	ثانی
اس بیت کا یہ مصرعِ اوّل ہے کہ جس میں	ضربِ کلیم	۲۱	۲۷	آزادیٔ کشمیر	۲	اوّل
اس پرانے نظام سے نکلا	بانگِ درا	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۳	ثانی
اسپ قمر سم و شتر و قاطر و حمار	"	۲۵۱	۲۲۴	صدیق رض	۱۰	ثانی
اس پہ طرّہ ہے کہ تو شعر بھی کہہ سکتا ہے	"	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۹	اوّل
اس پیکرِ خاکی میں اک شے ہے، سو وہ تیری	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات - ا (۱۵)	۲	اوّل
استادہ سرو میں ہے، سبزے میں سو رہا ہے	بانگِ درا	۱۸۸	۱۷۱	چاند	۶	اوّل
اس تفتہ دل کا نخلِ تمنّا ہرا نہ ہو	"	۲۷	۴۱	شمع اور پروانہ	۵	ثانی
اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے	"	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۶	اوّل
اس جلوۂ بے پردہ کو پردوں میں چھپا دیکھ	بالِ جبریل	۱۲۸	۱۳۲	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۱	ثالث
اس جنگ میں آخر نہ یہ ہارا نہ وہ جیتا	بانگِ درا	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۱)	۲	ثانی
اس جنوں سے تجھے تعلیم نے بیگانہ کیا	ضربِ کلیم	۸۳	۸۳	مدرسہ	۳	اوّل
اس جہاں کی طرح واں بھی دردِ دل ہوتا نہیں ؟	بانگِ درا	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۸	ثانی
اس جہاں میں اِک معیشت اور سو افتاد ہے	"	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۴	اوّل
اس چمن کو سبق آئینِ نمو کا دے کر	"	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۵	اوّل
اس چمن کی خامشی میں گوش برآواز ہوں	"	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۷	ثانی
اس چمن کی ہر کلی درد آشنا ہو جائے گی	"	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اس چمن کے نغمہ پیراؤں کی آزادی تو دیکھ	بانگِ درا	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۲	اوّل
اس چمن میں بھی گل و بلبل کا افسانہ ہے کیا ؟	〃	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۱	ثانی
اس چمن میں پیروِ بلبل ہو یا تلمیذِ گل	〃	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۶۰	اوّل
اس چمن میں کوئی لطفِ نغمہ پیرائی نہیں	〃	۲۹	۴۲	صدائے درد	۴	ثانی
اس چمن میں مرغِ دل گائے نہ آزادی کا گیت	〃	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۴)	۷	اوّل
اس چمن میں میں سراپا سوز و سازِ آرزو	〃	۶	۲۴	گلِ رنگیں	۳	اوّل
اس چمن میں ہوں گے پیدا بلبلِ شیراز بھی	〃	۹۰	۹۰	داغ	۱۲	اوّل
اس حریفِ بے زباں کی گرم گفتاری بھی دیکھ	〃	۲۰۰	۱۸۲	غرّۂ شوال	۱۵	ثانی
اس خاک سے اٹھے ہیں وہ غوّاصِ معانی	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۶	اوّل
اس خاک کو اللہ نے بخشے ہیں وہ آنسو	بالِ جبریل	۱۰۱	۶۹	منظومات۔۲ (۴۹)	۴	اوّل
اس خاک کے ذرّوں سے ہیں شرمندہ ستارے	〃	۲۱۱	۱۵۸	پنجاب کے پیرزادے	۲	اوّل
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحبِ اسرار	〃	۲۱۱	۱۵۸	پنجاب کے پیرزادے	۲	ثانی
اس خامشی میں جائیں اتنے بلند نالے	بانگِ درا	۳۶	۴۸	ایک آرزو	۱۹	اوّل
اس دشتِ جگر تاب کی خاموش فضا میں	ضربِ کلیم	۱۱۵	۱۱۶	اہرامِ مصر	۱	اوّل
اس دشت سے بہتر ہے نہ دِلّی نہ بخارا	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۱	ثانی
اس دمِ نیم سوز کو طائرکِ بہار کر !	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات۔۱ (۳)	۵	ثانی
اس دور کی ظلمت میں ہر قلبِ پریشاں کو	بانگِ درا	۲۲۷	۲۱۲	دعا	۶	اوّل
اس دور کے مُلّا ہیں کیوں ننگِ مسلمانی	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات۔۱ (۱۵)	۵	ثانی
اس دور میں اقوام کی صحبت بھی ہوئی عام	ضربِ کلیم	۵۴	۵۷	مکّہ اور جینوا	۱	اوّل
اس دور میں بھی مردِ خدا کو ہے میسّر	〃	۱۸۹	۱۷۵	محرابِ گل (۱۶)	۳	اوّل
اس دور میں تعلیم ہے امراضِ ملّت کی دوا	بانگِ درا	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۶	اوّل
اس دور میں سب مٹ جائیں گے، ہاں! باقی وہ رہ جائیگا۔	〃	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
اس دور میں شاید وہ حقیقت ہو نمودار	ضربِ کلیم	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۵	ثانی
اس دور میں مے اور ہے جام اور ہے جم اور	بانگِ درا	۱۷۳	۱۶۰	وطنیت	۱	اوّل
اس دور میں ہے شیشہ عقائد کا پاش پاش	"	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۳	ثانی
اس دیرِ کہن میں ہیں غرض مند پجاری	ارمغانِ حجاز	۲۴۱	۲۳	دوزخی کی مناجات	۱	اوّل
اس دیس میں ہوئے ہیں ہزاروں ملک سرشت	بانگِ درا	۱۹۵	۱۷۷	رام	۳	اوّل
اس ذرّے کو رہتی ہے وسعت کی ہوس ہر دم	"	۱۹۷	۱۷۹	انسان	۴	اوّل
اس راز کو اک مردِ فرنگی نے کیا فاش	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۸	جمہوریت	۱	اوّل
اس راز کو اب فاش کر اے روحِ محمدؐ	"	۴۴	۴۸	اے روحِ محمدؐ	۴	اوّل
اس راز کو عورت کی بصیرت ہی کرے فاش	"	۹۳	۹۵	آزادیٔ نسواں	۳	اوّل
اس راہ سے ہوتا ہے گذر روز تمہارا	بانگِ درا	۱۲	۲۹	مکڑا اور مکھی	۱	ثانی
اس رمز کے اب تک نہ کھلے ہم پہ معانی	"	۵۱	۵۹	زُہد اور رِندی	۱۳	ثانی
اُس روز اُن کے پاس تھے درہم کئی ہزار	"	۲۵۰	۲۲۴	صدیقؓ	۲	ثانی
اِس رَوِش کا کیا اثر ہے ہیئتِ تعمیر پر!	"	۲۶۰	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۴۹	اوّل
اِس رہ میں مقام بے محل ہے	"	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۱۰	اوّل
اِس زمانے کی ہوا رکھتی ہے ہر چیز کو خام	ضربِ کلیم	۸۱	۸۱	عصرِ حاضر	۱	ثانی
اِس زمانے میں کوئی حیدرِ کرار بھی ہے	بالِ جبریل	۹۳	۶۴	منظومات-۲ (۴۳)	۳	ثانی
اِس زمین و آسماں کو بیکراں سمجھا تھا میں	"	۲۹	۱۸	منظومات-۱ (۱۴)	۴	ثانی
اِس زیاں خانے میں تیرا امتحاں ہے زندگی	بانگِ درا	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۷	ثانی
اس زیاں خانے میں کوئی ملتِ گردوں وقار	"	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۵	اوّل
اس سرابِ رنگ و بو کو گلستاں سمجھا ہے تو	"	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سلطنت)	۱۱	اوّل
اس ستمگر کا ستم انصاف کی تصویر ہے	"	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۸	ثانی
اس سے بڑھ کر اور کیا فکر و عمل کا انقلاب!	ارمغانِ حجاز	۲۲۶	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۲)	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا طبیعت کا فساد	ارمغانِ حجاز	۲۱۹	۸	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۴	اوّل
اس سیہ روزی پہ لیکن تیرا ہم قسمت ہوں میں	بانگِ درا	۷۶	۷۹	چاند	۳	ثانی
اس سے بالا پڑے، خدا نہ کرے!	〃	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۳	ثانی
اس سیلِ سبک سیر و زمیں گیر کے آگے	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	قوت اور دین	۳	اوّل
اس شخص کی ہم پر تو حقیقت نہیں کھلتی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۱۷	اوّل
اس شعر سے ہوتی نہیں شمشیرِ خودی تیز	ضربِ کلیم	۱۲۷	۱۲۸	شعرِ عجم	۱	ثانی
اس شعلۂ نم خوردہ سے ٹوٹے گا شرر کیا!	〃	۱۷۷	۱۷۳	محراب گل (۱۳)	۴	ثانی
اس شہر کے خوگر کو پھر وسعتِ صحرا دے	بانگِ درا	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۴	ثانی
اس شہر میں جو بات ہو اُڑ جاتی ہے سب میں	〃	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۱۹	اوّل
اس صداقت پر ازل سے شاہدِ عادل ہوں میں	〃	۲۱۶	۱۹۶	مسلم	۷	ثانی
اس صداقت کو محبت سے ہے ربطِ جان و تن	〃	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۶	ثانی
اس عصر کو بھی اس نے دیا ہے کوئی پیغام؟	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۴۹	یورپ سے ایک خط	۳	اوّل
اس عیشِ فراواں میں ہے ہر لحظہ غمِ نو	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محراب گل (۵)	۱	ثانی
اس فقر میں باقی ہے ابھی بوئے گدائی	〃	۱۶۹	۱۶۵	محراب گل (۱۲)	۲	ثانی
اس فقر سے آدمی میں پیدا	〃	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۴	اوّل
اس قدر شوخ کہ اللہ سے بھی برہم ہے	بانگِ درا	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۴	اوّل
اس قدر قوموں کی بربادی سے ہے خوگر جہاں	〃	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۶	اوّل
اس قدر ہوگی ترنم آفریں بادِ بہار	〃	۲۱۴	۱۹۴	شمع اور شاعر	۷۹	اوّل
اس قوم کا خورشید بہت جلد ہوا زرد	ضربِ کلیم	۹۴	۹۶	عورت کی حفاظت	۳	ثانی
اس قوم کو تجدید کا پیغام مبارک	〃	۱۷۰	۱۶۸	محراب گل (۶)	۳	اوّل
اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی	〃	۷۰	۴۲	اسرارِ پیدا	۱	اوّل
اس قوم میں ہے شوخیٔ اندیشہ خطرناک	بالِ جبریل	۳۲۲	۱۶۸	آزادیٔ افکار	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اس قوم میں مدت سے وہ درویش ہے نایاب!	ارمغانِ حجاز	۲۵۷	۳۵	ضیغم لولابی (۱)	بند ۵	ثانی
اس قید کا الٰہی دکھڑا کسے سناؤں	بانگِ درا	۲۴	۳۸	پرندے کی فریاد	۸	اوّل
اس کا اندازِ نظر اپنے زمانے سے جدا	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۳۰	مردِ بزرگ	۵	اوّل
اس کا سرور اس کا شوق، اس کا نیاز اس کا ناز	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۴	ثانی
اس کا مقام اور ہے، اس کا نظام اور ہے	بانگِ درا	۱۱۹	۱۱۵	طلبہ علیگڑھ	۴	ثانی
اس کا مقامِ بلند، اس کا خیالِ عظیم	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۴	اوّل
اس کرامت کا مگر حقدار ہے بغداد بھی	بانگِ درا	۱۵۶	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۵	ثانی
اس کرمکِ شب کو رسے کیا ہم کو سروکار	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۳	ثانی
اسکندر و چنگیز کے ہاتھوں سے جہاں میں	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	قوت اور دین	۱	اوّل
اس کو اپنا ہے جنوں اور مجھے سودا اپنا	بانگِ درا	۵۴	۶۲	دل	۶	اوّل
اس کو تقاضا روا، مجھ پہ تقاضا حرام	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات - ۲ (۱۴)	۳	ثانی
اس کو کیا سمجھیں یہ بیچارے دو رکعت کے امام	ضربِ کلیم	۱۸	۲۵	توحید	۵	ثانی
اس کو میسر نہیں سوز و گدازِ سجود	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۲۲	ثانی
اس کوہ و بیاباں سے حدی خواں کدھر جائے	ضربِ کلیم	۴۲	۴۸	اے روحِ محمدؐ	۳	ثانی
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۱۰	فرمانِ خدا	۴	ثانی
اس کھیل میں تعیینِ مراتب ہے ضروری	〃	۲۱۲	۱۵۹	سیاست	۱	اوّل
اس کی ادا دلفریب اس کی نگہ دلنواز	〃	۱۳۲	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۷	ثانی
اس کی اذانوں سے فاش سرِّ کلیم و خلیل	〃	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۸	ثانی
اس کی امیدیں قلیل اس کے مقاصد جلیل	〃	۱۳۲	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۷	اوّل
اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۲	اوّل
اس کی بڑھتی ہوئی بے باکی و بے تابی سے	ضربِ کلیم	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیت	۲	اوّل
اس کی تاریکیوں سے دوش بدوش	بانگِ درا	۱۹۳	۱۴۵	سیرِ فلک	۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
اس کی تقدیر میں حضور نہیں	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات۔۲(۲۰)	۱	ثانی
اس کی تقدیر میں محکومی و مظلومی ہے	ضربِ کلیم	۸۵	۸۶	دین و تعلیم	۳	اوّل
اس کی خودی ہے ابھی شام و سحر میں اسیر	بالِ جبریل	۱۰۴	۷۲	منظومات۔۲(۵۳)	۴	اوّل
اس کی رگ رگ سے باخبر ہے	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سید زادے	۹	ثانی
اس کی زمیں بے حدود، اس کا افق بے ثغور	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۹	اوّل
اس کی سحر ہے تو کہ میں، اس کی اذاں ہے تو کہ میں؟	"	۴۵	۲۸	منظومات۔۲(۴)	۲	ثانی
اس کی فطرت میں یہ اک احساسِ نامعلوم ہے	بانگِ درا	۲۶۴	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۹	ثانی
اس کی غلطی پر علما تھے متبسم	ضربِ کلیم	۴۲	۴۶	محمد علی باب	۲	اوّل
اس کی نگہِ شوخ پہ ہوتی ہے نمودار	"	۷۳	۷۴	بیداری	۲	اوّل
اس کی نفرت بھی عمیق، اس کی محبت بھی عمیق	"	۱۲۹	۱۲۹	مردِ بزرگ	۱	اوّل
اس کے آبِ لالہ گوں کی خونِ دہقاں سے کشید	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۷	گدائی	۳	اوّل
اس کے آئینۂ ہستی میں عمل جوہر تھا	بانگِ درا	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۹	ثانی
اس کے احوال سے محرم نہیں پیرانِ طریق	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۳۰	مردِ بزرگ	۵	ثانی
اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں	بانگِ درا	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۱۶	اوّل
اس کے حق میں تقنطوا اچھا ہے یا لاتقنطوا	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۵	ثانی
اس کے دم سے ہے اپنی آبادی	بانگِ درا	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۳	اوّل
اس کے دنوں کی تپش، اس کی شبوں کا گداز	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۳	ثانی
اس کے زمانے عجیب، اس کے فسانے غریب	"	۱۳۱	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۳۰	اوّل
اس کے سمندر کی موج، دجلہ و دنیوب و نیل	"	۱۳۱	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۹	ثانی
اس کے سینے میں ہے نغموں کا تلاطم اب تک	بانگِ درا	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۲۸	سادس
اس کے نعمت خانے کی ہر چیز ہے مانگی ہوئی	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۷	گدائی	۴	اوّل
اس کے نفسِ گرم کی تاثیر ہے ایسی	ضربِ کلیم	۵۱	۵۴	الہام اور آزادی	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اس گلستاں میں بھی کیا ایسے نکیلے خار ہیں؟	بانگِ درا	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۳	ثانی
اس گلستاں میں مگر دیکھنے والے ہی نہیں	”	۱۸۷	۱۸۰	شکوہ	۳۰	خامس
اس گلستاں میں نہیں حد سے گذرنا اچھا	”	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۲	اوّل
اس گھر میں کئی تم کو دکھانے کی ہیں چیزیں	”	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۱۰	اوّل
اس گھڑی بھر کے چمکنے سے تو ظلمت اچھی	”	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۵	ثانی
اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے	”	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۵	ثانی
اسلام کا محاسبہ، یورپ سے درگذر؟	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	جہاد	۸	ثانی
اسلام کا مقصود فقط ملتِ آدم!	”	۵۴	۵۸	مکہ اور جنیوا	۲	ثانی
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو	”	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۳	ثانی
اسلام ہے محبوس، مسلمان ہے آزاد!	”	۵۹	۶۲	آزادی	۴	ثانی
اس محملِ خالی کو پھر شاہدِ لیلیٰ دے	بانگِ درا	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۵	ثانی
اس مردِ خدا سے کوئی نسبت نہیں تجھ کو	ضربِ کلیم	۷۳	۷۴	بیداری	۳	اوّل
اس مردِ خود آگاہ و خدا مست کی صحبت	”	۵۱	۵۴	الہام اور آزادی	۴	اوّل
اس مرض کی مگر دوا ہوں میں	بانگِ درا	۲۸	۴۲	عقل و دل	۱۰	ثانی
اس مرغکِ بیچارہ کا انجام ہے افتاد	بالِ جبریل	۲۲۲	۱۶۸	آزادیٔ افکار	۱	ثانی
اس موت کے پھندے میں گرفتار نہیں میں	ارمغانِ حجاز	۲۳۵	۱۹	عالم برزخ (مردہ)	۲	ثانی
اس موج کے ماتم میں روتی ہے بھنور کی آنکھ	بالِ جبریل	۱۶۵	۱۲۲	لالۂ صحرا	۲	اوّل
اس میں پیری کی کرامت ہے نہ میری کا ہے زور	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۳	خواجگی	۲	اوّل
اس میں کیا شک ہے کہ محکم ہے یہ ابلیسی نظام	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۶	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۱	اوّل
اس میں مزا نہیں تپش و انتظار کا!	بالِ جبریل	۱۲	۹	منظومات-۱ (۵)	۲	ثانی
اس میں وہ کیفِ غم نہیں، مجھ کو خانہ ساز دے	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۳	پیام	۶	ثانی
اس نام سے ہے باقی آرامِ جاں ہمارا	”	۱۴۳	۱۵۹	ترانۂ ملی	۱۰	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
اس نشاط آباد میں گو عیش بے اندازہ ہے	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۵۲	اوّل
اس نظارے سے تیرا ننھا سا دل حیران ہے	؍؍	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۳	اوّل
اس نئی آگ کا اقوامِ کہن ایندھن ہے	؍؍	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند (۲۵)	ثالث
اس ولایت میں بھی ہے انساں کا دل مجبور کیا؟	؍؍	۳۵	۲۹	خفتگانِ خاک	۱۰	ثانی
اسی اقبال کی میں جستجو کرتا رہا برسوں	بالِ جبریل	۸۵	۵۸	منظومات-۲ (۳۵)	۶	اوّل
اسی اللہ نے مجھ کو چمک دی	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۴	ثانی
اسی جلال سے لبریز ہے ضمیرِ وجود!	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۳	ثانی
اسی جلوت میں ہے خلوت نشیں دل	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۹)	-	ثانی
اسی خاک میں دب گئی تیری آگ	؍؍	۲۲۳	۱۵۳	پنجاب کے دہقان	۲	اوّل
اسی خطا سے عتابِ ملوک ہے مجھ پر	؍؍	۷۲	۴۸	منظومات-۲ (۲۵)	۵	اوّل
اسی خیال میں راتیں گزار دیں میں نے	بانگِ درا	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۳	ثانی
اسی دریا سے اٹھتی ہے وہ موجِ تند جولاں بھی	بالِ جبریل	۳۹	۲۴	منظومات-۲ (۱)	۱۴	اوّل
اسی دنیا میں یہودی بھی تھے، نصرانی بھی	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۴	شکوہ	بند (۵)	رابع
اسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا	بالِ جبریل	۹۰	۶۱	منظومات-۲ (۴۰)	۶	اوّل
اسیرِ دوش و فردا ہے ولیکن	؍؍	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۹)	-	ثالث
اسی سبب سے قلندر کی آنکھ ہے نمناک	ضربِ کلیم	۱۴۰	۱۳۹	مناصب	۱	ثانی
اسی سرور میں پوشیدہ موت بھی ہے تری	؍؍	۱۸۱	۱۷۸	محرابِ گل (۱۹)	۴	اوّل
اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۷	اوّل
اسی سے پوچھ کہ پیشِ نگاہ ہے جو کچھ	ضربِ کلیم	۴۷	۵۱	فقر اور راہبی	۵	اوّل
اسی سے ریشۂ معنی میں نم ہے	بالِ جبریل	۱۲۵	۸۸	رباعی (۳۴)	-	ثانی
اسی سے فقیری میں ہوں میں امیر!	؍؍	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۲	ثانی
اسی سے ہوئی ہے بدن کی نمود	؍؍	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اسی سے ہے بہار اس بوستاں کی	بانگِ درا	۹۴	۹۲	پرندہ اور جگنو	۱۲	ثانی
اسی سے ہے ترے نخلِ کہن کی شادابی!	بالِ جبریل	۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنت سے رخصت	۴	ثانی
اسی شاخ سے پھوٹتے بھی رہے!	؍؍	۱۷۱	۱۲۷	ساقی نامہ	۶۶	ثانی
اسی طلسمِ کہن میں اسیر ہے آدم	؍؍	۵۴	۳۵	منظومات۔۲(۱۱)	۵	اوّل
اسی قرآں میں ہے اب ترکِ جہاں کی تعلیم	ضربِ کلیم	۸	۱۶	تن بہ تقدیر	۱	اوّل
اسی کشاکشِ پیہم سے زندہ ہیں اقوام	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۲	اوّل
اسی کشمکش میں گذریں مری زندگی کی راتیں	بالِ جبریل	۲۷	۱۷	منظومات۔۱(۱۳)	۳	اوّل
اسی کو آج ترستے ہیں منبر و محراب	؍؍	۵۶	۳۶	منظومات۔۲(۱۲)	۵	ثانی
اسی کوکب کی تابانی سے ہے تیرا جہاں روشن	؍؍	۷	۲	منظومات۔۱(۲)	۵	اوّل
اسی کی بے تاب بجلیوں سے خطر میں ہے اس کا آشیانہ	؍؍	۱۷۶	۱۳۰	زمانہ	۷	ثانی
اسی کے بیاباں اسی کے ببول	؍؍	۱۷۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۳	اوّل
اسی کے ساز سے ہے زندگی میں سوزِ دروں	ضربِ کلیم	۹۲	۹۴	عورت	۱	ثانی
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرارِ افلاطوں		۹۲	۹۴	عورت	۳	ثانی
اسی کے فیض سے میری نگاہ ہے روشن	بالِ جبریل	۴۴	۲۸	منظومات۔۲(۳)	۹	اوّل
اسی کے فیض سے میرے سبو میں ہے جیحوں!	؍؍	۴۴	۲۸	منظومات۔۲(۳)	۹	ثانی
اسی کے نور سے پیدا ہیں تیرے ذات و صفات	ضربِ کلیم	۱۰۴	۱۰۶	تیاتر	۲	ثانی
اسی کے ہیں کانٹے۔ اسی کے ہیں پھول	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۳	ثانی
اسی مقام سے آدم ہے ظلِ سبحانی!	ضربِ کلیم	۲۶	۳۲	سلطانی	۳	ثانی
اسی معمورے میں آباد تھے یونانی بھی	بانگِ درا	۱۷۸	۱۹۴	شکوہ	بند ۵	ثالث
اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۷	اوّل
اسی میں دیکھ، مضمر ہے کمالِ زندگی تیرا	بانگِ درا	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۸	اوّل
اسی میں ہے مرے دل کا تمام افسانہ!	بالِ جبریل	۷۸	۵۱	منظومات۔۲(۲۷)	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اسی نگاہ سے محکوم قوم کے فرزند	ضربِ کلیم	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۳	اوّل
اسی نگاہ سے ہر ذرّے کو جنوں میرا	؍؍	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۵	اوّل
اسی نگاہ میں ہے دلبری و رعنائی!	؍؍	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۴	ثانی
اسی نگاہ میں ہے قاہری و جباری	؍؍	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۴	اوّل
اسی نے تراشا ہے یہ سومنات!	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۹	ثانی
اسی ہنگامے سے محفل تہ و بالا کر دیں	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۲	عبدالقادر	۲	ثانی
اسے بازوئے حیدرؓ بھی عطا کر	بالِ جبریل	۹	۹	رباعی	-	رابع
اسے خبر ہے یہ باقی ہے اور وہ فانی	ضربِ کلیم	۴۷	۵۱	فقر و راہبی	۴	ثانی
اسے صبحِ ازل انکار کی جرأت ہوئی کیونکر؟	بالِ جبریل	۷	۹	منظومات - ۱ (۲)	۳	اوّل
اسے کیا خبر کہ کیا ہے رہ و رسمِ شاہبازی	؍؍	۲۷	۱۵	منظومات - ۱ (۱۳)	۴	ثانی
اسے واسطہ کیا کم و بیش سے	؍؍	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۰	اوّل
اسے ہے سودائے بخیہ کاری، مجھے سرِ پیرہن نہیں ہے	بانگِ درا	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۳)	۱	ثانی

اشک

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اشارہ پاتے ہی صوفی نے توڑ دی پرہیز	بالِ جبریل	۲۵	۱۶	منظومات - ۱ (۱۲)	۱	ثانی
اشکباری کے بہانے ہیں یہ اُجڑے بام و در	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۴	اوّل
اشک بن کر سرِ مژگاں سے اٹک جاؤں میں	؍؍	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۴	اوّل
اشک بن کر میری آنکھوں سے ٹپک جائے اثر	؍؍	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۳	ثانی
اشک بھی رکھتا ہے دامن میں سحابِ زندگی	؍؍	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۱	ثانی
اشکِ بے تاب سے لبریز ہے پیمانہ ترا	؍؍	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۵	ثانی
اشکِ پیہم دیدۂ انساں سے ہوتے ہیں رواں	؍؍	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۷	ثانی
اشکِ پیہم سے نگاہیں گل بداماں ہوگئیں	؍؍	۲۰۷	۱۸۸	شمع اور شاعر	۳۷	ثانی
اشکِ جگر گداز نہ غمّاز ہو ترا	؍؍	۴۰	۵۰	دردِ عشق	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
اشک کے دانے زمینِ شعر میں بوتا ہوں میں	بانگِ درا	۹۰	۹۰	داغ	۱۶	اوّل
اشک کے قافلے کو بانگِ درا اٹھتی ہے	″	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۷	ثانی
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہ	بالِ جبریل	۱۱۱	۷۷	منظومات۔۲ (۵۹)	۵	ثانی
اص						
اصل اس کی نے نواز کا دل ہے، کہ چوبِ نے؟	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۴	سرود	۱	ثانی
اصلِ شہود و شاہد و مشہود ایک ہے	بانگِ درا	۳۲۸	۳۸۵	ظریفانہ (۱۰)	۱	اوّل
اصلِ کشاکشِ من و تو ہے یہ آگہی	″	۳۳	۴۵	شمع	۱۳	ثانی
اض						
اضطرابِ دل کا ساماں یاں کی ہست و بود ہے	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۲	اوّل
اع						
اعجاز اس چراغِ ہدایت کا ہے یہی	بانگِ درا	۱۹۵	۱۷۷	رام	۵	اوّل
اعجاز ہے کسی کا ، یا گردشِ زمانہ!	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات۔۲ (۳۲)	۱	اوّل
اغ						
اغیار کے افکار و تخیل کی گدائی	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۲	جدّت	۴	اوّل
اف						
افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۵	اوّل
افرنگ زخود بے خبرت کرد ، وگرنہ	ضربِ کلیم	۱۷۸	۱۷۵	محرابِ گل (۱۵)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
افرنگ کا ہر قریہ ہے فردوس کے مانند	بالِ جبریل	۳۴	۲۰	منظومات۔ ۱ (۱۶)	۶	ثانی
افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے ہے سیاہ پوش	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۲)	۲	ثانی
افسردہ اگر اس کی نوا سے ہو گلستاں	"	۱۲۷	۱۲۸	شعرِ عجم	۲	اوّل
افسوس صد افسوس کہ شاہیں نہ بنا تو	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۷	ابو العلا معرّی	۵	اوّل
افسوس کہ باقی نہ مکاں ہے، نہ مکیں ہے!	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۱۵	گلہ	۳	ثانی
افغان باقی! کہسار باقی!	"	۱۶۸	۱۶۶	محراب گل (۴)	۴	اوّل
افغانیوں کی غیرتِ دیں کا ہے یہ علاج	"	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۴	اوّل
افق سے آفتاب ابھرا، گیا دورِ گراں خوابی!	بانگِ درا	۳۰۳	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۱	ثانی
افکار جوانوں کے خفی ہوں کہ جلی ہوں	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۱	اوّل
افکار جوانوں کے ہوئے زیر و زبر کیا؟	"	۱۶۲	۱۶۳	محراب گل۔ (۳)	۲	ثانی
افکار کے نغمہ ہائے بے صوت	"	۱۱	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۲	اوّل
افکار میں سرمست، نہ خوابیدہ نہ بیدار	"	۳۵	۴۰	مستیٔ کردار	۲	ثانی
افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر	بالِ جبریل	۷۷	۵۲	منظومات۔ ۲ (۲۹)	۱	اوّل
افلاک سے ہے اس کی حریفانہ کشاکش	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۲	اوّل
افلاک منوّر ہوں ترے نورِ سحر سے	"	۱۲۰	۱۲۲	جدّت	۱	ثانی

اق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
اقبال اگرچہ بے ہنر ہے	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زاد	۹	اوّل
اقبال بڑا اپدیشک ہے من باتوں میں موہ لیتا ہے	بانگِ درا	۲۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۴	اوّل
اقبال بھی اقبال سے آگاہ نہیں ہے	"	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۰	اوّل
اقبال کا ترانہ بانگِ درا ہے گویا	"	۱۶۳	۱۵۹	ترانۂ ملی	۱۱	اوّل
اقبال کس کے عشق کا یہ فیضِ عام ہے؟	"	۲۷۳	۲۴۱	بلال رضؓ	۱۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اقبال کو شک اس کی شرافت میں نہیں ہے	ضربِ کلیم	۱۵۵	۱۵۳	دامِ تہذیب	۱	اوّل
اقبال! کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۹	اوّل
اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ دے	"	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۱۲	ثانی
اقبال کہ ہے قمریٔ شمشادِ معانی	"	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۷	ثانی
اقبال کے اشکوں سے یہی خاک ہے سیراب	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۴	ثانی
اقبال کے نفس سے ہے لالے کی آگ تیز	"	۱۴۸	۱۴۷	ابلیس کا فرمان	۶	اوّل
اقبال نے کل اہلِ خیاباں کو سنایا	بالِ جبریل	۱۶۵	۹۰	قطعہ	-	اوّل
اقبال! یہاں نام نہ لے علمِ خودی کا	ضربِ کلیم	۷۷	۷۷	ہندی مکتب	۱	اوّل
اقبال یہ ہے خارا تراشی کا زمانہ!	"	۱۲۷	۱۲۸	شعرِ عجم	۴	اوّل
اقوامِ جہاں میں ہے رقابت تو اسی سے	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۱۰	اوّل
اقوام میں مخلوقِ خدا بٹتی ہے اس سے	"	۱۷۴	۱۶۱	وطنیت	۱۲	اوّل

اک

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اِک آن میں سو بار بدل جاتی ہے تقدیر	ضربِ کلیم	۶۲	۶۴	احکامِ الٰہی	۲	اوّل
اِک اشارے میں ہزاروں کے لئے دل تو نے	بانگِ درا	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۳	ثانی
اِک اضطرابِ مسلسل، غیاب ہو کہ حضور!	بالِ جبریل	۵۹	۳۹	منظومات-۲ (۱۵)	۶	اوّل
اِک بات اگر مجھ کو اجازت ہو تو پوچھوں	"	۱۴۵	۱۰۶	لینن	۶	اوّل
اِک بات میں کہ گیا ہے سو بات	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۱	خاقانی	۵	ثانی
اِک بادہ کش بھی وعظ کی محفل میں تھا شریک	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۴	اوّل
اِک بحرِ پُر آشوب و پُر اسرار ہے رومی	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۴۸	یورپ سے ایک خط	۱	ثانی
اِک پیشوائے قوم نے اقبال سے کہا	بانگِ درا	۲۱۹	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۱	اوّل
اِک تو ہے کہ حق ہے اس جہاں میں!	بالِ جبریل	۷۹	۵۴	منظومات-۲ (۳۱)	۷	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اِک جذبہ پیدائی! اِک لذّتِ یکتائی!	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۱	لالۂ صحرا	۴	ثانی
اِک جنوں ہے کہ باشعور بھی ہے	؍؍	۶۵	۴۳	منظومات-۲ (۲۰)	۵	اوّل
اِک جنوں ہے کہ باشعور نہیں	؍؍	۶۵	۴۳	منظومات-۲ (۲۰)	۵	ثانی
اِک جہاں اور بھی ہے جس میں نہ فردا ہے نہ دوش!	؍؍	۱۰۷	۷۴	منظومات-۲ (۵۶)	۱	ثانی
اِک جہانِ تازہ کا پیغام تھا جن کا ظہور	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۲	صقلیہ	۴	اوّل
اِک چراگاہ ہری بھری تھی کہیں	؍؍	۱۶	۳۲	گائے اور بکری	۱	اوّل
اِک دانشِ نورانی، اِک دانشِ بُرہانی	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات-۱ (۱۵)	۱	اوّل
اِک دِل ہے کہ ہر لحظہ الجھتا ہے خرد سے	ضربِ کلیم	۳۴	۳۹	عقل و دِل	۲	ثانی
اِک دَم کی زندگی بھی محبّت میں ہے حرام	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۴	ثانی
اِک دن جو سرِ راہ ملے حضرتِ زاہد	؍؍	۵۲	۶۰	زُہد اور رِندی	۲۰	اوّل
اِک دن رسولِ پاک ﷺ نے اصحاب سے کہا	؍؍	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رضؓ	۱	اوّل
اِک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا	؍؍	۱۲	۲۹	مکڑا اور مکھی	۱	اوّل
اِک دوست نے بھونا ہوا تیترا سے بھیجا	بالِ جبریل	۲۰۹	۱۵۷	ابوالعلا معرّی	۲	اوّل
اِک ذرا افسردگی تیرے تماشاؤں میں تھی	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۸	غزلیات (۵)	۱	ثانی
اِک ذرا سا ابر کا ٹکڑا ہے جو مہتاب تھا	؍؍	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۳	اوّل
اِک رات ستاروں سے کہا نجمِ سحر نے	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۱	اوّل
اِک رات یہ کہنے لگے شبنم سے ستارے	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۱	اوّل
اِک ردائے نیلگوں کو آسماں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	۲۹	۱۸	منظومات-۱ (۱۴)	۲	ثانی
اِک زندہ حقیقت مرے سینے میں ہے مستور	ضربِ کلیم	۹۴	۹۵	عورت کی حفاظت	۱	اوّل
اِک شرعِ مسلمانی، اِک جذبِ مسلمانی	بالِ جبریل	۶۳	۴۱	منظومات-۲ (۱۸)	۴	اوّل
اِک شوخ کرن، شوخ مثالِ نگہِ حور	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۳)	۱	اوّل
اِک شور ہے مغرب میں اجالا نہیں ممکن	؍؍	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۲)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اِک صدقِ مقال ہے کہ جس سے	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۸	اوّل
اِک ضربِ شمشیر! افسانۂ کوتاہ!	″	۱۶۸	۱۶۶	محرابِ گل (۴)	۳	ثانی
اِک عمر میں نہ سمجھے اس کو زمین والے	بانگِ درا	۱۹۱	۱۶۴	بزمِ انجم	۱۴	اوّل
اِک فغانِ بے شرر سینے میں باقی رہ گئی	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۱	معتمد کی فریاد	۱	اوّل
اک فقر سکھاتا ہے صیّاد کو نخچیری	″	۲۱۳	۱۶۰	فقر	۱	اوّل
اِک فقر سے قوموں میں مسکینی و دلگیری	″	۲۱۳	۱۶۰	فقر	۲	اوّل
اِک فقر سے کھلتے ہیں اسرارِ جہانگیری	″	۲۱۳	۱۶۰	فقر	۱	ثانی
اِک فقر سے مٹّی میں خاصیّتِ اکسیری	″	۲۱۳	۱۶۰	فقر	۲	ثانی
اِک فقر ہے شبّیری، اس فقر میں ہے میری	″	۲۱۳	۱۶۰	فقر	۳	اوّل
اِک لُردِ فرنگی نے کہا اپنے پسر سے	ضربِ کلیم	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۱	اوّل
اِک متاعِ دیدۂ تر کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۶	ثانی
اِک مردِ قلندر نے کیا رازِ خودی فاش!	ضربِ کلیم	۱۱۶	۱۱۸	اقبال	۲	ثانی
اِک مرغِ سرا نے یہ کہا مرغِ ہوا سے	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۱	اوّل
اِک مفلسِ خود دار یہ کہتا تھا خدا سے	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	سوال	۱	اوّل
اِک مولوی صاحب کی سناتا ہوں کہانی	بانگِ درا	۵۰	۵۹	زہد اور رندی	۱	اوّل
اِک نکتہ مرے پاس ہے شمشیر کے مانند	ضربِ کلیم	۳۹	۴۴	کافر و مومن	۲	اوّل
اِک نوجواں صورتِ سیماب مضطرب	بانگِ درا	۲۶۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۲	اوّل
”اکنوں کرا دماغ کہ پرسد ز باغباں“	″	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۱۰	اوّل
اِک ولولۂ تازہ دیا میں نے دلوں کو	ضربِ کلیم	۱۵	۲۳	شکر و شکایت	۲	اوّل

اگ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اُگتے ہیں تہِ سایۂ گل، خار، غضب ہے!	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور تارے	۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است!	ارمغانِ حجاز	۲۷۸	۴۹	حسین احمد	۳	ثانی
اگر بیزار ہو اپنی کرن سے	بالِ جبریل	۲۶	۸۷	رباعی (۳۰)	-	رابع
اگر جواں ہوں مری قوم کے جسور و غیور	ضربِ کلیم	۱۲	۲۰	مسلمان کا زوال	۲	اوّل
اگر جہاں میں مرا جوہر آشکار ہوا	؍؍	۱۲	۲۰	مسلمان کا زوال	۴	اوّل
اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۷	اوّل
اگرچہ بُت ہیں جماعت کی آستینوں میں	ضربِ کلیم	۸	۱۶	لا الٰہ الا اللہ	۷	اول
اگرچہ بحر کی موجوں میں ہے مقام اس کا	بالِ جبریل	۲۰	۱۳	منظومات-۱(۹)	۲	اوّل
اگرچہ پاک ہے طینت میں راہبی اس کی	ضربِ کلیم	۸۳	۸۴	حکیم نطشہ	۳	اوّل
اگرچہ پیر ہے آدم جواں ہے لات و منات	؍؍	۳۲	۳۷	نماز	۱	ثانی
اگرچہ تو ہے مثالِ زمانہ کم پیوند	؍؍	۴	۱۲	تمہید (۲)	۱	ثانی
اگرچہ زر بھی جہاں میں ہے قاضی الحاجات	؍؍	۱۲	۲۰	مسلمان کا زوال	۱	اوّل
اگرچہ مغربیوں کا جنوں بھی تھا چالاک	بالِ جبریل	۹۶	۶۶	منظومات-۲(۴۶)	۱	ثانی
اگرچہ میرے نشیمن کا کر رہا ہے طواف	؍؍	۱۱۳	۷۹	منظومات-۲(۶۱)	۳	اوّل
اگرچہ میں نہ سپاہی ہوں، نے امیرِ جنود	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۱	ثانی
اگر خودی کی حفاظت کریں تو عینِ حیات	؍؍	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۳	اوّل
اگر ز آتشِ دل شرارے بگیری	ارمغانِ حجاز	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۷	اوّل
اگر دیکھا کبھی اس نے سارے عالم کو تو کیا دیکھا	بانگِ درا	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۴۸	اوّل
اگر دیکھیں فروغِ مہر و مہ سے	ارمغانِ حجاز	۲۵۵	۳۳	رباعیات-۲(۹)	-	رابع
اگر سیاہ دلم داغِ لالہ زارِ توام	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۵	اوّل
اگر شکست نہیں ہے، تو اور کیا ہے شکست؟	ضربِ کلیم	۳۴	۳۹	شکست	۳	ثانی
اگر عثمانیوں پر کوہِ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے	بانگِ درا	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۲	اوّل
اگر قبول کرے دینِ مصطفیٰ انگریز	ضربِ کلیم	۶۰	۶۲	اشاعتِ اسلام	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اگر کانٹے میں ہو خوئے حریری	ارمغانِ حجاز	۲۵۳	۲۳۲	رباعیات-۲ (۶)	-	رابع
اگر کج رو ہیں انجم آسماں تیرا ہے یا میرا؟	بالِ جبریل	۷	۶	منظومات-۱ (۲)	۱	اوّل
اگر کچھ آشنا ہوتا مذاقِ جبہہ سائی میں	بانگِ درا	۱۰۷	۱۰۳	غزلیات (۹)	۳	اوّل
اگر کوئی شعیبؑ آئے میسّر	بالِ جبریل	۱۲۵	۸۸	رباعی (۳۴)	-	ثالث
اگر کوئی شے نہیں ہے پنہاں، تو کیوں سراپا تلاش ہوں میں؟	بانگِ درا	۱۴۵	۱۴۷	غزلیات (۳)	۶	اوّل
اگر کھو گیا اِک نشیمن تو کیا غم	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات-۲ (۴۰)	۴	اوّل
اگر لہو ہے بدن میں تو خوف ہے نہ ہراس	″	۲۱۶	۱۶۳	لہو	۱	اوّل
اگر لہو ہے بدن میں تو دِل ہے بے وسواس	″	۲۱۶	۱۶۳	لہو	۱	ثانی
اگر ماہی کہے دریا کہاں ہے	″	۱۸	۸۶	رباعی (۲۶)	-	رابع
اگر محصور ہیں مردانِ تاتار	″	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۸	اوّل
اگر مقصودِ کل میں ہوں، تو مجھ سے ماورا کیا ہے	ارمغانِ حجاز	۲۸۰	۵۰	حضرتِ انسان	۶	اوّل
اگر ملک ہاتھوں سے جاتا ہے جائے	بانگِ درا	۲۸۶	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۱	اوّل
اگر منظور ہو تجھ کو خزاں نا آشنا رہنا	″	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۷	اوّل
اگر منظور ہے دنیا میں او بیگانہ خو! رہنا	″	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۵۹	ثانی
اگر نوا میں ہے پوشیدہ موت کا پیغام	ضربِ کلیم	۱۲۵	۱۲۶	سرودِ حرام	۳	اوّل
اگر نہ سہل ہوں تجھ پر زمیں کے ہنگامے	″	۳	۱۱	تمہید (۱)	۲	اوّل
اگر نہ ہو امرائے عرب کی بے ادبی	″	۶۱	۶۳	امرائے عرب	۱	ثانی
اگر نہ ہو تجھے الجھن تو کھول کر کہہ دوں	″	۵۴	۵۷	آدم	۳	اوّل
اگر ہنگامہ ہا شوق سے ہے لامکاں خالی	بالِ جبریل	۷	۶	منظومات-۱ (۲)	۲	اوّل
اگر ہوتا وہ مجذوبِ فرنگی اس زمانے میں	″	۸۲	۵۶	منظومات-۲ (۳۳)	۵	اوّل
اگر ہو جنگ تو شیرانِ غاب سے بڑھ کر	ضربِ کلیم	۱۷۴	۱۷۱	محرابِ گل (۱۰)	۲	اوّل
اگر ہو ذوق تو خلوت میں پڑھ زبورِ عجم	بالِ جبریل	۵۹	۳۹	منظومات-۲ (۱۵)	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اگر ہو زندہ تو دل ناصبور رہتا ہے	ضربِ کلیم	۶۳	۶۴	موت	۱	ثانی
اگر ہو صلح تو رعنا غزالِ تاتاری	؍؍	۱۶۴	۱۶۱	محراب گل (۱۰)	۲	ثانی
اگر ہو عشق، تو ہے کفر بھی مسلمانی	بالِ جبریل	۵۴	۳۵	منظومات۔۲ (۱۱)	۷	اوّل
اگر ہو عشق سے محکم تو صورِ اسرافیل!	؍؍	۹۲	۶۳	منظومات۔۲ (۴۲)	۱	ثانی
اگر یک سرِ موئے برتر پرم	؍؍	۱۶۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۹	اوّل

ال

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
الٰہی! پھر مزا کیا ہے یہاں دنیا میں رہنے کا؟	بانگِ درا	۶۳	۶۸	تصویرِ درد	۶	اوّل
"الٰہی، پھولوں میں وہ انتخاب مجھ کو کرے"	؍؍	۱۶۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۲	اوّل
الٰہی، تیرا جہاں کیا ہے! نگار خانہ ہے آرزو کا!	؍؍	۱۴۵	۱۳۷	غزلیات (۳)	۴	ثانی
الٰہی! عقلِ خجستہ پا کو ذرا سی دیوانگی سکھا دے	؍؍	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۲)	۱	اوّل
الٰہی سحر ہے پیرانِ خرقہ پوش میں کیا	؍؍	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۷	اوّل
الٰہی کیا چھپا ہوتا ہے اہلِ دل کے سینوں میں	؍؍	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۸	ثانی
التجائے ارِنی سرخیِ افسانۂ دل	؍؍	۵۴	۶۱	دِل	۱	ثانی
الٹ جائیں گی تدبیریں بدل جائیں گی تقدیریں	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات۔۲ (۳۶)	۷	اوّل
الجھ کر سلجھنے میں لذّت اسے!	؍؍	۱۶۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۲	اوّل
الحذر، آئینِ پیغمبر سے سو بار الحذر	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس۔۲)	۴	اوّل
الحذر، محکوم کی میّت سے سو بار الحذر	؍؍	۲۳۷	۲۱	عالمِ برزخ (قبر)	۱۱	اوّل
اَلْحُکْمُ لِلّٰہ، اَلْمُلْکُ لِلّٰہ!	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محراب گل (۴)	۴	ثانی
الفاظ کے پیچوں میں الجھتے نہیں دانا	؍؍	۳۷	۴۲	فلسفہ	۳	اوّل
الفاظ و معانی میں تفاوت نہیں لیکن	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۳	اوّل
الفت بتوں سے ہے تو برہمن سے بیر کیا؟	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۶	ظریفانہ (۱۰)	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
القصہ بہت طول دیا وعظ کو اپنے	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۱۸	اوّل
اللہ! ترا شکر کہ یہ خطۂ پرسوز	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۳	دوزخی کی مناجات	۶	اوّل
اللہ رکھے تیرے جوانوں کو سلامت	ضربِ کلیم	۵۵	۵۸	اے پیرِ حرم	۲	اوّل
اللہ سے مانگ یہ فقیری	״	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۱۱	اوّل
اللہ کا سو شکر کہ پروانہ نہیں میں	بالِ جبریل	۱۵۶	۱۱۵	پروانہ اور جگنو	۲	اوّل
اللہ کرے تجھ کو عطا جدتِ کردار	ضربِ کلیم	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۴	ثانی
اللہ کرے تجھ کو عطا فقر کی تلوار	״	۲۱	۲۶	آزادیٔ کشمیر	۳	ثانی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے!	״	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۵	ثانی
اللہ کو پامردیٔ مومن پہ بھروسا	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۹	اوّل
اللہ کی دین ہے جسے دے	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۹	اوّل
اللہ کی شانِ بے نیازی!	״	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۴	ثانی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی	بالِ جبریل	۸۳	۵۷	منظومات۔۲ (۳۴)	۶	ثانی
اللہ کے نشتر ہیں، تیمور ہو یا چنگیز!	״	۴۳	۲۶	منظومات۔۲ (۲)	۶	ثانی
اللہ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۷	ثانی
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار	بالِ جبریل	۲۱۱	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۴	ثانی
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل	بانگِ درا	۲۱	۳۵	ہمدردی	۷	اوّل
الیکشن، ممبری، کونسل، صدارت	بانگِ درا	۳۳۵	۳۹۰	ظریفانہ (۲۶)	۲	اوّل

ام

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
امارت کیا، شکوہِ خسروی بھی ہو تو کیا حاصل؟	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۲	اوّل
اماں شاید ملے اللہ ھُو میں	״	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۳)	-	رابع
اماں مجھی کو تہِ دامنِ سحر نہ ملی	بانگِ درا	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
امتحانِ دیدۂ ظاہر میں کوہستاں ہے تو	بانگِ درا	۴	۲۲	ہمالہ	۴	اوّل
امتحاں ہے ترے ایثار کا خودداری کا	؍؍	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۰	رابع
امتیازِ ملّت و آئیں سے دِل آزاد ہو	؍؍	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۹	ثانی
امتیازِ ملّت و آئیں کے دیوانے ہیں کیا؟	؍؍	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۷	ثانی
امّتِ احمدِ مرسل بھی وہی تو بھی وہی	؍؍	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۰	رابع
امّتِ مرحوم کی آئینہ دیواری بھی دیکھ	؍؍	۲۰۰	۱۸۳	غرّۂ شوال	۱۳	ثانی
امّتِ مرحوم کی ہے کس عقیدے میں نجات؟	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۳)	۴	ثانی
امّتی باعثِ رسوائیِ پیغمبر ہیں	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۷	ثانی
امّتیں اور بھی ہیں، اُن میں گنہگار بھی ہیں	؍؍	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۴	اوّل
امّتیں گلشنِ ہستی میں ثمر چیدہ بھی ہیں	؍؍	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۷	اوّل
اُمّتیں مرتی ہیں کس آزار سے؟	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۳	ثانی
امرا نشۂ دولت میں ہیں غافل ہم سے	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۵	خامس
امروز کی شورش میں اندیشۂ فردا دے	؍؍	۲۳۸	۲۱۳	دعا	۹	ثانی
امنگیں مری آرزوئیں مری	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۹	اوّل
امید اُن کی میرا ٹوٹا ہوا دِیا ہو	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۴	ثانی
امیدِ حور نے سب کچھ سکھا رکھا ہے واعظ کو	؍؍	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۷	اوّل
امید کیا ہے سیاست کے پیشواؤں سے؟	ضربِ کلیم	۱۶۰	۱۵۷	سیاسی پیشوا	۱	اوّل
امیدِ مردِ مومن ہے خدا کے رازداروں میں!	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۵	ثانی
امید نہ رکھ دولتِ دنیا سے وفا کی	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۴	اوّل
امیدیں مری جستجوئیں مری	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۹	ثانی
امینِ راز ہے مردانِ حُر کی درویشی	؍؍	۴۷	۲۹	منظومات-۲ (۶)	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
ان						
ان اُمتوں کے باطن نہیں پاک!	ضربِ کلیم	۱۱۲	۱۱۴	غزل	۷	ثانی
ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے	بانگِ درا	۱۷۳	۱۶۰	وطنیت	۳	اوّل
انتظارِ روزی دارد ذہب	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۸	ثانی
انتہا بھی اس کی ہے آخر خریدیں کب تلک	بانگِ درا	۳۲۷	۲۸۵	ظریفانہ (۸)	۱	اوّل
انتہائے سادگی سے کھا گیا مزدور مات	〃	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۷	ثانی
انجامِ خرام ہو تو کیا خوب	〃	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۲	ثانی
انجامِ خرد ہے بے حضوری	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۱	اوّل
انجام ہے اس خرام کا حسن	بانگِ درا	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۱۲	اوّل
انجمِ سیماب پا رفتار پر مجبور ہیں	〃	۲۵۷	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۲	ثانی
انجمِ کم ضو گرفتارِ طلسمِ ماہتاب	〃	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۴	ثانی
انجم کی فضا تک نہ ہوئی میری رسائی	ضربِ کلیم	۱۱۴	۱۱۵	نسیم و شبنم	۱	اوّل
انجم نہیں تیرے ہمنشیں کیا؟	بانگِ درا	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۱	ثانی
انجمن پیاسی ہے اور پیمانہ بے صہبا ترا	〃	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۱۱	ثانی
انجمن حسن کی ہے تو، تری تصویر ہوں میں	〃	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۴	اوّل
انجمن سے وہ پرانے شعلہ آشام اٹھ گئے	〃	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۸	اوّل
انجمن میں بھی میسّر رہی خلوت اس کو	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۲۹	مردِ بزرگ	۳	اوّل
انجمن ہے ایک میری بھی جہاں رہتا ہوں میں	بانگِ درا	۷۷	۷۹	چاند	۹	اوّل
اندازِ بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہے	بالِ جبریل	۱۹۶	۷۹	قطعہ	۱	اوّل
اندازِ گفتگو نے دھوکے دیئے ہیں، ورنہ	بانگِ درا	۸۴	۸۵	جگنو	۱۶	اوّل
انداز ہیں سب کے جادوانہ	ضربِ کلیم	۸۶	۸۴	جاوید (۱)	۳	ثانی
اندکے بر غنچہ ہائے آرزو بارید و رفت	بانگِ درا	۷۵	۷۷	نالۂ فراق	۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں	بانگِ درا	۲۱	۳۶	ماں کا خواب	۲	ثانی
اندھیری رات میں کرتا ہے وہ سرود آغاز	؍؍	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۶	اوّل
اندھیری رات میں یہ چشمکیں ستاروں کی	ضربِ کلیم	۱۰۲	۱۰۴	نگاہ	۲	اوّل
اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ	؍؍	۸۴	۸۵	غزل	۱	ثانی
اندھیری شب ہے، جدا اپنے قافلے سے ہے تو	بالِ جبریل	۹۳	۶۳	منظومات۔۲ (۴۲)	۶	اوّل
اندھیرے اجالے میں ہے تابناک	؍؍	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۴۳	ثانی
اندھیرے کا ہو نوریں کیا گزارا؟	بانگِ درا	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۲	ثانی
اندھیرے میں اڑایا تاجِ زر شمعِ شبستاں کا	؍؍	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۳	ثانی
اندیشۂ دانا کو کرتا ہے جنوں آمیز	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات۔۲ (۲)	۱	ثانی
اندیشہ ہوا شوخیٔ افکار پہ مجبور	ضربِ کلیم	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۲	اوّل
انساں کو حیواں بنانے کا طریقہ	؍؍	۷۴	۷۶	آزادیٔ فکر	۲	ثانی
انسان کو رازِ جو بنایا	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۱	اوّل
انسان کی ہر قوت سرگرمِ تقاضا ہے	؍؍	۱۹۷	۱۷۹	انسان	۳	ثانی
انساں کی ہوس نے جنہیں رکھا تھا چھپا کر	ضربِ کلیم	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۳	اوّل
انساں کے دل میں، تیرے رخسار میں وہی ہے	بانگِ درا	۱۸۸	۱۷۱	چاند	۸	ثانی
انساں میں وہ سخن ہے، غنچے میں وہ چٹک ہے	؍؍	۸۴	۸۵	جگنو	۱۴	ثانی
انسانوں کی بستی ہے بہت دور فلک سے	؍؍	۲۴۰	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۳	ثانی
انساں ہے شمع جس کی محفل وہی ہے تیری	؍؍	۱۸۸	۱۷۱	چاند	۴	اوّل
ان شہیدوں کی دیت اہلِ کلیسا سے نہ مانگ	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	لاہور اور کراچی	۲	اوّل
ان غلاموں کا یہ مسلک ہے کہ ناقص ہے کتاب	؍؍	۱۴	۲۲	اجتہاد	۴	اوّل
انکار کی عادت کو سمجھتی ہوں برا میں	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۲	اوّل
ان کا سرِ دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے	بالِ جبریل	۵۲	۳۳	منظومات۔۲ (۱۰)	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
ان کا یہ حکم دیکھ! مرے فرش پر نہ رینگ	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۵)	۳	ثانی
ان کو تہذیب نے ہر بند سے آزاد کیا	"	۲۲۸	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۳	خامس
ان کو کیا معلوم اس طائر کے احوال و مقام	ضربِ کلیم	۱۶۳	۱۶۰	محرابِ گل (۸)	۳	اوّل
ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار	بانگِ درا	۲۷۹	۲۴۸	مذہب	۲	اوّل
ان کی فطرت کا تقاضا ہے نمازِ بے قیام	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۶	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۲	ثانی
ان کے اندیشۂ تاریک میں قوموں کے مزار	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۸	ہنرورانِ ہند	۱	ثانی
انگبیں جس کے جوانوں کو ہے تلخابِ حیات!	"	۷۶	۷۷	حکومت	۴	ثانی
انگریز سمجھتا ہے مسلمان کو گداگر!	"	۳۰	۲۶	ہندی مسلمان	۱	ثانی
ان میں کاہل بھی ہیں، غافل بھی ہیں، ہشیار بھی ہیں	بانگِ درا	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۴	ثالث
ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے	"	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۴	اوّل
اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ یاد رکھ	"	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۸)	۴	ثانی
انوکھی وضع ہے سارے زمانے سے نرالے ہیں	"	۱۰۳	۱۰۱	غزلیات (۲)	۱	اوّل
انہیں پابندیوں میں حاصل آزادی کو تو کر لے	"	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۳	ثانی
انہیں کا کام ہے یہ جن کے حوصلے ہیں زیاد	بالِ جبریل	۱۱	۸	منظومات۔۱ (۴)	۷	ثانی
انہیں کیا خبر کہ کیا ہے یہ نوائے عاشقانہ	"	۲۳	۱۵	منظومات۔۱ (۱۱)	۵	ثانی
انہیں کی خاک میں پوشیدہ ہے وہ چنگاری	ضربِ کلیم	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۳	ثانی
انہیں کی شاخِ نشیمن کی یادگار ہوں میں	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۲	ثانی
انہیں کے دم سے ہے میخانۂ فرنگ آباد	بالِ جبریل	۱۰۱	۷۰	منظومات۔۲ (۵۰)	۲	ثانی
انہیں کے ذوقِ عمل سے ہیں امتوں کے نظام	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۳	ثانی
انہیں یہ ڈر ہے کہ میرے نالوں سے شق نہ ہو سنگِ آستانہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۴	ضیغم لولابی (۱۵)	۳	ثانی

او

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
اوجِ گردوں سے ذرا دنیا کی بستی دیکھ لے	بانگِ درا	۲۰۰	۱۸۱	غرۂ شوال	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اودے اودے نیلے نیلے پیلے پیلے پیرہن	بالِ جبریل	۴۸	۳۰	منظومات-۲ (۷)	۲	ثانی
اور آبادی میں تو زنجیریٔ کشت و نخیل !	بانگِ درا	۲۹۲	۲۵۰	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۷	ثانی
اور آتا بھی نہیں مجھ کو سخن سازی کا فن	بالِ جبریل	۲۱۴	۱۶۱	خانقاہ	۱	ثانی
اور آزادی میں بحرِ بیکراں ہے زندگی	بانگِ درا	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۵	ثانی
اور آنکھوں سے دیکھتا ہوں میں	″	۲۸	۴۱	عقل و دل	۷	ثانی
اور آئینے میں عکسِ ہمدمِ دیرینہ ہے	″	۱۲۹	۱۲۰	وصال	۸	ثانی
اور اب چرچے ہیں جس کی شوخیٔ گفتار کے	″	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۷	اوّل
اور اپنے مسلموں کی مسلم آزاری بھی دیکھ	″	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۲	ثانی
اور اس بستی پہ چار آنسو گرانے دے مجھے	″	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۷	ثانی
اور اس خدمت پہ پیغامِ سحر کو چھوڑوں	″	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۱	ثانی
اور اس دریائے بے پایاں کی موجیں ہیں مزار	″	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۹	ثانی
اور اسیرِ حلقۂ دامِ ہوا کیونکر ہوا	″	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۵)	۱	ثانی
اوراق ہو گئے شجرِ زندگی کے زرد	″	۲۴۰	۲۲۲	شبلی و حالی	۷	ثانی
اور اگر باخبر اپنی شرافت سے ہو	ضربِ کلیم	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہنر	۵	اوّل
اور ایراں میں ذرا ماتم کی تیاری بھی دیکھ	بانگِ درا	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۶	ثانی
اور باطن سے آشنا ہوں میں	″	۲۸	۴۲	عقل و دل	۸	ثانی
اور بلبل مطربِ رنگیں نوائے گلستاں	″	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۷	اوّل
اور بے چارے مسلماں کو فقط وعدۂ حور !	″	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۶	رابع
اور بے خلوت نہیں سوزِ سخن !	بالِ جبریل	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۵	ثانی
اور بے منتِ خورشید چمک ہے تیری	بانگِ درا	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۶	ثانی
اور پابندیٔ آئینِ وفا بھی نہ سہی	″	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۲	رابع
اور پرندوں کو کیا محوِ ترنم میں نے	″	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۱۰	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے	بانگِ درا	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۴	رابع
اور پہچانے تو ہیں تیرے گدا دارا و جم !	بالِ جبریل	۵۱	۳۳	منظومات ۔ ۲ (۹)	۳	ثانی
اور پھر افتادہ مثلِ ساحلِ دریا بھی ہے	بانگِ درا	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۶	ثانی
اور پیپل کے سایہ دار درخت	״	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۳	ثانی
اور پیدا ہوا یازی سے مقامِ محمود !	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۳	ثانی
اور بیکارِ عناصر کا تماشا ہے کوئی	بانگِ درا	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۹	ثانی
اور یہ تاثیر آدمی کا کس قدر بے باک ہے !	״	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۹	ثانی
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر	״	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۰	سادس
اور تم دنیا کے بنجر بھی نہ چھوڑو بے خراج	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	میسولینی	۵	ثانی
اور تو اے بے خبر سمجھا اسے شاخِ نبات !	بانگِ درا	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۴	ثانی
اور تو منت پذیرِ صبحِ فردا ہی رہا	״	۳۹	۴۹	آفتابِ صبح	۱۸	ثانی
اور تیری زندگانی بے گدازِ آرزو	״	۶	۲۴	گلِ رنگیں	۳	ثانی
اور تیرے کوکبِ تقدیر کا پرتو بھی ہے	״	۲۴۰	۲۱۵	فاطمہ بنت عبداللہ	۱۲	ثانی
اور تیرے لئے زحمت کشِ پیکار ہوئی	״	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۰	ثانی
اور جب بانگِ اذاں کرتی ہے بیدار اسے	ضربِ کلیم	۱۳۰	۱۳۰	عالمِ نو	۲	اوّل
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی !	بانگِ درا	۲۷۹	۲۴۸	مذہب	۳	ثانی
اور جنت میں نہ مسجد نہ کلیسا نہ کنشت	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۸	مُلّا اور بہشت	۴	ثانی
اور جو بے آبرو تھے اُن کی خودداری بھی دیکھ	بانگِ درا	۲۰۰	۱۷۸	غرۂ شوال	۱۴	ثانی
اور چشموں کے کناروں پر سلاتا ہے مجھے ؟	״	۵۸	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۵	ثانی
اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن	بالِ جبریل	۴۸	۳۰	منظومات ۔ ۲ (۷)	۳	ثانی
اور خاک سے آپ اپنا جہاں پیدا کرے	بانگِ درا	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۰	ثانی
اور خاموشی لبِ ہستی پہ آہِ سرد ہے	بانگِ درا	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اور دکھلائیں گے مضموں کی ہمیں باریکیاں	بانگِ درا	۹۰	۸۹	داغ	۱۰	اوّل
اور دلِ ہنگامۂ حاضر سے بے پروا ترا	״	۲۱۶	۱۹۵	مسلم	۳	ثانی
اور دیا تہذیبِ حاضر کا فروزاں کر گئی	״	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۰	ثانی
اور زمانے بھی ہیں جن کا نہیں کوئی نام !	بالِ جبریل	۱۲۸	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۲	ثانی
اور ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی	بانگِ درا	۲۱۴	۱۹۴	شمع اور شاعر	۷۸	ثانی
اور عالم کو تری آنکھ نے عریاں دیکھا	״	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۶	ثانی
اور عریاں ہو کے لازم ہے خود افشانی تجھے	״	۲۳۷	۲۱۲	نمودِ صبح	۷	ثانی
اور عیّار ہیں یورپ کے شکر پارہ فروش !	ضربِ کلیم	۱۷۵	۱۶۲	محرابِ گل (۱۱)	۴	ثانی
اور کچھ سوچ کر کہا اس نے	بانگِ درا	۱۹	۳۴	گائے اور بکری	۲۸	ثانی
اور گل فروشِ اشکِ شفق گوں کیا مجھے	״	۳۲	۴۴	شمع	۲	ثانی
اور لوگوں کی طرح تو بھی چھپا سکتا ہے	״	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۶	اوّل
اور مجھے اس کی حفاظت کے لئے پیدا کیا	״	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۹	ثانی
اور محرومِ ثمر بھی ہیں خزاں دیدہ بھی ہیں	״	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۷	ثانی
اور مرتے تھے ترے نام کی عظمت کے لئے	״	۱۷۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۷	ثانی
اور مسلم کے تخیّل میں جسارت اس سے ہے	״	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۸	ثانی
اور معلوم ہے تجھکو کبھی ناکام پھرے ؟	״	۱۸۰	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۳	رابع
اور منّت کشِ ہنگامہ نہیں جس کا سکوت	״	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۳	ثانی
اور میری زندگانی کا یہی ساماں بھی ہے !	״	۲۱۴	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۶	ثانی
اور نگاہوں کو حیا طاقتِ گویائی دے	״	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۷	ثانی
اور نگاہوں کے تیر آج بھی ہیں دل نشیں	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۴۷	ثانی
اوروں کا ہے پیام اور، میرا پیام اور ہے	بانگِ درا	۱۱۹	۱۱۴	طلبہ علیگڑھ	۱	اوّل
اوروں کو دیں حضور یہ پیغامِ زندگی	״	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اوروں کی نگاہوں میں وہ موسم ہو خزاں کا	ضربِ کلیم	۱۱	۱۹	زمین و آسماں	۱	ثانی
اور وہ پانی کے چشمے پر مقامِ کارواں	بانگِ درا	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۶	اوّل
اور وہ حیرت دروغِ مصلحت آمیز پہ	؍؍	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۵	ثانی
اور ہوئی فکر کی کشتیِ نازک رواں	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۲	ثانی
اور ہے تیرا شعار، آئینِ ملّت اور ہے	بانگِ درا	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۱۲	اوّل
اور یہ اہلِ کلیسا کا نظامِ تعلیم	ضربِ کلیم	۸۵	۸۶	دین و تعلیم	۲	اوّل
اور یہ بسوہ دار بے زحمت	بانگِ درا	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۰)	۳	اوّل
اور یہ سرمایہ و محنت میں ہے کیسا خروش؟	؍؍	۲۹۰	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۱۱	ثانی
اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۳۹	ثانی
او کشتِ گل و لالہ بہ بخشد بخرے چند!	؍؍	۳۳	۲۰	منظومات۔۱ (۱۶)	۳	ثانی
او غافل افغان!	ضربِ کلیم	۱۷۱	۱۶۸	محراب گل (۷)	بند ۱	رابع
اوّل و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۸	اوّل
اونچی جس کی لہر نہیں ہے، وہ کیسا دریا؟	ضربِ کلیم	۱۷۱	۱۶۹	محراب گل (۷)	بند ۳	اوّل
اونچی ہے ثریا سے بھی یہ خاکِ پُراسرار!	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۵	ثانی
اویسؓ طاقتِ دیدار کو ترستا تھا	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلال رضؓ	۶	ثانی

اہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اہرام کی عظمت سے نگوں سار ہیں افلاک	ضربِ کلیم	۱۱۵	۱۱۶	اہرامِ مصر	۲	اوّل
اہلِ ایماں جس طرح جنّت میں گردِ سلسبیل	بانگِ درا	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۶	ثانی
اہلِ ثروت جیسے دیتے ہیں غریبوں کو زکات	؍؍	۲۹۸	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۳	ثانی
اہلِ چیں چین میں، ایران میں ساسانی بھی	؍؍	۱۶۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۵	ثانی
اہلِ حرم سے ان کی روایات چھین لو	ضربِ کلیم	۱۴۸	۱۴۸	ابلیس کا فرمان	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اہلِ حکمت پر بہت مشکل رہی جس کی کشود	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۳	مرزا بیدل	۳	ثانی
اہلِ دانش عام ہیں، کم یاب ہیں اہلِ نظر!	〃	۷۸	۷۹	تربیت	۳	اوّل
اہلِ دل اس دیس میں ہیں تیرہ روز	بالِ جبریل	۱۹۱	۱۴۲	پیر و مرید	۵۷	ثانی
اہلِ دنیا یہاں جو آتے ہیں	بانگِ درا	۱۹۳	۱۷۶	سیرِ فلک	۱۴	اوّل
اہلِ زمیں کو نسخۂ زندگیٔ دوام ہے	〃	۲۳۶	۲۱۱	شاعر	۷	اوّل
اہلِ سجّادہ ہیں یا اہلِ سیاست ہیں امام	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۳	خواجگی	۱	ثانی
اہلِ فراق کے لئے عیشِ دوام ہے یہی	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۱	ذوق و شوق	۲	ثانی
اہلِ قلم میں جس کا بہت احترام تھا	بانگِ درا	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضؓ	۱	ثانی
اہلِ گلشن پر گراں میری غزل خوانی نہیں	〃	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۲	ثانی
اہلِ گلشن کو شہیدِ نغمۂ مستانہ کر	〃	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۹	ثانی
اہلِ محفل تیرا پیغامِ کہن سنتے نہیں	〃	۲۱۶	۱۹۵	مسلم	۴	ثانی
اہلِ محفل سے پرانی داستاں کہتا ہوں میں	〃	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۶	ثانی
اہلِ محفل کو دکھا دیں اثرِ صیقلِ عشق	〃	۱۴۰	۱۳۲	عبد القادر	۳	اوّل
اہلِ نظر سمجھتے ہیں اس کو امامِ ہند	〃	۱۹۵	۱۷۷	رام	۴	ثانی
اہلِ نظر ہیں یورپ سے نومید	ضربِ کلیم	۱۱۲	۱۱۴	غزل	۷	اوّل
اہلِ نوا کے حق میں بجلی ہے آشیانہ	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات۔۲ (۳۲)	۲	ثانی

اَئے

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اَئے آبِ رُودِ گنگا! وہ دن ہیں یاد تجھ کو	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۵	اوّل
اَئے آفتاب! روحِ روانِ جہاں ہے تو	〃	۳۰	۴۳	آفتاب	۱	اوّل
اَئے آفتاب! ہم کو ضیائے شعور دے	〃	۳۱	۴۳	آفتاب	۲	اوّل
اَئے آنکہ زِ نورِ گہر نظمِ فلک تاب	〃	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اَے ارضِ پاک! تیری حرمت پہ کٹ مرے ہم	بانگِ درا	۱۷۳	۱۵۹	ترانۂ ملی	۹	اوّل
اَے امامِ عاشقانِ درد مند	بالِ جبریل	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۳	اوّل
اَے انفس و آفاق میں پیدا ترے آیات	″	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۱	اوّل
اَے اہلِ نظر، ذوقِ نظر خوب ہے لیکن	ضربِ کلیم	۱۱۷	۱۱۸	فنونِ لطیفہ	۱	اوّل
اَے بادِ بیابانی مجھکو بھی عنایت ہو	بالِ جبریل	۱۶۵	۱۲۲	لالۂ صحرا	۸	اوّل
اَے بادِ صبا! کملی والے سے جا کہیو پیغام مرا	بانگِ درا	۳۱۶	۲۷۷	غزلیات (۱)	۱	اوّل
اَے بندۂ مومن! تو بشیری! تو نذیری!	ضربِ کلیم	۱۷۸	۱۷۵	محراب گل (۱۵)	۴	ثانی
اَے بندۂ مومن! تو کجائی، تو کجائی؟	″	۱۷۹	۱۷۵	محراب گل (۱۶)	۴	ثانی
اَے بوعبیدہ! رخصتِ پیکار دے مجھے	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۳	اوّل
اَے بے خبر! جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے	″	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۸	ثانی
اَے پورِ علیؓ زبوعلی چند	ضربِ کلیم	۱۱	۱۹	فلسفہ زدہ سید زادہ	۱۴	ثانی
اَے پیرِ حرم! تیری مناجات سحر کیا؟	″	۱۷۷	۱۷۳	محراب گل (۱۳)	۳	ثانی
اَے پیرِ حرم! رسم و رہِ خانقہی چھوڑ	″	۵۵	۵۰	اَے پیرِ حرم	۱	اوّل
اَے پیکرِ گل، کوششِ پیہم کی جزا دیکھ	بالِ جبریل	۱۷۹	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۴	خامس
اَے تارو! نہ پوچھو چمنستانِ جہاں کی	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۵	اوّل
اَے تجھ سے دیدۂ مہ و انجم فروغ گیر	″	۲۵۱	۲۲۴	صدیقؓ	۱۲	اوّل
اَے تری چشمِ جہاں بیں پر وہ طوفاں آشکار	″	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۸	اوّل
اَے ترے سوزِ نفس سے کارِ عالم استوار	ارمغانِ حجاز	۲۲۰	۹	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۱	اوّل
اَے ترے شہپر پہ آساں رفعتِ چرخِ بریں	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۰	نصیحت	۱	ثانی
اَے تغافل پیشہ! تجھ کو یاد وہ پیماں بھی ہے؟	بانگِ درا	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۳،	ثانی
اَے تلوّن کیش! تو مشہور بھی، رسوا بھی ہے	″	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۹	ثانی
اَے تہی ساغر! ہماری آج ناداری بھی دیکھ	″	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اَے تیری ذات باعثِ تکوینِ روزگار	بانگِ درا	۲۵۱	۲۲۴	صدیق رض	۱۲	ثانی
اَے جانِ پدر! نہیں ہے ممکن	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۵	اوّل
اَے جوئے آب، بڑھ کے ہو دریائے تند و تیز!	؍؍	۷۱	۷۳	ٹیپو سلطان	۲	اوّل
اَے جہاں آباد! اَے سرمایۂ بزمِ سخن!	بانگِ درا	۹۱	۹۰	داغ	۱۷	اوّل
اَے جہاں آباد! اَے گہوارۂ علم و ہُنر!	؍؍	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۳	اوّل
اَے چاند! حُسن تیرا فطرت کی آبرو ہے	؍؍	۱۸۷	۱۷۱	چاند	۱	اوّل
اَے حرمِ قرطبہ! عشق سے تیرا وجود	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۷	اوّل
اَے حلقۂ درویشاں! وہ مردِ خدا کیسا	؍؍	۴۲	۲۷	منظومات-۲ (۲)	۴	اوّل
اَے خدا! شکوۂ اربابِ وفا بھی سُن لے	بانگِ درا	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۲	خماس
اَے خدائے کن فکاں مجھ کو نہ تھا آدم سے بیر	ضربِ کلیم	۴۲	۴۶	تقدیر	۱	اوّل
اَے خنک روزے کہ خاشاکِ مرا واسوختی	بانگِ درا	۱۲۷	۱۲۰	وصال	۱۱	ثانی
اَے خوش آں روز کہ آئی و بصد ناز آئی	؍؍	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۴	خماس
اَے درائے کاروانِ خفتہ پا! خاموش ہو	؍؍	۲۱۶	۱۹۶	مسلم	۵	اوّل
اَے دردِ عشق! اب نہیں لذّت نمود میں	؍؍	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۳	ثانی
اَے دردِ عشق! ہے گوہرِ آبدار تو	؍؍	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۱	اوّل
اَے دُرِ تابندہ! اَے پروردۂ آغوشِ موج!	؍؍	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۵	اوّل
اَے دل! تو بھی خموش ہو جا	؍؍	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۷	اوّل
اَے دلِ کون و مکاں کے رازِ مضمر! فاش ہو	؍؍	۲۳۷	۲۱۲	نویدِ صبح	۸	ثانی
اَے رہروِ فرزانہ! بے جذبِ مسلمانی	بالِ جبریل	۶۳	۴۱	منظومات-۲ (۱۸)	۵	اوّل
اَے رہروِ فرزانہ! رستے میں اگر تیرے	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۵)	۵	اوّل
اَے رہینِ خانہ، تو نے وہ سماں دیکھا نہیں	؍؍	۲۹۱	۲۵۷	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۲	اوّل
اَے زمیں فرسا، قدم تیرا فلک پیما بھی ہے	؍؍	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اَے سالکِ رہ، فکر نہ کر سود و زیاں کا!	ضربِ کلیم	۱۱	۱۹	زمین و آسماں	۲	ثانی
اَے سرافیل! اَے خدائے کائنات! اَے جانِ پاک	ارمغانِ حجاز	۲۳۷	۲۱	عالمِ برزخ (قبر)	۳	ثانی
اَے سلیماں! تیری غفلت نے گنوا یا وہ نگیں	بانگِ درا	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابوطالب کلیم)	۲	ثانی
اَے شب کے پاسبانو! اے آسماں کے تارو!	״	۱۹۱	۱۶۴	بزمِ انجم	۶	اوّل
اے شریکِ مستیٔ خاصانِ بدر	بالِ جبریل	۱۸۶	۱۳۸	پیر و مرید	۳۱	اوّل
اَے شمع! انتہائے فریبِ خیال دیکھ	بانگِ درا	۳۴	۴۶	شمع	۲۰	اوّل
اَے شمع! مَیں اسیرِ فریبِ نگاہ ہوں	״	۳۴	۴۶	شمع	۲۶	ثانی
اَے شیخ، امیروں کو مسجد سے نکلوا دے	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۳	محراب گل (۱۲)	۵	اوّل
اَے شیخ و برہمن سنتے ہو، کیا اہلِ بصیرت کہتے ہیں	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۳	اوّل
اَے شیخ! بہت اچھی مکتب کی فضا، لیکن	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۶۹	محراب گل (۲۰)	۴	اوّل
اَے طائرِ لاہوتی! اس رزق سے موت اچھی	بالِ جبریل	۸۳	۳۶	منظومات-۲ (۴۳)	۴	اوّل
اَے قاصدِ افلاک! نہیں، دور نہیں ہے!	ضربِ کلیم	۱۱۸	۱۱۹	صبحِ چمن	۱	ثانی
اَے قطرۂ نیساں! وہ صدف کیا، وہ گوہر کیا!	״	۱۱۷	۱۱۸	فنونِ لطیفہ	۳	ثانی
اَے کشتۂ سلطانی و مُلّائی و پیری!	ارمغانِ حجاز	۲۴۸	۲۸	آوازِ غیب	۷	ثانی
اَے کہ تجھ کو کھا گیا سرمایہ دارِ حیلہ گر	بانگِ درا	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۲	اوّل
اَے کہ تیرا مرغِ جاں تارِ نفس میں ہے اسیر	״	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۱	اوّل
اَے کہ تیری روح کا طائر قفس میں ہے اسیر	״	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۱	ثانی
اَے کہ تیرے نقشِ پا سے وادیٔ سینا چمن!	״	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۱	ثانی
اَے کہ غلامی سے ہے روح تیری مضمحل	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۵	ضیغمِ لولابی (۲)	۳	اوّل
اَے کہ نظمِ دہر کا ادراک ہے حاصل تجھے	بانگِ درا	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۴	اوّل
اَے کہ نشناسی خفی را از جلی ہشیار باش	״	۳۰۲	۱۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۶	اوّل
اَے کہ ہے زیرِ فلک مثلِ شرر تیری نمود	ضربِ کلیم	۱۱۲	۱۱۴	وجود	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اے گرفتارِ ابوبکرؓ و علیؓ ہشیار باش	بانگِ درا	۳۰۲	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۶	ثانی
اے گلِ رنگیں ترے پہلو میں شاید دل نہیں	؍؍	۶	۲۴	گلِ رنگیں	۱	ثانی
اے گلستانِ اندلس! وہ دن ہیں یاد تجھ کو	؍؍	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملی	۷	اوّل
اے لا الٰہ کے وارث! باقی نہیں ہے تجھ میں	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات۔۲۰ (۳۲)	۵	اوّل
اے مردِ خدا تجھ کو وہ قوّت نہیں حاصل	ضربِ کلیم	۳۰	۳۵	ہندی اسلام	۳	اوّل
اے مردِ خدا! مُلکِ خدا تنگ نہیں ہے	؍؍	۴۹	۵۳	تسلیم و رضا	۴	ثانی
اے مردۂ صد سالہ! تجھے کیا نہیں معلوم؟	ارمغانِ حجاز	۲۳۴	۱۹	عالمِ برزخ (قبر)	۲	اوّل
اے مرغکِ بیچارہ! ذرا یہ تو بتا تو	بالِ جبریل	۲۰۹	۱۵۷	ابوالعلا معرّی	۴	اوّل
اے مرے فقرِ غیور، فیصلہ تیرا ہے کیا؟	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محرابِ گل (۱)	۵	اوّل
اے مزرعِ شب کے خوشہ چینو!	بانگِ درا	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۷	ثانی
اے مسافر! دل سمجھتا ہے تری آواز کو	؍؍	۵	۲۳	ہمالہ	۱۸	ثانی
اے مسلماں! آج تو اس خواب کی تعبیر دیکھ!	؍؍	۳۰۲	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۹	ثانی
اے مسلماں! اپنے دل سے پوچھ، مُلّا سے نہ پوچھ	بالِ جبریل	۵۲	۳۳	منظومات۔۲۰ (۹)	۵	اوّل
اے مسلماں! ملّتِ اسلام کا دل ہے یہ شہر	بانگِ درا	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۵	اوّل
اے مسلماں! ہر گھڑی پیشِ نظر	؍؍	۳۲۲	۱۸۲	غزلیات (۸)	۳	اوّل
اے مصطفوی! خاک میں اس بُت کو ملا دے	؍؍	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۶	ثانی
اے موجِ دجلہ! تو بھی پہچانتی ہے ہم کو	؍؍	۱۷۳	۱۵۹	ترانۂ ملی	۸	اوّل
اے مہرِ جہاں تاب! نہ کر ہم کو فراموش	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۲)	۴	ثانی
اے مہِ نو! ہم کو تجھ سے الفتِ دیرینہ ہے	بانگِ درا	۱۹۹	۱۸۱	غرّۂ شوال	۳	ثانی
اے مئے غفلت کے سرمستو! کہاں رہتے ہو تم؟	؍؍	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۸	اوّل
اے میرے شبستانِ کہن! کیا ہے قیامت؟	ارمغانِ حجاز	۲۳۴	۱۹	عالمِ برزخ (مردہ)	۱	ثانی
اے نگہ تیری مرے دل کی کشاد	بالِ جبریل	۱۸۲	۱۳۵	پیر و مرید	۱۱	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
اَے وادیِ لولاب !	ارمغانِ حجاز	۲۵۶	۳۴	ضیغمِ لولابی (۱)	بند ۱	ثالث
اَے وائے آبروئے کلیسا کا آئینہ	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینیا	بند ۳	اوّل
اَے وائے تنِ آسانی، ناپید ہے وہ راہی	؍؍	۱۷۷	۱۶۴	محراب گل (۱۴)	۲	ثانی
اَے وہ کہ تو مہدی کے تخیّل سے ہے بیزار	؍؍	۵۶	۵۹	مہدی	۳	اوّل
اَے وہ کہ جوشِ حق سے ترے دل کو ہے قرار	بانگِ درا	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رضؓ	۵	ثانی
اَے ہمالہ! اَے فصیلِ کشورِ ہندوستاں!	؍؍	۳	۲۱	ہمالہ	۱	اوّل
اَے ہمالہ! داستاں اس وقت کی کوئی سنا	؍؍	۶	۲۳	ہمالہ	۲۲	اوّل
اَے ہمالہ! کوئی بازی گاہ ہے تو بھی جسے	؍؍	۴	۲۲	ہمالہ	۱۱	اوّل
اَے ہمایوں! زندگی تیری سراپا سوز تھی	؍؍	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۱	اوّل
اَے ہوس! خوں رو، کہ ہے یہ زندگی بے اعتبار	؍؍	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۰	اوّل

ای

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ایثار کی ہے دست نگر ابتدائے کار	بانگِ درا	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رضؓ	۴	ثانی
ایسا جنوں بھی دیکھا ہے مَیں نے	ضربِ کلیم	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۴	اوّل
ایسا سکوت جس پہ تقریر بھی فدا ہو	بانگِ درا	۳۵	۴۶	ایک آرزو	۲	ثانی
ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی	؍؍	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۴	ثانی
ایسی چیزوں کا مگر دہر میں ہے کام شکست	؍؍	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۰	اوّل
ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں	؍؍	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۱	اوّل
ایسی کوئی دنیا نہیں افلاک کے نیچے	ضربِ کلیم	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۴	اوّل
ایسی نماز سے گذر، ایسے امام سے گذر!	بالِ جبریل	۴۶	۲۹	منظومات-۲ (۵)	۵	ثانی
ایسی ہے قیامت تو خریدار نہیں مَیں	ارمغانِ حجاز	۲۳۵	۲۰	عالمِ برزخ (مردہ)	۳	ثانی
ایسے غزل سرا کو چمن سے نکال دو	ضربِ کلیم	۱۴۸	۱۴۷	ابلیس کا فرمان	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ایشیا والے ہیں اس نکتے سے اب تک بے خبر	بانگِ درا	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۰	ثانی
ایک آنکھ لے کے خوابِ پریشاں ہزار دیکھ	"	۳۳	۴۵	شمع	۱۵	ثانی
ایک اصلیت میں ہے نہرِ روانِ زندگی	"	۱۸۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۵	اوّل
ایک افسانۂ رنگیں ہے جوانی جس سے	"	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حسن	۲	ثانی
ایک بلبل ہے کہ ہے محوِ ترنم اب تک	"	۱۸۶	۱۶۰	شکوہ	بند ۲۸	خماس
ایک بھی پتّی اگر کم ہو تو وہ گل ہی نہیں	"	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۳	اوّل
ایک بھی صاحبِ سرور نہیں	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات۔۲ (۲۰)	۴	ثانی
ایک پتھر کے جو ٹکڑے کا نصیبہ جاگا	بانگِ درا	۸۵	۸۶	صبح کا ستارہ	۹	اوّل
ایک پیمانہ ترا سارے زمانے کے لئے	"	۱۰۲	۹۹	غزلیات (۴)	۳	ثانی
ایک تاریک خانہ، سرد و خموش	"	۱۹۳	۱۶۵	سیرِ فلک	۸	ثانی
ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آبِ نیل	"	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۱	ثانی
ایک جلوہ تھا کلیمِ طورِ سینا کے لئے	"	۳	۲۱	ہمالہ	۳	اوّل
ایک حلقے پر اگر قائم تری رفتار ہے	"	۷۶	۷۹	چاند	۵	اوّل
ایک دن اقبال نے پوچھا کلیمؑ طور سے	"	۲۶۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۱	اوّل
ایک زمانے سے ہے چاک گریباں مرا	ضربِ کلیم	۴۸	۵۲	غزل	۴	اوّل
ایک زمانے کی رَو جس میں نہ دن ہے نہ رات!	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۶	ثانی
ایک سازش ہے فقط دین و مروّت کے خلاف	ضربِ کلیم	۸۵	۸۶	دین و تعلیم	۲	ثانی
ایک سپاہی کی ضرب کرتی ہے کارِ سپاہ!	بالِ جبریل	۱۱۱	۷۷	منظومات۔۲ (۵۹)	۶	ثانی
ایک سرمستی و حیرت ہے تمام آگاہی!	"	۱۰۹	۷۶	منظومات۔۲ (۵۷)	۴	ثانی
ایک سرمستی و حیرت ہے سراپا تاریک!	"	۱۰۹	۷۶	منظومات۔۲ (۵۷)	۴	اوّل
ایک صورت پر نہیں رہتا کسی شے کو قرار	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۷	اوّل
ایک غم، یعنی غمِ ملّت ہمیشہ تازہ ہے	"	۱۶۵	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۵۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ایک فریاد ہے مانندِ سپند اپنی بساط	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۲	اوّل
ایک مشکل ہے کہ ہاتھ آتا نہیں اپنا سراغ	ضربِ کلیم	۷۸	۷۹	تربیّت	۲	ثانی
ایک نکتہ کہ غلاموں کے لیے ہے اکسیر	"	۱۴۵	۱۴۴	غلاموں کے لیے	۱	ثانی
ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے	بانگِ درا	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۲	اوّل
ایک ہی بَن میں ہے مدّت سے بسیرا اپنا	"	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۹	اوّل
ایک ہی خرمن کے دانوں میں جدائی ہے غضب	"	۲۹	۴۲	صدائے درد	۳	ثانی
ایک ہی رنگ میں رنگیں ہوں تو ہے اپنا وقار	"	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۰	ثانی
ایک ہی سب کا نبیؐ، دین بھی، ایماں بھی ایک	"	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۳	ثانی
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز	"	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۱	ثالث
ایک ہی قانونِ عالمگیر کے ہیں سب اثر	"	۹۱	۹۰	داغ	۲۳	اوّل
ایمن اس سے کوئی صحرا نہ کوئی گلشن ہے	"	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۵	ثانی
اُیں سعادت قسمتِ شہباز و شاہیں کردہ اند"	"	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۴	ثانی
ایں کہ می بینم بہ بیداری است یا رب یا بخواب!	بالِ جبریل	۲۰۲	۱۵۱	میسولینی	۳	ثانی
ایّامِ جدائی کے ستم دیکھ جفا دیکھ!	"	۱۶۸	۱۳۲	آدم کا استقبال ارضی	بند ۱	رابع
ایّام کا مرکب نہیں، راکب ہے قلندر!	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۵	ثانی

اچھا ہے دِل کے پاس رہے پاسبانِ عقل
لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

لُطف کلام کیا جو نہ ہو دِل میں دردِ عشق
بسمل نہیں ہے تُو، تو تڑپنا بھی چھوڑ دے

واعظ کمال ترک سے ملتی ہے یاں مراد
دنیا جو چھوڑ دی ہے تو عقبیٰ بھی چھوڑ دے

سوداگری نہیں یہ، عبادت خدا کی ہے
اَے بے خبر! جزا کی تمنّا بھی چھوڑ دے

ب

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی!

مٹایا قیصر و کسریٰ کے استبداد کو جس نے
وہ کیا تھا؟ زورِ حیدرؓ، فقرِ بوذرؓ، صدقِ سلمانیؓ!

ثباتِ زندگی ایمانِ محکم سے ہے دنیا میں
یہی مقصودِ فطرت ہے یہی رمزِ مسلمانی!

جب اس انگارۂ خاکی میں ہوتا ہے یقیں پیدا
تو کر لیتا ہے یہ بال و پرِ روح الامیں پیدا

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ

با

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	قدیم	جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
"بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را"	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	خطاب بہ جوانانِ اسلام	۴	ثانی
باآسماں گردی بازمیں نہ پردازی	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۴	ثانی
باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو	بانگِ درا	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۹	خامس
بات جو بگڑی ہوئی تھی وہ بنائی کس نے	〃	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۵	سادس
بات جو ہندوستاں کے ماہ سیماؤں میں تھی	〃	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۵)	۵	ثانی
بات سچی ہے بے مزا لگتی	〃	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۱۹	اوّل
بات سے اچھی طرح محرم نہ تھی جس کی زباں	〃	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۶	ثانی
بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو	〃	۲۲۱	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۴	سادس
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے	〃	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۲	سادس
بات میں سادہ و آزادہ، معانی میں دقیق	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۳۰	مردِ بزرگ	۴	ثانی
بات یہ کیا ہے کہ پہلی سی مدارات نہیں؟	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۶	سادس
باتوں سے ہوا شیخ کی حالی متأثر	〃	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۵	اوّل
بادشاہوں کی بھی کشتِ عمر کا حاصل ہے گور	〃	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۱	اوّل
بادِ صبا کی موج سے نشوونمائے خار و خس	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۶	اوّل
بادل کی ہوا اڑا رہی ہے	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۵	اوّل
بادہ آشام نئے، بادہ نیا، خم بھی نئے	〃	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۷	خامس
بادہ دیرینہ ہو، اور گرم ہو ایسا کہ گداز	〃	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۸	اوّل
بادہ کش غیر ہیں گلشن میں لبِ جو بیٹھے	〃	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۵	اوّل
بادہ گردانِ عجم وہ، عربی میری شراب	〃	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۹	اوّل
بادہ ہے اس کا رحیق، تیغ ہے اس کی اصیل!	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۱	ثانی
بادہ ہے نیم رس ابھی، شوق ہے نارسا ابھی	بانگِ درا	۱۱۹	۱۱۵	طلبہ علیگڑھ کالج	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بار جو مجھ سے نہ اٹھا وہ اٹھایا تو نے	بانگِ درا	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۵	ثانی
بارشِ رحمت ہوئی لیکن زمیں قابل نہ تھی	؍؍	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۴	ثانی
بارشِ سنگِ حوادث کا تماشائی بھی ہو	؍؍	۲۰۰	۱۸۲	غرّۂ شوال	۱۳	اوّل
باز نہ ہوگا کبھی بندۂ کبک و حمام	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محراب گل (۱)	۴	اوّل
بازو ترا توحید کی قوّت سے قوی ہے	بانگِ درا	۱۶۴	۱۶۰	وطنیّت	۵	اوّل
بازو ہے قوی جس کا وہ عشق ید اللّٰہی!	ضربِ کلیم	۱۷۷	۱۷۴	محراب گل (۱۴)	۱	ثانی
باطل دوئی پسند ہے، حق لاشریک ہے	؍؍	۷۱	۷۳	سلطان ٹیپو	۵	اوّل
باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم	بانگِ درا	۱۶۲	۱۵۹	ترانۂ ملی	۶	اوّل
باطل کے فال و فر کی حفاظت کے واسطے	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۶	اوّل
باطنش آمد محیطِ ہفت چرخ	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۷	پیر و مرید	۲۰	ثانی
باطنِ ہر ذرّۂ عالم سراپا درد ہے	بانگِ درا	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۴	اوّل
باطنِ ہنگامہ آبادِ چمن خاموش ہے	؍؍	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۱	ثانی
باعث ہے تو وجود و عدم کی نمود کا	؍؍	۳۰	۴۳	آفتاب	۲	اوّل
باغبانِ چارہ فرما سے یہ کہتی ہے بہار	؍؍	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۳	اوّل
باغباں ہو سبق آموز جو یکرنگی کا	؍؍	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۱	اوّل
باغباں ہے تری ہستی پئے گلزارِ وجود	؍؍	۴۶	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۱۳	ثانی
باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں؟	بالِ جبریل	۹	۷	منظومات-۱ (۳)	۶	اوّل
باغ تیرے دم سے گویا طبلۂ عطار تھا	بانگِ درا	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۳	ثانی
باغ میں خاموش جلسے گلستاں زادوں کے ہیں	؍؍	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۹	اوّل
باغ ہے فردوس یا اک منزلِ آرام ہے؟	؍؍	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۹	اوّل
باقی جو ہے وہ ملّتِ بیضا پہ ہے نثار	؍؍	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رض	۷	ثانی
باقی کُلہ فقر سے تھا ولولۂ حق	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
باقی نہ رہی تیری وہ آئینہ ضمیری!	ارمغانِ حجاز	۲۴۸	۲۸	آوازِ غیب	۷	اوّل
باقی نہ رہے شیر کی شیری کا فسانہ	ضربِ کلیم	۱۴۲	۱۴۰	نفسیاتِ غلامی	۳	ثانی
باقی نہیں اب میری ضرورت تہِ افلاک	بالِ جبریل	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۵	ثانی
باقی نہیں دنیا میں ملوکیتِ پرویز	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۸	سلطانیٔ جاوید	۳	ثانی
باقی ہے ابھی رنگ مرے خونِ جگر میں	بالِ جبریل	۱۴۰	۱۰۴	ہسپانیہ	۴	ثانی
باقی ہے جو کچھ سب خاکبازی	〃	۱۰۴	۷۲	منظومات-۲-(۵۲)	۷	ثانی
باقی ہے فقط نفس درازی	ضربِ کلیم	۸۸	۸۸	جاوید (۳)	۲	ثانی
باقی ہے کہاں مئے شبانہ	〃	۸۶	۸۶	جاوید (۱)	۴	ثانی
باقی ہے نمودِ سیمیائی	بالِ جبریل	۷۹	۵۷	منظومات-۲-(۳۱)	۷	ثانی
بالائے سرِ رہا تو ہے نام اس کا آسماں	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۶۴	محرابِ گل (۱۷)	۵	اوّل
بال بازاں را سوئے سلطاں برد	بالِ جبریل	۱۰۶	۱۳۹	پیر و مرید	۳۲	اوّل
بال زاغاں را بگورستاں برد	〃	۱۸۶	۱۳۹	پیر و مرید	۳۲	ثانی
بالیاں نہر کو گرداب کی پہناتا ہوں	بانگِ درا	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۸	ثانی
بامِ حرم بھی، طائرِ بامِ حرم بھی آپ!	〃	۳۴	۴۶	شمع	۲۷	ثانی
بامِ گردوں سے و یا صحنِ زمیں سے آئی	〃	۴۶	۵۵	انساں اور بزمِ قدرت	۱۲	ثانی
باندھا مجھے جو اس نے تو چاہی مری نمود	〃	۳۴	۴۶	شمع	۲۲	اوّل
باندھتے ہیں پھول بھی گلشن میں احرامِ حیات	〃	۲۳۶	۲۱۱	نوید صبح	۳	ثانی
بانگِ اسرافیل ان کو زندہ کر سکتی نہیں	ارمغانِ حجاز	۲۳۶	۳۰	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۲	اوّل
باہر سے نظر آتی ہے چھوٹی سی یہ کٹیا	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۱۰	ثانی
باہر کمال اندکے آشفتگی خوش است	〃	۲۸۸	۲۴۶	مذہب	۶	اوّل
باہر نہیں کچھ عقلِ خداداد کی زد سے	ضربِ کلیم	۳۴	۳۶	عقل و دل	۱	ثانی

مضمون شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ببا						
ببازارِ محبت نقدِ ما کامل عیار آمد	بانگِ درا	۳۱۵	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۷۰	ثانی
بتا						
بتا کیا تری زندگی کا ہے راز ؟	بالِ جبریل	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقاں	۱	اوّل
بتا کیا تو مرا ساقی نہیں ہے ؟	"	۶	۶	رباعی	-	ثانی
بتا مجھ کو اسرارِ مرگ و حیات	"	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۶	اوّل
بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۶	اوّل
بتانِ شعوب و قبائل کو توڑ	بالِ جبریل	۲۰۴	۱۵۰	پنجاب کے دہقاں	۵	اوّل
بتانِ عجم کے پجاری تمام!	"	۱۶۷	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۰	ثانی
بتانِ وہم و گماں! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ	۴	ثانی
بتاؤں تجھ کو مسلماں کی زندگی کیا ہے	"	۴۵	۴۸	مدنیّتِ اسلام	۱	اوّل
بتخانہ بھی، حرم بھی، کلیسا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۷	ثانی
بتخانے کے دروازے پہ سوتا ہے برہمن	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۸	اوّل
بت شکن اٹھ گئے باقی جو رہے بت گر ہیں	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۷	ثالث
بت صنمخانوں میں کہتے ہیں مسلمان گئے	"	۱۸۱	۱۹۹	شکوہ	بند ۱۵	اوّل
بت فروشی کے عوض بت شکنی کیوں کرتی	"	۱۷۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۷	سادس
بتکدہ پھر بعد مدت کے مگر روشن ہوا	"	۲۷۰	۲۴۰	نانک	۷	اوّل
بتکدے میں برہمن کی پختہ زناری بھی دیکھ	"	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۱	ثانی
بت گری پیشہ کیا بت شکنی کو چھوڑا	"	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۱	ثانی
بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نومیدی	بالِ جبریل	۷۲	۴۸	منظومات - ۲ (۲۵)	۲	اوّل
بتوں کو میری لادینی مبارک	ارمغانِ حجاز	۲۵۲	۳۱	رباعیات - ۲ (۴)	-	ثالث

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بتِ ہندی کی محبت میں برہمن بھی ہوئے	بانگِ درا	۲۲۸	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۳	ثانی
بٹ						
بٹھا کے عرش پہ رکھا ہے تو نے اے واعظ!	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۲	اوّل
بج						
بجلیاں آسودۂ دامانِ خرمن ہو گئیں	بانگِ درا	۲۰۷	۱۸۶	شمع اور شاعر	۳۶	ثانی
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں	"	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۵	ثانی
بجلیاں بے تاب ہوں جن کو جلانے کے لیے	"	۱۰۲	۹۹	غزلیات (۳)	۱	ثانی
بجلیاں جس میں ہوں آسودہ وہ خرمن تم ہو	"	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۰	ثالث
بجلی چمک کے اُن کو کٹیا مری دکھا دے	"	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۵	اوّل
بجلی کے چراغوں سے منوّر کیے افکار	ضربِ کلیم	۱۵۵	۱۵۳	دامِ تہذیب	۲	ثانی
بجلی ہوں، نظر کوہ و بیاباں پہ ہے میری	بالِ جبریل	۵۳	۳۴	منظومات-۲(۱۰)	۶	اوّل
بجلیوں کے آشیانے جن کے تلواروں میں تھے	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۲	صقلیہ	۳	ثانی
بجھاتی ہوں مَیں زندگی کا شرارہ	"	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۶	ثانی
بجھائے خواب کے پانی نے اخگر اس کی آنکھوں کے	"	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۹	اوّل
بجھ کے بزمِ ملّتِ بیضا پریشاں کر گئی	"	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۰	اوّل
بجھ گیا وہ شعلہ جو مقصودِ ہر پروانہ تھا	"	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۱	اوّل
بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۲	ساقی نامہ	۲۶	اوّل
بچا کے دامن بتوں سے اپنا غبارِ راہِ حجاز ہو جا	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۷	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بچتا ہوا بنگاہِ قلندر سے گذر جا	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۲	ثانی
بچ گئے جو ہو کے بے دل سوئے بیت اللہ پھرے	بانگِ درا	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۲	ثانی
بچۂ شاہیں سے کہتا تھا عقابِ سالخورد	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۰	نصیحت	۱	اوّل
بچھائی ہے جو کہیں عشق نے بساط اپنی	”	۲۵	۱۶	منظومات۔ا (۱۲)	۲	اوّل
بچھڑوں کو پھر ملادیں، نقشِ دوئی مٹادیں	بانگِ درا	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۵	ثانی
بچھڑے ہوئے خورشید سے ہوتی ہیں ہم آغوش	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۲)	۱	ثانی

بح

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بحث میں آتا ہے جب فلسفۂ ذات وصفات	ضربِ کلیم	۷۶	۷۷	حکومت	۲	ثانی
بحث وتکرار اس اللہ کے بندے کی سرشت	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۷	ملّا اور بہشت	۳	ثانی
بحر بازی گاہ تھا جن کے سفینوں کا کبھی	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۲	ثانی
بحر تھا صحرا میں تو، گلشن میں مثلِ جُو ہُوا	”	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۷	ثانی
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے	”	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۲	سادس
بحر میں، موج کی آغوش میں، طوفان میں ہے	”	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۴	ثانی
بحکمِ مفتیٔ اعظم کہ فطرتِ ازلیست	ارمغانِ حجاز	۲۷۱	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۳	اوّل

بخ

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بخاکِ بدن دانۂ دل فشاں	بالِ جبریل	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۷	اوّل
بخیلی ہے یہ رزّاقی نہیں ہے	”	۶	۶	رباعی	-	رابع

بد

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بدستِ ما نہ سمرقند و نے بخارا ایست	ارمغانِ حجاز	۲۷۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بدلا زمانہ ایسا کہ لڑکا پس از سبق	بانگِ درا	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۷)	۳	اوّل
بدلتا ہے ہزاروں رنگ میرا دردِ مہجوری	بالِ جبریل	۸۷	۶۰	منظومات۔۲ (۳۸)	۳	ثانی
بدلتے رہتے ہیں اندازِ کوفی و شامی	؍؍	۱۰۵	۷۳	منظومات۔۲ (۵۴)	۲	ثانی
بدل کے بھیس پھر آتے ہیں ہر زمانے میں	ضربِ کلیم	۳۲	۳۷	نماز	۱	اوّل
بدلیاں لال سی آتی ہیں افق پر جو نظر	بانگِ درا	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۲	ثانی
بدلی زمانے کی ہوا ایسا تغیّر آگیا	؍؍	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۲	اوّل
بدلے نیکی کے یہ برائی ہے	؍؍	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۱۷	اوّل
بدلے یکرنگی کے یہ ناآشنائی ہے غضب	؍؍	۲۹	۴۲	صدائے درد	۳	اوّل
بدن اس تازہ جہاں کا ہے اسی کی کفِ خاک	ضربِ کلیم	۱۳۰	۱۳۰	عالمِ نو	۳	اوّل
بدن عراق و عجم کا ہے بے عروق و عظام	؍؍	۷۹	۸۰	مرگِ خودی	۲	ثانی
بدن غلام کا سوزِ عمل سے ہے محروم	؍؍	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۴	اوّل
بدن میں گرچہ ہے اک روحِ ناشکیب و عمیق	؍؍	۱۵۳	۱۵۲	اضطراب	۳	اوّل
بدینِ صعوہ حرام است کارِ شہبازی	ارمغانِ حجاز	۲۷۱	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۳	ثانی

بر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
برا سمجھوں انہیں، مجھ سے تو ایسا ہو نہیں سکتا	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۸	اوّل
برا نہ مان ذرا آزما کے دیکھ اسے	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات۔۲ (۱۹)	۷	اوّل
براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے	بانگِ درا	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۶	اوّل
بربطِ قدرت کی دھیمی سی نوا ہے خامشی	؍؍	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۳	ثانی
بربطِ کون و مکاں جس کی خموشی پہ نثار	؍؍	۱۳۲	۱۲۴	نوائے غم	۲	اوّل
برتر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی	؍؍	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (زندگی)	۱	اوّل
برّاں صفتِ تیغ دو پیکر نظر اس کی	ضربِ کلیم	۱۷	۲۵	تقدیر	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
برّندہ وصیقل زدہ وروشن وبرّاق	ضربِ کلیم	۳۹	۴۴	کافر و مومن	۲	ثانی
برّے پہ اگر فاش کریں قاعدۂ شیر	؍؍	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۲	ثانی
برز جاج دوست سنگِ دوست زن	بالِ جبریل	۱۸۲	۱۳۵	پیر و مرید	۱۲	ثانی
برزمیں رفتن چہ دشوارش بود	؍؍	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۲	ثانی
برسماعِ راست ہر کس چیر نیست	؍؍	۱۸۱	۱۳۵	پیر و مرید	۸	اوّل
برف نے باندھی ہے دستارِ فضیلت تیرے سر	بانگِ درا	۴	۲۲	ہمالہ	۲	اوّل
برقِ آتش خو نہیں فطرت میں گو ناری ہوں میں	؍؍	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۷	اوّل
برق ابھی باقی ہے اس کے سینۂ خاموش میں	؍؍	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۶	ثانی
برقِ ایمن مرے سینے پہ پڑی روتی ہے	؍؍	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۴	اوّل
برقِ دیرینہ کو فرمانِ جگر سوزی دے	؍؍	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۵	سادس
برق طبعی نہ رہی، شعلہ مقالی نہ رہی	؍؍	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۶	ثانی
برق گرتی ہے تو بیچارے مسلمانوں پر	؍؍	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۴	سادس
برق گرتی ہے تو یہ نخل ہرا ہوتا ہے	؍؍	۵۴	۶۲	دِل	۹	ثانی
برگِ گل آئینۂ عارضِ زیبائے بہار	؍؍	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۲	اوّل
برگِ گل پر رکھ گئی شبنم کا موتی بادِ صبح	بالِ جبریل	۴۸	۳۰	منظومات ۲-(۷)	۳	اوّل
برنگِ بحر ساحل آشنا رہ	؍؍	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۰)	-	ثالث
برمی خیزد ازیں محفل دلِ دیوانۂ	بانگِ درا	۲۰۳	۱۸۳	شمع اور شاعر	۴	ثانی
برہمن سرشار ہے اب تک مئے پندار میں	؍؍	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۲	اوّل
برہمن کو دیا پیغام خورشیدِ درخشاں کا	؍؍	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۴	ثانی
برہم ہو، پریشاں ہو، وسعت میں بیاباں ہو	؍؍	۳۱۹	۲۸۰	غزلیات (۵)	۲	ثانی
برہنہ پائی وہی رہے گی، مگر نیا خارزار ہوگا	؍؍	۱۵۰	۱۴۰	غزلیات (۷)	۳	ثانی
برہنہ سر ہے تو عزمِ بلند پیدا کر	بالِ جبریل	۶۹	۴۶	منظومات ۲-(۲۳)	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بڑی ہے مستیٔ اندیشہ ہائے افلاکی	ضربِ کلیم	۳	۱۱	تمہید (۱)	۲	ثانی

بڑ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بڑا بے ادب ہوں سزا چاہتا ہوں	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات (۱۰)	۶	ثانی
بڑا جہاں میں تجکو بنا دیا اس نے	〃	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۹	اوّل
بڑا کریم ہے اقبالِ بے نوا لیکن	بالِ جبریل	۷۱	۴۷	منظومات-۲ (۲۴)	۷	اوّل
بڑھا اور جس سے مرا اضطراب	بانگِ درا	۲۱	۳۶	ماں کا خواب	۱	اوّل
بڑھا تسبیح خوانی کے بہانے عرش کی جانب	〃	۱۱۵	۱۱۱	محبّت	۸	اوّل
بڑھا دیا ہے فقط زیبِ داستاں کے لیے	بالِ جبریل	۷۴	۴۹	منظومات-۲ (۲۶)	۷	ثانی
بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہریٔ ایام	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۱)	۲	ثانی
بڑھ جاتا ہے جب ذوقِ نظر اپنی حدوں سے	〃	۹۱	۹۴	خلوت	۲	اوّل
بڑھ کر رکھے گا آج قدم میرا راہوار	بانگِ درا	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رض	۳	ثانی
بڑھ کے خیبر سے ہے یہ معرکۂ دین و وطن	بالِ جبریل	۹۳	۶۴	منظومات-۲ (۴۳)	۳	اوّل
بڑھی جاتی ہے ظالم اپنی حد سے	〃	۲۸	۸۸	رباعی	-	ثانی
بڑھے جا یہ کوہِ گراں توڑ کر		۱۶۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۱	اوّل
بڑی باریک ہیں واعظ کی چالیں	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۳)	۵	اوّل
بڑی تیز جولاں، بڑی زود رس	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۶۸	اوّل
بڑی جناب تری، فیض عام ہے تیرا	بانگِ درا	۹۷	۹۶	التجائے مسافر	۱	ثانی
بڑی مدّت کے بعد آخر وہ شاہیں زیرِ دام آیا	بالِ جبریل	۸۵	۵۸	منظومات-۲ (۳۵)	۶	ثانی
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۴	ثانی
بڑی ہے شان، بڑا احترام ہے تیرا	〃	۹۷	۹۶	التجائے مسافر	۴	ثانی
بڑے پیچ کھا کر نکلتی ہوئی	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بڑے معرکے زندہ قوموں نے مارے	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۱	ثانی

بزم

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بزمِ توحید بھی دنیا میں نہ ہو، تم بھی نہ ہو	بانگِ درا	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۳	رابع
بزمِ جہاں میں میں بھی ہوں اے شمع! دردمند	″	۳۲	۴۴	شمع	۱	اوّل
بزم کو مثلِ شمعِ بزم حاصلِ سوز و ساز دے	″	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۱	ثانی
بزمِ گل کی ہم نفس بادِ صبا ہو جائے گی	″	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۰	ثانی
بزمِ معمورۂ ہستی سے یہ پوچھا میں نے	″	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۱	ثانی
بزم میں اپنی اگر یکتا ہے تو، تنہا ہوں میں	″	۷۷	۷۹	چاند	۹	ثانی
بزم میں شعلہ نوائی سے اجالا کر دیں	″	۱۴۰	۱۳۲	عبد القادر	۱	ثانی
بزمِ ہستی اپنی آرائش پہ تو نازاں نہ ہو	″	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۲۷)	۵	اوّل
بزمِ ہستی میں ہے سب کو محفل آرائی پسند	″	۵۸	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۳	اوّل

بس

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بساط کیا ہے بھلا صبح کے ستارے کی	بانگِ درا	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۳	اوّل
بسایا خطۂ جاپان و ملکِ چین میں نے	″	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۱۰	ثانی
بس ایک فغانِ زیرِ بامی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۷	ثانی
بستان و بلبل و گل و بو ہے یہ آگہی	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۱۳	اوّل
بستۂ رنگِ خصوصیت نہ ہو میری زباں	″	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۰	اوّل
بستی زمیں کی کیسی ہنگامہ آفریں ہے	″	۱۸۹	۱۶۲	رات اور شاعر (۱)	۶	اوّل
بستے ہیں ہند میں جو خریدار ہی فقط	″	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۵)	۲	اوّل
بس رہے تھے یہیں سلجوق بھی تورانی بھی	″	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
بسکہ میں افسردہ دِل ہوں، درخورِ محفل نہیں	بانگِ درا	۵۶	۶۳	رخصت اَے بزمِ جہاں	۲	اوّل
بسمل نہیں ہے تُو تو تڑپنا بھی چھوڑ دے	”	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۵	ثانی

بش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
”بشنو اَے گل! از جدائیہا شکایت می کنم“	بانگِ درا	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۶	ثانی
بشیری ہے آئینہ دارِ نذیری	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۶	ثانی

بع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
بعد! اَے تیری تجلّی سے کمالاتِ وجود	ضربِ کلیم	۴۳	۴۷	تقدیر	۳	ثانی
بعد مدّت کے ترے رندوں کو پھر آیا ہے ہوش	بانگِ درا	۲۰۸	۱۸۸	شمع اور شاعر	۳۹	ثانی

بغ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
بغل میں اس کی ہیں اب تک بتانِ عہدِ عتیق	بالِ جبریل	۵۴	۳۵	منظومات-۲ (۱)	۵	ثانی

بق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
بقا کو جو دیکھا فنا ہو گئی وہ	بانگِ درا	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۳	اوّل

بگ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
بگاڑ کر ترے مسلموں کو یہ اپنی عزّت بنا رہے ہیں	بانگِ درا	۱۷۶	۱۶۲	قطعہ	۳	ثانی
”بگرد اگردِ خود چندانکہ بینم“	بالِ جبریل	۲۰۷	۵۵	تاتاری کا خواب	۵	اوّل
بگیر ایں ہمہ سرمایۂ بہار از من	ضربِ کلیم	۱	۹	فرمانروائے بھوپال	۳	اوّل
”بگیر بادۂ صافی بہ بانگِ چنگ بنوش“	بانگِ درا	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۷	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بل						
"بلا انگشتری و من نگینم"	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۵	ثانی
بلا رہی ہے تجھے ممکنات کی دنیا	ضربِ کلیم	۲۷	۳۲	صوفی	۳	ثانی
بلا کے دیر سے مجھ کو امام کرتے ہیں	بانگِ درا	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۱۰	ثانی
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا	〃	۲۰	۳۵	ہمدردی	۱	ثانی
"بلبل چہ گفت و گل چہ شنید و صبا چہ کرد؟"	〃	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۱۰	ثانی
بلبلِ دلی نے باندھا اس چمن میں آشیاں	〃	۸۹	۸۹	داغ	۴	اوّل
بلبل فقط آواز ہے، طاؤس فقط رنگ	بالِ جبریل	۱۱۰	۷۶	منظومات - ۲ (۵۵)	۳	ثانی
بلبل چمنستانی، شہباز بیابانی!	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۲۸	محرابِ گل (۲۰)	۳	ثانی
بلبل میں نغمہ زن ہے، خاموش ہے کلی میں	بانگِ درا	۱۸۸	۱۶۱	چاند	۶	ثانی
بلند بال تھا لیکن نہ تھا جسور و غیور	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۲۴	فلسفی	۱	اوّل
بلند تر مہ و پرویں سے ہے اسی کا مقام	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۶	تیاتر	۲	اوّل
بلند تر نہیں انگریز کی نگاہوں میں	〃	۶۰	۶۲	اشاعتِ اسلام فرنگستان میں	۲	اوّل
بلند تر ہے ستاروں سے ان کا کاشانہ	〃	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۲	ثانی
بلند زورِ دروں سے ہوا ہے فوّارہ	〃	۱۲۵	۱۲۷	فوّارہ	۲	ثانی
بلندی آسمانوں میں، زمینوں میں تری پستی	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۲	اوّل
بم						
بمصطفیٰؐ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست	ارمغانِ حجاز	۲۷۸	۴۹	حسین احمدؒ	۳	اوّل
بن						
بنا دیتی ہے گوہر غمزدوں کے اشکِ پیہم کو	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ		عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
		قدیم	جدید			
بنادی غیرتِ جنت یہ سرزمیں مَیں نے	بانگِ درا	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۲	ثانی
بنا مثالِ ابد پائدار ہے اس کی	〃	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۲	ثانی
بنا ہمارے حصارِ ملت کی اتحادِ وطن نہیں ہے	〃	۱۴۴	۱۳۶	غزلیات (۲)	۴	ثانی
بنایا آہ! سامانِ طرب بے درد نے اُن کو	〃	۲۲۳	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۴	اوّل
بنایا ایک ہی ابلیس آگ سے تو نے	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۳	سیاستِ افرنگ	۲	اوّل
بنایا تھا جسے چُن چُن کے خار و خس مَیں نے	بانگِ درا	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۳	اوّل
بنایا جس کی مروت نے نکتہ داں مجھکو	〃	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۶	ثانی
بنایا ذرّوں کی ترکیب سے کبھی عالم	〃	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۱	اوّل
بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجھ کو	بالِ جبریل	۱۳	۱۰	منظومات ۱ (۶)	۴	اوّل
بنایا ہے بتِ پندار کو اپنا خدا تو نے	بانگِ درا	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۳	ثانی
بنایا ہے کسی نے کچھ سمجھ کر چشمِ آدم کو	〃	۷۰	۷۳	تصویرِ درد	۴۷	ثانی
بنائے خاک سے اس نے دو صد ہزار ابلیس	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۳	سیاستِ افرنگ	۲	ثانی
بنائے خوب آزادی نے پھندے	بانگِ درا	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۶)	۲	ثانی
بنائیں کیا سمجھ کر شاخِ گل پر آشیاں اپنا	〃	۷۱	۷۵	تصویرِ درد	۵۶	اوّل
بنتی ہے بیاباں میں فاروقی و سلمانی	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۶۹	محرابِ گل (۲۰)	۴	ثانی
بنتے ہیں مری کارگہِ فکر میں انجم	〃	۵۸	۶۱	مردِ مسلمان	۸	اوّل
بندش اگرچہ سست ہے مضموں بلند ہے	بانگِ درا	۳۴	۴۶	شمع	۲۳	ثانی
بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اِک جوئے کم آب	〃	۲۹۳	۳۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۵	اوّل
بندہ باش و برزمیں رو چوں سمند	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۳۹	پیر و مرید	۳۶	اوّل
بندۂ تخمین و ظن، کرمِ کتابی نہ بن!	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۱	ثالث
بندۂ حُر کے لیئے نشترِ تقدیر ہے نوش	〃	۱۷۵	۱۶۲	محرابِ گل (۱۱)	۲	ثانی
بندۂ مزدور کو جا کر مرا پیغام دے	بانگِ درا	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بندۂ مومن کا دل بیم و ریا سے پاک ہے	بانگِ درا	۴۳	۵۳	سیّد کی لوحِ تربت	۱۱	اوّل
بندۂ یک مردِ روشن دل شوی	بالِ جبریل	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۳۰	اوّل
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۱	خامس
بندہ ہے کوچہ گرد ابھی، خواجہ بلند بام ابھی	بالِ جبریل	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۳	ثانی
بندوں کو گنا کرتے ہیں، تولا نہیں کرتے	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۹	جمہوریّت	۲	ثانی
بندے کلیم جس کے پربت جہاں کے سینا	بانگِ درا	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۴	اوّل
بندے کو عطا کرتے ہیں چشمِ نگراں اور	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۱	ثانی
بن کے سوزِ زندگی ہر شے میں جو مستور ہے	بانگِ درا	۹	۲۶	مرزا غالب	۳	ثانی
بن کے گیسو رخِ ہستی پہ بکھر جاتا ہے	″	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۶	اوّل
بنیاد لرز جائے جو دیوارِ چمن کی	″	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۱۰	اوّل
بنیاد ہے کاشانۂ عالم کی ہوا پر	″	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۴	اوّل
بنی اغیار کی اب چاہنے والی دنیا	″	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۸	اوّل
بنے گا سارا جہان میخانہ، ہر کوئی بادہ خوار ہوگا	″	۱۴۹	۱۴۰	غزلیات (۷)	۲	ثانی

بو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بودن آموز کہ ہم باشی و ہم خواہی بود	ضربِ کلیم	۱۱۲	۱۱۴	وجود	۳	ثانی
بوسیدہ کفن جس کا ابھی زیرِ زمیں ہے	″	۱۵۲	۱۵۱	گلہ	۲	ثانی
بولا امیرِ فوج کہ وہ نوجواں ہے تو	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک کا ایک واقعہ	۷	اوّل
بولا تمہیں معلوم نہیں میرے مقامات	ضربِ کلیم	۴۲	۴۶	محمد علی باب	۲	ثانی
بولا مہِ کامل کہ وہ کوکب ہے زمینی	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۴	اوّل
بولی ایسا گلہ نہیں اچھا	بانگِ درا	۱۸	۲۳	گائے اور بکری	۱۸	ثانی
بولی کہ مجھے رخصتِ تنویر عطا ہو	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۲)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بولی کہ نہیں آپ سے مجکو کوئی کھٹکا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۱	ثانی
بولی مجھے تو ہے فقط اس بات کا یقیں	〃	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۳	ثانی
بولے حضورؐ چاہیئے فکرِ عیال بھی	〃	۲۵۱	۲۲۴	صدیقؓ	۱۱	اوّل
بولے سیّارے، سرِ عرشِ بریں ہے کوئی!	〃	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۲	ثانی
بوند اک خون کی ہے تُو لیکن	〃	۲۸	۴۱	عقل و دل	۵	اوّل
بُوئے تھے دہقانِ گردوں نے جو تاروں کے شرار	〃	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۴	ثانی
بُوئے گل پھیلتی کس طرح جو ہوتی نہ نسیم؟	بانگِ درا	۱۷۰	۱۶۳	شکوہ	بند ۳	رابع
بُوئے گل کا باغ سے، گلچیں کا دنیا سے سفر!	〃	۹۱	۹۰	داغ	۲۳	ثانی
بُوئے گل لے گئی بیرونِ چمن رازِ چمن	〃	۱۸۶	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۸	اوّل
بُوئے یمن آج بھی اس کی ہواؤں میں ہے	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۴۸	اوّل

ب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بہار آمد نگار آمد، نگار آمد قرار آمد	بانگِ درا	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۵	ثانی
بہار و قافلۂ لالہ ہائے صحرائی	ضربِ کلیم	۱۰۲	۱۰۴	نگاہ	۱	اوّل
بہار ہو کہ خزاں لا الٰہ الا اللہ	〃	۸	۱۶	لا الٰہ الا اللہ	۶	ثانی
بہا میری نوا کی دولتِ پرویز ہے ساقی	بالِ جبریل	۱۶	۱۱	منظومات - ۱ (۷)	۷	ثانی
بہانہ بے عملی کا بنی شرابِ الست	ضربِ کلیم	۳۴	۳۸	شکست	۱	ثانی
بہت اس نے دیکھے ہیں پست و بلند	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۰	اوّل
بہت دیکھے ہیں مَیں نے مشرق و مغرب کے میخانے	〃	۳۸	۲۳	منظومات - ۲ (۱)	۷	اوّل
بہت رنگ بدلے سپہرِ بریں نے	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	پردہ	۱	اوّل
بہتر ہے چراغِ حرم و دیر بجھا دو	بالِ جبریل	۱۵۰	۱۱۰	فرمانِ خدا	۲	ثانی
بہتر ہے کہ بیچارے مموں کی نظر سے	ضربِ کلیم	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بہتر ہے کہ خاموش رہے مرغِ سحر خیز	ضربِ کلیم	۱۲۷	۱۲۸	شعرِ عجم	۲	ثانی
بہتر ہے کہ شیروں کو سکھادیں رمِ آہو	〃	۱۴۲	۱۴۰	نفسیاتِ غلامی	۳	اوّل
بہت مدت سے چرچے ہیں ترے باریک بینوں میں	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۶	ثانی
بہت مدت کے نخچیروں کا اندازِ نگہ بدلا	بالِ جبریل	۵۰	۳۲	منظومات-۲ (۸)	۳	اوّل
بہت نیچے سُروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا	〃	۳۹	۲۴	منظومات-۲ (۱)	۱۳	ثانی
بہرِ تسکیں تیری جانب دوڑتا آتا ہوں میں	بانگِ درا	۴۷	۷۷	نالۂ فراق	۵	ثانی
بہرِ نظّارہ تڑپتی ہے نگاہِ بے تاب	〃	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۴	ثانی
بہشتِ دیدۂ بینا ہے حسنِ منظرِ شام	〃	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۳	ثانی
بہشت راہ میں دیکھا تو ہو گیا بے تاب	بالِ جبریل	۲۰۵	۱۵۳	نادر شاہ افغان	۲	اوّل
بہشتِ مغربیاں جلوہ ہائے پابرکاب	〃	۵۶	۳۶	منظومات-۲ (۱۳)	۱	ثانی
بہ کہ بر فرقِ سرِ شاہاں روی	〃	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۳۰	ثانی
بہ مشتاقاں حدیثِ خواجۂ بدر و حنین آور	بانگِ درا	۳۱۵	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۹	اوّل
بہیچ گونہ دریں گلستاں قرارے نیست	〃	۲۴۶	۲۲۰	میں اور تو	۷	اوّل

بھ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بھٹکا ہوا راہی میں، بھٹکا ہوا راہی تُو!	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۱	لالۂ صحرا	۲	اوّل
بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل	بانگِ درا	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۴	اوّل
بھر آئے پھول کے آنسو پیامِ شبنم سے	〃	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۶	اوّل
بھروسہ کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر	بالِ جبریل	۴۰	۲۴	منظومات-۲ (۱)	۱۲	اوّل
بھری بزم میں اپنے عاشق کو تاڑا	بانگِ درا	۱۰۱	۹۸	غزلیات (۲)	۳	اوّل
بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی	〃	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات (۱۰)	۶	اوّل
بھڑک اٹھا بھبوکا بن کے مسلم کا تنِ خاکی	〃	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
بھلا آئے دل حسین ایسا بھی ہے کوئی حسینوں میں؟	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۴	ثانی
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!	″	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۵	ثانی
بھلا تعمیل اس فرمانِ غیرت کش کی ممکن تھی	″	۲۴۳	۲۱۷	غلام قادر رہیلہ	۳	اوّل
بھلا نبھے گی تری ہم سے کیونکر اے واعظ	″	۱۴۹	۱۴۹	غزلیات (۶)	۲	اوّل
بُھلایا قصۂ پیمانِ اوّلیں مَیں نے	″	۸۰	۸۱	سرگذشتِ آدم	۱	ثانی
بھلی ہے ہم نفسو! اس چمن میں خاموشی	″	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۴	اوّل
بھوکا تھا کئی روز سے اب ہاتھ جو آئی	″	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۴	اوّل
بھولے بھٹکے کی رہنما ہوں مَیں	″	۲۸	۴۱	عقل اور دل	۱	ثانی
بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا	″	۱۲	۲۹	مکڑا اور مکھی	۲	ثانی

بی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
بیاباں کی خلوت خوش آتی ہے مجھکو	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۶۵	شاہین	۲	اوّل
بیاباں کی شبِ تاریک میں قندیلِ رہبانی	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۸	ثانی
بیابانِ محبت دشتِ غربت بھی، وطن بھی ہے	″	۶۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۲	اوّل
"بیا تا گل بیفشانیم و مے در ساغر اندازیم"	″	۳۱۵	۲۷۷	طلوعِ اسلام	۷۲	اوّل
"بیا، پیدا خریدار است جانِ ناتوانے را"	″	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۴	اوّل
بیا ساقی نوائے مرغزار از شاخسار آمد	″	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۵	اوّل
بیاں اس کا منطق سے سلجھا ہوا	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۳	اوّل
بیانِ حور نہ کر، ذکرِ سلسبیل نہ کر	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۵	عشرتِ امروز	۳	ثانی
بیاں میں نکتۂ توحید آ تو سکتا ہے	ضربِ کلیم	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۱	اوّل
بیٹھے ہیں اسی فکر میں پیرانِ خرابات	بالِ جبریل	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۱۹	ثانی
بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہلِ حرم کے سومنات	″	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بیچتا ہے ہاشمی ناموسِ دینِ مصطفےؐ	بانگِ درا	۲۹۰	۲۵۷	خضرِ راہ (شاعر)	۱۴	اوّل
بیچ کھاتے ہیں جو اسلاف کے مدفن تم ہو	؍؍	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۰	رابع
بیدار ہوں دل جس کی فغانِ سحری سے	ارمغانِ حجاز	۲۵۷	۳۵	ضیغم لولابی (۱)	بند ۵	اوّل
بیگانہ رہے دیں سے اگر مدرسۂ زن	ضربِ کلیم	۹۵	۹۶	عورت اور تعلیم	۳	اوّل
بیگانہ شے پہ نازشِ بے جا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۴	ثانی
بیناہے اور سوزِ دروں پر نظر نہیں	؍؍	۳۲	۴۵	شمع	۸	ثانی
بینائے کواکب ہو کہ دانائے نباتات	بالِ جبریل	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۳	ثانی

بے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بے اشکِ سحرگاہی تقویمِ خودی مشکل	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۷۳	محراب گل (۱۲)	۳	اوّل
بے بہا موتی ہیں جس کے چشمِ گوہر بار کے	بانگِ درا	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۷	ثانی
بے تاب ہے اس جہاں کی ہر شے	؍؍	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۴	اوّل
بے تاب ہے ذوق آگہی کا	؍؍	۱۳۴	۱۲۹	انسان	۲	اوّل
بے تاب نہ ہو معرکۂ بیم و رجا دیکھ	بالِ جبریل	۱۷۸	۱۹۹	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۱	خامس
بے تاب ہو رہا ہوں فراقِ رسولؐ میں	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک کا ایک واقعہ	۴	اوّل
بے تب و تابِ دروں میری صلوٰۃ اور درود	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوت الاسلام	۵	ثانی
بے تکلف خندہ زن ہیں، فکر سے آزاد ہیں	بانگِ درا	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۲۰	اوّل
بے تیغ و سناں ہے مردِ غازی	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید۔ (۳)	۱۰	ثانی
بے ثبات و بے یقین و بے حضور	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۴	پیر و مرید	۵	ثانی
بے جرأت رندانہ ہر عشق ہے روباہی	ضربِ کلیم	۱۷۷	۱۷۴	محراب گل (۱۴)	۱	اوّل
بے چارہ پیادہ تو ہے اک مہرۂ ناچیز	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	سیاست	۲	اوّل
بے چارہ غلط پڑھتا تھا اعرابِ سمٰوٰت	ضربِ کلیم	۴۲	۴۲	محمد علی باب	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بے چارہ کسی تاج کا تابندہ نگیں ہے	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۵۱	گلہ	۱	ثانی
بے چاری کلی کھلتی ہے مرجھانے کی خاطر	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۶	ثانی
بے چاری کئی روز سے دم توڑ رہی ہے	ضربِ کلیم	۱۵۸	۱۵۶	جمعیتِ اقوام	۱	اوّل
بے چارے کے حق میں ہے یہی سب سے بڑا ظلم	〃	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۲	اوّل
بے چارے ہیں تہذیب کے پھندے میں گرفتار	〃	۱۵۵	۱۵۳	دامِ تہذیب	۴	ثانی
بے حجابانہ حورِ جلوہ فروش	بانگِ درا	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۶	ثانی
بے حجابانہ سوئے محفلِ ما باز آئی!	〃	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۳	سادس
بے حجابانہ مرے دل سے شناسائی کر	〃	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۲	ثانی
بے حجابی سے تری ٹوٹا نگاہوں کا طلسم	بالِ جبریل	۲۹	۱۸	منظومات۔ ۱ (۱۴)	۲	اوّل
بے حضور و بافروغ و بے فراغ	〃	۱۸۷	۱۴۰	پیر و مرید	۴۰	اوّل
بے حضوری ہے تری موت کا راز	〃	۶۶	۴۳	منظومات۔ ۲ (۳۰)	۷	اوّل
بے خبر! تو جوہرِ آئینۂ ایام ہے	بانگِ درا	۲۱۳	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۸	اوّل
بے خبر ہوں گرچہ ان کی وسعتِ مقصد سے میں	〃	۲۴۰	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۹	اوّل
بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق	〃	۳۱۸	۲۷۸	غزلیات (۳)	۳	اوّل
بے داغ ہے مانندِ سحر اس کی جوانی		۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۱۴	ثانی
بے درد ترے سوز کو سمجھے کہ نور ہے	〃	۳۲	۴۵	شمع	۷	ثانی
بے ذوقِ نمود زندگی موت	بالِ جبریل	۷۹	۵۳	منظومات۔ ۲ (۳۱)	۲	اوّل
بے ذوق نہیں اگرچہ فطرت	〃	۸۷	۵۹	منظومات۔ ۲ (۳۷)	۵	اوّل
بے ذوق ہیں بلبل کی نواہائے طربناک	ضربِ کلیم	۱۱۴	۱۱۶	تسنیم و شبنم	۲	ثانی
بے راز و نیاز آشنائی	بالِ جبریل	۷۹	۵۳	منظومات۔ ۲ (۳۱)	۵	ثانی
بے زباں طائر کو سرمستِ نوا کرتی ہے یہ	بانگِ درا	۲۶۴	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۴	ثانی
بے زبانوں میں بھی پیدا ہے مذاقِ گفتار	〃	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۸	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
بے زیارت سوئے بیت اللہ پھر جاؤں گا کیا؟	بانگِ درا	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۶	اوّل
بے سُرمۂ بوعلی و رازی	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۲	ثانی
بے سود نہیں روس کی یہ گرمیٔ رفتار	"	۱۳۸	۱۳۸	اشتراکیت	۱	ثانی
بے سود ہے بھٹکے ہوئے خورشید کا پرتو	"	۸۴	۸۴	اساتذہ	۱	ثانی
بے سوز ہے میخانۂ صوفی کی مے ناب	ارمغانِ حجاز	۲۵۷	۳۵	ضیغم لولابی (۱)	بند ۴	ثانی
بے عمل تھے ہی جواں، دین سے بدظن بھی ہوئے	بانگِ درا	۲۲۸	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۳	رابع
بے قیدی و پہنائیِ افلاک نہیں ہے	ضربِ کلیم	۳۵	۴۰	قبر	۲	ثانی
بے کاری و عریانی و میخواری و افلاس	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۸	لینن	۱۵	اوّل
بے کسی اس کی کوئی دیکھے ذرا وقتِ سحر	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۲	ثانی
بے لوث محبت ہو، بے باک صداقت ہو	"	۲۳۸	۲۱۳	دعا	۸	اوّل
بے محل بگڑا ہے معصومانِ یورپ کا مزاج	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۴۹	میسولینی	۱	ثانی
بے محل تیرا ترنّم، نغمہ بے موسم ترا	بانگِ درا	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۲	ثانی
بے محنتِ پیہم کوئی جوہر نہیں کھلتا	ضربِ کلیم	۱۳۱	۱۳۱	ایجادِ معانی	۳	اوّل
بے معجزہ دنیا میں ابھرتی نہیں قومیں	"	۱۱۷	۱۱۹	فنونِ لطیفہ	۵	اوّل
بے معرکہ ہاتھ آئے جہاں تختِ جم و کے		۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۴	ثانی
بے نیازی سے ہے پیدا میری فطرت کا نیاز	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۶	اوّل
بے ہوش جو پڑے ہیں شاید انہیں جگا دے	"	۳۶	۴۸	ایک آرزو	۲۰	ثانی
بے یدِ بیضا ہے پیرانِ حرم کی آستیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس۲)	۲	ثانی

بنیاد لرز جائے جو دیوارِ چمن کی — ظاہر ہے کہ انجامِ گلستاں کا ہے آغاز

دین ہو تو مقاصد میں بھی پیدا ہو بلندی — فطرت ہے جوانوں کی زمیں گیر، زمیں تاز

بانی نہ ملا زمزمِ ملت سے جو اس کو — پیدا ہیں نئی پود میں الحاد کے انداز

"خرما نتواں یافت ازاں خار کہ کشتیم — دیبا نتواں یافت ازاں پشم کہ رشتیم"

پ

پھر دلوں کو یاد آجائے گا پیغامِ سجود
پھر جبیں خاکِ حرم سے آشنا ہو جائیگی

آملیں گے سینہ چاکانِ چمن سے سینہ چاک
بزمِ گل کی ہم نفس بادِ صبا ہو جائیگی

نالۂ صیّاد سے ہونگے نوا ساماں طیور
خونِ گلچیں سے کلی رنگیں قبا ہو جائیگی

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائیگی

شب گریزاں ہو گی آخر جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہو گا نغمۂ توحید سے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
پا						
پابند ہو تجارتِ سامانِ خورد و نوش	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۵	ثانی
پابندیٔ احکامِ شریعت میں ہے کیسا؟	//	۵۱	۵۹	زُہد و رِندی	۸	اوّل
پابندیٔ تقدیر کہ پابندیٔ احکام؟	ضربِ کلیم	۶۲	۶۴	احکامِ الٰہی	۱	اوّل
پا چکا فرصت درودِ فصلِ انجم سے سپہر	بانگِ درا	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۲	اوّل
پادشاہوں کی نہیں، اللہ کی ہے یہ زمیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۶	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۷	ثانی
پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اُسے پکڑا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۳	ثانی
پاس اک گائے کو کھڑا پایا	//	۱۸	۳۲	گائے اور بکری	۲	ثانی
پاسباں اپنا ہے تُو، دیوارِ ہندوستاں ہے تُو	//	۴	۲۲	ہمالہ	۴	ثانی
پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے	//	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۹	رابع
پاس اگر تو نہیں شہر ہے ویراں تمام	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۲	دعا	۷	اوّل
پاس تھا ناکامیٔ صیاد کا اے ہمصفیر	بانگِ درا	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۴)	۲	اوّل
پاک اس اجڑے گلستاں کی نہ ہو کیونکر زمیں	//	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۲	اوّل
پاک رکھ اپنی زباں، تلمیذِ رحمانی ہے تُو	//	۴۳	۵۳	سیّد کی تربت	۱۳	اوّل
پاک ہوتا ہے ظن و تخمیں سے انساں کا ضمیر	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۶	ضیغم لولابی (۴)	۲	اوّل
پاک ہے گردِ وطن سے سرِ داماں تیرا	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۸	اوّل
پاکیزگی میں جوشِ محبت میں فرد تھا	//	۱۹۵	۱۷۷	رام	۲	ثانی
پا گئی آسودگی کوئے محبت میں وہ خاک	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۵)	۲	اوّل
پالتا ہے بیج کو مٹی کی تاریکی میں کون؟	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۹	الارض للہ	۱	اوّل
پالتا ہے جیسے آغوشِ تخیل میں شباب	بانگِ درا	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حسن	۱	ثانی
پالیسی بھی تری پیچیدہ تر از زلفِ ایاز	//	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۵	ثانی
پانی بھی مسخّر ہے ہوا بھی ہے مسخّر	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۷	جمعیتِ اقوامِ مشرق	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پانی بھی موج بن کر اٹھ اٹھ کے دیکھتا ہو	بانگِ درا	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۱۰	ثانی
پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات	بالِ جبریل	۴۹	۳۱	منظومات-۲ (۷)	۹	اوّل
پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب	ارمغانِ حجاز	۲۵۶	۳۴	ضیغم لولابی (۱)	بند ۱	اوّل
پانی کو چھو رہی ہو جھک جھک کے گل کی ٹہنی	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۲	اوّل
پانی کی دی روانی، موجوں کو بے کلی دی	〃	۸۴	۸۴	جگنو	۱۲	ثانی
پانی کی بوند گریۂ شبنم کا نام ہو	〃	۴۸	۵۰	دردِ عشق	۵	ثانی
پانی نہ مِلا زمزمِ مِلّت سے جو اس کو	〃	۲۷۷	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۱۱	اوّل
پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے	〃	۱۷۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۸	ثانی
پایا نہ خضر نے مئے عمرِ دراز میں	〃	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۲	ثانی

پت

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے	بانگِ درا	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۴	اوّل
پتھر ہے اس کے واسطے موجِ نسیم بھی	〃	۲۴۸	۲۲۲	شبلی وحالی	۳	اوّل
پتنگوں کے جہاں کا طور ہوں میں	〃	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۵	ثانی
پتیاں پھول کی جھڑ جھڑ کے پریشاں بھی ہوئیں	〃	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۲۹	ثانی
پتیاں پھولوں کی گرتی ہیں خزاں میں اس طرح	〃	۱۶۵	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۵۱	اوّل

پچ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پچھلے پہر کی کوئل، وہ صبح کی مؤذن	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۶	اوّل

پخ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی	ضربِ کلیم	۸۱	۸۱	عصرِ حاضر	۱	اوّل
پختہ تر اس سے ہوئے خوئے غلامی میں عوام	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۶	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۱	ثانی
پختہ تر کر دو مزاجِ خانقاہی میں اسے	〃	۲۲۸	۱۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۳)	۱۰	ثانی
پختہ تر ہے گردشِ پیہم سے جامِ زندگی	بانگِ درا	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۸	اوّل
پختہ ہو جاتے ہیں جب خوئے غلامی میں غلام	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۳	خواجگی	۳	ثانی
پختہ ہو جائے تو شمشیرِ بے زنہار تو!	بانگِ درا	۲۹۴	۲۷۸	خضرِ راہ (زندگی)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
پختہ ہوتی ہے اگر مصلحت اندیش ہو عقل	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۸	غزلیات (۳)	۲	اوّل
پختہ ہے تیری فغاں اب نہ اسے دل میں تھام	بالِ جبریل	۹۰	۶۲	منظومات۔۲ (۱۴)	۲	ثانی
پر						
پرانی بجلیوں سے بھی ہے جن کی آستیں خالی	ضربِ کلیم	۶۹	۷۱	مصلحینِ شرق	۲	ثانی
پرانی سیاست گری خوار ہے	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۵	اوّل
پرانے جھونپڑوں میں ہے ٹھکانہ دستکاروں کا	بانگِ درا	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۸)	۱	ثانی
پرانے طرزِ عمل میں ہزار مشکل ہے	بالِ جبریل	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۴	اوّل
پرانے ہیں یہ ستارے، فلک بھی فرسودہ	بالِ جبریل	۲۵	۱۶	منظومات۔۱ (۱۲)	۳	اوّل
پربت ضعفِ خودی سے رائی	؍؍	۷۹	۵۳	منظومات۔۲ (۳۱)	۳	ثانی
پربت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۳	اوّل
پر تری تصویر قاصد گریۂ پیہم کی ہے	؍؍	۲۵۴	۲۲۷	والدۂ مرحومہ	۱۱	اوّل
پر ترے نام پہ تلوار اٹھائی کس نے؟	؍؍	۱۶۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۵	خامس
پرتوِ مہر کے دم سے ہے اجالا تیرا	؍؍	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۲	اوّل
پردار اگر تو ہے، تو کیا میں نہیں پردار؟	؍؍	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۱	ثانی
پُر دَم ہے اگر تو تو نہیں خطرۂ افتاد	ضربِ کلیم	۷۰	۷۲	اسرارِ پیدا	۴	ثانی
پر آخر کس سے ہو جب مرد ہی زن بن گئے	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۳	ظریفانہ (۳)	۲	ثانی
پردہ اٹھا دوں اگر چہرۂ افکار سے	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۶۱	اوّل
پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ	بانگِ درا	۳۲۵	۲۸۲	ظریفانہ (۲)	۳	ثانی
پردۂ انگور سے نکلی تو میخانے میں تھی	؍؍	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (ث)	۳	ثانی
پردۂ تہذیب میں غارتگری آدم کشی	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۵۰	میسولینی	۷	اوّل
پردہ چہرے سے اٹھا، انجمن آرائی کر	بانگِ درا	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۱	اوّل
پردۂ خدمتِ دیں میں ہوسِ جاہ کا راز		۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
پردۂ دل میں محبت کو ابھی مستور رکھ	بانگِ درا	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۳	اوّل
پردہ رکھتا ہے اگر کوئی تمہارا تو غریب	؍؍	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۵	رابع
پردۂ مجبوری و بیچارگی تدبیر ہے	؍؍	۲۵۲	۲۲۰	والدہ مرحومہ	۱	ثانی
پردۂ مشرق سے جس دم جلوہ گر ہوتی ہے صبح	؍؍	۲۶۴	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۳	اوّل
پردۂ نور میں مستور ہے ہر شے تیری	؍؍	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۸	ثانی
پردیس میں ناصبور ہوں میں	بالِ جبریل	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۴	اوّل
پردیس میں ناصبور ہے تو	؍؍	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۴	ثانی
پردے ہیں تمام چاک در چاک	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۰	خاقانی	۲	ثانی
پرسشِ اعمال سے مقصد تھا رسوائی مری	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۱	غزلیات (۵)	۹	اوّل
پُرسوز اگر ہو نفسِ سینۂ درّاج	ضربِ کلیم	۹	۱۷	معراج	۲	ثانی
پُرسوز و نظر باز و نکوبین و کم آزار	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات -۱۰ (۱۶)	۱۴	اوّل
پرِ شہباز سے ممکن نہیں پروازِ مگس	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۲	محرابِ گل (۹)	۱	ثانی
پُر کار و سخن ساز ہے، نمناک نہیں ہے!	بالِ جبریل	۵۲	۳۳	منظومات -۳ (۱۰)	۳	ثانی
پرکالۂ آتش ہوئی آدم کی کفِ خاک	؍؍	۲۱۵	۱۹۲	ابلیس کی عرضداشت	۱	ثانی
پر مجھے بھی تو دیکھ کیا ہوں میں!	بانگِ درا	۲۸	۴۱	عقل و دل	۲	ثانی
پرندوں کی دنیا کا درویش ہوں میں	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۹۵	شاہین	۹	اوّل
پر نہیں طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۱	ثانی
پرواز خصوصیتِ ہر صاحبِ پر ہے	؍؍	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۳	اوّل
پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۱	حال و مقام	۱	ثانی
پروانہ اِک پتنگا، جگنو بھی اِک پتنگا	بانگِ درا	۸۳	۸۴	جگنو	۷	اوّل
پروانہ اور ذوقِ تماشائے روشنی!	؍؍	۲۷	۴۱	شمع اور پروانہ	۸	اوّل
پروانہ تجھ سے کرتا ہے اے شمع پیار کیوں؟	؍؍	۲۷	۴۰	شمع اور پروانہ	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پروانے کو تپش دی، جگنو کو روشنی دی	بانگِ درا	۸۳	۸۴	جگنو	۸	ثانی
پروانے کو چراغ ہے، بلبل کو پھول بس	〃	۲۵۱	۲۲۵	صدیق رض	۱۳	اوّل
پروانے کی منزل سے بہت دور ہے جگنو	بالِ جبریل	۱۵۶	۱۱۵	پروانہ اور جگنو	۱	اوّل
پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۱۰	ثانی
پرورش پاتا ہے تقلید کی تاریکی میں	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۲۹	مردِ بزرگ	۲	اوّل
پرورش پائی ہے میں نے صبح کی آغوش میں	بانگِ درا	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ صبح	۵	ثانی
پرورش دل کی اگر مدِّ نظر ہے تجھ کو	ضربِ کلیم	۱۷۳	۱۶۱	محراب گل (۹)	۵	اوّل
پرونا ایک ہی تسبیح میں ہے ان بکھرے دانوں کو	بانگِ درا	۶۷	۷۲	تصویرِ درد	۳۲	اوّل
پروں کو میرے قدرت نے ضیا دی	〃	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۷	اوّل
پڑے ہے افکار سے ان مدرسہ والوں کا ضمیر	ضربِ کلیم	۸۰	۸۱	مہمانِ عزیز	۱	اوّل
پڑے ہے مئے گلرنگ سے ہر شیشہ حلب کا	〃	۱۵۹	۱۵۶	شام و فلسطین	۱	ثانی
پریشاں تر مری رنگیں نوائی	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۵)	-	ثانی
پریشاں کاروبارِ آشنائی	〃	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۵)	-	اوّل
پریشاں ہو کے میری خاک آخر دل نہ بن جائے	〃	۱۳	۱۰	منظومات ۔ ۱ (۲)	۱	اوّل
پریشاں ہوں میں مشتِ خاک، لیکن کچھ نہیں کھلتا	بانگِ درا	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۱	اوّل
پری کو شیشۂ الفاظ میں اتار نہ تو	〃	۱۴۳	۱۲۵	عشرتِ امروز	۲	ثانی
پرے ہے چرخِ نیلی فام سے منزل مسلماں کی	〃	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۸	اوّل

پڑھ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پڑھا خوابیدگانِ دَیر پر افسونِ بیداری	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۴	اوّل
پڑھ لیے میں نے علومِ شرق و غرب	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۵	پیر و مرید	۹	اوّل

پس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پس از مدّت ازیں شاخِ کہن بانگِ ہزار آمد	بانگِ درا	۳۱۵	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پس از مدّت گذار افتاد بر ما کاروانے را"	بانگِ درا	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۴	ثانی
پست و بلند کر کے طے، کھیتوں کو جا پلاتی ہے	؍؍	۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۴	ثانی
پستیٔ عالم میں ملنے کو جدا ہوتے ہیں ہم	؍؍	۱۷۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۶	اوّل
پستیٔ فطرت نے سکھلائی ہے یہ حجت اِسے	ضربِ کلیم	۴۳	۴۷	تقدیر	۴	اوّل
پس قیامت شو، قیامت را بہ بیں	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۴۰	پیر و مرید	۳۸	اوّل
پسند اس کو تکرار کی خو نہیں	؍؍	۱۷۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۰	اوّل
پسند روح و بدن کی ہے وانمود اس کی	ضربِ کلیم	۴۷	۵۰	فقر و راہبی	۳	اوّل
پسند کی کبھی یوناں کی سرزمیں میں نے	بانگِ درا	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۹	ثانی

پک

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پکاری اس طرح دیوارِ گلشن پر کھڑے ہو کر	بانگِ درا	۴۷	۵۷	پیامِ صبح	۲	اوّل

پل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پلا دے مجھے وہ مئے پردہ سوز	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۹	اوّل
پلا کے مجھ کو مئے لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو	؍؍	۱۹	۱۳	منظومات۔۱ (۹)	۱	ثانی
پل رہی ہے ایک قوم تازہ اس آغوش میں	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۸	ثانی

پن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پنپ سکا نہ خیاباں میں لالۂ دل سوز	بالِ جبریل	۱۰۷	۷۲	منظومات۔۲ (۵۵)	۴	اوّل
پنجاب کے اربابِ نبوّت کی شریعت	ضربِ کلیم	۲۰	۲۷	ہندی مسلمان	۲	اوّل
پنہاں تہِ نقاب تری جلوہ گاہ ہے	بانگِ درا	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۲	اوّل
پنہاں جو صدف میں ہے وہ دولت ہے خداداد	ضربِ کلیم	۷۰	۷۲	اسرارِ پیدا	۳	ثانی
پنہاں درونِ سینہ کہیں راز ہو ترا	بانگِ درا	۴۰	۵۰	دردِ عشق	۶	اوّل

پو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پوجا بھی ہے بے سود، نمازیں بھی ہیں بے سود	ارمغانِ حجاز	۲۴۱	۲۳	دوزخی کی مناجات	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پوچھا حضور سرورِ عالمؐ نے اے عمرؓ	بانگِ درا	۲۵۰	۲۲۴	صدیقؓ	۵	اوّل
پوچھا زمیں سے مَیں نے کہ ہے کس کا مال تو	؍؍	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۳	اوّل
پوچھ اس سے کہ مقبول ہے فطرت کی گواہی	بالِ جبریل	۵۵	۳۵	منظومات - ۲ (۱۲)	۱	اوّل
پوچھ اس سے یہ خاکداں ہے کیا چیز	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۱	خاقانی	۴	اوّل
پوچھ ان سے جو چمن کے ہیں دیرینہ رازدار	بانگِ درا	۲۴۰	۲۲۲	شبلی وحالی	۵	اوّل
پوچھ نہ رہ کے اس کے کوہ وصحرا کی خبر	؍؍	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۵	اوّل
پوچھو تو وقف کے لیے ہے جائداد بھی	؍؍	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۱)	۲	ثانی
پوچھو جو تصوّف کی، تو منصور کا ثانی	؍؍	۵۱	۶۰	زہد اور رندی	۱۴	ثانی
پودوں کو بھی احساس ہے پہنائے فضا کا	ضربِ کلیم	۴۹	۵۲	تسلیم ورضا	۱	ثانی
پوری کرے خدائے محمدؐ تری مراد	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۸	اوّل
پورے ہوئے جو وعدے کیے تھے حضورؐ نے	؍؍	۲۷۹	۲۴۷	جنگِ یرموک	۱۰	ثانی
پوستیں بہرِ وے آمد نے بہار	بالِ جبریل	۱۹۱	۱۴۲	پیر ومرید	۵۶	ثانی
پوشیدہ تری خاک میں سجدوں کے نشاں ہیں	؍؍	۱۴۰	۱۰۴	ہسپانیہ	۲	اوّل
پوشیدہ جس طرح ہو حقیقت مجاز میں	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۵	ثانی
پوشیدہ جو ہے مجھ میں وہ طوفاں کدھر جائے	ضربِ کلیم	۴۴	۴۰	اے روحِ محمدؐ	۲	ثانی
پوشیدہ چلے آتے ہیں توحید کے اسرار	؍؍	۲۱	۲۷	آزادیٔ شمشیر	۲	ثانی
پوشیدہ رہیں باز کے احوال ومقامات	؍؍	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۲	ثانی
پوشیدہ قرار میں اجل ہے	بانگِ درا	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۱۰	ثانی
پوشیدہ کوئی دل ہے تیری جلوہ گاہ میں؟	؍؍	۳۲	۴۴	شمع	۶	ثانی
پوشیدہ نگاہوں سے رہی وحدتِ آدم	ضربِ کلیم	۵۴	۵۷	مکہ اور جنیوا	۱	ثانی
پوشیدہ نہیں مردِ قلندر کی نظر سے	؍؍	۳۷	۴۲	فلسفہ	۱	ثانی
پوشیدہ ہے ریشہ ہائے دل میں	؍؍	۱۰	۱۸	سیّد زادے کے نام	۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پہنچوں کس طرح آشیاں تک	بانگِ درا	۲۰	۳۵	ہمدردی	۳	اوّل
پہنچے جو بارگاہِ رسولِ امیںؐ میں تو	〃	۲۷۹	۲۴۷	جنگِ یرموک	۹	اوّل
پہنچیں گے فلک تک تری آہوں کے شرارے	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۳	رابع
پہنے سیمابی قبا محوِ خرامِ ناز ہے	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۱	ثانی
پھ						
پھانسوں اسے کس طرح، یہ کمبخت ہے دانا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۵	ثانی
پھر آرکھوں قدمِ مادر و پدر پہ جبیں	〃	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۴	اوّل
پھر اٹھا اور تیموری حرم سے یوں لگا کہنے	〃	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۱۰	اوّل
پھر اُٹھی آخر صدا توحید کی پنجاب سے	〃	۲۷۰	۲۴۰	نانک	۸	اوّل
پھر اٹھی ایشیا کے دل سے چنگاری محبت کی	〃	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۳	اوّل
پھر اس پہ قیامت ہے یہ اڑتے ہوئے گانا	〃	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۰	ثانی
پھر اسی کھوئے ہوئے فردوس میں آباد ہیں	〃	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۲۰	ثانی
پھر اس میں عجب کیا کہ تو بے باک نہیں ہے	بالِ جبریل	۵۳	۴۳	منظومات-۲ (۱۰)	۱	ثانی
پھر اسی بادۂ دیرینہ کے پیاسے دل ہوں	بانگِ درا	۱۸۷	۱۶۰	شکوہ	بند ۳۱	رابع
پھرا فضاؤں میں کرگس اگرچہ شاہیں دار	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۶۴	فلسفی	۲	اوّل
پھرا کرتے نہیں مجروحِ الفت فکرِ درماں میں	بانگِ درا	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۵۱	اوّل
پھرائیں مشرق و مغرب کے لالہ زاروں میں	ضربِ کلیم	۱۳۲	۱۳۲	موسیقی	۳	اوّل
پھر اِن اجزا کو گھولا چشمۂ حیواں کے پانی میں	بانگِ درا	۱۱۲	۱۱۱	محبت	۱۳	اوّل
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے	بالِ جبریل	۱۱	۸۲	رباعی	-	ثانی
پھر اور کس طرح انہیں دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۲	ثانی
پھرایا فکرِ اجزا نے اسے میدانِ امکاں میں	〃	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۹	اوّل
پھر بادِ بہار آئی، اقبال غزلخواں ہو	〃	۳۱۹	۲۸	غزلیات (۵)	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پھر بھی اے ماہِ مبیں میں اور ہوں تو اور ہے	بانگِ درا	۷۷	۸۰	چاند	۱۱	اوّل
پھر بھی ہم سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں	″	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۳	خامس
پھر بھی ہو سکتا ہے روشن وہ چراغِ خاموش	ضربِ کلیم	۱۷۵	۱۷۲	محراب گل (۱۱)	۱	ثانی
پھر پھر کے جھاڑیوں میں پانی چمک رہا ہو	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۱	ثانی
پھر پڑا روئیگا اے نووارِدِ اقلیمِ غم	″	۶۰	۶۶	طفلِ شیرخوار	۲	اوّل
پھر پسر قابلِ میراثِ پدر کیونکر ہو	″	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۹	سادس
پھر پریشاں کیوں تری تسبیح کے دانے رہے؟	″	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۴	ثانی
پھر تاب دے کے جس نے چمکائے کہکشاں ہے		۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۳	ثانی
پھر تخیل کس لئے لاانتہا رکھتا ہوں میں	″	۱۳۰	۱۲۳	عاشق ہرجائی (۲)	۱۴	ثانی
پھرتی ہے وادیوں میں کیا دخترِ خوش خرامِ ابر		۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۳	اوّل
پھر تیرے حسینوں کو ضرورت ہے حنا کی	بالِ جبریل	۱۴۰	۱۰۴	ہسپانیہ	۴	اوّل
پھر جبیں خاکِ حرم سے آشنا ہو جائیگی	بانگِ درا	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۳	ثانی
پھر جہاں میں ہوسِ شوکتِ دارائی کر	″	۳۱۹	۲۸۹	غزلیات (۴)	۷	ثانی
پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن	بالِ جبریل	۴۸	۳۰	منظومات-۲ (۷)	۱	اوّل
پھر چھڑ گئی باتوں میں وہی بات پرانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۰	ثانی
پھر چھڑ نہ جائے قصۂ دار و رسن کہیں	″	۳۴	۴۶	شمع	۲۹	ثانی
پھر دکاں تیری ہے لبریزِ صدائے ناؤ نوش	″	۲۰۸	۱۸۸	شمع اور شاعر	۴۰	ثانی
پھر دلوں کو یاد آجائے گا پیغامِ سجود	″	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۳	اوّل
پھر ذوق و شوق دیکھ دلِ بے قرار کا	بالِ جبریل	۱۲	۹	منظومات-۱ (۵)	۴	ثانی
پھر سبب کیا ہے نہیں تجھکو دماغِ پرواز؟	بانگِ درا	۱۹۵	۱۷۷	نصیحت	۱۱	ثانی
پھر سکھا تاریکئ باطل کو آدابِ گریز	″	۲۳۷	۲۱۲	نویدِ صبح	۶	ثانی
پھر سلادیتی ہے اس کو حکمراں کی ساحری	″	۲۹۵	۲۷۰	خضر راہ (سلطنت)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پھر سلیقے سے یوں کلام کیا	بانگِ درا	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۷	ثانی
پھر سلیمٰی کی نظر دیتی ہے پیغامِ خروش	؍؍	۲۰۸	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۱	ثانی
پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو	؍؍	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۱	اوّل
پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے	؍؍	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۲	ثانی
پھر عجب یہ ہے کہ تیرا عشق بے پروا بھی ہے	؍؍	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۷	ثانی
پھر کہیں سے اس کو پیدا کر، بڑی دولت ہے یہ	؍؍	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۰	اوّل
پھر میرے تجلّی کدۂ دل میں سما جائے	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۱)	۴	اوّل
پھر نہ کر سکتی حباب اپنا اگر پیدا ہوا	بانگِ درا	۲۶۰	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۴۴	اوّل
پھر نہ کہنا ہوئی توحید سے خالی دنیا	؍؍	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۸	رابع
پھر وادیٔ فاراں کے ہر ذرے کو چمکا دے	؍؍	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۲	اوّل
پھر وہ شراب کہن مجھ کو عطا کر کہ میں	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۲	دعا	۸	اوّل
پھر ہم کو اسی سینۂ روشن میں چھپا لے	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۲)	۴	اوّل
پھر یہ آزردگیٔ غیرِ سبب کیا معنی؟	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۰	خامس
پھر یہ انساں آں سوئے افلاک ہے جس کی نظر	؍؍	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۳	اوّل
پھر یہ غوغا ہے کہ لاساقی شرابِ خانہ ساز	؍؍	۲۰۸	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۲	اوّل
پھر یہ وعدہ حشر کا صبر آزما کیونکر ہوا	؍؍	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۵	ثانی
پھڑک اٹھا کوئی تیری ادائے مَا عَرَفنا پر	؍؍	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۵	اوّل
پھڑکتا ہوا جال میں ناصبور	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۶	ثانی
پھلا پھولا یا رب چمن میری امیدوں کا	بانگِ درا	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۳	اوّل
پھل پھول پہ کرتا تھا ہمیشہ گذر اوقات	بالِ جبریل	۲۰۹	۱۵۶	ابوالعلا معرّی	۱	ثانی
پھل ہے یہ سینکڑوں صدیوں کی چمن بندی کا	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۷	سادس
پھول بن کر اپنی تربت سے نکل آتا ہے یہ	؍؍	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۶۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پھول بے پروا ہیں، تو گرم نوا ہو یا نہ ہو	بانگِ درا	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۲	اوّل
پھول تھا زیبِ چمن پر نہ پریشاں تھی شمیم	"	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۱۳	ثانی
پھول کو بادِ بہاری کا پیام آیا تو کیا	"	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۹	ثانی
پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر	بالِ جبریل	۳	۳	سرِورق - ۲	۱	اوّل
پھول نہ ہو، کلی نہ ہو، سبزہ نہ ہو، چمن نہ ہو	بانگِ درا	۲۳۶	۲۱۰	شاعر	۸	ثانی
پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے	"	۴۶	۴۷	ایک آرزو	۱۸	اوّل
پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار	بالِ جبریل	۴۸	۳۰	منظومات - ۳ (۷)	۲	اوّل
پھونکا ہوا ہے کیا تری برقِ نگاہ کا؟	بانگِ درا	۲۷	۴۰	شمع و پروانہ	۳	ثانی
پھونک دی گرمیِ رخسار سے محفل تو نے	"	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۳	رابع
پھونک ڈالا جب چمن کو آتشِ پیکار نے	"	۲۰	۴۳	صدائے درد	۹	ثانی
پھونک ڈالا ہے مری آتش نوائی نے مجھے	"	۲۱۴	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۶	اوّل
پھونک ڈالے یہ زمین و آسمانِ مستعار	"	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۰	اوّل

پے — پی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پے سیرِ فردوس کو جا رہا تھا	بانگِ درا	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۳	اوّل
پیا شعور کا جب جامِ آتشیں میں نے	"	۸۰	۸۱	سرگزشتِ آدم	۲	ثانی
پیامِ سجدہ کا یہ زیر و بم ہوا مجھ کو	"	۹۶	۹۴	کنارِ راوی	۲	اوّل
پیامِ عشق و مسرت ہمیں سناتا ہے	"	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۶	اوّل
پیامِ فنا ہے اسی کا اشارہ	"	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۷	ثانی
پیامِ مرشدِ شیراز بھی مگر سن لے	"	۲۳۵	۲۱۰	قربِ سلطان	۹	اوّل
پیامِ موت ہے جب لا ہوا اِلّا سے بیگانہ	ضربِ کلیم	۶۰	۶۳	لا و الّا	۲	ثانی
پیتا ہے مے شفق کا ساغر	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۷	انسان	۸	ثانی
پیتے ہیں لہو دیتے ہیں تعلیمِ مساوات	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۷	لینن	۱۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پیدا دلِ ویراں میں پھر شورشِ محشر کر	بانگِ درا	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۵	اوّل
پیدا کُلہ، فقر سے ہو طرّۂ دستار!	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادوں سے	۷	ثانی
پیدا نہیں بحر کا کنارہ	"	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۷	ثانی
پیدا نہیں کچھ اس سے قصورِ ہمہ دانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زُہد اور رِندی	۲۴	ثانی
پیدا ہو اگر اس کی طبیعت میں حریری	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۴	محراب گل (۱۵)	۲	ثانی
پیدا ہے فقط حلقۂ اربابِ جنوں میں	"	۳۷	۴۲	فلسفہ	۴	ثانی
پیدا ہے نئی پود میں الحاد کے انداز	بانگِ درا	۲۷۷	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۱۱	ثانی
پیرانِ کلیسا کو کلیسا سے اٹھا دو	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۱۰	فرمانِ خدا	۵	ثانی
پیرانِ کلیسا کی دعا یہ ہے کہ ٹل جائے	ضربِ کلیم	۱۵۸	۱۵۶	جمعیتِ اقوام	۲	ثانی
پیرانِ کلیسا ہوں کہ شیخانِ حرم ہوں	"	۴۰	۴۴	مہدیِ برحق	۲	اوّل
پیرِ حرم کو دیکھا ہے میں نے	بالِ جبریل	۷۸	۵۳	منظومات - ۲ (۳۰)	۵	اوّل
پیرِ حرم نے کہا سُن کے میری رُوئداد	"	۹۰	۶۲	منظومات - ۲ (۴۱)	۲	اوّل
پیرِ کلیسا! یہ حقیقت ہے دلخراش	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینیا	بند ۳	ثالث
پیرِ گردوں نے کہا سُن کے، کہیں ہے کوئی!	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۲	اوّل
پیرِ مغان فرنگ کی مے کا نشاط ہے اثر	"	۱۱۰	۱۱۳	پیام	۲	اوّل
پیرِ میخانہ یہ کہتا ہے کہ ایوانِ فرنگ	بالِ جبریل	۹۴	۶۴	منظومات - ۲ (۴۳)	۵	اوّل
پیروں پہ تیرے عشق کا واجب ہے احترام	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۷	ثانی
پیری ہے تواضع کے سبب میری جوانی	"	۵۲	۶۰	زُہد اور رِندی	۲۳	ثانی
پیش آیا لکھا نصیبوں کا	"	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۲	ثانی
پیشِ خورشید بر مکش دیوار	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۴	شیخ اور مکتب	۳	اوّل
پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے	بانگِ درا	۲۹۵	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۴	ثانی
پیغامِ سکوں پہنچا بھی گئی، دل محفل کا تڑپا بھی گئی	"	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۱)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
پیغامِ فراق تھی سراپا	بانگِ درا	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۴	ثانی
پیکر اگر نظر سے نہ ہو آشنا تو کیا	″	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۲	اوّل
پیکرِ نوری کو سجدہ میسّر تو کیا	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۲۲	اوّل
پی کے شرابِ لالہ گوں میکدۂ بہار سے	بانگِ درا	۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۱	ثانی
پی گیا سب لہو اسامی کا	″	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۰)	۳	ثانی
پینے والوں میں شورِ نوشا نوش	″	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۷	ثانی
پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ		۲۸۰	۲۴۹	پیوستہ رہ شجر سے	۶	ثانی

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی

اس زمانے کی ہوا رکھتی ہے ہر چیز کو خام

مدرسہ عقل کو آزاد تو کرتا ہے مگر

چھوڑ جاتا ہے خیالات کو بے ربط و نظام

مُردہ لادینیٔ افکار سے افرنگ میں عشق

عقل بے ربطیٔ افکار سے مشرق میں غلام

پیرانِ کلیسا ہوں کہ شیخانِ حرم ہوں
نے جدتِ گفتار ہے نے جدّتِ کردار!

ہیں اہلِ سیاست کے وہی کہنہ خم و پیچ
شاعر اُسی افلاسِ تخیّل میں گرفتار!

سب اپنے بنائے زنداں میں ہیں محبوس

خاور کے ثوابت ہوں کہ افرنگ کے سیار!

ت

ترا اے قیس کیونکر ہو گیا سوزِ دروں ٹھنڈا؟
کہ لیلیٰ میں تو ہیں اب تک وہی اندازِ لیلائی

یہ مرقد سے صدا آئی حرم کے رہنے والوں کو
شکایت تجھ سے ہے، اے تارکِ آئینِ آبائی

ہوئی ہے تربیت آغوشِ بیت اللہ میں تیری
دلِ شوریدہ ہے لیکن صنم خانے کا سودائی

تجھے معلوم ہے غافل کہ تیری زندگی کیا ہے؟
کنشتی ساز، معمورِ نوا ہائے کلیسائی!

زتخمِ لا الٰہ تیری زمینِ شور سے پھوٹا
زمانے بھر میں رسوا ہے تری فطرت کی نازائی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تا						
تابِ خورشید میں خورشید کو پنہاں دیکھا	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۵	ثانی
تابدخشاں پھر وہی لعلِ گراں پیدا کرے	؍؍	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۲	ثانی
تابساطِ زندگی میں اس کے سب مہرے ہوں مات	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۳)	۶	ثانی
تابِ گویائی سے جنبش ہے لبِ تصویر میں	بانگِ درا	۹	۲۶	مرزا غالب	۶	ثانی
تابِ گویائی نہیں رکھتا دہن تصویر کا	؍؍	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۵	اوّل
تابندہ قوم ساری گردوں نشیں تمہاری	؍؍	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۶	ثانی
تاتاریوں نے جس کو اپنا وطن بنایا	؍؍	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا قومی گیت	بند ۱	ثالث
تاتراشی خواجۂ از برہمن کافر تری	؍؍	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۶	ثانی
تاثیرِ غلامی سے خودی جس کی ہوئی نرم	ضربِ کلیم	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۲	اوّل
تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو داتا دے	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	دعا	۱۰	ثانی
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب	ضربِ کلیم	۱۵۶	۱۵۶	نصیحت	۵	اوّل
تاثیر ہے یہ میرے نفس کی کہ خزاں میں	؍؍	۱۵	۲۳	شکر و شکایت	۳	اوّل
تاج پہنایا ہے کس کی بے کلاہی نے اسے	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۶	گدائی	۲	اوّل
تاخلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار	بانگِ درا	۳۰۲	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۵	اوّل
تادلے صاحبدلے نامد بدرد	بالِ جبریل	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۶	اوّل
تادیر رہی آپ کی یہ نغمہ بیانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۱۸	ثانی
تاروں کا خموش کارواں ہے	؍؍	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۵	اوّل
تاروں کی فضا ہے بیکرانہ	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات-۲ (۳۷)	۳	اوّل
تاروں کے قافلے کو میری صدا درا ہو	بانگِ درا	۳۶	۴۸	ایک آرزو	۱۹	ثانی
تاروں کے موتیوں کا شاید ہے جوہری تو	؍؍	۱۸۹	۱۶۲	رات اور شاعر (۱)	۲	اوّل
تارے آوارہ و کم آمیز	بالِ جبریل	۷۹	۵۳	منظومات-۲ (۳۱)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
تارے، انسان، شجر، حجر، سب	بانگِ درا	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۵	ثانی
تارے حیرت سے دیکھتے تھے مجھے	"	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۳	اوّل
تارے شررِ آہ ہیں انساں کی زباں میں	"	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۲	اوّل
تارے کہنے لگے قمر سے	"	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۱	ثانی
تارے مستِ شرابِ تقدیر	"	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۲	اوّل
تارے میں وہ، قمر میں وہ، جلوہ گہِ سحر میں وہ	"	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۴	اوّل
تاریخِ اُمم جس کو نہیں ہم سے چھپاتی	ضربِ کلیم	۱۷	۲۴	تقدیر	۳	ثانی
تاریخِ اُمم کا یہ پیامِ ازلی ہے	"	۲۳	۲۹	قوّت اور دین	۲	اوّل
تاریخ دان بھی اسے پہچانتا نہیں	بانگِ درا	۲۷۲	۲۴۱	بلالؓ	۵	ثانی
تاریخ کہہ رہی ہے رومی کے سامنے	"	۲۷۲	۲۴۱	بلالؓ	۳	اوّل
تاریک ہے افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے	ضربِ کلیم	۱۴۱	۱۴۰	یورپ اور یہود	۲	اوّل
"تا زِ آغوشِ وداعش داغِ حیرت چیدہ است"	بانگِ درا	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۳	اوّل
تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور	"	۲۴۰	۲۱۵	فاطمہ بنت عبداللہ	۱۰	اوّل
تازہ پھر دانشِ حاضر نے کیا سحرِ قدیم	بالِ جبریل	۸۸	۶۰	منظومات-۲ (۳۹)	۱	اوّل
تازہ مرے ضمیر میں معرکۂ کہن ہوا	"	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۶	اوّل
تازہ ویرانے کی سودائے محبّت کو تلاش	بانگِ درا	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۷	اوّل
تازہ ہر عہد میں ہے قصّۂ فرعون و کلیم!	ضربِ کلیم	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیّت	۲	ثانی
تازیانہ دے دیا برقِ سرِ کوہسار نے	بانگِ درا	۴	۲۲	ہمالہ	۱۰	ثانی
تا سرِ عرش بھی انساں کی تگ و تاز ہے کیا؟	"	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۳	ثالث
تا کجا آویزشِ دین و وطن	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۷	اوّل
تاک میں بیٹھے ہیں مدّت سے یہودی سود خوار	"	۲۲۱	۱۶۷	یورپ	۱	اوّل
تاملّ تو تھا ان کو آنے میں، قاصد!	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۲)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تاویل سے قرآں کو بنا سکتے ہیں پاژند	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات۔ (۱۶)	۵	ثانی
تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے	ضربِ کلیم	۵۸	۶۱	پنجابی مسلمان	۳	اوّل
تاویلِ مسائل کو بناتے ہیں بہانہ	؍؍	۱۴۲	۱۴۱	نفسیاتِ غلامی	۴	ثانی
تا یہ چنگاری فروغِ جاوداں پیدا کرے	بانگِ درا	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۱	ثانی

تب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تبسم فشاں دل کی کلی تھی	بانگِ درا	۸۴	۵۷	عشق اور موت	۱	ثانی
تبرک ہے مرا پیراہنِ چاک	بالِ جبریل	۱۱۵	۸	رباعیات (۱)	-	ثالث

تپ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تپش آمادہ تر از خونِ زلیخا کر دیں	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۴	ثانی
تپش اندوز ہے اس نام سے پارے کی طرح	؍؍	۲۳۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	۳۵	خامس
تپش ز شعلہ گرفتند و بر دلِ تو زدند	؍؍	۷۹	۸۱	بلال رضی	۱۰	اوّل
تپشِ شوق کا نظارہ دکھاؤں کس کو؟	؍؍	۱۸۹	۱۶۳	رات اور شاعر (۲)	۳	ثانی

تج

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تجسس کی راہیں بدلتی ہوئی	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۶	اوّل
تجھکو بھی جستجو ہے مجھکو بھی جستجو ہے	بانگِ درا	۱۸۷	۱۷۱	چاند	۳	ثانی
تجلیاتِ کلیم و مشاہداتِ حکیم	ضربِ کلیم	۱۹	۲۶	علم و دین	۴	ثانی
تجلی کا پھر منتظر ہے کلیم!	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۸	ثانی
تجلی کی فراوانی سے فریاد	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۳۰	رباعیات۔۲ (۲)	-	ثانی
تجھ پہ برساتا ہے شبنم دیدۂ گریاں مرا	بانگِ درا	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۴	اوّل
تجھ پہ روشن ہے ضمیرِ کائنات	بالِ جبریل	۱۸۸	۱۴۰	پیر و مرید	۴۲	اوّل
تجھ سے بڑھ کر فطرتِ آدم کا وہ محرم نہیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۳	اوّل
تجھ سے حرم مرتبت اندلسیوں کی زمیں	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجد قرطبہ	۴۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
تجھ سے دلوں کا حضور، مجھ سے دلوں کا کشود	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۲۰	ثانی
تجھ سے سرسبز ہوتے میری امیدوں کے نہال	بانگِ درا	۱۲۲	۱۱۲	حُسن و عشق	۱۱	ثانی
تجھ سے سرکش ہوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے	؍؍	۱۷۹	۱۶۵	شکوہ	بند ۸	ثالث
تجھ سے گریباں مرا مطلعِ صبحِ نشور	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۱	دعا	۵	اوّل
تجھ سے مری زندگی سوز و تب و درد و داغ	؍؍	۱۲۴	۹۲	دعا	۶	اوّل
تجھ سے مرے سینے میں آتشِ اَللّٰہ ھُو !	؍؍	۱۲۴	۹۱	دعا	۵	ثانی
تجھ سے ہوا آشکار بندۂ مومن کا راز	؍؍	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۳	اوّل
تجھ کو پرکھتا ہے یہ، مجھ کو پرکھتا ہے یہ	؍؍	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۴	اوّل
تجھ کو جب دیدۂ دیدار طلب نے ڈھونڈا	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۵	اوّل
تجھ کو جب رنگیں نوا پاتا، شرماتا تھا میں	؍؍	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۲	ثانی
تجھ کو چھوڑا کہ رسولِ عربی کو چھوڑا	؍؍	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۱۲	اوّل
تجھ کو خاکِ تیرہ کے فانوس میں پنہاں کیا	؍؍	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۵	ثانی
تجھ کو خبر نہیں ہے کیا بزمِ کہن بدل گئی	؍؍	۱۱۸	۱۱۳	پیام	۷	اوّل
تجھ کو خبر ہے اے مرگِ ناگاہ !	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۹	محراب گل (۴)	۲	ثانی
تجھ کو دزدیدہ نگاہی یہ سکھا دی کس نے ؟	بانگِ درا	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۱	اوّل
تجھ کو لازم ہے کہ ہو اُٹھ کے شریکِ تگ و تاز	؍؍	۱۹۴	۱۷۷	نصیحت	۱۰	ثانی
تجھ کو مثلِ طفلکِ بے دست و پا روتا ہے وہ	؍؍	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحوم	۲۸	اوّل
تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام ترا ؟	؍؍	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۴	خامس
تجھ کو نہیں معلوم کہ حورانِ بہشتی	بالِ جبریل	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۴	اوّل
تجھ میں ابھی پیدا نہیں ساحل کی طلب بھی	ضربِ کلیم	۷۳	۷۵	بیداری	۴	اوّل
تجھ میں پنہاں کوئی موتی آبدار ایسا بھی ہے ؟	بانگِ درا	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۵	ثانی
تجھ میں راحت اس شہنشاہِ معظم کو ملی	؍؍	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تجھ میں کچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں	بانگِ درا	۳	۲۱	ہمالہ	۲	اوّل
تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی	"	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۸	اوّل
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں	"	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۲	اوّل
تجھے اس نے صدائے دلربا دی	"	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۷	ثانی
تجھے بھی چاہیے مثلِ حبابِ آبِ جو رہنا	"	۷۱	۷۵	تصویرِ درد	۵۸	ثانی
تجھے بھی صورتِ آئینہ حیراں کرکے چھوڑوں گا	"	۶۷	۶۲	تصویرِ درد	۳۴	ثانی
تجھے جس نے چہک گل کو مہک دی	"	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۴	اوّل
تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو	ضربِ کلیم	۸۱	۸۲	طالبِ علم	۲	اوّل
تجھے کیا بتاؤں تری سرنوشت	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۶	ثانی
تجھے کیوں فکر ہے اے گل! دلِ صد چاکِ بلبل کی	بانگِ درا	۲۸۱	۲۴۹	پھول	۱	اوّل
تجھے گُر فقر و شاہی کا بتا دوں	بالِ جبریل	۱۵۰	۸۹	رباعی	-	ثالث
تجھے معلوم ہے غافل کہ تیری زندگی کیا ہے؟	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵	تضمین (انیسی شاملو)	۷	اوّل
تجھے نظارے کا مثلِ کلیمؑ سودا تھا	"	۷۹	۸۱	بلال رضہ	۶	اوّل
تجھے وہ شاخ سے توڑیں، زہے نصیب ترے!	"	۱۶۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۳	اوّل
تجھے ہو شرم تو پانی میں جاکے ڈوب مرے	"	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۱	ثانی
تجھے یاد کیا نہیں ہے مرے دل کا وہ زمانہ	بالِ جبریل	۲۳	۱۵	منظومات۔ (۱۱)	۱	اوّل

تح

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تحریر کردیا سرِ دیوانِ ہست و بود	بانگِ درا	۳۴	۴۶	شمع	۲۲	ثانی
تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا	ضربِ کلیم	۵۸	۶۱	پنجابی مسلمان	۲	اوّل

تخ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تختِ فغفور بھی اُن کا تھا، سریرِ کَے بھی	بانگِ درا	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۱	خامس
تخم جس کا تو ہماری کشتِ جاں میں بو گئی	"	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۹	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تخمِ دیگر بکف آریم و بکاریم ز نو	بانگِ درا	۲۳۴	۲۰۹	تعلیم اور اس کے نتائج	۴	اوّل
تخمِ گل کی آنکھ زیرِ خاک بھی بے خواب ہے	"	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۷	اوّل
تخیّلات بھی ہیں تابعِ طلوع و غروب!	ضربِ کلیم	۷۹	۷۹	خوب و زشت	۱	ثانی
تخیّلات کی دنیا غریب ہے لیکن	"	۲۷	۳۳	صوفی سے	۲	اوّل
تخیّلِ ملکوتی و جذبہ ہائے بلند!	"	۱۶۰	۱۵۷	سیاسی پیشوا	۳	ثانی
تد						
تدبّر کی فسوں کاری سے محکم ہو نہیں سکتا	بانگِ درا	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۶۰	اوّل
تدبیر سے کھلتا نہیں یہ عقدۂ دشوار	ضربِ کلیم	۱۵۵	۱۵۳	دامِ تہذیب	۳	ثانی
تدبیر کو تقدیر کے شاطر نے کیا مات	بالِ جبریل	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۱۸	ثانی
تر						
ترا اندیشہ افلاکی نہیں ہے	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۱۰)	-	اوّل
ترا آنکھیں تو ہو جاتی ہیں، پر کیا لذّت اس رونے میں	بانگِ درا	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۳	اوّل
ترا اے قیس! کیونکر ہو گیا سوزِ دروں ٹھنڈا؟	"	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۵	اوّل
ترا بحر پر سکوں ہے، یہ سکوں ہے یا فسوں ہے؟	ضربِ کلیم	۳۱	۳۶	غزل	۲	اوّل
ترا پیشہ ہے سفاکی، مرا پیشہ ہے سفاکی	"	۱۵۷	۱۵۵	بحری قزاق اور سکندر	۳	اوّل
ترا تن روح سے ناآشنا ہے	بالِ جبریل	۱۹۱	۹۰	رباعی	-	اوّل
ترا جلوہ کچھ بھی تسلّیِ دلِ ناصبور نہ کر سکا	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۱	غزلیات (۷)	۲	اوّل
ترا جوہر ہے نوری پاک ہے تو	بالِ جبریل	۱۱۹		رباعیات (۱۸)	-	اوّل
ترا حجاب ہے قلب و نظر کی ناپاکی!	ضربِ کلیم	۳	۱۱	تمہید (۱)	۴	ثانی
ترا خرابہ فرشتے نہ کر سکے آباد!	بالِ جبریل	۱۰	۸	منظومات - ۱ (۴)	۴	ثانی
ترا دل تو ہے صنم آشنا، تجھے کیا ملے گا نماز میں!	بانگِ درا	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۶)	۷	ثانی
ترا دل حرم، گروِ عجم، ترا دیں خریدۂ کافری!	"	۲۸۴	۲۵۲	مَیں اور تُو	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ترادم گرمیٔ محفل نہیں ہے	بالِ جبریل	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۷)	-	ثانی
ترا دیں نفس شماری، مرا دیں نفس گدازی!	ضربِ کلیم	۴۲	۷۳	غزل	۴	ثانی
ترا رتبہ رہا بڑھ چڑھ کے سب ناز آفرینوں میں	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۵	ثانی
ترا سفینہ کہ ہے بحرِ بیکراں کے لئے	بالِ جبریل	۴۳	۴۹	منظومات۔۲ (۲۶)	۴	ثانی
ترا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں	۔۔	۷۰	۴۷	منظومات۔۲ (۲۴)	۱	ثانی
ترا گناہ ہے اقبالؔ مجلس آرائی	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۲)	۱	اوّل
ترا گنہ کہ تخیلِ بلند کا ہے گناہ؟	بالِ جبریل	۶۹	۴۶	منظومات۔۲ (۲۳)	۱	ثانی
ترا مرض ہے فقط آرزو کی بے نیشی	۔۔	۴۷	۳۰	منظومات۔۲ (۶)	۲	اوّل
ترا نیاز نہیں آشنائے ناز ابھی تک	ضربِ کلیم	۱۲۰	۱۲۱	رومی	۲	اوّل
ترا وجود ترے واسطے ہے راز ابھی تک	۔۔	۱۲۰	۱۲۱	رومی	۱	ثانی
ترا وجود سراپا تجلّیٔ افرنگ	۔۔	۲۸	۳۳	افرنگ زدہ (۱)	۱	اوّل
ترا وجود ہے قلب ونظر کی رسوائی	۔۔	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۲	ثانی
ترا یہ حال کہ پامال و دردمند ہے تو	۔۔	۸۲	۸۲	امتحان	۲	اوّل
تربتِ ایوب انصاریؓ سے آتی ہے صدا	بانگِ درا	۱۵۶	۱۴۹	بلادِ اسلامیہ	۱۴	ثانی
تربیت سے تیری میں انجم کا ہم قسمت ہوا	۔۔	۲۵۶	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۳	اوّل
تربیت عام تو ہے، جوہرِ قابل ہی نہیں	۔۔	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۶	ثالث
تردیدِ حج میں کوئی رسالہ رقم کریں	۔۔	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۶)	۲	ثانی
ترستی ہے نگاہِ نارسا جس کے نظارے کو	۔۔	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۱۱	اوّل
ترس رہی ہے مگر لذّتِ گنہ کے لئے!	ضربِ کلیم	۸۳	۸۴	حکیم نطشہ	۳	ثانی
ترس گئے ہیں کسی مردِ راہ داں کے لئے	بالِ جبریل	۴۳	۴۹	منظومات۔۲ (۲۶)	۵	ثانی
تُرکانِ جفا پیشہ کے پنجے سے نکل کر	ضربِ کلیم	۱۵۵	۵۳	دامِ تہذیب	۴	اوّل
تُرکِ خرگاہی ہو یا اعرابیٔ والا گُہر!	بانگِ درا	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ترکِ دنیا قوم کو اپنی نہ سکھلانا کہیں	بانگِ درا	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۵	ثانی
ترکوں کا جس نے دامن ہیروں سے بھر دیا تھا	؍؍	۸۷	۸۶	ہندوستانی بچّوں کا قومی گیت	بند ۲	رابع
ترکوں نے کام کچھ نہ لیا اس نگلیٹ سے	؍؍	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۳)	۲	ثانی
ترکی بھی شیریں، تازی بھی شیریں	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات۔۲ (۵۲)	۵	اوّل
تری آگ اس خاکداں سے نہیں	؍؍	۱۷۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۰	اوّل
تری آنکھ مستی میں ہشیار کیا تھی!	بانگِ درا	۱۰۱	۹۸	غزلیات (۲)	۳	ثانی
تری آنکھوں میں بے باکی نہیں ہے	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۱۰)	-	رابع
تری اذاں میں نہیں ہے مری سحر کا پیام!	ضربِ کلیم	۱۶	۲۴	ملّائے حرم	۲	ثانی
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں	بانگِ درا	۶۶	۷۱	تصویرِ درد	۲۴	ثانی
تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے	؍؍	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۴	اوّل
تری بندہ پروری سے مرے دن گزر رہے ہیں	بالِ جبریل	۲۴	۱۵	منظومات۔۱ (۱۱)	۷	اوّل
تری پرواز لولاکی نہیں ہے	؍؍	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۱۰)	-	ثانی
تری تاریک راتوں میں چراغاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	۶۷	۷۱	تصویرِ درد	۳۰	ثانی
تری تصویر سے پیدا مری حیرانی ہے	؍؍	۱۲۱	۱۱۶	حسن و عشق	۷	ثانی
تری تقدیر کی مجھ کو خبر کیا	ارمغانِ حجاز	۲۴۹	۲۹	رباعیات۔۱ (۱)	-	ثانی
تری جناب سے ایسی ملے فغاں مجھ کو	بانگِ درا	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۲	ثانی
تری حریف ہے یا رب سیاستِ افرنگ	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۲	سیاستِ افرنگ	۱	اوّل
تری حیات کا جوہر کمال تک پہنچا	بانگِ درا	۱۷۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۴	ثانی
تری خاک میں ہے اگر شرر تو خیالِ فقر و غنا نہ کر	؍؍	۲۸۴	۲۵۲	میں اور تو	۵	اوّل
تری خرد پہ ہے غالب فرنگیوں کا فسوں	بالِ جبریل	۴۴	۲۸	منظومات۔۲ (۳)	۸	ثانی
تری خودی سے ہے روشن ترا حریم وجود	ضربِ کلیم	۱۰۴	۱۰۶	تیاتر	۱	اوّل
تری خودی کے نگہباں نہیں تو کچھ بھی نہیں	؍؍	۲۹	۳۴	تصوّف	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تری خودی میں اگر انقلاب ہو پیدا	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محراب گل (۳)	۲	اوّل
تری دوا نہ جنیوا میں ہے نہ لندن میں	″	۱۶۳	۱۶۰	فلسطینی عرب	۲	اوّل
تری دعا سے عطا ہو وہ نردباں مجھکو	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۹	ثانی
تری دعا سے قضا تو بدل نہیں سکتی	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محراب گل (۳)	۱	اوّل
تری دعا ہے کہ ہو تیری آرزو پوری	″	۱۶۸	۱۶۶	محراب گل (۳)	۴	اوّل
تری دنیا جہانِ مرغ و ماہی	بالِ جبریل	۱۴	۸۶	رباعی (۲۴)	-	اوّل
تری دنیا میں مَیں محکوم و مجبور	″	۱۴	۸۶	رباعی (۲۴)	-	ثالث
تری رگوں میں وہی خوں ہے قُم بِاذنِ اللہ	ضربِ کلیم	۶۴	۶۵	قُم بِاذنِ اللہ	۲	ثانی
تری زندگی اسی سے، تری آبرو اسی سے	بالِ جبریل	۶۸	۳۵	منظومات -۲ (۲۲)	۲	اوّل
تری سرشت میں ہے کوکبی و مہتابی		۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنّت سے رخصت	۲	ثانی
تری سزا ہے نوائے سحر سے محرومی	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۲)	۴	اوّل
تری شوخیٔ فکر و کردار کا	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۴	ثانی
تری غلامی کے صدقے ہزار آزادی	بانگِ درا	۷۸	۷۶	بلال رض	۲	ثانی
تری فطرت امیں ہے ممکناتِ زندگانی کی	″	۳۰۷	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۲۱	اوّل
تری قسمت سے رزم آرائیاں ہیں باغبانوں میں	″	۶۵	۶۰	تصویرِ درد	۲۱	ثانی
تری کتابوں میں اے حکیم معاش رکھا ہی کیا ہے آخر	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۷	کارل مارکس	۲	اوّل
تری لحد کی زیارت ہے زندگی دل کی	بانگِ درا	۹۷	۹۶	التجائے مسافر	۳	اوّل
تری مراد یہ ہے دورِ آسماں، پھر کیا؟	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲۰	مَیں اور تو	۲	ثانی
تری منقار کو گانا سکھایا	″	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۸	اوّل
تری نجات غمِ مرگ سے نہیں ممکن	ضربِ کلیم	۳	۱۱	تمہید (۱)	۳	اوّل
تری نسبت براہیمی ہے، معمارِ جہاں تو ہے	بانگِ درا	۳۰۷	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۲۰	ثانی
تری نظر کا نگہباں ہو صاحب مازاغ!	ضربِ کلیم	۸۴	۸۵	غزل	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تری نظر کو رہی دید میں بھی حسرتِ دید	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلال رضی	۸	اوّل
تری نگاہ غلامانہ ہو تو کیا کہیے !	ضربِ کلیم	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۴	ثانی
تری نگاہ فرومایہ ہاتھ ہے کوتاہ	بالِ جبریل	۶۹	۴۶	منظومات-۲ (۲۳)	۱	اوّل
تری نگاہ کی گردش ہے میری رستاخیز	"	۲۵	۱۶	منظومات-۱ (۱۲)	۴	ثانی
تری نگاہ میں ثابت نہیں خدا کا وجود	ضربِ کلیم	۲۸	۳۴	افرنگ زدہ (۲)	۱	اوّل
تری نگاہ میں ہے ایک فقر و رہبانی	"	۴۷	۵۰	فقر و راہبی	۱	ثانی
تری نگاہ میں ہے معجزات کی دنیا	"	۲۷	۳۳	صوفی سے	۱	اوّل
تری نگاہ ہے فطرت کی رازداں، پھر کیا؟	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲	میں اور تو	۱	ثانی
تری نگاہوں میں ہے تبسم شکستہ ہونا مرے سبو کا	"	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۷	ثانی
تری نگہ سے ہے پوشیدہ آدمی کا مقام	ضربِ کلیم	۱۴	۲۴	ملائے حرم	۱	ثانی
تری نگہ میں ابھی شوخیٔ نظارہ نہیں	"	۶۷	۴۴	منظومات-۲ (۲۱)	۵	ثانی
تری نماز میں باقی جلال ہے نہ جمال	ضربِ کلیم	۱۶	۲۴	ملائے حرم	۲	اوّل
تری نوا سے ہے بے پردہ زندگی کا ضمیر	بالِ جبریل	۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنت سے رخصت	۵	اوّل
تری نوا نے دیا ذوقِ جذبہ ہائے بلند	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۲)	۲	ثانی
ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا، نہ وہ دنیا	بالِ جبریل	۲۱	۱۴	منظومات-۱ (۱۰)	۲	اوّل
ترے آسمانوں کے تاروں کی خیر!	"	۱۶۹	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۳	اوّل
ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے	بانگِ درا	۲۲	۳۷	ماں کا خواب	۱۵	ثانی
ترے بازو میں ہے پروازِ شاہینِ قہستانی	"	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۷	ثانی
ترے بدن میں اگر سوزِ لا الہٰ نہیں !	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۷۸	محراب گل (۱۹)	۴	ثانی
ترے بلند مناصب کی خیر ہو یارب	"	۱۴۰	۱۳۹	مناصب	۲	اوّل
ترے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی	بالِ جبریل	۱۸	۱۲	منظومات-۱ (۸)	۷	ثانی
ترے دریا میں طوفاں کیوں نہیں ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۵	۳۲	رباعیات-۲ (۸)	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ترے دشت و در میں مجھ کو وہ جنوں نظر نہ آیا	ضربِ کلیم	۶۲	۶۴	غزل	۴	اوّل
ترے دماغ میں بتخانہ ہو تو کیا کہیئے!	؍؍	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۱	ثانی
ترے دین و ادب سے آ رہی ہے بوئے رہبانی	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۳۸	ضیغم لولابی (۷)	۲	اوّل
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	۹۰	۶۱	منظومات۔۲ (۴۴)	۵	ثانی
ترے سینے میں دم ہے، دل نہیں ہے	؍؍	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۷)	۴	اوّل
ترے سینے میں پوشیدہ ہے رازِ زندگی کہہ دے	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۶	اوّل
ترے شیشے میں مے باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	۶	۶	رباعی	-	اوّل
ترے صوفے ہیں افرنگی، ترے قالیں ہیں ایرانی	؍؍	۱۶۲	۱۱۹	ایک نوجوان کے نام	۱	اوّل
ترے صیدِ زبوں افرشتہ و حور	؍؍	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۸)	-	ثالث
ترے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزولِ کتاب	؍؍	۱۱۲	۷۸	منظومات۔۲ (۶۰)	۴	اوّل
ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۱	اوّل
ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی	؍؍	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۶	اوّل
ترے فراق میں مضطر ہے موجِ نیل و فرات	ارمغانِ حجاز	۲۴۵	۲۶	مسعود مرحوم	۱۲	ثانی
ترے لئے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلال رضؓ	۷	ثانی
ترے لئے ہے مرا شعلۂ نوا قندیل	بالِ جبریل	۹۳	۶۳	منظومات۔۲ (۴۷)	۶	ثانی
ترے مقام کو انجم شناس کیا جانے	؍؍	۶۷	۴۴	منظومات۔۲ (۲۱)	۴	اوّل
ترے نصیب فلاطوں کی تیزیٔ ادراک	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۳	جلال و جمال	۱	ثانی
ترے نیستاں میں ڈالا مرے نغمۂ سحر نے	؍؍	۳۱	۳۶	غزل	۴	اوّل
ترے وجود کے مرکز سے دور رہتا ہے	؍؍	۶۳	۶۵	موت	۳	ثانی
ترے ہنگاموں کی تاثیر یہ پھیلی بن میں	بانگِ درا	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۸	اوّل

تڑ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تڑپ بجلی سے پائی، حور سے پاکیزگی پائی	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۱	محبت	۱۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
تڑپتا ہے ہر ذرۂ کائنات	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۷	ثانی
تڑپتے رہ گئے گلزار میں رقیب ترے	بانگِ درا	۱۷۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۳	ثانی
تڑپ جا پیچ کھا کھائے بدل جا	بالِ جبریل	۱۱۵	۸۰	رباعیات (۲)	-	ثانی
تڑپ رہا ہے فلاطوں میانِ غیب وحضور	"	۱۱۲	۷۸	منظومات - ۲ (۶۱)	۳	اوّل
تڑپ رہے ہیں فضا ہائے نیلگوں کے لئے	ضربِ کلیم	۳	۱۲	تمہید (۲)	۳	اوّل
تڑپ صحنِ چمن میں، آشیاں میں، شاخساروں میں	بانگِ درا	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۶	اوّل
تڑپ کس دل کی یارب چھپ کے آ بیٹھی ہے پارے میں	"	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۷	ثانی
تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۱	اوّل
تڑپنے پھڑکنے میں راحت اسے!	"	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۲	ثانی

تس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
تسخیرِ مقامِ رنگ و بُو کر	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات - ۲ (۳۷)	۱	ثانی
تسخیر ہے مقصودِ تجارت تو اسی سے	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۱۰	ثانی
تسکینِ مسافر نہ سفر میں نہ حضر میں!	بالِ جبریل	۱۴۱	۱۰۴	ہسپانیہ	۶	ثانی
تسلیم کی خوگر ہے جو چیز ہے دنیا میں	بانگِ درا	۱۹۷	۱۷۹	انسان	۳	اوّل

تش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
تشنۂ دائم ہوں، آتش زیرِ پا رکھتا ہوں مَیں	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۲	ثانی

تص

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
تصدّق جس پہ حیرت خانۂ سینا و فارابی	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۱	ثانی
تصرف ہائے پنہانش بچشمم آشکار آمد	"	۳۱۵	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۹	ثانی
تصویر ہمارے دلِ پُرخوں کی ہے لالہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۱	ثانی

تع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
تعصّب چھوڑ ناداں! دہر کے آئینہ خانے میں	بانگِ درا	۶۸	۶۲	تصویرِ درد	۳۹	اوّل
تعلیم اس کو چاہیئے ترکِ جہاد کی	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تعلیمِ پیرِ فلسفۂ مغربی ہے یہ	بانگِ درا	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۱	اوّل
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو	ضربِ کلیم	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۴	اوّل
تعلیمِ مغربی ہے بہت جرأت آفریں	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۵)	۱	اوّل
تعلیم ہو گو فرنگیانہ!	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۷	ثانی
تعمیرِ آشیاں سے میں نے یہ راز پایا	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات۔ ۲ (۳۲)	۲	اوّل
تعمیرِ خودی کر اثرِ آہِ رسا دیکھ!	"	۱۷۸	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۳	خامس
تعمیرِ خودی میں ہے خدائی!	"	۷۹	۵۳	منظومات۔ ۲ (۳۱)	۲	ثانی

تغ

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تغیّر آ گیا ایسا تدبّر میں، تخیّل میں	بانگِ درا	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۴	اوّل

تف

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تفاوت نہ دیکھا زن و شو میں میں نے	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	پردہ	۲	اوّل
تفریقِ مِلَل حکمتِ افرنگ کا مقصود	"	۵۴	۵۸	مکّہ اور جینوا	۲	اوّل
تفصیلِ علی ہم نے سنی اُن کی زبانی	بانگِ درا	۵۱	۵۹	زُہد اور رِندی	۱۰	ثانی

تق

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تقاضا زندگی کا کیا یہی ہے	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۹	اوّل
تقاضا کر رہی تھی نیند گویا چشمِ احمر سے	بانگِ درا	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۸	ثانی
تقاضوں کی کہاں طاقت ہے مجھ فرقت کے مارے میں	"	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۸	ثانی
تقدیرِ اُمم کیا ہے؟ کوئی کہہ نہیں سکتا	ارمغانِ حجاز	۲۳۱	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۱۰	اوّل
تقدیر تو مبرم نظر آتی ہے ولیکن	ضربِ کلیم	۱۵۸	۱۵۶	جمعیتِ اقوام	۲	اوّل
تقدیر شکن قوّت باقی ہے ابھی اس میں	بالِ جبریل	۳۲	۱۹	منظومات۔ ۱ (۱۵)	۲	اوّل
تقدیر کو روتا ہے مسلماں تہِ محراب	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۸	ثانی
تقدیر کے پابند نباتات و جمادات	"	۶۲	۶۴	احکامِ الٰہی	۳	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۷	ابو العلا معرّی	۶	اوّل
تقدیر نہیں تابعِ منطق نظر آتی !	ضربِ کلیم	۱۸	۲۴	تقدیر	۲	ثانی
تقدیرِ وجود ہے جدائی !	بالِ جبریل	۷۹	۵۳	منظومات۔۲ (۳۱)	۴	ثانی
تقدیر ہے اک نام مکافاتِ عمل کا	ارمغانِ حجاز	۲۷۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۲	اوّل
تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۶۸	محراب گل (۶)	۲	اوّل
تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خودکشی	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۳	اوّل

تک

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تکتے رہنا ہائے وہ پہروں تلک سوئے قمر	بانگِ درا	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۴	اوّل
تکرار تھی مزارع و مالک میں ایک روز	"	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۱	اوّل
تکمہ کوئی گرا ہے مہتاب کی قبا کا	"	۸۳	۸۴	جگنو	۴	اوّل

تل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تلاش اس کی فضاؤں میں کر نصیب اپنا	بالِ جبریل	۱۰۰	۶۹	منظومات۔۲ (۴۸)	۶	اوّل
تلاش جس کی ہے وہ زندگی نہیں ملتی	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۸	ثانی
تلاشِ گوشۂ عزلت میں پھر رہا ہوں میں	"	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۱	اوّل
تلاطم ہائے دریا ہی سے ہے گوہر کی سیرابی	"	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۳	ثانی
تلخابۂ اجل میں جو عاشق کو مل گیا	"	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۲	اوّل
تلخیِ دوراں کے نقشے کھینچ کر رلوائیں گے	"	۹۰	۸۹	داغ	۱۱	اوّل
تلوار کا دھنی تھا شجاعت میں فرد تھا	"	۱۹۵	۱۷۷	رام	۶	اوّل
تلوار ہے تیزی میں صہبائے مسلمانی !	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۷۹	محراب گل (۲۰)	۵	ثانی

تم

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تم اخوت سے گریزاں، وہ اخوت پہ نثار	بانگِ درا	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۲	ثانی
تم اسے بیگانہ رکھو عالمِ کردار سے	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
تماشائی شگافِ در سے ہیں صدیوں کے زندانی	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۳۰	ثانی
تماشا دکھا کر مداری گیا!	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۶	ثانی
تمام رات تری کانپتے گزرتی ہے	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۴	ثانی
تمام ساماں ہے ترے سینے میں تو بھی آئینہ ساز ہو جا	؍؍	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۲	ثانی
تمام عارف و عامی خودی سے بیگانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۱	اوّل
تمام مضمون مرے پرانے، کلام میرا خطا سراپا	بانگِ درا	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۹	اوّل
تم بتا دو راز جو اس گنبدِ گردوں میں ہے	؍؍	۲۶	۲۰	خفتگانِ خاک	۲۶	اوّل
تم ترستے ہو کلی کو، وہ گلستاں بکنار	؍؍	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند۲۲	رابع
تم خطا کار و خطا بیں، وہ خطا پوش و کریم	؍؍	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند۲۱	ثانی
تمدن آفریں، خلاقِ آئینِ جہانداری	؍؍	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۳	اوّل
تمدن، تصوف، شریعت، کلام	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۰	اوّل
تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہوگا	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۷	ثانی
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو؟	؍؍	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱	سادس
تم شب کو نمودار ہو، وہ دن کو نمودار!	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۲	ثانی
تم کو اسلاف سے کیا نسبتِ روحانی ہے؟	بانگِ درا	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند۲۰	رابع
تم مسلماں ہو؟ یہ اندازِ مسلمانی ہے؟	؍؍	۲۲۷	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند۲۰	ثانی
تم میں حوروں کا کوئی چاہنے والا ہی نہیں	؍؍	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند۱۲	خامس
تمنا آرزو کی ہو اگر گلزارِ ہستی میں	؍؍	۲۸۱	۲۵۰	پھول	۲	اوّل
تمنا دردِ دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی	؍؍	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۹	اوّل
تمنا کو سینوں میں بیدار کر!	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۲	ثانی
تمنائے دلی آخر بر آئی سعیِ پیہم سے	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۸	ثانی
تم نے لوٹی کشتِ دہقاں، تم نے لوٹے تخت و تاج؟	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۵۰	مسولینی	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
تم نے کیا توڑے نہیں کمزور قوموں کے زجاج؟	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	میسولینی	۳	ثانی
تم نے لوٹے بے نوا صحرا نشینوں کے خیام	″	۱۵۲	۱۵۰	میسولینی	۶	اوّل
تمہارا فقر ہے بے دولتی و رنجوری	بالِ جبریل	۶۴	۴۲	منظومات۔۲ (۱۹)	۲	ثانی
تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی	بانگِ درا	۱۵۰	۱۴۱	غزلیات (۷)	۸	اوّل
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں	″	۶۶	۷۱	تصویرِ درد	۲۷	ثانی
تمہارے پیامی نے سب راز کھولا	″	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۲)	۲	اوّل
تمہارے گلستاں کی کیفیت سرشار ہے ایسی	″	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۲	اوّل
تم ہو آپس میں غضبناک۔ وہ آپس میں رحیم	″	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۱	اوّل
تم ہو گفتار سراپا، وہ سراپا کردار	″	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۲	ثالث
تمہیں کہ دو یہی آئینِ وفاداری ہے؟	″	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۹	رابع
تمیزِ بندہ و آقا فسادِ آدمیت ہے	″	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۷	اوّل
تمیزِ حاکم و محکوم مٹ نہیں سکتی	″	۲۳۴	۲۰۹	قربِ سلطان	۱	اوّل
تمیزِ خار و گل سے آشکارا	ارمغانِ حجاز	۲۵۳	۳۲	رباعیات۔۲ (۶)	-	اوّل
تمیزِ لالہ و گل سے ہے نالۂ بلبل	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۷	اوّل

تن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
تن آساں عرشیوں کو ذکر و تسبیح و طواف اولیٰ	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات۔۲ (۱)	۶	ثانی
تن بہ تقدیر ہے آج ان کے عمل کا انداز	ضربِ کلیم	۸	۱۶	تن بہ تقدیر	۲	اوّل
تن بے روح سے بیزار ہے حق	بالِ جبریل	۱۹۱	۹۰	رباعی (۳۹)	-	ثالث
تن حرم میں چھپا دی ہے روحِ بتخانہ	ضربِ کلیم	۱۰۱	۱۰۳	پیرس کی مسجد	۲	ثانی
تند و سبک سیر ہے گرچہ زمانے کی رو	بالِ جبریل	۱۲۸	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۱	اوّل
تنگ بخشی کو استغنا سے پیغامِ خجالت دے	بانگِ درا	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۴	اوّل
تن کی دنیا؟ تن کی دنیا سود و سودا مکر و فن	بالِ جبریل	۴۹	۳۱	منظومات۔۲ (۷)	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن	بالِ جبریل	۴۹	۳۱	منظومات-۲ (۷)	۷	ثانی
تنکے چنتے ہیں وہاں بھی آشیاں کے واسطے؟	بانگِ درا	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۲	اوّل
تنگ آکے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا	"	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۳	اوّل
تنگ ایسا حلقۂ افکارِ انسانی نہیں	"	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۳	ثانی
تنگ ہے صحرا ترا، محمل ہے بے لیلیٰ ترا	"	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۴	ثانی
تنہائیِ شب میں ہے حزیں کیا؟	"	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۱	اوّل

تو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تو آبجو اسے سمجھا اگر تو چارہ نہیں	بالِ جبریل	۶۶	۴۴	منظومات-۲ (۲۱)	۱	ثانی
تو آپ ہے اپنی روشنائی	"	۷۹	۵۴	منظومات-۲ (۳۱)	۶	ثانی
تو ابھی رہگذر میں ہے، قیدِ مقام سے گذر		۴۶	۲۹	منظومات-۲ (۵)	۱	اوّل
تو اپنی خودی اگر نہ کھوتا	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سید زادہ	۱	اوّل
تو اپنی خودی کو کھو چکا ہے	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات-۲ (۳۷)	۲	اوّل
تو اپنی سرنوشت اب اپنے قلم سے لکھ	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۶۹	محرابِ گل (۱۷)	۳	اوّل
تو اقبال اس کو سمجھا تا مقامِ کبریا کیا ہے	بالِ جبریل	۸۲	۵۶	منظومات-۲ (۳۳)	۵	ثانی
تو اپنے پیرہن کے چاک تو پہلے رفو کرلے	بانگِ درا	۲۸۱	۲۴۹	پھول	۱	ثانی
تو احکامِ حق سے نہ کر بے وفائی	"	۲۸۶	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۱	ثانی
تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ	"	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۲	اوّل
تو اک نفس میں جہاں سے مٹنا تجھے مثالِ شرار ہوگا	"	۱۵۲	۱۴۲	غزلیات (۷)	۱۶	ثانی
تو اگر اپنی حقیقت سے خبردار رہے	"	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۲۰	اوّل
تو اگر خوددار ہے منت کشِ ساقی نہ ہو	"	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۶	اوّل
تو اگر زحمت کشِ ہنگامۂ محفل نہیں	"	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۶	اوّل
تو اگر سمجھے تو تیرے پاس وہ ساماں بھی ہے!	"	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۶۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تو اگر کوئی مدبر ہے تو سن میری صدا	بانگِ درا	۴۳	۵۳	سید کی لوحِ تربت	۹	اوّل
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن!	بالِ جبریل	۴۸	۳۱	منظومات-۲ (۷)	۵	ثانی
تو ان گرد زیرِ فلک آفتابی	ارمغانِ حجاز	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۷	ثانی
تو ان کو سکھا خارہ شگافی کے طریقے	ضربِ کلیم	۵۵	۵۸	اے پیرِ حرم	۳	اوّل
تو اے اسیرِ مکاں! لامکاں سے دور نہیں	بالِ جبریل	۶۴	۵۰	منظومات-۲ (۲۷)	۱	اوّل
تو اے پروانہ! این گرمی ز شمعِ محفلے داری	بانگِ درا	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۸	اوّل
تو اے شرمندۂ ساحل اچھل کر بیکراں ہو جا	"	۳۱۲	۲۶۳	طلوعِ اسلام	۵۱	ثانی
تو اے مرغِ حرم اڑنے سے پہلے پرفشاں ہو جا	"	۳۱۲	۲۶۳	طلوعِ اسلام	۵۲	ثانی
تو اے مسافرِ شب خود چراغ بن اپنا	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	ستارے کا پیغام	۳	اوّل
تو اے مولائے یثربؐ آپ میری چارہ سازی کر	"	۵۸	۳۸	منظومات-۲ (۱۴)	۷	اوّل
تو اے ناداں قناعت کر خبر پر	ارمغانِ حجاز	۲۳۲	۱۴	تصویر و مصوّر	۴	ثانی
تو باید کہ باشی، درم گو مباش	بالِ جبریل	۲۱۳	۱۶۰	خودی	۳	ثانی
تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے ترا آئینہ ہے وہ آئینہ	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۱	غزلیات (۶)	۳	اوّل
تو بدل گیا تو بہتر کہ بدل گئی شریعت	ضربِ کلیم	۶۲	۶۴	غزل	۳	اوّل
تو برگِ گیاہے ندہی اہلِ خرد را	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات-۲ (۱۶)	۳	اوّل
تو بندۂ آفاق ہے، وہ صاحبِ آفاق!	ضربِ کلیم	۶۳	۶۴	بیداری	۳	ثانی
تو بھی ابھی ناتمام، میں بھی ابھی ناتمام	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات-۲ (۴۱)	۶	ثانی
تو بھی اے فرزندِ قہستان! اپنی خودی پہچان!	ضربِ کلیم	۱۶۱	۱۶۸	محرابِ گل (۷)	بند ۱	ثانی
تو بھی رو، اے خاکِ دلی! داغ کو روتا ہوں میں	بانگِ درا	۹۰	۹۰	داغ	۱۶	ثانی
تو بھی سرشار ہو، تیرے رفقا بھی سرشار	"	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۲	ثانی
تو بھی شہنشاہ، میں بھی شہنشاہ!	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۶	محرابِ گل (۴)	۶	ثانی
تو بھی نمازی، میں بھی نمازی	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۲)	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تو بھی ہے اسی قافلۂ شوق میں اقبال	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۲۹	یورپ سے ایک خط	۲	اوّل
تو بھی ہے شیوۂ اربابِ ریا میں کامل	بانگِ درا	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۲	اوّل
تو بھی یہ مقام آرزو کر	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات ۔ ۲ (۳۷)	۳	ثانی
تو بے بصر ہو تو یہ مانع نگاہ بھی ہے	؍؍	۹۷	۶۷	منظومات ۔ ۲ (۴۶)	۵	اوّل
تو پایا خانۂ دل میں اسے مکیں میں نے	بانگِ درا	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۸	ثانی
تو پیرِ صنم خانۂ اسرارِ ازل سے	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۵	ثالث
تو پیرِ میخانہ سن کے کہنے لگا کہ منہ پھٹ ہے خوار ہوگا	بانگِ درا	۱۵۰	۱۴۰	غزلیات (۷)	۲	ثانی
تو تجلی ہے سراپا چشمِ بینا کے لئے	؍؍	۳	۲۱	ہمالہ	۳	ثانی
تو تلوّن آشنا، میں بھی تلوّن آشنا	؍؍	۶۱	۶۷	طفلِ شیر خوار	۹	ثانی
تُو تو اِک تصویر ہے محفل کی اور محفل ہوں میں	؍؍	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۵	ثانی
تو جس کو سمجھتا ہے فلک اپنے جہاں کا	ضربِ کلیم	۱۱	۱۹	زمین و آسمان	۳	ثانی
تو جل رہی ہے اور تجھے کچھ خبر نہیں	بانگِ درا	۳۲	۴۵	شمع	۸	اوّل
تو جنسِ محبت کا خریدار ازل سے	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۵	ثانی
تو جنسِ محبت ہے، قیمت ہے گراں تیری	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۵)	۳	اوّل
تو جواں ہے گردشِ شام و سحر کے درمیاں	؍؍	۳	۲۱	ہمالہ	۲	ثانی
تو جو بجلی ہے تو یہ چشمکِ پنہاں کب تک ؟	؍؍	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۲	اوّل
تو جو چاہے تو اٹھے سینۂ صحرا سے حباب	؍؍	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۷	ثالث
تو جو محفل ہے، تو ہنگامۂ محفل ہوں میں	؍؍	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۵	اوّل
تو جہاں کے تازہ فتنوں سے نہیں ہے باخبر	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۷	ابلیس کی مجلس (دوسرا مشیر)	۱	ثانی
تو جھکا جب غیر کے آگے، نہ من تیرا نہ تن !	بالِ جبریل	۴۹	۳۱	منظومات ۔ ۲ (۷)	۹	ثانی
تو حرب و ضرب سے بیگانہ ہو تو کیا کہئے !	ضربِ کلیم	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۳	ثانی
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے	بانگِ درا	۱۶۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
تو خاک کی مٹھی ہے اجزا کی حرارت سے	بانگِ درا	۳۱۹	۲۸۰	غزلیات (۵)	۲	اوّل
تو خاکِ نشیمن، انہیں گردوں سے سروکار	؍؍	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۲	ثانی
تو خالقِ اعصار و نگارندۂ آنات	بالِ جبریل	۱۴۵	۱۰۶	لینن	۵	ثانی
تو خداجو، خدانما ہوں میں	بانگِ درا	۲۸	۴۴	عقل و دل	۹	ثانی
تو خود تقدیرِ یزداں کیوں نہیں ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۵۴	۳۲	رباعیات-۲ (۸)	-	رابع
تو دلِ خود را دے بنداشتی	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۸	اوّل
تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۴	ثانی
تو ڈھونڈتا ہے جس کو تاروں کی خامشی میں	بانگِ درا	۱۸۸	۱۷۱	چاند	۵	اوّل
تو ڈھونڈ رہا ہے سمِ افرنگ کا تریاق	ضربِ کلیم	۳۹	۴۲	کافر و مومن	۱	ثانی
تو ذرا چھیڑ تو دے، تشنۂ مضراب ہے ساز	بانگِ درا	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۶	رابع
تو رازِ کن فکاں ہے، اپنی آنکھوں پر عیاں ہوجا	؍؍	۳۱۱	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۴۹	اوّل
تو رزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاکِ راہ میں	بالِ جبریل	۲۲۴	۱۶۹	چیونٹی اور عقاب	۲	اوّل
تو رہ نوردِ شوق ہے منزل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	۷۱	۷۲	سلطان ٹیپو	۱	اوّل
تو رہے اور ترا زمزمۂ لاموجود	؍؍	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۳	ثانی
توڑ اس کا رومۃ الکبریٰ کے ایوانوں میں دیکھ	ارمغانِ حجاز	۲۱۹	۹	ابلیس کی مجلس (چوتھا مشیر)	۱	اوّل
توڑ انہیں جادو مری تکبیر نے تیرا	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۳	اوّل
توڑ دی بندوں نے آقاؤں کے خیموں کی طناب!	ارمغانِ حجاز	۲۱۹	۸	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۴	ثانی
توڑ دیتا ہے بتِ ہستی کو ابراہیمِ عشق	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۳	سوامی رام تیرتھ	۲	اوّل
توڑ دیتا ہے کوئی موسیٰ طلسمِ سامری	؍؍	۲۹۵	۱۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۴	ثانی
توڑ ڈالی موت نے غربت میں مینائے امیر	؍؍	۸۹	۸۹	داغ	۲	اوّل
توڑ ڈالیں جس کی تکبیریں طلسمِ شش جہات	ارمغانِ حجاز	۲۲۶	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۱	اوّل
توڑ ڈالیں فطرتِ انساں نے زنجیریں تمام	بانگِ درا	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۲	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
توڑ ڈالے گی یہی خاک طلسم شب و روز	بال جبریل	۹۵	۶۵	منظومات۔۲ (۴۴)	۵	اوّل
توڑ کر پہنچوں گا میں پنجاب کی زنجیر کو	بانگ درا	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۳	ثانی
توڑ کر دیکھے تو اس تہذیب کے جام و سبو	ارمغان حجاز	۲۲۳	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس۔۱)	۴	ثانی
توڑ کر نکلے گا زنجیر طلائی کا اسیر	بانگ درا	۵۶	۴۳	رخصت اے بزم جہاں	۳	ثانی
توڑ لینا شاخ سے تجھ کو مرا آئیں نہیں	؍؍	۷	۲۴	گل رنگیں	۴	اوّل
توڑنے میں اس کے یوں ہوتی نہ بے پروا ہوا	؍؍	۲۶۰	۲۳۲	والدۂ مرحومہ	۴۸	ثانی
توڑے مخلوق خداوندوں کے پیکر کس نے؟	؍؍	۱۷۹	۱۶۵	شکوہ	بند ۹	ثالث
تو زمان و مکاں سے رشتہ بپا	؍؍	۲۹	۴۲	عقل و دل	۱۲	اوّل
تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے!	؍؍	۲۱۳	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۸	ثانی
تو زمیں پر اور پہنائے فلک تیرا وطن	؍؍	۴	۲۲	ہمالہ	۸	ثانی
تو زندگی ہے، پائندگی ہے	بال جبریل	۱۰۴	۷۲	منظومات۔۲ (۵۲)	۷	اوّل
تو سحر ہے، تو مرے اشک ہیں شبنم تیری	بانگ درا	۱۲۱	۱۱۶	حسن و عشق	۶	اوّل
تو سراپا سوز داغ منت خورشید سے	؍؍	۷۶	۷۹	چاند	۴	ثانی
تو سراپا نور ہے خوشتر ہے عریانی تجھے	؍؍	۲۳۷	۲۱۲	نوید صبح	۷	اوّل
تو سمجھتا نہیں اے زاہد ناداں! اس کو	؍؍	۵۴	۶۲	دل	۷	اوّل
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری	؍؍	۲۹۶	۲۶۱	خضر راہ (سلطنت)	۸	ثانی
تو سمجھتا ہے یہ ساماں ہے دل آزاری کا	؍؍	۲۳۰	۲۰۶	جواب شکوہ	بند ۳۰	ثالث
تو سن ادراک انساں کو خرام آموز ہے	؍؍	۷	۲۵	گل رنگیں	۱۲	ثانی
تو سنگ آستان کعبہ جا ملتا جبینوں میں	؍؍	۱۰۷	۱۰۳	غزلیات (۹)	۳	ثانی
تو سید ہاشمی کی اولاد	ضرب کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سید زادہ	۷	اوّل
تو شاخ سے کیوں پھوٹا میں شاخ سے کیوں ٹوٹا	بال جبریل	۱۶۴	۱۲۱	لالۂ صحرا	۴	اوّل
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں	؍؍	۱۶۳	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا	بالِ جبریل	۹۰	۶۱	منظومات - ۲ (۴۰)	۵	اوّل
تو شعلۂ سینائی، میں شعلۂ سینائی!	؍؍	۱۶۴	۱۲۱	لالۂ صحرا	۳	ثانی
تو شناسائے خراشِ عقدۂ مشکل نہیں	بانگِ درا	۶	۲۴	گلِ رنگیں	۱	اوّل
تو صاحبِ منزل ہے کہ بھٹکا ہوا راہی	بالِ جبریل	۵۵	۳۵	منظومات - ۲ (۱۲)	۱	ثانی
تو صاحبِ نظری آنچہ در ضمیرِ من است	ضربِ کلیم	۱	۹	نواب حمید اللہ خان	۲	اوّل
تو ضمیرِ آسماں سے ابھی آشنا نہیں ہے	؍؍	۳۱	۳۶	غزل	۲	اوّل
تو طلب خو ہے، تو میرا بھی یہی دستور ہے	بانگِ درا	۷۷	۷۹	چاند	۸	اوّل
تو ظاہر و باطن کی خلافت کا سزاوار	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۷	آوازِ غیب	۳	اوّل
تو عرب ہو یا عجم ہو ترا لَا اِلٰہَ اِلَّا	بالِ جبریل	۶۸	۴۵	منظومات - ۲ (۴۲)	۷	اوّل
تو عصا افتاد سے پیدا مثالِ دانہ کر	بانگِ درا	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۸	ثانی
تو غنچے کہنے لگے، ہمارے چمن یہ رازدار ہوگا	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۲	ثانی
تو فروزاں محفلِ ہستی میں ہے، سوزاں ہوں میں	؍؍	۷۷	۷۵	چاند	۶	ثانی
تو فروزاں ہے کہ پروانوں کو ہو سودا ترا	؍؍	۲۰۳	۲۸۳	شمع اور شاعر	۷	ثانی
تو فقط اللہ ھُو، اللہ ھُو، اللہ ھُو	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۱۱	ثانی
تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں	؍؍	۱۴۶	۱۰۸	لینن	۲۱	اوّل
تو کانٹوں میں اُلجھ کر زندگی کرنے کی خو کر لے	بانگِ درا	۲۸۱	۲۵۰	پھول	۲	ثانی
تو کبھی اُس قوم کی تہذیب کا گہوارہ تھا	؍؍	۱۴۲	۱۳۳	صقلیہ	۱۰	اوّل
تو کبھی ایک آستانے پر جبیں فرسا بھی ہے؟	؍؍	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۸	ثانی
تو کر لیتا ہے یہ بال و پرِ روح الامیں پیدا	؍؍	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۲	ثانی
تو کفِ خاک و بے بصر، میں کفِ خاک و خود نگر!	بالِ جبریل	۴۵	۲۸	منظومات - ۲ (۴)	۴	اوّل
تو کوئی چھوٹی سی بجلی ہے کہ جس کو آسماں	بانگِ درا	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۳	اوّل
تو کہاں ہے اے کلیمِ ذروۂ سینائے علم	؍؍	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تو گر بہار شدی، ما خزاں شدیم چہ شد؟	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲۰	مَیں اور تو	۷	ثانی
تو مردِ میداں، تو میرِ لشکر	بالِ جبریل	۷۸	۵۳	منظومات۔۲ (۳۰)	۲	اوّل
تو مرغِ سرائی، خورش از خاک بجوئی	بانگِ درا	۲۴۶	۲۱۹	ایک مکالمہ	۷	اوّل
تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ	بالِ جبریل	۱۸	۱۲	منظومات۔۱ (۸)	۷	اوّل
تو مری نظر میں کافر، میں تری نظر میں کافر	ضربِ کلیم	۷۲	۷۳	غزل	۲	اوّل
تو مرے قابل نہیں ہے، مَیں ترے قابل نہیں	بانگِ درا	۵۶	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۲	ثانی
تو مسلماں ہو تو تقدیر ہے تدبیر تری	″	۲۳۲	۲۰۸	جوابِ شکوہ	بند ۳۶	رابع
تو معنیٔ وَالنَّجْم نہ سمجھا تو عجب کیا	ضربِ کلیم	۹	۱۷	معراج	۴	اوّل
تو میرا شوق دیکھ، مرا انتظار دیکھ	بانگِ درا	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۱)	۳	ثانی
تو نام و نسب کا حجازی ہے پر دل کا حجازی بن نہ سکا	″	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۲	ثانی
تو نغمۂ رنگیں ہے، ہر گوش پہ عریاں ہو	″	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۵)	۴	ثانی
تو نہ مٹ جائے گا ایران کے مٹ جانے سے	″	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۹	اوّل
تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے	ضربِ کلیم	۴۶	۴۹	امامت	۱	اوّل
تو نے جب چاہا کیا ہر پردگی کو آشکار	ارمغانِ حجاز	۲۲۰	۹	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۱	ثانی
تو نے دیکھا سطوتِ رفتارِ دریا کا عروج	بانگِ درا	۳۰۲	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۸	اوّل
تو نے دیکھا ہے کبھی اے دیدۂ عبرت کہ گل	″	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۸	اوّل
تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام؟	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۵	اوّل
تو نے فرہاد! نہ کھودا کبھی ویرانۂ دل!	بانگِ درا	۵۴	۶۱	دل	۴	ثانی
تو نے ہی سکھائی تھی مجھ کو یہ غزل خوانی!	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات۔۱ (۱۵)	۳	ثانی
تو نے یہ کیا غضب کیا، مجھ کو بھی فاش کر دیا!	″	۶	۵	منظومات۔۱ (۱)	۵	اوّل
تو وہ یوسف ہے کہ ہر مصر ہے کنعاں تیرا	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۸	ثانی
تو ہما کا ہے شکاری ابھی ابتدا ہے تیری	بالِ جبریل	۶۸	۴۸	منظومات۔۲ (۲۲)	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرع
تو ہمی گوئی مرا دل نیز ہست	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۷	اوّل
تو ہوا فاش تو ہَیں اب مرے اسرار بھی فاش!	ضربِ کلیم	۱۰۰	۱۰۲	اپنے شعر سے	۱	ثانی
تو ہو اگر کم عیار، میں ہوں اگر کم عیار	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۵	اوّل
تو ہی آمادۂ ظہور نہیں	"	۶۶	۴۳	منظومات۔۲ (۲۰)	۸	ثانی
تو ہی کہہ دے کہ اکھاڑا درِ خیبر کس نے؟	بانگِ درا	۱۷۹	۱۶۵	شکوہ	بند ۹	اوّل
تو ہی مری آرزو، تو ہی مری جستجو!	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۲	دعا	۶	ثانی
تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا	بانگِ درا	۲۱۴	۱۹۳	شمع اور شاعر	۴۷	اوّل
تو ہے ابھی ہوش میں، میرے جنوں کا قصور!	ضربِ کلیم	۴۸	۴۲	غزل	۴	ثانی
تو ہے، تجھے جو کچھ نظر آتا ہے، نہیں ہے!	"	۳۲	۳۷	دنیا	۳	ثانی
تو ہے تو آباد ہیں اجڑے ہوئے کاخ و کو	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۲	دعا	۷	ثانی
تو ہے زناری بتخانۂ ایام ابھی	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۵	ثانی
تو ہے فاتحِ عالمِ خوب و زشت	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۶	اوّل
تو ہے محیطِ بیکراں، میں ہوں ذرا سی آبجو	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات۔۱ (۳)	۳	اوّل
تو ہے میرے کمالاتِ ہنر سے	ارمغانِ حجاز	۲۳۳	۱۸	تصویر و مصور	۷	اوّل
تو ہے میت، یہ ہنر تیرے جنازے کا امام!	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۱۷	مخلوقاتِ ہنر	۴	اوّل
تو ہَیں علم و حکمت فقط شیشہ بازی!	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۳	ثانی
تو ہیں ہراولِ لشکرِ کلیسا کے سفیر!	ضربِ کلیم	۱۵۴	۱۵۳	لادین سیاست	۴	ثانی
تو یوں بولی نظارا دیکھ کر شہرِ خموشاں کا	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۸	ثانی
تو یہ کہتا ہے کہ دل کی کر تلاش	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۵	اوّل

تہہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرع
تہِ دام بھی غزل آشنا رہے طائرانِ چمن تو کیا	بانگِ درا	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۷)	۱	اوّل
تہذیب تیرے قافلہ ہائے کہن کی گرد	بانگِ درا	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
تہذیبِ فرنگی ہے اگر مرگِ امومت	ضربِ کلیم	۹۵	۹۶	عورت اور تعلیم	۱	اوّل
تہذیب کا کمال شرافت کا ہے زوال	″	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینیا	بند ۲	اوّل
تہذیب کے آذر نے ترشوائے صنم اور	بانگِ درا	۱۷۳	۱۶۰	وطنیت	۲	ثانی
تہذیب کے مریض کو گولی سے فائدہ	″	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۷)	۱	اوّل
تہذیبِ نو کے سامنے سر اپنا خم کریں	″	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۶)	۱	ثانی
تہذیبِ نوی کارگہِ شیشہ گراں ہے	بالِ جبریل	۱۵۰	۱۱۰	فرمانِ خدا	۸	اوّل
تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا	ارمغانِ حجاز	۲۴۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۸	ثانی
تہِ محرابِ مسجد سو گیا کون ؛	″	۲۵۴	۳۱	رباعیات-۲ (۳)	-	ثانی
تہی دست رفتن سوئے دوستان	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	افتتاحی	ثانی
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں	″	۶۹	۶۱	منظومات-۲ (۴۰)	۲	اوّل
تہی وحدت سے ہے اندیشۂ غرب	″	۱۱۷	۸۲	رباعیات-۲ (۷)	-	ثالث

تھ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
تھا براہیمؑ پدر، اور پسر آذر ہیں	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۷	رابع
تھا اَرِنی گو کلیمؑ، میں اَرِنی گو نہیں	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات-۲ (۴۱)	۳	اوّل
تھا تخیّل جو ہم سفر میرا	بانگِ درا	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۱	اوّل
تھا تیری ڈالیوں میں جب آشیاں ہمارا	″	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۷	ثانی
تھا جنھیں ذوقِ تماشا، وہ تو رخصت ہو گئے	″	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۷	اوّل
تھا جوابِ صاحبِ سینا کہ مسلم ہے اگر	″	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۳	اوّل
تھا جو مسجودِ ملائک یہ وہی آدم ہے ؟	″	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۴	ثانی
تھا جو ناخوب، بتدریج وہی خوب ہوا	ضربِ کلیم	۸	۲۰	تن بہ تقدیر	۳	اوّل
تھا جہاں مدرسۂ شیری و شاہنشاہی	بالِ جبریل	۱۰۰	۵۰	منظومات-۲ (۵۷)	۱	اوّل
تھا سراپا روح تو، بزمِ سخن پیکر ترا	بانگِ درا	۹	۲۶	مرزا غالب	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تھا شجاعت میں وہ اک ہستیِ فوق الادراک	بانگِ درا	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۸	رابع
تھا ضبط بہت مشکل اس سیلِ معانی کا	بالِ جبریل	۷۸	۵۲	منظومات۔۲ (۲۹)	۷	اوّل
تھا فرض مرا راہ شریعت کی دکھانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زُہد اور رندی	۲۱	ثانی
تھا یہ اللہ کا فرماں کہ شکوہِ پرویز	ارمغانِ حجاز	۲۷۷	۴۸	سرِ اکبر حیدری	۱	اوّل
تھا یہاں ہنگامہ ان صحرا نشینوں کا کبھی	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۲	اوّل
تھا یہ بھی کوئی ناز کسی بے نیاز کا	؍؍	۳۳	۴۵	شمع	۱۰	اوّل
تھر تھراتا ہے جہانِ چار سُو و رنگ و بو	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۴)	۱	ثانی
تھم اے رہرو کہ شاید پھر کوئی مشکل مقام آیا	بالِ جبریل	۸۲	۵۷	منظومات۔۲ (۳۵)	۱	ثانی
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا	بانگِ درا	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۵	ثانی
تھم ذرا بے تابیِ دل، بیٹھ جانے دے مجھے	؍؍	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۷	اوّل
تھم گئی جس دم تڑپ، سیماب سیم خام ہے	؍؍	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۵	ثانی
تھے کیا دیدۂ گریاں وطن کی نوحہ خوانی میں	؍؍	۷۱	۷۴	تصویرِ درد	۵۵	اوّل
تھوڑا سا جو مہرباں فلک ہو	؍؍	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۳	اوّل
تھی اسی فولاد سے شاید مری شمشیر بھی!	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۲	معتمد کی فریاد	۳	ثانی
تھی تری موجِ نفس بادِ نشاط افزائے علم	بانگِ درا	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۰	ثانی
تھی تو موجود ازل سے ہی تری ذات قدیم	؍؍	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۳	اوّل
تھی تہ میں کہیں دُرِّ خیالِ ہمہ دانی	؍؍	۵۰	۵۹	زُہد اور رندی	۴	ثانی
تھی جس کی فلک سوز کبھی گرمیِ آواز	؍؍	۲۷۷	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۴	ثانی
تھی جن کی نگاہ تازیانہ !	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۵	ثانی
تھی حقیقت سے نہ غفلت فکر کی پرواز میں	بانگِ درا	۹۰	۸۹	داغ	۹	اوّل
تھی خوب حضورِ علما باب کی تقریر	ضربِ کلیم	۴۲	۴۶	محمد علی باب	۱	اوّل
تھی رند سے زاہد کی ملاقات پرانی	بانگِ درا	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تھی زبانِ داغ پر جو آرزو ہر دل میں ہے	بانگِ درا	۹۰	۸۹	داغ	۷	اول
تھی ستارے کی طرح روشن تری طبع بلند	″	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۲	ثانی
تھی سراپا بہار جس کی زمیں	″	۱۶	۳۲	گائے اور بکری	۱	ثانی
تھی سراپا دین و دنیا کا سبق تیری حیات	″	۲۵۶	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۴	ثانی
تھی فرشتوں کو بھی حیرت کہ یہ آواز ہے کیا!	″	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۳	اول
تھی فغاں وہ بھی جسے ضبطِ فغاں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	۲۹	۱۸	منظومات-۱ (۱۴)	۵	ثانی
تھی کبھی موجِ صبا گہوارۂ جنباں ترا	بانگِ درا	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۲	اول
تھی کسی درماندہ رہرو کی صدائے دردناک	بالِ جبریل	۳۰	۵۱	منظومات-۲ (۱۴)	۶	اول
تھی لٹکتے ہوئے ہونٹوں پہ صدائے زنہار	بانگِ درا	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۴	ثانی
تھی منتظر حنا کی عروسِ زمینِ شام	″	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک کا ایک واقعہ	۱	ثانی
تھیں پیشِ نظر کل تو فرشتوں کی ادائیں	بالِ جبریل	۱۰۸	۱۳۲	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۲	رابع
تھی نظر حیراں کہ یہ دریا ہے یا تصویرِ آب!	بانگِ درا	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۲	ثانی
تھی نہاں جن کے ارادوں میں خدا کی تقدیر	ضربِ کلیم	۸	۱۶	تن بہ تقدیر	۲	ثانی
تھی نہ شاید کچھ کشش ایسی وطن کی خاک میں	بانگِ درا	۹۱	۹۰	داغ	۱۹	اول
تھی نہ کچھ تیغ زنی اپنے حکومت کے لئے	″	۱۶۹	۱۶۷	شکوہ	بند ۷	ثالث
تھی ہر اک جنبش نشانِ لطفِ جاں میرے لئے	″	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۲	اول
تھے اناروں کے بے شمار درخت	″	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۳	اول
تھے تو آبا وہ تمہارے ہی، مگر تم کیا ہو؟	″	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۱	خامس
تھے دیارِ نو زمین و آسماں میرے لئے	″	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۱	اول
تھے جو گراں قیمت کبھی، اب ہیں متاعِ کس مخر	″	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۲	ثانی
تھے وہ بھی دن کہ خدمتِ استاد کے عوض	″	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۷)	۲	اول
تھے ہمیں ایک ترے معرکہ آراؤں میں!	″	۱۶۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۶	اول

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ی						
تیرا آئینہ تھا آزادِ غبارِ آرزو	بانگِ درا	۶۰	۶۶	طفلِ شیر خوار	۵	اوّل
تیرا امام بے حضور، تیری نماز بے سرور	بالِ جبریل	۴۶	۲۹	منظومات۔۲ (۵)	۵	اوّل
تیرا اندازِ تملّق بھی سراپا اعجاز	بانگِ درا	۱۹۴	۱۸۶	نصیحت	۳	ثانی
تیرا جلال و جمال، مردِ خدا کی دلیل	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۵	اوّل
تیرا زجاج ہو نہ سکے گا حریفِ سنگ	ضربِ کلیم	۲	۱۰	ناظرین سے	۱	ثانی
تیرا زمانہ، تاثیر تیری!	〃	۱۱۰	۱۱۳	غزل	۳	اوّل
تیرا کمال ہستی ہر جاندار میں	بانگِ درا	۳۱	۴۴	آفتاب	۸	اوّل
تیرا مقام کیوں ہے ستاروں سے بھی بلند؟	بالِ جبریل	۲۲۴	۱۶۹	چیونٹی اور عقاب	۱	ثانی
تیرا منارِ بلند جلوہ گہِ جبریل	〃	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۷	ثانی
تیرا وہ گناہ کیا تھا یہ ہے جس کی مکافات؟	〃	۲۰۹	۱۵۷	ابوالعلا معرّی	۴	ثانی
تیرا یہ سوز و ساز سراپا حیات ہے	بانگِ درا	۳۰	۴۳	آفتاب	۴	ثانی
تیرہ و تار ہے جہاں گردشِ آفتاب سے	بالِ جبریل	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۴	اوّل
تیری آنکھوں پہ ہویدا ہے مگر قدرت کا راز	بانگِ درا	۶۱	۶۷	طفلِ شیر خوار	۷	ثانی
تیری بنا پائدار، تیرے ستوں بے شمار	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۶	اوّل
تیری بے تابی کے صدقے، ہے عجب بے تاب تو	بانگِ درا	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۱۰	ثانی
تیری بے علمی نے رکھ لی بے علموں کی لاج!	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۶۹	محراب گل (۷)	بند ۵	اوّل
تیری پیشانی پہ تحریر پیامِ عید ہے۔	بانگِ درا	۱۹۹	۱۸۱	غرّۂ شوال	۲	اوّل
تیری تقدیر مرے نالۂ بے باک میں ہے!	بالِ جبریل	۹۴	۶۵	منظومات۔۲ (۴۴)	۲	ثانی
تیری جانِ ناشکیبا میں ہے کیسا اضطراب	بانگِ درا	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۲	ثانی
تیری چٹانوں میں ہے میرے اب وجد کی خاک!	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محراب گل (۱)	۱	ثانی
تیری چنگاری چراغِ انجمن افروز تھی	بانگِ درا	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تیری خدائی سے ہے میرے جنوں کو گلہ	بالِ جبریل	۱۲۵	۹۲	دعا	۱۰	اوّل
تیری خدمت سے ہوا جو مجھ سے بڑھ کر بہرہ مند	بانگِ درا	۲۵۶	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۶	ثانی
تیری خودی کا حضور عالمِ شعر و سرود!	ضربِ کلیم	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہُنر سے	۳	ثانی
تیری خودی کا غیاب معرکۂ ذکر و فکر	"	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہُنر سے	۳	اوّل
تیری دنیا کا یہ سرافیل	"	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۸	اوّل
تیری سپاہ انس و جن، تو ہے امیرِ جنود!	"	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہُنر سے	۵	ثانی
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے!	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۱	سادس
تیری شمعوں سے تسلی بحر پیما کو رہے	"	۱۴۲	۱۳۳	صقلیہ	۸	ثانی
تیری صورت آرزو بھی تیری نوزائیدہ ہے	بانگِ درا	۶۱	۶۶	طفلِ شیر خوار	۶	ثانی
تیری صورت گاہ گریاں گاہ خنداں میں بھی ہوں	"	۶۲	۶۷	طفلِ شیر خوار	۱۲	اوّل
تیری طبیعت ہے اور، تیرا زمانہ ہے اور	بالِ جبریل	۱۰۴	۷۲	منظومات - ۲ - (۵۳)	۲	اوّل
تیری عمرِ رفتہ کی اِک آن ہے عہدِ کہن	بانگِ درا	۴	۲۲	ہمالہ	۷	اوّل
تیری غیرت سے ابد تک سرنگوں و شرمسار	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۴	ثانی
تیری فضا دل فروز، میری نوا سینہ سوز	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۲۰	اوّل
تیری قدرت تو ہے وہ جس کی نہ حد ہے نہ حساب	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۷	ثانی
تیری قسمت میں ہم آغوشی اسی رایت کی ہے	"	۱۹۹	۱۸۱	غرۂ شوال	۵	اوّل
تیری قندیل ہے ترا دل	بالِ جبریل	۷۹	۵۴	منظومات - ۲ - (۳۱)	۶	اوّل
تیری کشتِ فکر سے اُگتے ہیں عالم سبزہ وار	بانگِ درا	۹	۲۶	مرزا غالب	۵	ثانی
تیری متاعِ حیات علم و ہُنر کا سرور	ضربِ کلیم	۴۸	۵۱	غزل	۱	اوّل
تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۹	اوّل
تیری محفل کو اسی شمع نے چمکایا ہے	"	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۳	اوّل
تیری محفل میں جو خاموشی ہے، میرے دل میں ہے	"	۷۷	۷۹	چاند	۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
تیری محفل میں کوئی سبز کوئی لال پری	بانگِ درا	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۵	ثانی
تیری محفل میں نہ دیوانے نہ فرزانے رہے	″	۲۰۵	۲۸۶	شمع اور شاعر	۲۵	ثانی
تیری مشکل ؛ مے سے ہے ساغر کہ ساغر مے سے ہے !	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	جان و تن	۲	ثانی
تیری میزاں ہے شمارِ سحر و شام ابھی	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۷	ثانی
تیری مینائے سخن میں ہے شرابِ شیراز	″	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۹	ثانی
تیری میت سے زمیں کا پردۂ ناموس چاک !	ارمغانِ حجاز	۲۳۷	۲۱	عالمِ برزخ (قبر)	۴	ثانی
تیری میت سے مری تاریکیاں تاریک تر	″	۲۳۷	۲۱	عالمِ برزخ (قبر)	۲	اوّل
تیری نظر میں ہیں تمام میرے گذشتہ روز و شب	بالِ جبریل	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۵	اوّل
تیری نگاہ سے دل سینوں میں کانپتے تھے	″	۸۱	۵۵	منظومات-۲ (۳۲)	۶	اوّل
تیری نگاہ میں تھی میری ناخوشں اندامی	″	۱۰۶	۷۳	منظومات-۲ (۵۴)	۶	ثانی
تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے	″	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۳	اوّل
تیری نگہ توڑ دے آئینۂ مہر و ماہ	″	۱۱۱	۷۷	منظومات-۲ (۵۹)	۷	ثانی
تیری نمود سلسلۂ کوہسار میں	بانگِ درا	۳۱	۴۴	آفتاب	۸	ثانی
تیری ہستی کا ہے آئینِ تفنّن پر مدار	″	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۸	اوّل
تیرے آبا کی نگہ بجلی تھی جس کے واسطے	″	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابوطالب کلیم)	۵	اوّل
تیرے آبا کی نہیں، تیری نہیں، میری نہیں !	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۹	الارض للّٰہ	۴	ثانی
تیرے احسان کا نسیمِ صبح کو اقرار تھا	بانگِ درا	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۳	اوّل
تیرے امیر مال مست، تیرے فقیر حال مست	بالِ جبریل	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۳	اوّل
تیرے بھی صنم خانے، میرے بھی صنم خانے	″	۳۲	۱۹	منظومات-۱ (۱۵)	۷	اوّل
تیرے پروانے بھی اس لذّت سے بیگانہ رہے	بانگِ درا	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۳	ثانی
تیرے پیمانوں کا ہے یہ اے مئے مغرب اثر	″	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۲	اوّل
تیرے تابندہ ستاروں کو سناتا ہوں	″	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
تیرے جلوے کا نشیمن ہو مرے سینے میں	بانگِ درا	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۵	اوّل
تیرے جہاں میں ہے وہی گردشِ صبح و شام ابھی!	بالِ جبریل	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۲	ثانی
تیرے حرم کا ضمیر اسود و احمر سے پاک	ضربِ کلیم	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہنر سے	۲	اوّل
تیرے خم و پیچ میں میری بہشتِ بریں	؍؍	۱۶۶	۱۶۴	محراب گل (۱)	۳	اوّل
تیرے در و بام پر وادیٔ ایمن کا نور	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۷	اوّل
تیرے دم سے تھا ہمارے سر میں بھی سودائے علم	بانگِ درا	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۱	ثانی
تیرے دیوانے بھی ہیں منتظرِ ھُو بیٹھے!	؍؍	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۵	رابع
تیرے ساحل کی خموشی میں ہے اندازِ بیاں	؍؍	۱۳۲	۱۳۶	صقلیہ	۱۴	ثانی
تیرے سرودِ رفتہ کے نغمے علومِ نو	؍؍	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۲	اوّل
تیرے سینے میں اگر ہے تو مسیحائی کر	؍؍	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۳	ثانی
تیرے شب و روز کی اور حقیقت ہے کیا	بالِ جبریل	۱۲۷	۱۲۶	مسجدِ قرطبہ	۶	اوّل
تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے	بانگِ درا	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۱	ثانی
تیرے فردوسِ تخیل سے ہے قدرت کی بہار	؍؍	۹	۲۶	مرزا غالب	۵	اوّل
تیرے قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے	؍؍	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۳	رابع
تیرے کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے	؍؍	۱۸۱	۳۹۹	شکوہ	بند ۱۳	ثالث
تیرے محیط میں کہیں گوہرِ زندگی نہیں	بالِ جبریل	۶۰	۳۹	منظومات۔۲ (۱۲)	۲	اوّل
تیرے مستوں میں کوئی جویائے ہشیاری بھی ہے؟	بانگِ درا	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۹	اوّل
تیرے موافق نہیں خانقہی سلسلہ!	بالِ جبریل	۱۰۴	۷۲	منظومات۔۲ (۵۳)	۲	ثانی
تیرے میرے کھیت کی مٹی ہے اس کی کیمیا	؍؍	۱۵۰	۱۱۷	گدائی	۳	ثانی
تیرے نفس سے ہوئی آتشِ گل تیز تر	؍؍	۱۰۵	۷۲	منظومات۔۲ (۵۳)	۵	اوّل
تیرے نفس میں نہیں گرمیٔ یوم النشور	ضربِ کلیم	۴۸	۵۱	غزل	۳	ثانی
تیرے ہنر کا جہاں دیر و طواف و سجود	؍؍	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہنر سے	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
تیرے ہنگاموں سے اے دیوانۂ رنگیں نوا	بانگِ درا	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۲	اوّل
تیزی نہیں منظور طبیعت کی دکھانی	؍؍	۵۰	۵۹	زُہد اور رِندی	۱	ثانی
تیشے کی کوئی گردشِ تقدیر تو دیکھے	ارمغانِ حجاز	۲۴۱	۳۶	دوزخی کی مناجات	۴	اوّل
تیغ کیا چیز ہے ہم توپ سے لڑ جاتے تھے	بانگِ درا	۱۶۹	۳۶۵	شکوہ	بند ۸	رابع
تیغِ ہلال کی طرح عیشِ نیام سے گذر!	بالِ جبریل	۴۶	۲۹	منظومات-۲ (۵)	۴	ثانی
تیغ و تفنگ دستِ مسلماں میں ہے کہاں	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۳	اوّل
تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں	بانگِ درا	۱۶۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۴	اوّل
تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند	بالِ جبریل	۱۷	۱۲	منظومات-۱ (۸)	۲	اوّل

تازہ پھر دانشِ حاضر نے کیا سحرِ قدیم

گذر اس عہد میں ممکن نہیں بے چوبِ کلیم!

عقل عیّار ہے سو بھیس بدل لیتی ہے

عشق بے چارہ نہ مُلّا ہے، نہ زاہد، نہ حکیم!

مردِ درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ،

ہے کسی اور کی خاطر یہ نصابِ زر و سیم!

ٹ

ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اَڑ جاتے تھے
پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے
تجھ سے سرکش ہوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے
تیغ کیا چیز ہے، ہم توپ سے لڑ جاتے تھے!
نقشِ توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے
زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ٹپ						
ٹپک اے شمع آنسو بن کے پروانے کی آنکھوں سے	بانگِ درا	۶۳	۶۸	تصویرِ درد	۵	اوّل
ٹپک بلندیٔ گردوں سے ہمرہِ شبنم	؍؍	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۵	اوّل
ٹپکتی ہے آنکھوں سے بن بن کے آنسو	؍؍	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۰	اوّل
ٹپکے بدنِ مہر سے شبنم کی طرح ضو	ضربِ کلیم	۱۷۰	۱۶۸	محراب گل (۵)	۵	ثانی
ٹک						
ٹکڑے ٹکڑے جس طرح سونے کو کردیتا ہے گاز	بانگِ درا	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۵	ثانی
ٹل						
ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے	بانگِ درا	۱۶۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۸	اوّل
ٹل نہیں سکتا وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ	؍؍	۳۳۴	۲۸۹	ظریفانہ (۲۳)	۲	ثانی
ٹل نہیں سکتی غنیمِ موت کی یورش کبھی	؍؍	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۰	ثانی
ٹو						
ٹوٹا ہوا شام کا ستارہ	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۹	ثانی
ٹوٹا ہے ایشیا میں سحرِ فرنگیانہ	؍؍	۸۰	۵۴	منظومات ۲۰ (۳۲)	۱	ثانی
ٹوٹ کر خورشید کی کشتی ہوئی غرقابِ نیل	بانگِ درا	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۱	اوّل
ٹوٹنا جس کا مقدر ہو یہ وہ گوہر نہیں	؍؍	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۱	ثانی
ٹوٹنے کو ہے طلسمِ ماہ سیمایانِ ہند	؍؍	۲۰۸	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۱	اوّل
ٹوٹے تھے جو ستارے فارس کے آسماں سے	؍؍	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۳	اوّل
ٹہ ٹھ						
ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا	بانگِ درا	۲۰	۳۵	ہمدردی	۱	اوّل
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں	؍؍	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۴	اوّل
ٹھوکریں اس راہ میں کھاتا ہوں میں	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۵۰	ثانی
ٹھہرتا نہیں کاروانِ وجود	؍؍	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۸	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ٹھہرتے نہیں آشیاں میں طیور	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۲	ساقی نامہ	۴	ثانی
ٹھہر، ٹھہر، کہ بہت دلکشا ہے یہ منظر	ضربِ کلیم	۱۳۳	۱۳۲	ذوقِ نظر	۲	اوّل
ٹھہر جائے شرر! ہم بھی تو آخر مٹنے والے ہیں	بانگِ درا	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۶	ثانی
ٹھہر سکا نہ کسی خانقاہ میں اقبال	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۱۶	جاوید کے نام	۵	اوّل
ٹھہر سکا نہ ہوائے چمن میں خیمۂ گل	"	۱۰	۸	منظومات - ۱ (۴)	۳	اوّل
ٹھیرو جو میرے گھر میں تو ہے اس میں برا کیا؟	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۹	ثانی

ٹوٹا ہے ایشیا میں سحرِ فرنگیانہ

اعجاز ہے کسی کا، یا گردشِ زمانہ؟

اے لا الٰہ کے وارث باقی نہیں ہے تجھ میں

گفتارِ دلبرانہ، کردارِ قاہرانہ

تیری نگاہ سے دل سینوں میں کانپتے تھے

کھویا گیا ہے تیرا جذبِ قلندرانہ!

ث

ثباتِ زندگی ایمانِ محکم سے ہے دنیا میں
یقیں پیدا کر اے غافل، کہ مغلوبِ گماں تو ہے
مکاں فانی، مکیں فانی، ازل تیرا، ابد تیرا
خدا کا آخری پیغام ہے تُو جاوداں تُو ہے
سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائیگا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرع
ث						
ثبات ایک تغیّر کو ہے زمانے میں	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۸	ستارہ	۸	ثانی
ثباتِ زندگی ایمانِ محکم سے ہے دنیا میں	؍؍	۳۰۸	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۱	اوّل
ثریّا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا	؍؍	۱۹۸	۱۸۰	خطاب بہ نوجوانانِ اسلام	۹	ثانی

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبّر بھی کیا تو نے ...

ثریّا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا — وہ کیا گردوں تھا، تو جس کا ہے اِک ٹوٹا ہوا تارا؟!

تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبّت میں — کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا

گدائی میں بھی وہ اللہ والے تھے غیور اتنے — کہ منعم کو گدا کے ڈر سے بخشش کا نہ تھا یارا

غرض مَیں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے — جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں آرا

تمدّن آفریں، خلّاقِ آئینِ جہاں داری — وہ صحرائے عرب، یعنی شتربانوں کا گہوارا

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی — کہ تو گفتار، وہ کردار، تو ثابت، وہ سیّارا

حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اک عارضی شے تھی — نہیں دنیا کے آئینِ مسلّم سے کوئی چارا

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں، تو دل ہوتا ہے سیپارا
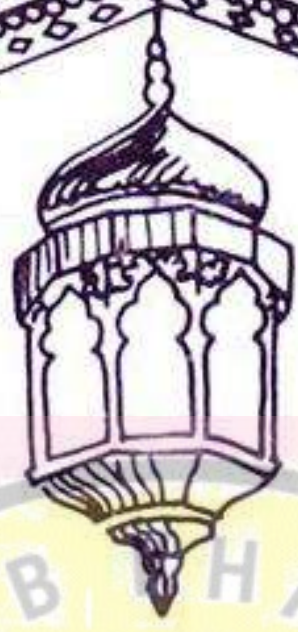
ج

جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اک ذرّہ جہاں تاب
جب تک نہ اٹھیں خواب سے مردانِ گراں خواب
اس خاک سے اٹھے ہیں وہ غوّاصِ معانی
جن کے لئے ہر بحرِ پُر آشوب تھا پایاب
جس ساز کے نغموں سے حرارت تھی دلوں میں
محفل کا وہی ساز ہے بیگانۂ مضراب
خاور کی امیدوں کا یہی خاک ہے مرکز
اقبالؔ کے اشکوں سے یہی خاک ہے سیراب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جا						
جابسا مغرب میں آخر اے مکاں تیرا مکیں	بانگِ درا	۷۳	۷۷	نالۂ فراق	۱	اوّل
جا بیٹھ کسی غار میں اللہ کو کر یاد	ضربِ کلیم	۳۰	۳۵	ہندی اسلام	۳	ثانی
جاتا ہوں تھوڑی دُور ہر اک راہرو کے ساتھ	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۳۸	فلسفہ اور مذہب	۵	اوّل
جاتا ہوں میں حضورِ رسالتؐ پناہ میں	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۵	اوّل
جاتا ہے جدھر بندۂ حق تو بھی ادھر جا!	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۱	ثانی
جادہ پیمائیِ تسلیم و رضا بھی نہ سہی	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۲	ثانی
جادہ دکھلانے کو جگنو کا شرر تک بھی نہ ہو	〃	۱۷۱	۱۵۷	فلسفۂ غم	۳۱	ثانی
جادۂ عظمت کی گویا آخری منزل ہے گور	〃	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۱	ثانی
جادۂ ملکِ بقا ہے خطِ پیمانۂ دل	〃	۵۴	۶۱	دل	۲	ثانی
جادوئے محمود کی تاثیر سے چشمِ ایاز	〃	۲۹۵	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۳	اوّل
جاکے ہوتے ہیں مساجد میں صف آرا تو غریب	〃	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۵	اوّل
جاگے کوئل کی اذاں سے طائرانِ نغمہ سنج	〃	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۹	اوّل
جاگنے والے اسی بانگِ درا سے دل ہوں	〃	۱۸۷	۱۶۰	شکوہ	بند ۳۱	ثانی
جامِ شراب کوہ کے خمکدے سے اڑاتی ہے	〃	۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۴	اوّل
جانبِ منزل رواں بے نقشِ پا مانندِ موج	〃	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۶	اوّل
جاں بھی گروِ غیر، بدن بھی گروِ غیر	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۵۱	گلہ	۳	اوّل
جان پہ آبنی ہے کیا کہیے	بانگِ درا	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۰	اوّل
جانتا ہوں آہ! میں آلامِ انسانی کا راز	〃	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۹	اوّل
جانتا ہوں میں کہ مغرب کی اندھیری رات میں	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۲)	۲	اوّل
جانتا ہوں میں یہ اُمّت حاملِ قرآں نہیں	〃	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۲)	۱	اوّل
جانتا ہے جس پہ روشن باطنِ ایام ہے	〃	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۱)	۹	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جان جائے ہاتھ سے جائے نہ ست	بانگِ درا	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۲)	۱	اوّل
جانشیں قیصر کے، وارث مسندِ جم کے ہوئے	”	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۹	ثانی
جاں لاغر و تن فربہ و ملبوس بدن زیب	بالِ جبریل	۲۱۵	۲۹۲	ابلیس کی عرضداشت	۲	اوّل
جانِ مضطر کی حقیقت کو نمایاں کردوں	بانگِ درا	۱۲۴	۱۱۸	کلی	۹	اوّل
جاننے والا چرخ پر میرا	”	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۲	ثانی
جاوداں پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی	”	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۲	ثانی
جائے حیرت ہے بُرا سارے زمانے کا ہوں میں	”	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۵)	۲	اوّل
جائے کہ بزرگ بایدت بود	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۱۱	اوّل
جائے گا کبھی تو بھی اسی راہگذر سے	بالِ جبریل	۲۲۰	۱۶۶	ہارون کی نصیحت	۱	ثانی

جب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جب آسماں پہ ہر سو بادل گھرا ہوا ہو	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۵	ثانی
جب اس انگارۂ خاکی میں ہوتا ہے یقیں پیدا	”	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۲	اوّل
جب پیرِ فلک نے ورق ایّام کا اُلٹا	”	۲۸۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۶	اوّل
جب تک تو اسے ضربِ کلیمی سے نہ چیرے	بالِ جبریل	۲۲۱	۱۶۷	ماہرِ نفسیات	۲	ثانی
جب تک میں جیا خیمۂ افلاک کے نیچے	”	۱۴۵	۱۰۷	لینن	۷	اوّل
جب تک نہ اٹھیں خواب سے مردانِ گراں خواب!	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۳)	۳	ثانی
جب تک نہ زندگی کے حقائق پہ ہو نظر	”	۲	۱۰	ناظرین سے	۱	اوّل
جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اک ذرہ جہاں تاب	”	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۳)	۲	ثانی
جب تلک باقی ہے تو دنیا میں، باقی ہم بھی ہیں	بانگِ درا	۱۵۷	۱۴۷	بلادِ اسلامیہ	۲۲	اوّل
جب ترے دامن میں پلتی تھی وہ جانِ ناتواں	”	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۶	اوّل
جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا	”	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جب خونِ جگر کی آمیزش سے اشک پیازی ہو نہ سکا	بانگِ درا	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۳	ثانی
جب دکھاتی ہے سحر عارضِ رنگیں اپنا	؍؍	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۱	اوّل
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۲	ثانی
جب روح کے اندر متلاطم ہوں خیالات	بالِ جبریل	۱۴۵	۱۰۷	لینن	۸	ثانی
جبریل و سرافیل کا صیاد ہے مومن!	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۳	ثانی
جب سے آباد ترا عشق ہوا سینے میں	بانگِ درا	۱۲۱	۱۱۶	حسن و عشق	۱۰	اوّل
جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے	؍؍	۲۴	۳۸	پرندے کی فریاد	۹	اوّل
جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی	بالِ جبریل	۸۲	۵۶	منظومات ـ ۲ (۴۳)	۱	اوّل
جب کسی شے پہ بگڑ کر مجھ سے چلاتا ہے تو	بانگِ درا	۶۱	۶۷	طفلِ شیرخوار	۸	اوّل
جب کہا اس نے یہ ہے میری خدائی کی زکات	ارمغانِ حجاز	۲۷۸	۴۸	سرِ اکبر حیدری	۴	ثانی
جبینِ بندۂ حق میں نمود ہے جس کی	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۳	اوّل
جبیں خاک پر رکھتے تھے جو اکسیر گر نکلے	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۳	ثانی
جبینوں سے نورِ ازل آشکارا	؍؍	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۱۰	ثانی
جب یہ تقریر سنی اونٹ نے شرما کے کہا	؍؍	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۶	اوّل
جب یہ جمعیت گئی، دنیا میں رسوا تو ہوا	؍؍	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۱	ثانی

جت

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جتنے اوصاف ہیں لیڈر کے وہ ہیں تجھ میں سبھی	بانگِ درا	۱۹۴	۱۷۷	نصیحت	۱۰	اوّل

جچ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جچتی نہیں ہے سلطنتِ روم و شام و رے	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۵	سرود	۴	ثانی
جچتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۴	ثالث
جچتے نہیں کنجشک و حمام اس کی نظر میں	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
جد						
جدا پارے سے ہو سکتی نہیں تقدیرِ سیمابی	بانگِ درا	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۶	ثانی
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی	بالِ جبریل	۶۲	۴۰	منظومات - ۲ (۱۷)	۴	ثانی
جدائی میں رہتی ہوں مَیں بے قرار	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۱۰	اوّل
جذ						
جذب باہم جو نہیں، محفلِ انجم بھی نہیں	بانگِ درا	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند۔۹	سادس
جذب حرم سے ہے فروغ انجمن حجاز کا	”	۱۱۹	۱۱۵	طلبہ علیگڑھ کالج	۴	اوّل
جر						
جرس بھی، کارواں بھی راہبر بھی راہزن بھی ہے	بانگِ درا	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۳	ثانی
جرس ہوں نالۂ خوابیدہ ہے میرے رگ و پے میں	”	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۵	اوّل
جرم تھا کیا آفرینش بھی کہ تو روپوش ہے	”	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۳	ثانی
جرأت آموز مری تابِ سخن ہے مجھ کو	”	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند۱	خامس
جرأت ہو نمو کی تو فضا تنگ نہیں ہے	ضربِ کلیم	۴۹	۵۳	تسلیم و رضا	۴	اوّل
جرأت ہے تو افکار کی دنیا سے گزر جا	بالِ جبریل	۲۲۱	۱۶۷	ماہرِ نفسیات	۱	اوّل
جس						
جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہِ پاک	ارمغانِ حجاز	۲۴۸	۲۸	آوازِ غیب	۶	ثانی
جس بندۂ حق بیں کی خودی ہو گئی بیدار	ضربِ کلیم	۷۳	۷۴	بیداری	۱	اوّل
جس پہ سیمائے افق نازاں ہو وہ زیور ہے تو	بانگِ درا	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۲	ثانی
جستجو جس گل کی تڑپاتی تھی اے بلبل مجھے	”	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۱	اوّل
جستجو گل کی لیے پھرتی ہے اجزا میں مجھے	”	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۹	اوّل
جستجو میں لذّتِ تنویر رکھتی ہے مجھے	”	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۶	ثانی
جستجو میں ہے وہاں بھی روح کو آرام کیا؟	”	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۴	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرع
جستجوئے اہلِ دل بگذاشتی	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۸	ثانی
جستجوئے رازِ قدرت کا شناسا تو نہیں	بانگِ درا	۳۹	۵	آفتابِ صبح	۲۱	ثانی
جس جہاں کا ہے فقط تیری سیادت پر مدار	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۱	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۱۰	ثانی
جس خاک کے ضمیر میں ہے آتشِ چنار	؍؍	۲۶۳	۳۹	ضیغم لولابی (۸)	۳	اوّل
جس درِ ناب سے خالی ہے صدف کی آغوش	بالِ جبریل	۱۰۷	۷۵	منظومات ۔۲ (۵۶)	۳	ثانی
جس دل میں تو مکیں ہے وہیں چھپ کے بیٹھ رہ	بانگِ درا	۴۰	۵۰	دردِ عشق	۸	ثانی
جس دیس کے بندے ہیں غلامی پہ رضامند	ضربِ کلیم	۱۵	۲۳	شکر و شکایت	۴	ثانی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی	بالِ جبریل	۸۳	۵۶	منظومات ۔۲ (۴۴)	۴	ثانی
جس روز دلِ کی رمز مغنی سمجھ گیا	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۵	سرود	۵	اوّل
جس ساز کے نغموں سے حرارت تھی دلوں میں	؍؍	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۷	اوّل
جس سمت میں چاہے صفتِ سیلِ رواں چل	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۲	اوّل
جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات	بالِ جبریل	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۲	ثانی
جس سے بنائے عشق و محبت ہے استوار	بانگِ درا	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رضؓ	۸	ثانی
جس سے تاکِ گلشنِ یورپ کی رگ نمناک ہے	؍؍	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۱	ثانی
جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ گِل ہی نہیں	؍؍	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	۶	رابع
جس سے تیرے حلقۂ خاتم میں گردوں تھا اسیر	؍؍	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابو طالب کلیم)	۲	اوّل
جس سے جگرِ لالہ میں ٹھنڈک ہو وہ شبنم !	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلماں	۶	اوّل
جس سے چمن افسردہ ہو وہ بادِ سحر کیا !	؍؍	۱۱۷	۱۱۹	فنونِ لطیفہ	۴	ثانی
جس سے دکھاتی ہے ذات زیر و بمِ ممکنات	بالِ جبریل	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۳	ثانی
جس سے دگرگوں ہوا مغربیوں کا جہاں	؍؍	۱۳۵	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۳	ثانی
جس سے دلِ دریا متلاطم نہیں ہوتا	ضربِ کلیم	۱۱۷	۱۱۸	فنونِ لطیفہ	۳	اوّل
جس سے روشن تر ہوئی چشمِ جہاں بینِ خلیلؑ	بانگِ درا	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جس سے متزلزل نہ ہوئی دولتِ پرویز	ضربِ کلیم	۱۲۰	۱۲۸	شعرِ العجم	۳	ثانی
جس سے ہوتی ہے رہا روحِ گرفتارِ حیات	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۶	ثانی
جس طرح اخگر قباپوش اپنی خاکستر سے ہے	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	جان و تن	۳	ثانی
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت	بانگِ درا	۱۹	۳۴	بچے کی دعا	۳	ثانی
جس طرح تارے چمکتے ہیں اندھیری رات میں	″	۱۶۱	۱۵۰	فلسفۂ غم	۳۲	ثانی
جس طرح ڈوبتی ہے کشتیٔ سیمینِ قمر	″	۱۲۱	۱۱۶	حسن و عشق	۱	اوّل
جس طرح رفعتِ شبنم ہے مذاقِ رم سے	″	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۸	اوّل
جس طرح سونے سے جینے میں خلل کچھ بھی نہیں	″	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۴	ثانی
جس طرح عکسِ گل ہو شبنم کی آرسی میں	″	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۱۰	ثانی
جس طرح کہ الفاظ میں مضمر ہوں معانی	″	۵۰	۵۹	زہد اور رندی	۳	ثانی
جس طرح ندی کے نغموں سے سکوتِ کوہسار	″	۹	۲۶	مرزا غالب	۴	ثانی
جس علم کا حاصل ہے جہاں میں دو کفِ جَو !	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محراب گل (۵)	۲	ثانی
جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن	″	۹۵	۹۶	عورت اور تعلیم	۲	اوّل
جس عَلَم کے سائے میں تیغ آزما ہوتے تھے ہم	بانگِ درا	۱۹۹	۱۸۱	غرّہ شوال	۴	اوّل
جس فقر کی اصل ہے حجازی	ضربِ کلیم	۸۰	۸۸	جاوید (۳)	۳	ثانی
جس قافلۂ شوق کا سالار ہے رومی	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۶۹	یورپ سے ایک خط	۲	ثانی
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۲	آج اور کل	۲	ثانی
جس قوم کے افراد ہوں ہر بند سے آزاد	بالِ جبریل	۲۲۲	۱۶۸	آزادیٔ افکار	۳	ثانی
جس قوم کے بچے نہیں خوددار و ہنرمند	″	۱۹۴	۱۶۰	قطعہ	۲	ثانی
جس قوم نے اس زندہ حقیقت کو نہ پایا	ضربِ کلیم	۹۴	۹۶	عورت کی حفاظت	۳	اوّل
جس کا امیں ازل سے ہوا سینۂ بلال رضؓ	بانگِ درا	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضؓ	۷	اوّل
جس کا جامِ دل شکستِ غم سے ہے ناآشنا	″	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۱	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جس کا شوہر ہو رواں، ہو کے زرّہ میں مستور	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۵	اوّل
جس کا عمل ہے بے غرض اس کی جزا کچھ اور ہے	بالِ جبریل	۴۶	۲۹	منظومات-۲ (د)	۲	اوّل
جس کا ناخن سازِ ہستی کے لئے مضراب ہے	بانگِ درا	۲۶۱	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۵	ثانی
جس کا یہ تصوف ہو وہ اسلام کر ایجاد	ضربِ کلیم	۳۰	۲۵	ہندی اسلام	۴	ثانی
جس کو آوازِ رحیلِ کارواں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	۳۰	۱۸	منظومات-۱ (۱۴)	۶	ثانی
جس کو خدا نہ دہر میں گریۂ جانگداز دے	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۳	پیام	۳	ثانی
جس کو شوہر کی رضا تابِ شکیبائی دے		۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۷	اوّل
جس کو کر سکتے ہیں جب چاہیں پجاری پاش پاش	ارمغانِ حجاز	۲۴۰	۲۲	معزول شہنشاہ	۲	ثانی
جس کو کیا ہو کسی مردِ خدا نے تمام	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۹	ثانی
جس کو مشروع سمجھتے ہیں فقیہانِ خودی	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۵	اوّل
جس کو نادانی سے ہم سمجھے تھے اِک مشتِ غبار	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۸	ثانی
جس کو ہم نے آشنا لطفِ تکلم سے کیا	بانگِ درا	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۵	اوّل
جس کھیت سے دہقاں کو میسّر نہیں روزی	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۱۰	فرمانِ خدا	۴	اوّل
جس کی بہار تو ہو یہ ایسا چمن نہیں	بانگِ درا	۸۰	۵۱	دردِ عشق	۱۱	اوّل
جس کی پیری میں ہے مانندِ سحر رنگِ شباب	″	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۵	ثانی
جس کی تابانی سے افسونِ سحر شرمندہ ہے	″	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۲	ثانی
جس کی تاثیر سے آدم ہو غم و خوف سے پاک	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۳	اوّل
جس کی تکبیر میں ہو معرکۂ بود و نبود !	″	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوت الاسلام	۴	ثانی
جس کی تو منزل تھا، میں اس کارواں کی گرد ہوں	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۵	ثانی
جس کی چمک ہے پیدا، جس کی مہک ہویدا	″	۱۲۷	۲۱	سلیمیٰ	۳	اوّل
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرارِ آرزو	ارمغانِ حجاز	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۷	ثانی
جس کی خاموشی سے تقریر بھی شرماتی ہو	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جس کی شاخیں ہوں ہماری آبیاری سے بلند	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۶	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۶	اوّل
جس کی صنعت ہے روحِ انسانی	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۴	شیخِ مکتب	۱	ثانی
جس کی غفلت کو ملک روتے ہیں وہ غافل ہوں میں	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۴	ثانی
جس کی قربانی سے اسرارِ ملوکیت ہیں فاش	ارمغانِ حجاز	۲۴۰	۲۲	معزول شہنشاہ	۱	ثانی
جس کی گرمی سے پگھل جائے ستاروں کا وجود	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۲	ثانی
جس کی نادانی صداقت کے لیے بے تاب ہے	بانگِ درا	۲۹۱	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۵	اوّل
جس کی نگاہ تھی صفتِ تیغِ بے نیام	"	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۶	ثانی
جس کی نمود دیکھی چشمِ ستارہ بیں نے	"	۱۲۷	۱۲۱	سلیمیٰ	۱	اوّل
جس کی نومیدی سے ہو سوزِ درونِ کائنات	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۵	اوّل
جس کی ہر رنگ کے نغموں سے ہے لبریز آغوش	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۴	نوائے غم	۱	ثانی
جس کی ہوائیں تند نہیں ہیں وہ کیسا طوفان!	ضربِ کلیم	۱۷۱	۱۶۹	محراب گل (۷)	بند ۳	ثانی
جس کے پرتو سے منوّر رہی تیری شبِ دوش	"	۱۷۵	۱۷۲	محراب گل (۱۱)	۱	اوّل
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۷	ثانی
جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں	"	۲۹	۴۲	صدائے درد	۴	اوّل
جس کے دامن میں اماں اقوامِ عالم کو ملی	"	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۸	ثانی
جس کے دم سے دِلّی و لاہور ہم پہلو ہوئے	"	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۶	اوّل
جس کے دم سے زندہ ہے گویا ہوائے گلستاں	"	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۷	ثانی
جس کے غنچے تھے چمن ساماں وہ گلشن ہے یہی	"	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۸	اوّل
جس کے لیے نصیحتِ واعظ تھی بارِ گوش	"	۳۳۱	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۴	ثانی
جس کے نفسِ گرم سے ہے گرمیٔ احرار	بالِ جبریل	۲۱۱	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۳	ثانی
جس کے ہر تار میں ہیں سینکڑوں نغموں کے مزار	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۴	نوائے غم	۲	ثانی
جس کے ہنگاموں میں ہو ابلیس کا سوزِ دروں	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۶	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جس گھر کا مگر چراغ ہے تو	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۲	اوّل
جس معرکے میں مُلّا ہوں غازی	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظوماتِ ۲ (۵۲)	۴	ثانی
جس معنیٔ پیچیدہ کی تصدیق کرے دِل	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۵	اوّل
جس موت کا پوشیدہ تقاضا ہے قیامت	ارمغانِ حجاز	۲۳۵	۱۹	عالمِ برزخ (قبر)	۱	اوّل
جس میں رکھ دی ہے غلامی نے نگاہِ خفّاش	ضربِ کلیم	۸۳	۸۳	مدرسہ	۴	ثانی
جس میں نہ ہو انقلاب، موت ہے وہ زندگی	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۶۲	اوّل
جس نبوّت میں نہیں قوت و شوکت کا پیام	ضربِ کلیم	۵۳	۵۶	نبوّت	۴	ثانی
جس نے اپنا کھیت نہ سینچا وہ کیسا دہقان!	؍؍	۱۷۱	۱۶۹	محراب گل (۷)	بند ۲	ثانی
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہانِ کاف و نون	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۲	ثانی
جس نے افرنگی سیاست کو کیا یوں بے حجاب	؍؍	۲۲۰	۹	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۱	ثانی
جس نے حجازیوں سے دشتِ عرب چھڑایا	بانگِ درا	۸۱	۸۷	ہندی بچوں کا گیت	بند ۱	رابع
جس نے دیکھے جانشینانِ پیمبرؐ کے قدم	؍؍	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۷	ثانی
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا	ضربِ کلیم	۶۷	۶۹	زمانۂ حاضر کا انسان	۴	اوّل
جس نے سینے ہیں تقدیر کے چاک	؍؍	۱۱۱	۱۳	غزل	۴	ثانی
جس نے مومن کو بنایا مہ و پرویں کا امیر	؍؍	۸	۱۶	تن بہ تقدیر	۱	ثانی
جس نے نہ چھوڑے کہیں نقشِ کہن کے نشاں	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۱	ثانی
جس نے نہ ڈھونڈی سلطاں کی درگاہ	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محراب گل (۴)	۷	ثانی
جسور و زیرک و پُردم ہے بچۂ بدوی	؍؍	۱۵۳	۱۵۲	انتداب	۴	اوّل
جسے آگئی میسّر میری شوخیٔ نظارہ	؍؍	۳۱	۳۶	غزل	۵	ثانی
جسے حق نے کیا ہو نیستاں کے واسطے پیدا	بالِ جبریل	۴۰	۲۵	منظوماتِ ۲ (۱)	۲۰	ثانی
جسے زیبا کہیں آزاد بندے ہے وہی زیبا	؍؍	۴۰	۲۴	منظوماتِ ۲ (۱)	۱۵	ثانی
جسے سمجھتے تھے جسمِ خاکی، غبار تھا کوئے آرزو کا	بانگِ درا	۱۴۵	۱۳۷	غزلیات (۳)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جسے فرنگی مقامروں نے بنا دیا ہے قمارخانہ	بالِ جبریل	۱۷۶	۱۳۰	زمانہ	۹	ثانی
جسے کساد سمجھتے ہیں تاجرانِ فرنگ	״	۷۱	۴۷	منظومات-۲ (۲۴)	۶	اوّل
جسے مِلایہ متاعِ گراں بہا اس کو	״	۲۱۶	۱۶۳	لہو	۳	اوّل
جسے نانِ جویں بخشی ہے تو نے	״	۹	۹	رباعی	-	ثالث
جسے نصیب نہیں آفتاب کا پرتو	״	۱۰۶	۷۴	منظومات-۲ (۵۵)	۲	ثانی

جف

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں	بانگِ درا	۷۸	۸۰	بلالؓ	۴	اوّل

جگ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جگایا بلبلِ رنگیں نوا کو آشیانے میں	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۲	اوّل
جگر پُرخوں، نفس روشن، نگہ تیز	ارمغانِ حجاز	۲۵۳	۳۱	رباعیات-۲ (۵)	-	ثانی
جگر خوں ہو تو چشمِ دل میں ہوتی ہے نظر پیدا	بانگِ درا	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۳	ثانی
جگر کا خون دے دے کر یہ بوٹے ہم نے پالے ہیں	״	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۳	ثانی
جگر سے وہی تیر پھر پار کر	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۲	اوّل
جگرِ شیشہ و پیمانہ و مینا کر دیں	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۸	ثانی
جگنو کا دن وہی ہے جو رات ہے ہماری	״	۸۴	۸۴	جگنو	۱۳	ثانی
جگنو کوئی پاس ہی سے بولا	״	۲۰	۲۵	ہمدردی	۴	ثانی
جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں	״	۸۳	۸۴	جگنو	۱	اوّل
جگنو میں چمک ہے وہ پھول میں مہک ہے	״	۸۴	۸۵	جگنو	۱۷	ثانی

جل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جلا سکتی ہے شمعِ کشتہ کو موجِ نفس اُن کی	بانگِ درا	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۸	اوّل
جلا ہے جس کی محبت نے دفترِ من و تو	״	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۹	اوّل
جلالِ پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو	بالِ جبریل	۶۲	۴۰	منظومات-۲ (۱۷)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جلالِ عشق و مستی بے نیازی	بالِ جبریل	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۴)	-	ثانی
جلانا دل کا ہے گویا سراپا نور ہو جانا	بانگِ درا	۷۳	۷۶	تصویرِ درد	۶۵	اوّل
جلانا ہے مجھے ہر شمعِ دل کو سوزِ پنہاں سے	//	۶۷	۷۱	تصویرِ درد	۳۰	اوّل
جلتا ہے مگر شام و فلسطیں پہ مرا دل	ضربِ کلیم	۱۵۵	۱۵۳	دامِ تہذیب	۳	اوّل
جلتی ہے تو کہ برقِ تجلّی سے دور ہے	بانگِ درا	۳۲	۴۵	شمع	۷	اوّل
جل چکا حاصل، مگر محفوظ ہے حاصل کی یاد	//	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۴	ثانی
جلد آجاتا ہے غصّہ، جلد من جاتا ہوں میں	//	۶۱	۶۷	طفلِ شیر خوار	۱۰	ثانی
جل رہا ہوں کل نہیں پڑتی کسی پہلو مجھے	//	۲۹	۴۲	صدائے درد	۱	اوّل
جل گیا پھر مری تقدیر کا اختر کیونکر؟	//	۴۵	۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۰	ثانی
جل گئی مزرعِ ہستی تو اُگا دانۂ دل	//	۵۴	۶۱	دل	۳	ثانی
جلوتیانِ مدرسہ کور نگاہ و مردہ ذوق!	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۴	اوّل
جلوتیوں کے سبو، خلوتیوں کے کدو	//	۱۲۴	۹۲	دعا	۹	ثانی
جلوہ آشام ہے یہ صبح کے میخانے میں	بانگِ درا	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۲	اوّل
جلوہ پیرا جس کی شب میں اشک کے کوکب نہیں	//	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۰	ثانی
جلوۂ تقدیر میرے دل کے آئینے میں دیکھ	//	۲۱۴	۱۹۴	شمع و شاعر	۷۷	ثانی
جلوۂ حسن کہ ہے جس سے تمنّا بے تاب	//	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حُسن	۱	اوّل
جلوۂ طور تو موجود ہے موسیٰ ہی نہیں	//	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۲	سادس
جلوۂ طور میں جیسے یدِ بیضائے کلیم	//	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۳	اوّل
جلوہ گاہیں اس کی ہیں لاکھوں جہانِ بے ثبات	//	۲۶۵	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۰	ثانی
جلوۂ یوسفِ گم گشتہ دکھا کر اُن کو	//	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۴	اوّل

جم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
جمال اپنا اگر خواب میں بھی تو دیکھے	بالِ جبریل	۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنّت سے رخصت	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جمالِ عشق و مستی نے نوازی	بالِ جبریل	۸۸	۸۳	رباعیات (۱۴)	-	اوّل
جمع کر خرمن تو پہلے دانہ دانہ چن کے تو	بانگِ درا	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۴)	۵	اوّل
جمہور کے ابلیس ہیں اربابِ سیاست	بالِ جبریل	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۵	اوّل
جمہوریت اک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۹	جمہوریت	۲	اوّل
جمیعتِ اقوام یا جمیعتِ آدم؟	″	۵۵	۵۴	مکہ اور جینوا	۳	ثانی
جمیل تر ہیں گل و لالہ فیض سے اس کے	بالِ جبریل	۲۰	۱۳	منظومات ۱-(۹)	۷	اوّل

جن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی	بانگِ درا	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۸	اوّل
جنبشِ مژگاں سے ہے چشمِ تماشا کو حذر	″	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۵	ثانی
جنبشِ موجِ نسیمِ صبح گہوارہ بنی	″	۵	۲۲	ہمالہ	۱۳	اوّل
جنسِ نایابِ محبت کو پھر ارزاں کر دے	″	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۷	ثالث
جن سے لرزاں ہیں مردِ عبرت کوش	″	۱۹۳	۱۷۶	سیرِ فلک	۱۳	ثانی
جن کو آتا نہیں دنیا میں کوئی فن، تم ہو	″	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۰	اوّل
جن کی تابانی میں اندازِ کہن بھی، نو بھی ہے	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۵	فاطمہ بنتِ عبداللہ	۱۲	اوّل
جن کی تدبیرِ جہانبانی سے ڈرتا تھا زوال	″	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۹	ثانی
جن کی حکومت سے ہے فاش یہ رمزِ غریب	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۴	اوّل
جن کی روباہی کے آگے ہیچ ہے زورِ پلنگ	بالِ جبریل	۲۲۱	۱۶۷	یورپ	۱	ثانی
جن کی صوناآشنا ہے قیدِ صبح و شام سے	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۵	فاطمہ بنت عبداللہ	۱۱	ثانی
جن کی نگاہوں نے کی تربیتِ شرق و غرب	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۵	اوّل
جن کے دروازوں پہ رہتا تھا جبیں گستر فلک	بانگِ درا	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۸	ثانی
جن کے لہو کی طفیل آج بھی ہیں اندلسی	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۶	اوّل
جن کے لئے ہر بحر پُر آشوب ہے پایاب	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
جن کے ہنگاموں سے تھے آباد ویرانے کبھی	بانگِ درا	۲۰۶	۱۸۷	شمع و شاعر	۳۱	اوّل
جن کے ہنگامے ابھی دریا میں سوتے ہیں خموش	؍؍	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۸	ثانی
جنگ وجدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے	؍؍	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۲	ثانی
جنّت تری پنہاں ہے ترے خونِ جگر میں	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۳۳	آدم کا استقبال ارضی	بند ۴	رابع
جنّت کی زندگی ہے جس کی فضا میں جینا	بانگِ درا	۸۸	۸۷	ہندوستانی بچوں کا قومی گیت	بند ۴	رابع
جنّتِ نظارا ہے نقشِ ہوا بالائے آب	؍؍	۲۶۰	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۶	اوّل
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۱	ثانی
جنہیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۹)	۱	اوّل

جو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا پھر نہیں اترا	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۶	ثانی
جو آج خود افروز و جگر سوز نہیں ہے	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	آج اور کل	۱	ثانی
جو ابھی ابھرے ہیں ظلمت خانۂ ایّام سے	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۵	فاطمہ بنت عبداللہ	۱۱	اوّل
جو اپنی خودی کو پرکھتا نہیں	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۴	ثانی
جو اتر سکتی نہیں آئینۂ تحریر میں	بانگِ درا	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۶	ثانی
جو اس سے نہ ہو سکا، وہ تو کر	بالِ جبریل	۸۷	۵۹	منظومات۔۲ (۳۷)	۵	ثانی
جوانانِ تتاری کس قدر صاحب نظر نکلے	بانگِ درا	۳۱۱	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۵	ثانی
جوانمرد کی ضربتِ غازیانہ	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۵	ثانی
جوانوں کو پیروں کا استاد کر	؍؍	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۹	ثانی
جوانوں کو سوزِ جگر بخش دے	؍؍	۱۶۹	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۴	اوّل
جوانوں کو مری آہِ سحر دے	؍؍	۱۱	۸۶	رباعی	-	اوّل
جوانی ہے تو ذوقِ دید بھی، لطفِ تمنا بھی	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۸	اوّل
جو اوج ایک کا ہے دوسرے کی پستی ہے	؍؍	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
جو ایک تھا اے نگاہ! تو نے ہزار کر کے ہمیں دکھایا	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۱	اوّل
جو بات پا گئے ہم تھوڑی سی زندگی میں	〃	۱۹۱	۱۶۴	بزمِ انجم	۱۴	ثانی
جو بات حق ہو وہ مجھ سے چھپی نہیں رہتی	ضربِ کلیم	۱۵۴	۱۵۲	لادین سیاست	۱	اوّل
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں	بانگِ درا	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۵	اوّل
جو بات مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے	بالِ جبریل	۹۹	۶۸	منظومات ـ ۲۰ (۴۸)	۱	ثانی
جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۸	ساقی	۳	اوّل
جو بچّے نے دیکھا مرا پیچ و تاب	〃	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۱۲	اوّل
جو بن کے مٹے اُن کے نشاں دیکھ چکی ہے	〃	۲۴۰	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۲	ثانی
جو بھروسہ تھا اُسے قوتِ بازو پر تھا	〃	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۹	ثالث
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھے	〃	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۳	ثانی
جو بے عمل پہ بھی رحمت وہ بے نیاز کرے	〃	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۵	ثانی
جو بے نماز کبھی پڑھتے ہیں نمازِ اقبال	〃	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۱۰	اوّل
جو پھول مہر کی گرمی سے سو چلے تھے اٹھے	〃	۹۲	۹۱	ابر	۵	اوّل
جو پیرہن اس کا ہے وہ مذہب کا کفن ہے	〃	۱۶۳	۱۶۰	وطنیت	۳	ثانی
جو تڑپاتا ہے پروانے کو رلواتا ہے شبنم کو	〃	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۶	ثانی
جو تجکو زینتِ دامن کوئی آئینہ رُو کر لے	〃	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۸	ثانی
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے	ضربِ کلیم	۴۶	۴۹	امامت	۲	ثانی
جو تُو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو	بانگِ درا	۱۶	۱۳	پہاڑ اور گلہری	۱۱	اوّل
جو تُو سمجھے تو آزادی ہے پوشیدہ محبت میں	〃	۷۱	۷۵	تصویرِ درد	۵۷	اوّل
جو تھا نہیں ہے جو ہے نہ ہو گا یہی ہے اک حرفِ محرمانہ	بالِ جبریل	۱۶۵	۱۳۹	زمانہ	۱	اوّل
جو تھے چھالوں میں کانٹے نوکِ سوزن سے نکالے ہیں	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۱	غزلیات (۶)	۲	ثانی
جو ٹھیرے ذرا کچل گئے ہیں	〃	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۱۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جو چیز اس میں ہے جنت میں بھی نہیں ملتی	بانگِ درا	۲۱۹	۱۹۷	بحضور رسالت مآبؐ	۱۰	ثانی
جو چھپا دے اس کی آنکھوں سے تماشائے حیات	ارمغانِ حجاز	۲۲۸	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس۔۳)	۸	ثانی
جو حرفِ قُلِ العَفو میں پوشیدہ ہے اب تک	ضربِ کلیم	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۵	اوّل
جو خزاں نادیدہ ہو بلبل، وہ بلبل ہی نہیں	بانگِ درا	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۳	ثانی
جو دُوئی فطرت سے نہیں لائقِ پرواز	بالِ جبریل	۲۲۲	۱۶۸	آزادئ افکار	۱	اوّل
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سی پارا	بانگِ درا	۱۹۹	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱۱	ثانی
جو ذکر کی گرمی سے شعلے کی طرح روشن	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات۔۲ (۲)	۵	اوّل
جو رہی خودی تو شاہی، نہ رہی تو رُوسیاہی!	؍؍	۶۸	۴۵	منظومات۔۲ (۲۲)	۲	ثانی
جو زیرِ آسماں ہے وہ دھرتی کا مال ہے	بانگِ درا	۳۲۵	۱۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۴	ثانی
جو سراپا ناز تھے ہیں آج مجبورِ نیاز	؍؍	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۳	ثانی
جو سختیٔ منزل کو سامانِ سفر سمجھے	ضربِ کلیم	۱۷۷	۱۷۴	محراب گل (۱۴)	۲	اوّل
جو سدا مستِ شرابِ عیش و عشرت ہی رہا	بانگِ درا	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۱	ثانی
جو سرودِ بربطِ ہستی سے ہم آغوش ہے	؍؍	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۹	ثانی
جو سکھاتا ہے ہمیں سر بہ گریباں ہونا	؍؍	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حُسن	۳	اوّل
جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہو گا	؍؍	۱۵۰	۱۴۱	غزلیات (۷)	۸	ثانی
جوشِ الفت بھی دلِ عاشق سے کر جاتا سفر	؍؍	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۷	ثانی
جوشِ کردار سے بنتی ہے خدا کی آواز	بالِ جبریل	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۴	ثانی
جوشِ کردار سے تیمور کا سیلِ ہمہ گیر	؍؍	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۳	اوّل
جوشِ کردار سے شمشیرِ سکندر کا طلوع	؍؍	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۲	اوّل
جوشِ کردار سے کھل جاتے ہیں تقدیر کے راز	؍؍	۲۰۱	۱۴۹	نپولین کے مزار پر	۱	ثانی
جوش میں سر کو پٹکتی ہوں کبھی ساحل سے	بانگِ درا	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۴	ثانی
جو شے کی حقیقت کو نہ دیکھے وہ نظر کیا!	ضربِ کلیم	۱۱۷	۱۱۸	فنونِ لطیفہ	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
جو ضربِ کلیمی نہیں رکھتا وہ ہُنر کیا!	ضربِ کلیم	۱۱۷	۱۱۸	فنونِ لطیفہ	۵	ثانی
جو عالمِ ایجاد میں ہے صاحبِ ایجاد	"	۱۷۰	۱۶۸	محرابِ گل (۶)	۱	اوّل
جو عقل کا غلام ہو وہ دل نہ کر قبول!	"	۷۱	۷۳	سلطان ٹیپو کی وصیت	۴	ثانی
جو عہد صحرائیوں سے باندھا گیا تھا پھر استوار ہوگا	بانگِ درا	۱۵۰	۱۴۰	غزلیات (۷)	۴	ثانی
جو فغاں دلوں میں تڑپ رہی تھی نوائے زیرِ لبی رہی	"	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۷)	۱	ثانی
جو فقر سے ہے میسر تونگری سے نہیں!	ضربِ کلیم	۱۲	۲۰	مسلماں کا زوال	۱	ثانی
جو فقر ہوا تلخیٔ دوراں کا گلہ مند	"	۱۷۹	۱۷۵	محرابِ گل (۱۶)	۳	اوّل
جو فکر کی سرعت میں بجلی سے زیادہ تیز	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات-۲ (۲)	۵	ثانی
جو فلسفہ لکھا نہ گیا خونِ جگر سے	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۶	ثانی
جو قائم اپنی راہ پہ ہے اور پکا اپنی ہٹ کا ہے	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۲	ثانی
جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے	"	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۱	ثانی
جو کام کچھ کر رہی ہیں قومیں، انہیں مذاقِ سخن نہیں ہے	"	۱۴۴	۱۳۶	غزلیات (۲)	۲	ثانی
جو کبوتر پر جھپٹنے میں مزا ہے اے پسر!	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۲۱	نصیحت	۳	اوّل
جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۴	اوّل
جو کچھ ہے وہ ہے فکرِ ملوکانہ کی ایجاد!	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۳۱	دوزخی کی مناجات	۵	ثانی
جو کرے گا امتیازِ رنگ و خوں مٹ جائے گا	بانگِ درا	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۳	اوّل
جو کوکنار کے خوگر تھے اُن غریبوں کو	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۲)	۲	اوّل
جو گھر سے اقبال دور ہوں میں، تو ہوں نہ محزوں عزیز میرے	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۳)	۱۳	اوّل
جو گھر کو پھونک کے دنیا میں نام کرتے ہیں	"	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۸	ثانی
جولانگہِ سکندرِ رومی تھا ایشیا	"	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضؓ	۲	اوّل
جو مثالِ شمع روشن محفلِ قدرت میں ہے	"	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۴	اوّل
جو مرا دل ہے مرے سینے میں ہے	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جو مری تیغِ دو دم تھی اب مری زنجیر ہے	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۲	معتمد کی فریاد	۴	اوّل
جو مری ہستی کا مقصد ہے مجھے معلوم ہے	بانگِ درا	۷۸	۸	چاند	۱۳	اوّل
جو مسلمان تھا اللہ کا سودائی تھا	؍؍	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۸	ثالث
جو مسلماں کو سلاطیں کا پرستار کرے	ضربِ کلیم	۴۶	۵۰	امامت	۵	ثانی
جو مشکل اب ہے یارب پھر وہی مشکل نہ بن جائے	بالِ جبریل	۱۳	۱۰	منظومات۔۱ (۶)	۱	ثانی
جو مشکل ہے تو اس مشکل کو آساں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	۶۷	۴۲	تصویرِ درد	۳۲	ثانی
جو معجزہ پربت کو بنا سکتا ہے رائی	ضربِ کلیم	۱۷۹	۱۷۵	محرابِ گل (۱۶)	۳	ثانی
جو ملوکیت کا اک پردہ ہو کیا اس سے خطر!	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۱	ثانی
جو موجِ دریا لگی یہ کہنے سفر سے قائم ہے شان میری	بانگِ درا	۱۴۵	۱۳۶	غزلیات (۳)	۲	اوّل
جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا	؍؍	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۷	اوّل
جو میں سر بسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا	؍؍	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۶)	۷	اوّل
جو ناز ہو بھی، تو بے لذتِ نیاز نہیں	بالِ جبریل	۵۸	۳۸	منظومات۔۳ (۱۵)	۱	ثانی
جو نظامِ دہر میں پیدا بھی ہے، پنہاں بھی ہے	بانگِ درا	۲۱۳	۱۹۳	شمع و شاعر	۷۱	ثانی
جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور	؍؍	۲۸۰	۱۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۴	اوّل
جو نقشِ کہن تم کو نظر آئے مٹا دو	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۱۰	فرمانِ خدا	۳	ثانی
جو نمو حق سے مٹ جاتا ہے وہ باطل ہوں میں	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۲	ثانی
جوہرِ انساں عدم سے آشنا ہوتا نہیں	؍؍	۲۶۴	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۷۰	اوّل
جوہرِ جاں پر مقدم ہے بدن؟	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۷	ثانی
جوہرِ زندگی ہے عشق، جوہرِ عشق ہے خودی	؍؍	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۵	اوّل
جوہرِ مرد عیاں ہوتا ہے بے منتِ غیر	ضربِ کلیم	۹۶	۹۷	عورت	۱	اوّل
جوہر میں ہو لا الٰہ تو کیا خوف	؍؍	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۷	اوّل
جوہرِ نفس سے کرے عمرِ جاوداں پیدا	؍؍	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جو ہوا نالۂ مرغانِ سحر سے مدہوش	ضربِ کلیم	۱۷۵	۱۷۲	محراب گل (۱۱)	۳	ثانی
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں	بانگِ درا	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۳	ثانی
جو ہو شکستہ تو پیدا نوائے راز کرے	؍؍	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات ـ (۱۱)	۴	ثانی
جو ہوشیاری و مستی میں امتیاز کرے	؍؍	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات ـ (۱۱)	۳	ثانی
جو ہو نشیب میں پیدا قبیح و نامحبوب	ضربِ کلیم	۷۹	۸۰	خوب و زشت	۳	ثانی
جو ہے بیدار انساں میں وہ گہری نیند سوتا ہے	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۴	اوّل
جو ہے پردوں میں پنہاں، چشمِ بینا دیکھ لیتی ہے	؍؍	۶۸	۶۳	تصویرِ درد	۳۵	اوّل
جو ہے راہِ عمل میں گامزن محبوبِ فطرت ہے	؍؍	۶۶	۶۱	تصویرِ درد	۲۸	ثانی
جوئے خوں می چکد از حسرتِ دیرینۂ ما	؍؍	۱۸۶	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۷	خامس
جوئے سرود آفریں آتی ہے کوہسار سے	؍؍	۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۱	اوّل
جوئے سیماب رواں پھٹ کر پریشاں ہو گئی	؍؍	۱۷۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۳	اوّل
جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے زندگی!	؍؍	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۴	ثانی
جویا نہیں تری نگہِ نارسیدہ دیکھ	؍؍	۴۰	۵۱	درد عشق	۹	ثانی
جو یہ کہتا تھا خرد سے کہ بہانے نہ تراش	ضربِ کلیم	۸۳	۸۳	مدرسہ	۳	ثانی

جہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۳۹	ثانی
جہاز پر سے تمھیں ہم سلام کرتے ہیں	؍؍	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۹	ثانی
جہازِ زندگیِ آدمی رواں ہے یونہی	؍؍	۹۷	۹۵	کنارِ راوی	۱۱	اوّل
جہانِ آب و گل سے عالمِ جاوید کی خاطر	؍؍	۳۰۷	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۲۲	اوّل
جہاں اگرچہ دگرگوں ہے، قُم بِاذنِ اللہ	ضربِ کلیم	۶۴	۶۵	قُم بِاذنِ اللہ	۱	اوّل
جہاں اور بھی ہیں ابھی بے نمود	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۳	اوّل
جہانبانی سے ہے دشوار تر کارِ جہاں بینی	بانگِ درا	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جہاں میں ہوں کہ خود سارا جہاں ہوں؟	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۳)	-	ثانی
جہاں بینی سے کیا گذری شرر پر	ارمغانِ حجاز	۲۳۲	۱۷	تصویر و مصوّر	۳	ثانی
جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن	بالِ جبریل	۱۶	۸۶	رباعی (۲۵)	-	ثالث
جہانِ تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود	ضربِ کلیم	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۱	اوّل
جہانِ تازہ مری آہِ صبحگاہ میں ہے!	بالِ جبریل	۱۰۰	۶۵	منظومات-۲ (۴۰)	۶	ثانی
جہاں تجھ سے ہے تو جہاں سے نہیں!	″	۱۶۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۰	ثانی
جہاں تمام سوادِ حرم ہوا مجھ کو	بانگِ درا	۹۶	۹۴	کنارِ راوی	۲	ثانی
جہاں تمام ہے میراث مردِ مومن کی	بالِ جبریل	۹۷	۶۷	منظومات-۲ (۴۶)	۷	اوّل
جہاں چھپ گیا پردۂ رنگ میں	″	۱۶۲	۱۲۲	ساقی نامہ	۳	اوّل
جہاں حرام بتاتے ہیں شغلِ مے خواری	ضربِ کلیم	۱۵۳	۱۵۲	انتداب	۲	ثانی
جہانِ خشک و تر زیر و زبر کر	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۳۰	رباعیات-۱ (۳)	-	ثانی
جہاں خودی کا بھی ہے صاحبِ فراز و نشیب	ضربِ کلیم	۷۹	۸۰	خوب و زشت	۲	اوّل
جہاں را انقلابے دیگرے دہ	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۱۰	ثانی
جہاں رزق کا نام ہے آب و دانہ	″	۲۱۸	۱۶۵	شاہین	۱	ثانی
جہانِ رنگ و بو سے پہلے قطعِ آرزو کر لے	بانگِ درا	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۷	ثانی
جہاں روشن ہے نورِ لا الٰہ سے	ارمغانِ حجاز	۲۵۵	۳۳	رباعیات-۲ (۹)	-	ثانی
جہاں زندگی ہے فقط خورد و نوش	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۸	ثانی
جہاں سے باندھ کے رختِ سفر روانہ ہوا	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضورِ رسالتمآب	۱	ثانی
جہانِ صوت و صدا میں سما نہیں سکتی	بالِ جبریل	۵۶	۳۶	منظومات-۲ (۱۳)	۳	اوّل
جہاں قمار نہیں، زن تنک لباس نہیں	ضربِ کلیم	۱۵۳	۵۲	انتداب	۲	اوّل
جہاں کا فرضِ قدیم ہے تو، ادا مثالِ نماز ہو جا	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۳	ثانی
جہاں کی روحِ رواں لا الٰہ الا ھو	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۱۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ: قدیم	صفحہ: جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جہاں کے جوہرِ مضمر کا گویا امتحاں تو ہے	بانگِ درا	۳۰۷	۲۹۹	طلوعِ اسلام	۲۱	ثانی
جہاں گیر و جہاندار و جہانبان و جہاں آرا	؍؍	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۶	ثانی
جہانِ مغرب کے بتکدوں میں، کلیساؤں میں، مدرسوں میں	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۷	کارل مارکس	۳	اوّل
جہاں میں اہلِ ایماں صورتِ خورشید جیتے ہیں	بانگِ درا	۳۱۱	۳۰۳	طلوعِ اسلام	۴۷	اوّل
جہاں میں بندۂ حُر کے مشاہدات ہیں کیا	ضربِ کلیم	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۴	اوّل
جہاں میں تو کسی دیوار سے نہ ٹکرایا	؍؍	۸۲	۸۲	امتحان	۳	اوّل
جہاں میں جس تمدن کی بنا سرمایہ داری ہے	بانگِ درا	۳۱۳	۳۰۴	طلوعِ اسلام	۶۰	ثانی
جہاں میں چھیڑ کے پیکارِ عقل و دیں میں نے	؍؍	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۲	ثانی
جہاں میں خواجہ پرستی ہے بندگی کا کمال	؍؍	۲۳۴	۲۰۹	قربِ سلطان	۲	اوّل
جہاں میں دانش و بینش کی ہے کس درجہ ارزانی	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۵۰	حضرتِ انسان	۱	اوّل
جہاں میں ساز کا ہے ہمنشیں سوز	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۱۰	ثانی
جہاں میں عام نہیں دولتِ دلِ ناشاد	ارمغانِ حجاز	۲۷۶	۴۹	ضیغم لولابی (۹)	۲	ثانی
جہاں میں عام ہے قلب و نظر کی رنجوری	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۰	مشرق و مغرب	۲	ثانی
جہاں میں کیوں نہ مجھے تو نے لازوال کیا	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۱	ثانی
جہاں میں لذتِ پرواز حق نہیں اس کا	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۳	پرواز	۴	اوّل
جہاں میں مانندِ شمعِ سوزاں میانِ محفل گداز ہو جا	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۵	ثانی
جہاں میں وا نہ کوئی چشمِ امتیاز کرے	؍؍	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۷	ثانی
جہاں میں ہوں میں مثالِ سحابِ دریا پاش	؍؍	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۳	ثانی
جہاں میں ہے صفتِ عنکبوت ان کی کمند	ضربِ کلیم	۱۶۰	۱۵۷	سیاسی پیشوا	۲	ثانی
جہانِ نو ہو رہا ہے پیدا، وہ عالمِ پیر مر رہا ہے	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۳۰	زمانہ	۹	اوّل
جہاں وہ چاہیے مجھ کو کہ ہو ابھی نوخیز	؍؍	۲۵	۱۶	منظومات-۱ (۱۲)	۳	ثانی
جہاں ہر شے ہو محرومِ تقاضائے خود افزائی	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۳	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
جہاں ہے تیرے لئے، تو نہیں جہاں کے لئے	بالِ جبریل	۷۳	۴۹	منظومات - ۲ (۲۶)	۱	ثانی
جہاں ہے یا کہ فقط رنگ و بو کی طغیانی	ضربِ کلیم	۴۷	۵۱	فقر و راہبی	۵	ثانی
جھ						
جھاڑیاں جن کے قفس میں قید ہے آہِ خزاں	بانگِ درا	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۳۹	اوّل
جھپٹنا پلٹنا پلٹ کر جھپٹنا	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۹۵	شاہین	۷	اوّل
جھلک تیری ہویدا چاند میں، سورج میں، تارے میں	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۱	ثانی
جھلکتی ہے تری امّت کی آبرو اس میں	"	۲۱۹	۱۹۷	بحضور رسالتمآب ﷺ	۱۱	اوّل
جھوٹ بھی مصلحت آمیز ترا ہوتا ہے	"	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۳	اوّل
جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی	"	۵	۲۲	ہمالہ	۱۳	ثانی
جھونپڑے دامنِ کہسار میں دہقانوں کے	"	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۱۲	ثانی
جی						
جیتا ہے رومی، ہارا ہے رازی!	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات - ۲ (۵۲)	۱	ثانی
جی سکتے ہیں بے روشنیِ دانش و فرہنگ	"	۱۰۹	۷۶	منظومات - ۲ (۵۸)	۲	ثانی
جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو	بانگِ درا	۳۶	۱۴۷	ایک آرزو	۱۲	ثانی
جیسے خلوتگاہِ مینا میں شرابِ خوشگوار	"	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۷	ثانی
جیسے کعبے میں دعاؤں سے فضا معمور ہے	"	۲۶۵	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۷۹	ثانی
جیسے گہوارے میں سو جاتا ہے طفلِ شیرخوار	"	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۳	اوّل
جیسے ہو جاتا ہے گم نور کا لے کر آنچل	"	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۲	اوّل
جینا وہ کیا جو ہو نفسِ غیر پر مدار	"	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۱۰	اوّل

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت

چ
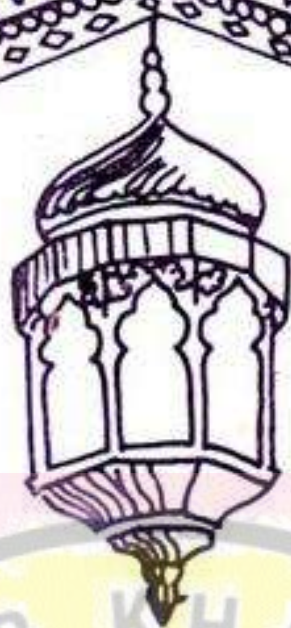
چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا
تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں
خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا
مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا
سالارِ کارواں ہے میرِ حجازؐ اپنا
اس نام سے ہے باقی آرامِ جاں ہمارا
اقبال کا ترانہ بانگِ درا ہے گویا
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ

چا

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چارہ گر دیوانہ ہے، میں لادوا کیوں کر ہوا	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۷	ثانی
چاک اس بلبلِ تنہا کی نوا سے دل ہوں	؍	۱۸۷	۱۷۰	شکوہ	بند ۳۱	اوّل
چاک کر دی تُرکِ ناداں نے خلافت کی قبا	؍	۲۰۱	۱۸۲	غرّہ شوال	۱۷	اوّل
چاکِ گل و لالہ کو رفو کر	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات۔۲ (۳۷)	۴	ثانی
چاند جو صورت گرِ ہستی کا اک اعجاز ہے	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۱	اوّل
چاند کہتا تھا، نہیں، اہلِ زمیں ہے کوئی	؍	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۲	ثالث
چاندنی بھیگی ہے اس نظارہ خاموش میں	؍	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۲	اوّل
چاندنی جس کے غبارِ راہ سے شرمندہ ہے	؍	۱۲۷	۱۲۰	وصال	۱۰	ثانی
چاندنی رات میں مہتاب کا ہمرنگ کنول	؍	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۲	ثانی
چاندنی ہے نور تیرا، عشق میرا نور ہے	؍	۷۷	۷۹	چاند	۸	ثانی
چاہتے سب ہیں کہ ہوں اوجِ ثریّا پہ مقیم	؍	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۱	ثالث
چاہیے خانہ دل کی کوئی منزل خالی	ضربِ کلیم	۸۰	۸۱	مہمانِ عزیز	۲	اوّل
چاہے تو بدل ڈالے ہیئت چمنستاں کی	بانگِ درا	۱۹۷	۱۷۹	انسان	۵	اوّل
چاہے تو خود اک تازہ شریعت کرے ایجاد	ضربِ کلیم	۵۹	۶۲	آزادی	۳	ثانی
چاہے تو کرے اس میں فرنگی صنم آباد	؍	۵۹	۶۲	آزادی	۲	ثانی
چاہے تو کرے کعبے کو آتشکدہ پارس	؍	۵۹	۶۲	آزادی	۲	اوّل

چب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چبھ نہ جائے دیکھنا، باریک ہے نوکِ قلم	بانگِ درا	۶۰	۶۶	طفلِ شیر خوار	۲	ثانی

چپ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چپ رہ نہ سکا حضرتِ یزداں میں بھی اقبال	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات۔۱ (۱۶)	۱۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
چٹ						
چٹک اے غنچۂ گل! تو مؤذّن ہے گلستاں کا	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۶	ثانی
چٹک غنچوں نے پائی، داغ پائے لالہ زاروں نے	؍؍	۱۱۶	۱۱۲	محبت	۱۶	ثانی
چٹّے بٹّے ایک ہی تھیلی کے ہیں	؍؍	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۲)	۲	اوّل
چر						
چراغِ رہگزر کو کیا خبر ہے!	بالِ جبریل	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۲)	-	رابع
چراغِ راہ ہے منزل نہیں ہے	؍؍	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۷)	-	رابع
چراغِ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۵	ثانی
چراغِ مصطفویؐ سے شرارِ بولہبی	؍؍	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۱	ثانی
چرتے چرتے کہیں سے آنکلی	؍؍	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۵	ثانی
چرخِ بے انجم کی دہشتناک وسعت میں مگر	؍؍	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۲	اوّل
چرخ نے بالی چرالی ہے عروسِ شام کی؟	؍؍	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۳	اوّل
چڑ						
چڑھتا ہوا دریا ہے اگر تو، تو اتر جا	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۳	ثانی
چڑھتی ہے جب فقر کی سان پر تیغِ خودی	بالِ جبریل	۱۱۱	۷۷	منظومات ۔۳ (۵۹)	۶	اوّل
چڑھ ہے یا غصّہ ہے، یا پیار کا انداز ہے یہ؟	بانگِ درا	۱۲۲	۱۱۷	بِلّی	۵	ثانی
چش						
چشتی نے جس زمیں میں پیغامِ حق سنایا	بانگِ درا	۸۷	۸۸	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۱	اوّل
چشمِ آدم سے چھپاتے ہیں مقاماتِ بلند	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۹	ہنرورانِ ہند	۳	اوّل
چشمِ اقوام سے مخفی ہے حقیقت تیری	بانگِ درا	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۱۳	اوّل
چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے	؍؍	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۴	خامس
چشمِ انساں سے نہاں، پتّوں کے عزلت خانہ میں	؍؍	۱۶۴	۲۵۲	گورستانِ شاہی	۴۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
چشمِ باطن جس سے کھل جائے وہ جلوہ چاہیے	بانگِ درا	۲۷	۴۸	آفتابِ صبح	۶	ثانی
چشمِ باطن سے ذرا اس لوح کی تحریر دیکھ	″	۴۲	۵۲	سید کی لوحِ تربت	۴	ثانی
چشمِ بینا سے ہے جاری جوئے خوں	بالِ جبریل	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۱	اوّل
چشمِ پیرانِ کہن میں زندگانی کا فروغ	″	۲۰۲	۱۵۱	میسولینی	۴	اوّل
چشمِ حیراں ڈھونڈتی اب اور نظارے کو ہے	بانگِ درا	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۸	اوّل
چشمِ خرد کو اپنی تجلی سے نور دے	″	۳۱	۴۳	آفتاب	۶	ثانی
چشمِ دل وا ہو تو ہے تقدیرِ عالم بے حجاب	″	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۶	ثانی
چشمِ شفق ہے خوں فشاں اخترِ شام کے لیے	″	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۱	ثانی
چشمِ عالم سے تو ہستی رہی مستور تری	″	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۶	اوّل
چشمِ عالم سے رہے پوشیدہ یہ آئیں تو خوب	ارمغانِ حجاز	۲۲۰	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۸	اوّل
چشمِ غلط نگر کا یہ سارا قصور ہے	بانگِ درا	۳۴	۴۶	شمع	۲۴	اوّل
چشمِ فرانسیس بھی دیکھ چکی انقلاب	بالِ جبریل	۱۳۵	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۳	اوّل
چشمِ فطرت بھی نہ پہچان سکے گی مجھ کو	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوت الاسلام	۲	اوّل
چشمِ کرم ساقیا! دیر سے ہیں منتظر	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۲	دعا	۹	اوّل
چشمِ کوہِ نور نے دیکھے ہیں کتنے تاجور!	بانگِ درا	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۳۹	ثانی
چشمِ محفل میں ہے اب تک کیفِ صہبائے امیر	″	۸۹	۸۹	داغ	۲	ثانی
چشمِ مسلم دیکھ لے تفسیرِ حرفِ یَنسِلُون	″	۳۳۴	۲۸۹	ظریفانہ (۲۳)	۵	ثانی
چشمِ مہر و ماہ و انجم کو تماشائی کر	″	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۱	ثانی
چشمِ مہ و پرویں ہے اسی خاک سے روشن	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۵	اوّل
چشمِ نابینا سے مخفی معنیٔ انجام ہے	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۵	اوّل
چشمِ نظارہ میں نہ تو سرمۂ امتیاز دے	″	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۴	ثانی
چشمِ یزداں میں فرشتوں کی رہی کیا آبرو	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ		عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
		قدیم	جدید			
چشمۂ آفتاب سے نور کی ندیاں رواں	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۱	ثانی
چشمۂ دامن ترا آئینۂ سیال ہے	بانگِ درا	۴	۲۲	ہمالہ	۹	اوّل
چشمۂ کوہسار میں، دریا کی آزادی میں حسن	″	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۳	اوّل
چشمۂ کوہ کو دی شورشِ قلزم میں نے	″	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۱۰	اوّل
چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو	″	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۵	ثانی

چل

مضمونِ شعر	نام کتاب	قدیم	جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چل اے میری غریبی کا تماشا دیکھنے والے	بالِ جبریل	۸۴	۵۷	منظومات ۲- (۳۵)	۴	اوّل
چل بسا داغ آہ! میت اس کی زیبِ دوش ہے	بانگِ درا	۸۹	۸۹	داغ	۵	اوّل
چلنا چلنا مدام چلنا	″	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۳	ثانی
چلنے والے نکل گئے ہیں	″	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۱۱	اوّل
چلی کچھ نہ پیرِ کلیسا کی پیری	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین اور سیاست	۳	ثانی
چلی ہے لے کے وطن کے نگار خانے سے	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۷	اوّل

چم

مضمونِ شعر	نام کتاب	قدیم	جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چمک اٹھا جو ستارہ ترے مقدر کا	بانگِ درا	۷۸	۸۰	بلال ؓ	۱	اوّل
چمک اس کی بجلی میں تارے میں ہے	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۲	اوّل
چمکا کے اس پری کو تھوڑی سی زندگی دی	بانگِ درا	۸۴	۸۴	جگنو	۱۰	ثانی
چمکا کے مجھے دِیا بنایا	″	۲۱	۳۵	ہمدردی	۷	ثانی
چمک بخشی مجھے، آواز تجھ کو	″	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۹	اوّل
چمک تارے سے مانگی چاند سے داغِ جگر مانگا	″	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۱۰	اوّل
چمک تارے نے پائی ہے جس سے	″	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۳)	۳	ثانی
چمک تیری عیاں بجلی میں آتش میں شرارے میں	″	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۱	اوّل
چمکتی چیز اک دیکھی زمیں پر	″	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چمک رہے ہیں مثالِ ستارہ جس کے ایاغ	ضربِ کلیم	۸۵	۸۴	غزل	۴	ثانی
چمک سورج میں کیا باقی رہے گی	بالِ جبریل	۲۶	۸۷	رباعی (۳۰)	-	ثالث
چمک میری بھی فردوسِ نظر ہے	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۲	ثانی
چمکنے کو ہے جگنو بن کے ہر ذرہ بیاباں کا	〃	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۷	ثانی
چمکنے والے مسافر عجب یہ بستی ہے	〃	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۵	اوّل
چمکے عروسِ شب کے موتی وہ پیارے پیارے	〃	۱۹۰	۱۷۴	بزمِ انجم	۳	ثانی
چمن افروز ہے صیّاد میری خوش نوائی تک	〃	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۳	اوّل
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات-۲ (۴۰)	۳	ثانی
چمنِ دہر میں کلیوں کا تبسّم بھی نہ ہو	بانگِ درا	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۳	ثانی
چمن زارِ محبت میں خموشی موت ہے بلبل	〃	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۷	اوّل
چمن سے روتا ہوا موسمِ بہار گیا	〃	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۷	اوّل
چمن کو چھوڑ کے نکلا ہوں مثلِ نکہتِ گل	〃	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۶	اوّل
چمن کے ذرّے ذرّے کو شہیدِ جستجو کر دے	〃	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۸	ثانی
چمن میں آ کے سراپا غمِ بہار رہوں میں	〃	۲۲۸	۲۱۳	عید پر شعر	۳	ثانی
چمن میں آہ کیا رہنا جو ہو بے آبرو رہنا	〃	۷۱	۷۵	تصویرِ درد	۵۶	ثانی
چمن میں پھر نظر آئے وہ آشیاں مجکو	〃	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۳	ثانی
چمن میں تربیتِ غنچہ ہو نہیں سکتی	ضربِ کلیم	۱۹	۲۶	علم اور دین	۳	اوّل
چمن میں تلخ نوائی مری گوارہ کر	بالِ جبریل	۹۶	۶۶	منظومات-۲ (۵۴)	۶	اوّل
چمن میں حکمِ نشاطِ دوام لائی ہے	بانگِ درا	۹۲	۹۱	ابر	۴	اوّل
چمن میں رختِ گل شبنم سے تر ہے	بالِ جبریل	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۱)	-	اوّل
چمن میں گلچیں سے غنچہ کہتا تھا اتنا بے درد کیوں ہے انساں	بانگِ درا	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۷	اوّل
چمن میں غنچۂ گل سے یہ کہہ کر اڑ گئی شبنم	〃	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب			عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
چمن میں لالہ دکھاتا پھرتا ہے داغ اپنا کلی کلی کو	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۰	اوّل
چمن میں مشتِ خاک اپنی پریشاں کر کے چھوڑونگا	〃	۶۷	۷۱	تصویرِ درد	۳۱	ثانی
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری	〃	۶۲	۶۸	تصویرِ درد	۳	ثانی
چمن والوں نے مل کر لُوٹ لی طرزِ فغاں میری	〃	۶۲	۶۸	تصویرِ درد	۴	ثانی

چن

مضمونِ شعر	نام کتاب			عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
چناں کہ آتشِ او را دگر فرو نشاں	بالِ جبریل	۲۰۵	۱۵۳	نادر شاہ افغان	۴	ثانی
چنتی نہیں پہنائے چمن سے خس و خاشاک		۱۰۱	۹۵	منظومات-۲ (۴۹)	۳	اوّل
چن لیا تقدیر نے وہ دل کہ تھا محرم ترا	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۳	ثانی
چنیں شدیم چہ شد یا چناں شدیم چہ شد؟	〃	۲۴۶	۲۲۰	مَیں اور تُو	۶	ثانی

چو

مضمونِ شعر	نام کتاب			عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
چوٹ مضراب کی اس ساز نے کھائی نہ کبھی	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۴	ثانی
چوٹیاں تیری ثریا سے ہیں سرگرمِ سخن	〃	۴	۲۲	ہمالہ	۸	اوّل
"چو قربِ او طلبی در صفائے نیت کوش"	〃	۲۳۵	۲۱۰	قربِ سلطان	۱۰	ثانی
چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں	〃	۳	۲۱	ہمالہ	۱	ثانی
"چو من در آتشِ خود سوز اگر سوزِ دلے داری"	〃	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۸	ثانی
چوں جنازہ نے کہ بر گردن برند	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۳۹	پیر و مرید	۳۶	ثانی
چوں دیدۂ راہ بیں نداری	ضربِ کلیم	۱۱	۱۹	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۵	اوّل

چہ

مضمونِ شعر	نام کتاب			عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
چہ باید مرد را طبعِ بلندے، مشربِ نابے	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۰	اوّل
چہ برقِ جلوہ بخاشاکِ حاصلِ تو زدند	〃	۷۹	۸۱	بلال رض	۱۰	ثانی
چہ بے پروا گذشتند از نوائے صبحگاہِ من	ارمغانِ حجاز	۲۶۳	۳۸	ضیغمِ لولابی (۷)	۴	اوّل
چہ بے خبر ز مقامِ محمدِ عربی است	〃	۲۷۸	۴۹	حسین احمد مدنی	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چہچہاتے ہیں پرندے پاکے پیغامِ حیات	بانگِ درا	۲۳۶	۲۱۱	نویدِ صبح	۳	اوّل
چہروں پہ جو سرخی نظر آتی ہے سرِ شام	بالِ جبریل	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۲۰	اوّل
چہرہ روشن، اندروں چنگیز سے تاریک تر!	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۵	ثانی
چہرہ روشن ہو تو کیا حاجتِ گلگونہ فروش؟	بالِ جبریل	۱۰۸	۷۵	منظومات-۲(۵۶)	۴	ثانی
چہ کافرانہ قمارِ حیات می بازی	ارمغانِ حجاز	۲۷۱	۴۳	ضیغم لولابی (۱۴)	۱	اوّل
چہک تیری بہشتِ گوش اگر ہے	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۲	اوّل

چھ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چھا گئی آشفتہ ہو کر وسعتِ افلاک پر	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۸	اوّل
چھپاتے تھے فرشتے جس کو چشمِ روحِ آدم سے	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۲	ثانی
چھپا جاتا ہوں اپنے دل کا مطلب استعارے میں	〃	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۳	ثانی
چھپا جس میں علاجِ گردشِ چرخِ کہن بھی ہے	〃	۷۳	۷۲	تصویرِ درد	۶۴	ثانی
چھپا کر آستیں میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں نے	〃	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۲۲	اوّل
چھپا کر اپنے دامن میں برنگِ موجِ بُوئے گل	〃	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۴	ثانی
چھپایا حُسن کو اپنے کلیم اللہ سے جس نے	〃	۱۰۷	۱۰۴	غزلیات (۹)	۷	اوّل
چھپایا نورِ ازل زیرِ آستیں میں نے	〃	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۲	اوّل
چھپتی نہیں ہے یہ نگہِ شوق، ہم نشیں!	〃	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۲	اوّل
چھپ گے انسانوں سے مانندِ سحر روتا ہوں	〃	۱۸۹	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۱	ثانی
چھپ کے ہے بیٹھا ہوا ہنگامۂ محشر یہاں	〃	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۲	ثانی
چھپے رہیں گے زمانے کی آنکھ سے کب تک	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۵	اوّل
چھپے گی کیا کوئی شے بارگاہِ حق کے محرم سے	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۹	ثانی
چھتریاں، رومال، مفلر، پیرہن جاپان سے	〃	۳۲۷	۲۸۵	ظریفانہ (۸)	۱	ثانی
چھٹنے کو ہے بجلی سے آغوشِ سحابِ آخر!	بالِ جبریل	۷۸	۵۲	منظومات-۲(۲۹)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چھوتی نہ تھی یہود و نصاریٰ کا مال فوج	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۸	اوّل
چھوٹا سا طور تُو، یہ ذرا سا کلیم ہے	؍؍	۲۷	۴۱	شمع و پروانہ	۷	ثانی
چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی	؍؍	۸۳	۸۴	جگنو	۶	اوّل
چھوڑ جاتا ہے خیالات کو بے ربط و نظام	ضربِ کلیم	۸۱	۸۱	عصرِ حاضر	۲	ثانی
چھوڑ کر آبادیاں رہتا ہے تو صحرا نورد	بانگِ درا	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۱۰	اوّل
چھوڑ کر اوروں کی خاطر یہ جہانِ بے ثبات	ارمغانِ حجاز	۲۲۸	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۷	ثانی
چھوڑ کر بحر کہیں زیبِ گلو ہو جاتا	بانگِ درا	۸۵	۸۶	صبح کا ستارہ	۷	ثانی
چھوڑ کر غائب کو تو حاضر کا شیدائی نہ بن	؍؍	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۳	ثانی
چھوڑ کر گل کو پریشان کاروانِ بُو ہوا	؍؍	۲۰۹	۱۹۰	شمع اور شاعر	۴۸	ثانی
چھوڑ کر مانندِ بُو تیرا وطن جاتا ہوں مَیں	؍؍	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۹	اوّل
چھوڑ چمنستان و بیابان و در و بام	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۱)	۴	ثانی
چھوڑوں گی نہ مَیں ہند کی تاریک فضا کو	؍؍	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۳)	۳	اوّل
چھوڑ یورپ کے لیے رقصِ بدن کے خم و پیچ	؍؍	۱۳۵	۱۳۴	رقص	۱	اوّل
چھیڑ آہستہ سے دیتی ہے مرا تارِ حیات	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۶	اوّل
چھیڑتی جا اس عراقِ دلنشیں کے ساز کو	؍؍	۵	۲۳	ہمالہ	۱۸	اوّل
چھیڑنا فرض ہے جن پر تری تشہیر کا ساز	؍؍	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۸	ثانی
چھیڑ و سرود ایسا جاگ اٹھیں سونے والے	؍؍	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۷	اوّل

چی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
چیتے کا جگر چاہیے شاہیں کا تجسُّس	بالِ جبریل	۱۰۹	۷۶	منظومات۔ ۲ (۵۸)	۲	۲ اوّل
چیر کر سینہ اسے وقفِ تماشا کر دیں	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۹	ثانی
چین کے شہر، مراقش کے بیاباں میں ہے	؍؍	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۴	ثالث
چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا	؍؍	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۱	اوّل

ح
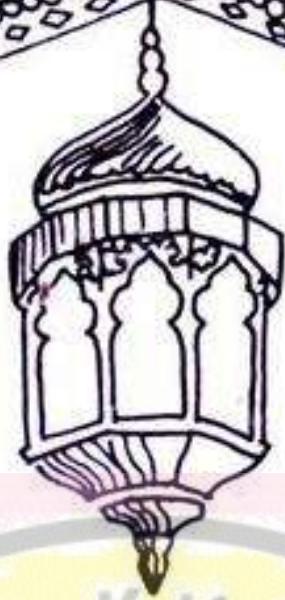
حرارت ہے بلا کی بادۂ تہذیبِ حاضر میں
بھڑک اٹھا بھبوکا بن کے مُسلم کا تنِ خاکی!

نئے انداز پائے نوجوانوں کی طبیعت نے
یہ رعنائی! یہ بیداری! یہ آزادی! یہ بیباکی!

تغیّر آگیا ایسا تدبّر میں، تخیّل میں
ہنسی سمجھی گئی گلشن میں غنچوں کی جگر چاکی!

کیا گم تازہ پروازوں نے اپنا آشیاں لیکن
مناظر دلکشا دِکھلا گئی ساحر کی چالاکی!

حیاتِ تازہ اپنے ساتھ لائی لذّتیں کیا کیا
رقابت، خود فروشی، ناشکیبائی، ہوسناکی!

فروغِ شمعِ نو سے بزمِ مسلم جگمگا اٹھی
مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراکی

تو اے پروانہ! ایں حرفے زِ شمعِ محفلے داری
چوں من در آتشِ خود سوز، اگر سوزِ دلے داری

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حا						
حاجت سے مجبور مردانِ آزاد	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محرابِ گل (۴)	۵	اوّل
حاجت نہیں اے خطۂ گل شرح و بیاں کی	ارمغانِ حجاز	۲۷۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۱	اوّل
حادثاتِ غم سے ہے انساں کی فطرت کو کمال	بانگِ درا	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۲	اول
حادثہ وہ جو ابھی پردۂ افلاک میں ہے	بالِ جبریل	۹۴	۶۴	منظومات-۲ (۴۴)	۱	اوّل
حاصل اس کا شکوہِ محمود	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید-۳	۷	اوّل
حاصل کسی کامل سے یہ پوشیدہ ہُنر کر	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۴	اوّل
حاصل ہوا یہی نہ بچے مار پیٹ سے	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۳)	۱	ثانی
حاضر ہوا میں شیخ مجددؒ کی لحد پر	بالِ جبریل	۲۱۱	۱۵۸	پنجاب کے پیرزادے	۱	اوّل
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے	بانگِ درا	۲۱	۳۵	ہمدردی	۵	اوّل
حاضر ہیں کلیسا میں کباب و مئے گلگوں	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات-۱ (۱۴)	۴	اوّل
حافظِ ناموسِ زن، مرد آزما، مرد آفریں	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۴	ثانی
"حالیا غلغلہ در گنبدِ افلاک انداز"	بالِ جبریل	۲۰۲	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۶	ثانی
"حالیا غلغلہ در گنبدِ افلاک انداز"	بانگِ درا	۱۹۵	۱۷۷	نصیحت	۱۲	ثانی
حالی بھی ہو گیا سوئے فردوس رہ نورد	"	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۹	ثانی
حالی سے مخاطب ہوئے یوں سعدیِ شیراز	"	۲۷۶	۲۴۴	فردوس میں ایک مکالمہ	۱	ثانی
حاکمیت کا بتِ سنگیں دل و آئینہ رو	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۷	ضیغم لولابی (۴)	۴	ثانی
حاملِ "خلقِ عظیم"، صاحبِ صدق و یقیں	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۳	ثانی
حب						
حبش سے تجھ کو اٹھا کر حجاز میں لایا	بانگِ درا	۷۸	۸۰	بلالؓ	۱	ثانی
حج						
حجاب اکسیر ہے آوارۂ کوئے محبت کو	بالِ جبریل	۲۱	۱۴	منظومات-۱ (۱۰)	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حدِ ادراک سے باہر ہیں باتیں عشق و مستی کی	بالِ جبریل	۸۷	۶۰	منظومات-۲ (۳۸)	۴	اوّل
حد اس کے کمالات کی ہے برق و بخارات	〃	۱۴۶	۱۰۸	لینن	۱۶	ثانی
حد ہے تری پرواز کی لیکن سرِ دیوار	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۵	ثانی
حدیثِ بادہ و مینا و جام آتی نہیں مجھ کو	بالِ جبریل	۵۰	۳۲	منظومات-۲ (۸)	۵	اوّل
حدیثِ بندۂ مومن دلآویز	ارمغانِ حجاز	۲۵۳	۳۱	رباعیات-۲ (۵)	-	اوّل
حدیثِ بے خبراں ہے تو با زمانہ بساز	بالِ جبریل	۲۶	۱۶	منظومات-۱ (۱۲)	۷	اوّل
حدیثِ دل کسی درویشِ بے گلیم سے پوچھ	〃	۶۹	۴۶	منظومات-۲ (۲۳)	۴	اوّل
حدیثِ شیخ و برہمن فسون و افسانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۳	ثانی
"حدی را تیز تر می خواں چو محمل را گراں بینی"	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۸	-
حذ						
حذر اس فقر و درویشی سے جس نے	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۳۰	رباعیات-۲ (۱)		ثالث
حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں	بانگِ درا	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۷	ثانی
حر						
حرارت لی نفسہائے مسیحِ ابنِ مریم سے	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۱	محبت	۱۱	ثانی
حرارت ہے بلا کی بادۂ تہذیبِ حاضر میں	〃	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۱	اوّل
حرام آئی ہے اس مردِ مجاہد پر زرہ پوشی	ارمغانِ حجاز	۲۴۵	۴۶	ضیغم لولابی (۱۷)	۱	ثانی
حرام میری نگاہوں میں نائے و چنگ و رباب	ضربِ کلیم	۱۲۵	۱۳۶	سرودِ حرام	۳	ثانی
حریتِ افکار کی نعمت ہے خداداد	〃	۵۹	۹۱	آزادی	۱	ثانی
حرفِ "استکبار" تیرے سامنے ممکن نہ تھا	〃	۴۳	۴۷	تقدیر	۲	اوّل
حرف اس قوم کا بے سوز، عمل زار و زبوں	〃	۱۴۶	۱۴۴	غلاموں کے لئے	۳	اوّل
حرفِ بے مطلب تھی خود میری زباں میرے لئے	بانگِ درا	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۲	ثانی
حرفِ پریشاں نہ کہہ اہلِ نظر کے حضور	ضربِ کلیم	۴۸	۵۲	غزل	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حرفِ تمنا جسے کہ نہ سکیں روبرو	بالِ جبریل	۱۲۵	۹۲	دعا	۱۱	ثانی
حرفِ غلط بن گئی عصمتِ پیرِ کنشت	"	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۲	اوّل
حرفِ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرْ!	ضربِ کلیم	۵۳	۵۶	لاہور و کراچی	۳	ثانی
حرفِ محبّت، تُرکی نہ تازی	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات۔۲ (۵۲)	۵	ثانی
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک	بانگِ درا	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۳	ثالث
حرم رسوا ہوا پیرِ حرم کی کم نگاہی سے	"	۳۱۱	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۵	اوّل
حرم کا راز توحیدِ اُمم ہے	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۷)	-	ثانی
حرم کعبہ نیا، بت بھی نئے، تم بھی نئے	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۷	سادس
حرم کے پاس کوئی اعجمی ہے زمزمہ سنج	بالِ جبریل	۱۰۵	۷۳	منظومات۔۲ (۵۴)	۲	اوّل
حرم کے دل میں سوزِ آرزو پیدا نہیں ہوتا	"	۱۵	۱۱	منظومات۔۱ (۷)	۴	اوّل
حرم کے درد کا درماں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	۲۹	۳۴	تصوّف	۱	ثانی
حرم نہیں ہے، فرنگی کرشمہ بازوں نے	"	۱۰۱	۱۰۳	پیرس میں مسجد	۲	اوّل
حریف اپنا سمجھ رہے ہیں مجھے خدایانِ خانقاہی	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۴	ضیغم لولابی (۱۵)	۳	اوّل
حریفِ نکتۂ توحید ہو سکا نہ حکیم	ضربِ کلیم	۸۳	۸۳	حکیم نطشے	۱	اوّل
حریم تیرا، خودی غیر کی! معاذ اللہ	"	۱۰۴	۱۰۶	تیاتر	۳	اوّل
حریمِ ذات ہے اس کا نشیمنِ ابدی	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۲۰	اوّل
حریمِ کبریا سے آشنا کر	بالِ جبریل	۹	۹	رباعی	-	ثانی

حسن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حسن آئینۂ حق اور دل آئینۂ حسن	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۳	اوّل
حسنِ ازل کی پیدا، ہر چیز میں جھلک ہے	"	۸۴	۸۵	جگنو	۱۴	اوّل
حسنِ ازل کی ہے نمود، چاک ہے پردۂ وجود	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۲	اوّل
حسنِ ازل کہ پردۂ لالہ و گل میں ہے نہاں	بانگِ درا	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حُسنِ ازل ہے پیدا تاروں کی دلبری میں	بانگِ درا	۱۹۱۰	۱۷۴	بزمِ انجم	۱۰	اوّل
حُسن بے پایاں ہے، درد لادوا رکھتا ہوں میں	״	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۹	ثانی
حُسنِ بے پرواہ کو اپنی بے نقابی کے لئے	بالِ جبریل	۴۸	۳۱	منظومات -۲ (۷)	۴	اوّل
حُسن تیرا جب ہوا بامِ فلک سے جلوہ گر	بانگِ درا	۳۷	۴۰	آفتابِ صبح	۴	اوّل
حُسنِ تدبیر سے دے آنی و فانی کو ثبات	ارمغانِ حجاز	۲۷۷	۴۸	سرِ اکبر حیدری	۲	ثانی
حُسنِ روز افزوں سے تیرے آبروِ ملت کی ہے	بانگِ درا	۱۹۹	۱۸۱	غرّۂ شوال	۵	ثانی
حُسن سے عشق کی فطرت کو ہے تحریکِ کمال	״	۱۲۲	۱۱۶	حُسن و عشق	۱۱	اوّل
حُسن سے مضبوط پیمانِ وفا رکھتا ہوں میں	״	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۵	ثانی
حُسنِ عالم سوز جس کا آتشِ نظارہ تھا	״	۱۴۲	۱۳۳	صقلیہ	۱۰	ثانی
حُسنِ عشق انگیز ہر شے میں نظر آئے مجھے	״	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۲	ثانی
حُسنِ قدیم کی یہ پوشیدہ اک جھلک تھی	״	۸۳	۸۴	جگنو	۵	اوّل
حُسن کا گنجِ گرانمایہ تجھے مل جاتا	״	۵۴	۶۱	دِل	۴	اوّل
حُسنِ کامل ہی نہ ہو اس بے حجابی کا سبب	״	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۶	اوّل
حُسن کامل ہے ترا عشق ہے کامل میرا	״	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۸	-
حُسن کوہستاں کی ہیبت ناک خاموشی میں ہے	״	۹۵	۹۳	بچّہ اور شمع	۹	اوّل
حُسن کی برق ہے تو، عشق کا حاصل ہوں میں	״	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۵	ثانی
حُسن کی بزم کا دیا ہوں میں	״	۲۹	۴۲	عقل و دِل	۱۱	ثانی
حُسن کی تاثیر پہ غالب نہ آسکتا تھا علم	״	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۵)	۴	اوّل
حُسن کے اس عام جلوے میں بھی یہ بے تاب ہے	״	۹۵	۹۴	بچّہ اور شمع	۱۵	اوّل
حُسنِ نسوانی ہے بجلی تیری فطرت کے لئے	״	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۷	اوّل
حُسن ہو کیا خود نما، جب کوئی مائل ہی نہ ہو	״	۳۰	۴۳	صدائے درد	۷	اوّل
حُسن ہے مستِ ناز اگر، تو جوابِ ناز دے	״	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حص						
حصولِ جاہ سے وابستہ مذاقِ تلاش	بانگِ درا	۲۶۹	۲۳۸	خط کے جواب میں	۱	ثانی
حض						
حضرتِ کرزن کو اب فکرِ مداوا ہے ضرور	بانگِ درا	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۴)	۳	اوّل
حضرت! کسی ناداں کو دیجے گا یہ دھوکا	″	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۵	ثانی
حضرت نے مرے ایک شناسا سے یہ پوچھا	″	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۷	اوّل
حضورِ آیۂ رحمت میں لے گئے مجکو	″	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۳	ثانی
حضورِ حق سے چلا ہے کے لو لوئے لالا	بالِ جبریل	۲۰۵	۱۵۳	نادر شاہ افغان	۱	اوّل
حضورِ حق میں اسرافیلؑ نے میری شکایت کی	″	۳۹	۲۳	منظومات-۲ (۱)	۱۰	اوّل
حضور! دہر میں آسودگی نہیں ملتی	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۸	اوّل
حف						
حفاظت پھول کی ممکن نہیں ہے	ارمغانِ حجاز	۲۵۳	۳۲	رباعیات-۲ (۶)	-	ثالث
حفظِ اسرار کا فطرت کو ہے سودا ایسا	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۷	اوّل
حفظِ بدن کے لئے روح کو کر دوں ہلاک!	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محراب گل (۱)	۴	ثانی
حق						
حقائقِ ابدی پر اساس ہے اس کی	ضربِ کلیم	۴۵	۴۵	مدنیتِ اسلام	۴	اوّل
حق بات کو لیکن میں چھپا کر نہیں رکھتا	″	۳۲	۳۷	دنیا	۳	اوّل
حق تجھے میری طرح صاحبِ اسرار کرے	″	۴۶	۴۹	امامت	۱	ثانی
حق ترا چشمے عطا کردست غافل درنگر	بانگِ درا	۳۰۱	۲۶۵	حضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۸	ثانی
حق تو یہ ہے حافظِ ناموسِ ہستی میں ہوا	″	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۰	ثانی
حق خنجر آزمائی پہ مجبور ہو گیا	″	۲۴۲	۲۱۶	محاصرہ ادرنہ	۱	ثانی
حق را بسجودے، صنماں را بطوافے	بالِ جبریل	۱۵۰	۱۱۰	فرمانِ خدا	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حق سے اگر غرض ہے تو زیبا ہے کیا یہ بات؟	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	جہاد	۸	اوّل
حق سے جب حضرتِ مُلّا کو مِلا حکمِ بہشت	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۷	مُلّا اور بہشت	۱	ثانی
حق نے عالم اس صداقت کے لئے پیدا کیا	بانگِ درا	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۹	اوّل
حق یہ ہے کہ بے چشمۂ حیواں ہے یہ ظلمات	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۷	لینن	۱۱	ثانی
حق یہ ہے کہ ہے زندہ و پائندہ تری ذات	”	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۱	ثانی
حقیقتِ ابدی ہے مقامِ شبّیری	”	۱۰۵	۷۳	منظومات-۲ (۴۵)	۳	اوّل
حقیقت اپنی آنکھوں پر نمایاں جب ہوئی اپنی	بانگِ درا	۱۰۷	۱۰۳	غزلیات (۹)	۲	اوّل
حقیقتِ ازلی ہے رقابتِ اقوام	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محرابِ گل (۲)	۱	اوّل
حقیقت ایک "تُو" باقی فسانہ	بالِ جبریل	۱۴۳	۸۹	رباعی (۳۷)	-	ثانی
حقیقت ایک ہے ہر شے کی خاکی ہو کہ نوری ہو	بانگِ درا	۳۱۰	۲۶۱	طلوعِ اسلام	۳۸	اوّل
حقیقت یہ ہے جامۂ حرف تنگ	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۷	اوّل
حقیقت خرافات میں کھو گئی	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۱	اوّل
حقیقتِ گل کو تو جو سمجھے تو یہ بھی پیماں ہے رنگ بو کا	بانگِ درا	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۸	ثانی
حقیقت ہے آئینہ گفتار زنگ	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۷	ثانی
حقیقت ہے نہیں میرے تخیّل کی یہ خلّاقی!	”	۸۶	۵۹	منظومات-۲ (۳۶)	۷	ثانی

حک

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
"حکایت بود بے پایاں، بخاموشی ادا کردم"	بانگِ درا	۷۳	۷۶	تصویرِ درد	۶۹	ثانی
حکم برداری کے معدے میں ہے دردِ لایطاق	”	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۴)	۳	ثانی
حکمتِ مشرق و مغرب نے سکھایا ہے مجھے	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۴	غلاموں کے لئے	۱	اوّل
حکمتِ مغرب سے ملّت کی یہ کیفیت ہوئی	بانگِ درا	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۵	اوّل
حکمت و تدبیر سے یہ فتنۂ آشوب خیز	”	۳۳۴	۲۸۹	ظریفانہ (۲۳)	۲	اوّل
حکمِ حق ہے لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی	”	۳۳۵	۲۹۱	ظریفانہ (۲۷)	۲	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حکمراں ہے اِک وہی، باقی بتانِ آذری	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۵	ثانی
حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اِک عارضی شے ہے	"	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱۰	اوّل
حکیم سرِّ محبت سے بے نصیب رہا	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۶۴	فلسفی	۱	ثانی
حکیم میری نواؤں کا راز کیا جانے	ارمغانِ حجاز	۲۷۰	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۶	اوّل
حکیم و عارف و صوفی تمام مستِ ظہور	بالِ جبریل	۶۴	۴۲	منظومات۔۲ (۱۶)	۵	اوّل
حکیمی نامسلمانی خودی کی	"	۱۵۰	۸۹	رباعی	-	اوّل

حل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حلاج کی لیکن یہ روایت ہے کہ آخر	ضربِ کلیم	۱۴۶	۱۱۸	اقبال	۲	اوّل
حلال چیز کو گویا حرام کرتے ہیں	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۵	ثانی
حلقۂ آفاق میں گرمیٔ محفل ہے وہ	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۰	ثانی
حلقۂ دامِ تمنا میں اُلجھنے والے	بانگِ درا	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۸	ثانی
حلقۂ زنجیرِ صبح و شام سے آزاد ہے	"	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۵	ثانی
حلقۂ شوق میں وہ جرأتِ اندیشہ کہاں	ضربِ کلیم	۱۴	۲۲	اجتہاد	۲	اوّل
حلقۂ صبح و شام سے نکلا	بانگِ درا	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۴	اوّل
حلقۂ صوفی میں ذکر بے نم و بے سوز و ساز	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات۔۲ (۱۴)	۵	اوّل
حل کر نہ سکے جس کو حکیموں کے مقالات	"	۱۴۵	۱۰۶	لینن	۶	ثانی

حم

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حمام و کبوتر کا بھوکا نہیں میں	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۶	اوّل
حمیت نام ہے جس کا گئی تیمور کے گھر سے	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	غلام قادر رہیلہ	۱۳	ثانی

حن

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حنا بندِ عروسِ لالہ ہے خونِ جگر تیرا	بانگِ درا	۳۰۷	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۲۰	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ

حو

مضمون شعر	نام کتاب	قدیم	جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حورِ جنت سے ہے خوشتر حورِ غرب	بالِ جبریل	۱۸۲	۱۳۵	پیر و مرید	۱۳	ثانی
حور و خیام سے گذر، بادہ و جام سے گزر	؍؍	۴۶	۲۹	منظومات-۲(۵)	۲	ثانی
حور و فرشتہ ہیں اسیر میرے تخیلات میں	؍؍	۵	۵	منظومات-۱(۱)	۲	اوّل
حوروں کو شکایت ہے کم آمیز ہے مومن	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۴	ثانی
حوصلے وہ نہ رہے، ہم نہ رہے، دل نہ رہا	بانگِ درا	۱۸۴	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۴	ثالث

حی

مضمون شعر	نام کتاب	قدیم	جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
حیات است در آتشِ خود طپیدن	ارمغانِ حجاز	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۲	اوّل
حیاتِ تازہ اپنے ساتھ لائی لذتیں کیا کیا	بانگِ درا	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۲	اوّل
حیاتِ جاوداں میری نہ مرگِ ناگہاں میری	؍؍	۶۳	۶۸	تصویرِ درد	۲	ثانی
حیات ذوقِ سفر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	۷۰	۴۷	منظومات-۲(۲۴)	۲	ثانی
حیات سوزِ جگر کے سوا کچھ اور نہیں	؍؍	۷۱	۴۷	منظومات-۲(۲۴)	۴	ثانی
حیات شعلہ مزاج و غیور و شور انگیز	بانگِ درا	۲۴۵	۲۲۳	ارتقا	۲	اوّل
حیات کیا ہے؟ اسی کا سرور و سوز و ثبات	ضربِ کلیم	۱۰۴	۱۰۶	تیاتر	۱	ثانی
حیات کیا ہے؟ حضور و سرور و نور و وجود	؍؍	۶۶	۶۸	مقصود (سپینوزا)	۱	ثانی
حیات کیا ہے؟ خیال و نظر کی مجذوبی	بالِ جبریل	۴۳	۲۷	منظومات-۲(۳)	۳	اوّل
حیات و موت نہیں التفات کے لائق	؍؍	۶۶	۶۸	مقصود	۳	اوّل
حیات ہے شبِ تاریک میں شرر کی نمود	ضربِ کلیم	۶۶	۶۸	مقصود (افلاطون)	۲	ثانی
حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی	بالِ جبریل	۱۵۷	۱۱۶	جاوید	۴	اوّل
حیدریؓ فقر ہے، نہ دولتِ عثمانیؓ	بانگِ درا	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۰	ثالث
حیراں ہے بوعلی کہ میں آیا کہاں سے ہوں	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۴۸	فلسفہ و مذہب	۴	اوّل
حیرت آغاز و انتہا ہے	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۳	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمار شعر	مصرعہ
حیرت انگیز تھا جوابِ سروش	بانگِ درا	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۱۱	ثانی
حیرت سے دیکھتا فلکِ نیل فام تھا	؍؍	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضو	۴	ثانی
حیرت میں چھوڑ دیدۂ حکمت پسند کو	؍؍	۸۰	۵۱	دردِ عشق	۱۰	ثانی
حیرت میں ہے صیاد یہ شاہیں ہے کہ دراج!	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۷	ضیغم لولابی (۵)	۱	ثانی
حیرتی ہوں میں تری تصویر کے اعجاز کا	بانگِ درا	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۴	اول

حرم کے دل میں سوزِ آرزو پیدا نہیں ہوتا
دگرگوں ہے جہاں، تاروں کی گردش تیز ہے ساقی!

وہی دیرینہ بیماری، وہی نامحکمی دل کی
علاج اس کا وہی آبِ نشاط انگیز ہے ساقی!

نہ اٹھا پھر کوئی رومی عجم کے لالہ زاروں سے
وہی آب و گلِ ایراں، وہی تبریز ہے ساقی!

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی!

خ

خوش تو ہم بھی ہیں جوانوں کی ترقی سے مگر
لبِ خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ

ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ

گھر میں پرویز کے شیریں تو ہوئی جلوہ نما
لے کے آئی ہے مگر تیشۂ فرہاد بھی ساتھ

"تخمِ دیگر بکف آریم و بکاریم ز نو
کانچہ کشتیم ز خجلت نتواں کرد درو"

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خا						
خاتمِ آرزوئے دیدہ و گوش	بانگِ درا	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۵	ثانی
خاتم دستِ سلیماں کا نگیں بن کے رہا	؍؍	۸۵	۸۶	صبح کا ستارہ	۹	ثانی
خاتمِ دہر میں یارب وہ نگیں ہے کہ نہیں ؟	؍؍	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حسن	۵	ثانی
خاتمِ ہستی میں تو تاباں ہے مانندِ نگیں	؍؍	۱۵۷	۱۴۲	بلادِ اسلامیہ	۱۷	اوّل
خارِ حسرت کی خلش رکھتی ہے اب بے کل مجھے	؍؍	۴۴	۵۴	ماہِ نو	۲	ثانی
خارِ ماہی سے نہ اٹکا کبھی دامن میرا	؍؍	۵۵	۴۲	موجِ دریا	۳	ثانی
خاشاک کے تودے کو کہے کوہِ دماوند	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظوماتِ-۱ (۱۶)	۱۲	ثانی
خاص انسان سے کچھ حسن کا احساس نہیں	بانگِ درا	۱۳۲	۱۱۷	بلّی	۸	اوّل
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی	؍؍	۲۶۹	۲۴۸	مذہب	۱	ثانی
خاک اس بستی کی ہو کیونکر نہ ہمدوشِ ارم	؍؍	۱۵۶	۱۴۲	بلادِ اسلامیہ	۷	اوّل
خاکبازی وسعتِ دنیا کا ہے منظر اسے	؍؍	۱۶۱	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۹	اوّل
خاک تری عنبریں، آب ترا تابناک !	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محرابِ گل (۱)	۳	ثانی
خاک تیرے نور سے روشن بصر !	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۱	اوّل
خاکِ چمن اچھی ہے کہ سرمایۂ افلاک	ضربِ کلیم	۱۱۴	۱۱۶	نسیم و شبنم	۳	ثانی
خاک سے اٹھتی ہے، گردوں پہ نظر رکھتی ہے	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۱	رابع
خاک کے ڈھیر کو اکسیر بنا دیتی ہے	؍؍	۵۴	۶۲	دل	۸	اوّل
خاک کے ذرّے کو مہر و ماہ کر	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۹	ثانی
"خاکِ مجنوں را غبارِ خاطرِ صحرا کند"	بانگِ درا	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۲	ثانی
خاکِ مرقد پہ تری لے کے یہ فریاد آؤں گا	؍؍	۲۵۶	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۲۲	اوّل
خاکِ مشرق پر چمک جائے مثالِ آفتاب	؍؍	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۲	اوّل
خاک میں تجھکو مقدر نے ملایا ہے اگر	؍؍	۲۱۱	۱۹۰	شمع و شاعر	۵۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خاک میں دب کر بھی اپنا سوز کھو سکتا نہیں	بانگِ درا	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۹	ثانی
خاک میں مل کے حیاتِ ابدی پا جاویں	؍؍	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۲۰	اوّل
خاک و خوں میں مل رہا ہے ترکمانِ سخت کوش	؍؍	۲۹۰	۲۵۷	خضرِ راہ (شاعر)	۱۴	ثانی
خاکِ وطن کا مجھکو ہر ذرّہ دیوتا ہے	؍؍	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۴	ثانی
خاک یہ کس کی ہے؟ کس کا ہے یہ نورِ آفتاب؟	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۹	اَلْاَرْضُ لِلّٰہِ	۲	ثانی
خاکی و نوری نہاد بندۂ مولا صفات	؍؍	۱۳۲	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۲	اوّل
خاکی ہوں مگر خاک سے رکھتا نہیں پیوند	؍؍	۳۴	۲۱	منظومات-۱ (۱۹)	۸	ثانی
خاکی ہے مگر اس کے انداز ہیں افلاکی	؍؍	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۱)	۲	اوّل
خاکی ہے مگر خاک سے آزاد ہے مومن	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۲	ثانی
خال خال اس قوم میں اب تک نظر آتے ہیں وہ	ارمغانِ حجاز	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۸	اول
خالی از خویش شدن صورتِ مینا کش بود	بانگِ درا	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۸	سادس
خالی اُن سے ہوا دبستاں	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۵	اوّل
خالی رکھی ہے خامۂ حق نے تری جبیں!	؍؍	۱۸۰	۱۷۶	محراب (۱۷)	۳	ثانی
خالی شرابِ عشق سے لالے کا جام ہو	بانگِ درا	۴۰	۵۰	دردِ عشق	۵	اوّل
خالی نہیں قوموں کی غلامی کا زمانہ	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۳۰	نفسیاتِ غلامی	۱	ثانی
خالی ہے جیبِ گل زرِ کامل عیار سے	بانگِ درا	۲۸۰	۲۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۳	ثانی
خالی ہے صداقت سے سیاست تو اسی سے	؍؍	۱۷۴	۱۶۱	وطنیت	۱۱	ثانی
خالی ہے کلیموں سے یہ کوہ و کمر ورنہ	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۱	لالۂ صحرا	۳	اوّل
خاموش اذانیں ہیں تری بادِ سحر میں	؍؍	۱۴۰	۱۰۴	ہسپانیہ	۲	ثانی
خاموش صورتِ گل، مانندِ بو پریشاں	بانگِ دا	۱۸۸	۱۷۲	رات اور شاعر (۱)	۱	ثانی
خاموش ہو گیا ہے تارِ ربابِ ہستی	؍؍	۱۸۹	۱۷۲	رات اور شاعر (۱)	۴	اوّل
خاموش ہو گئے چمنستاں کے رازدار	؍؍	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خاموش ہے چاندنی قمر کی	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۱	اوّل
خاموش ہے عالمِ معانی	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۰	خاقانی	۳	اوّل
خاموش ہیں کوہ و دشت و دریا	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۲	اوّل
خاموشیٔ افلاک تو ہے قبر میں لیکن	ضربِ کلیم	۳۵	۴۰	قبر	۲	اوّل
خاموشی و دل سوزی، سرمستی و رعنائی	بالِ جبریل	۱۶۵	۱۲۲	لالۂ صحرا	۸	ثانی
"خاموشی کہتے ہیں جس کو ہے سخن تصویر کا"	بانگِ درا	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۱	ثانی
خامۂ قدرت کی کیسی شوخ یہ تحریر ہے!	"	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۸	ثانی
خام ہے جب تک تو ہے مٹی کا اک انبار تو	"	۲۹۴	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۸	اوّل
خانقاہِ عظمتِ اسلام ہے یہ سرزمیں	"	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۲	ثانی
خانقاہوں میں کہیں لذتِ اسرار بھی ہے؟	بالِ جبریل	۹۳	۶۴	منظومات-۲ (۴۳)	۱	ثانی
خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن!	"	۲۱۴	۱۶۱	خانقاہ	۲	ثانی
خاور کی امیدوں کا یہی خاک ہے مرکز	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۴	اوّل
خاور کے ثوابت ہوں کہ افرنگ کے سیّار		۴۰	۴۴	مہدیٔ برحق	۱	ثانی

خب

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خبر اقبال کی لائی ہے گلستاں سے نسیم	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۱۰	اوّل
"خبر بگیر کہ آوازِ تیشہ و جگر است"	ارمغانِ حجاز	۲۷۶	۴۷	ضیغم لولابی (۱۹)	۴	ثانی
خبر دیتی تھیں جن کو بجلیاں وہ بے خبر نکلے	بانگِ درا	۳۱۱	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۴	ثانی
خبر، عقل و خرد کی ناتوانی	ارمغانِ حجاز	۲۳۲	۱۸	تصویر و مصور	۵	اوّل
خبر ملی ہے خدایانِ بحر و بر سے مجھے	بالِ جبریل	۱۰۰	۶۹	منظومات-۲ (۴۸)	۵	اوّل
خبریں، نظریں، اذانِ سحریں!	"	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۶	ثانی
خبر نہ تھی اسے کیا چیز ہے نمازِ غلام	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۲	ثانی
خبر نہیں روشِ بندہ پروری کیا ہے	بالِ جبریل	۴۲	۴۸	منظومات-۲ (۲۵)	۳	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خبر نہیں کہ تو خاکی ہے یا کہ سیمابی	بالِ جبریل	۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنت سے رخصت	۱	ثانی
خبر نہیں کہ ضمیرِ جہاں میں ہے کیا بات	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	بلشویک روس	۱	ثانی
خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، خدا فریبی کہ خود فریبی	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۵	ضیغم لولابی (۱۵)	۵	اوّل
خبر نہیں مجھے لیکن کہاں کھڑا ہوں میں	بانگِ درا	۹۶	۹۴	کنارِ راوی	۳	ثانی

ختم

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ختم بھی ہو گی کبھی کشمکشِ کائنات	ارمغانِ حجاز	۲۳۹	۲۱	عالمِ برزخ (زمیں)	۱	ثانی
ختم تقریر تری مدحتِ سرکار پہ ہے	بانگِ درا	۱۹۴	۱۶۷	نصیحت	۴	اوّل
ختم ہو جائے گا لیکن امتحاں کا دور بھی	"	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۷	اوّل

خدا

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو	بالِ جبریل	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۲	اوّل
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے	"	۸۱	۵۵	منظومات-۲ (۳۳)	۲	ثانی
خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے	ضربِ کلیم	۸۱	۸۲	طالبِ علم	۱	اوّل
خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں	بانگِ درا	۳۲	۳۹	ماں کا خواب	۶	ثانی
خدا جانے مجھے کیا ہو گیا ہے	بالِ جبریل	۳۸	۸۸	رباعی	-	ثالث
خدا جانے مقامِ دل کہاں ہے	"	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۵)	-	رابع
خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ	"	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۱)	-	ثالث
خدا سے حُسن نے اک روز یہ سوال کیا	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۲	حقیقتِ حُسن	۱	اوّل
خدا کا آخری پیغام ہے تو، جاوداں تو ہے	"	۳۰۶	۲۶۵	طلوعِ اسلام	۱۹	ثانی
خدا کا راز ہے قادر نہیں ہے جس پہ سخن	ضربِ کلیم	۵۴	۵۷	آدم	۱	ثانی
خدا کا شکر، سلامت رہا حرم کا غلاف	بالِ جبریل	۱۱۱	۷۸	منظومات-۲ (۶۰)	۱	ثانی
خدا کرے تجھے تیرے مقام سے آگاہ!	"	۶۹	۴۶	منظومات-۲ (۲۳)	۴	ثانی
خدا کرے کہ اسے اتفاق ہو مجھ سے	ضربِ کلیم	۱۲۵	۱۲۶	سرودِ حرم	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خدا کرے کہ جوانی تری رہے بے داغ	بالِ جبریل	۱۵۷	۱۱۶	جاوید	۴	ثانی
خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق	؍؍	۵۴	۳۴	منظومات۔۲ (۱۱)	۴	ثانی
خدا کی دین ہے سرمایۂ غمِ فرہاد	؍؍	۱۰۲	۷۰	منظومات۔۲ (۵۰)	۵	ثانی
خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں	بانگِ درا	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۳	اوّل
خدا کے پاک بندوں کو حکومت میں غلامی میں	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات۔۲ (۱)	۵	اوّل
خدا کے سامنے گویا نہ تھا میں	؍؍	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۴)	-	ثانی
خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں، بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۳	اوّل
خدا مجھے بھی اگر بال و پر عطا کرتا	بالِ جبریل	۲۱۶	۱۶۳	پرواز	۲	اوّل
خدا مجھے نفسِ جبریل دے تو کہوں	؍؍	۴۳	۲۷	منظومات۔۲ (۳)	۱	ثانی
خدا نصیب کرے تجھ کو ضربتِ کاری!	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۷۷	محرابِ گل (۱۸)	۴	ثانی
خدا نصیب کرے ہند کے اماموں کو	ضربِ کلیم	۱۶۳	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۶	اوّل
خدا نے اس کو دیا ہے شکوۂ سلطانی	؍؍	۱۷۴	۱۷۱	محرابِ گل (۱۰)	۴	اوّل
خدا نے مجھ کو دیا ہے دلِ خبیر و بصیر	؍؍	۱۵۴	۱۵۲	لادین سیاست	۱	ثانی
خداوندا خدائی دردِ سر ہے	بالِ جبریل	۳۰	۸۸	رباعی (۳۲)	-	ثانی
خداوندا یہ تیرے سادہ بندے کدھر جائیں	؍؍	۵۸	۳۷	منظومات۔۲ (۱۴)	۵	اوّل
خدا وہ کیا ہے جو بندوں سے احتراز کرے	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۲	ثانی
خدایا آرزو میری یہی ہے	بالِ جبریل	۱۱	۸۶	رباعی	-	ثالث
خدایا جس خطا کی یہ سزا ہے، وہ خطا کیا ہے؟	؍؍	۸۲	۵۶	منظومات۔۲ (۳۳)	۶	ثانی
خدایا یہ دنیا جہاں تھی وہیں ہے	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	پردہ	۱	ثانی
خدائی اہتمامِ خشک و تر ہے	بالِ جبریل	۳۰	۸۸	رباعی (۳۲)	-	اوّل
خدائے زندہ زندوں کا خدا ہے	؍؍	۱۹۱	۹۰	رباعی (۳۹)	-	رابع
خدائے لم یزل کا دستِ قدرت تو زباں تو ہے	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خدنگِ جستہ ہے لیکن کماں سے دور نہیں	بالِ جبریل	۷۵	۵۰	منظومات-۲ (۲۷)	۳	ثانی
خدنگِ سینۂ گردوں ہے اس کا فکرِ بلند	ضربِ کلیم	۸۳	۸۲	حکیم نطشہ	۲	اوّل

خر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خراب کر گئی شاہیں بچے کو صحبتِ زاغ!	بالِ جبریل	۱۵۷	۱۱۶	جاوید	۳	ثانی
خراب کوشکِ سلطان و خانقاہِ فقیر	″	۹۵	۶۵	منظومات-۲ (۴۵)	۲	اوّل
خراج کی جو گدا ہو وہ قیصری کیا ہے!	″	۷۱	۴۸	منظومات-۲ (۲۵)	۱	ثانی
خرامِ ناز پایا آفتابوں نے ستاروں نے	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۲	محبت	۱۲	اوّل
خرد بیزار دل سے، دل خرد سے	بالِ جبریل	۲۸	۸۸	رباعی	-	رابع
خرد بتا نہیں سکتی کہ مدعا کیا ہے	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۱۰	ثانی
خرد دیکھے اگر دل کی نگہ سے	″	۲۵۵	۳۳	رباعیات-۲ (۹)	-	اوّل
خرد سے راہرو روشن بصر ہے	بالِ جبریل	۱۲۰	۸۵	رباعیات- ۲۲	-	اوّل
خرد کو غلامی سے آزاد کر	″	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۹	اوّل
خرد کیا ہے؟ چراغِ رہگذر ہے!	″	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۲)	-	ثانی
خرد کی تنگ دامانی سے فریاد	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۳۰	رباعیات-۲ (۲)	-	اوّل
خرد کی گتھیاں سلجھا چکا میں	بالِ جبریل	۲۴	۸۷	رباعی (۲۹)	-	ثالث
خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں	″	۷۰	۴۷	منظومات-۲ (۲۴)	۱	اوّل
خرد کھوئی گئی ہے چار سو میں	″	۱۱۸	۸۳	رباعیات- (۱۳)	-	ثانی
خرد مندوں سے کیا پوچھوں کہ میری ابتدا کیا ہے	″	۸۱	۵۵	منظومات-۲ (۳۳)	۱	اوّل
خرد نے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل	ضربِ کلیم	۲۹	۳۵	تصوف	۴	اوّل
خرد نے مجھ کو عطا کی نظر حکیمانہ	بالِ جبریل	۷۵	۵۱	منظومات-۲ (۲۸)	۱	اوّل
خرد واقف نہیں ہے نیک و بد سے	″	۲۸	۸۸	رباعی (۳۱)	-	اوّل
خرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زناری	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لا الٰہ الا اللہ	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خُرما نتواں یافت ازاں خار کہ کشتیم (سعدی)	بانگِ درا	۲۷۷	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۱۳	اوّل
خرمنِ باطل جلادے شعلۂ آواز سے	″	۴۳	۵۳	سیّد کی لوحِ تربت	۱۴	ثانی
خروش آموز بلبل ہو گرہ غنچے کی وا کر دے	″	۳۱۴	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۶۲	اوّل
خریدتے ہیں فقط ان کا جوہرِ ادراک	ضربِ کلیم	۱۴۱	۱۳۹	مناصب	۴	ثانی
خرید سکتے ہیں دنیا میں عشرتِ پرویز	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۰	منظومات-۲ (۵۰)	۵	اوّل
خرید لی ہے فرنگی نے وہ مسلمانی	ضربِ کلیم	۲۷	۳۲	سلطانی	۶	ثانی
خریدیں نہ ہم جس کو اپنے لہو سے	بانگِ درا	۲۸۴	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۳	اوّل

خز

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خزاں میں بھی کب آ سکتا تھا میں صیّاد کی زد میں	بالِ جبریل	۸۶	۵۸	منظومات-۲ (۳۶)	۲	اوّل
خزاں میں مجھ کو رلاتی ہے یادِ فصلِ بہار	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۴	اوّل
خزینہ ہوں چھپایا مجھ کو مشتِ خاکِ صحرا نے	″	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۳	اوّل

خس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خس و خاشاک سے ہوتا ہے گلستاں خالی	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۶	ثالث

خش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خشتِ بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز	بانگِ درا	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲	ثانی
خشت و گل کی فکر ہوتی ہے مکاں کے واسطے؟	″	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۶	ثانی
خشکیوں میں کبھی لڑتے کبھی دریاؤں میں	″	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۶	ثانی
خشک مغز و خشک تار و خشک پوست	بالِ جبریل	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۴	اوّل
خشک ہو جاتا ہے دل میں اشک کا سیلِ رواں	بانگِ درا	۲۵۳	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۵	ثانی

خص

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خصوصیت نہیں کچھ اس میں اے کلیم! تری	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۲	اوّل
خصومت تھی سلطانی و راہبی میں	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خضر						
خضر بھی بے دست و پا الیاس بھی بے دست و پا	بالِ جبریل	۱۹۴	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۹	اوّل
خضر سوچتا ہے وُلر کے کنارے	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۴۲	ضیغم لولابی (۱۰)	۵	ثانی
خضر کا پیغام کیا، ہے یہ پیامِ کائنات	بانگِ درا	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱	ثانی
خضر کیونکر بتائے، کیا بتائے؟	بالِ جبریل	۱۸	۸۶	رباعی (۲۶)	-	ثالث
خضرِ ہمت ہو گیا ہو آرزو سے گوشہ گیر	بانگِ درا	۱۷۱	۱۵۷	فلسفۂ غم	۳۰	اوّل
خط						
خطا اس میں بندے کی سرکار کیا تھی	بانگِ درا	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۲)	۲	ثانی
خطاب ملتا ہے منصب پرست و قوم فروش	″	۲۳۴	۲۰۹	قربِ سلطان	۳	ثانی
خطا کس کی ہے یارب! لامکاں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	۷	۶	منظومات-۱ (۲)	۲	ثانی
خطر پسند طبیعت کو ساز گار نہیں	″	۱۱	۸	منظومات-۱ (۴)	۶	اوّل
خطوطِ خمدار کی نمائش، مریز و کجدار کی نمائش	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۷	کارل مارکس	۲	ثانی
خطۂ قسطنطنیہ، یعنی قیصر کا دیار	بانگِ درا	۱۵۶	۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۲	اوّل
خف						
خفتگانِ لالہ زار و کوہسار و رود بار	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۶	اوّل
خفتہ خاکِ پے سپر میں ہے شرار اپنا تو کیا؟	″	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۰	اوّل
خفتہ ہنگامے ہیں میری ہستیٔ خاموش میں	″	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۵	اوّل
خم						
خموش اے دل! بھری محفل میں چلّانا نہیں اچھا	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۷	اوّل
خموشی گفتگو ہے بے زبانی ہے زباں میری	″	۶۲	۶۸	تصویرِ درد	۱	ثانی
خم ہے سرِ تسلیم مرا آپ کے آگے	″	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب			عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خل						
خلافت کی کرنے لگا تو گدائی	بانگِ درا	۲۸۶	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۲	ثانی
خلافِ معنیٔ تعلیمِ اہلِ دیں میں نے	"	۸۱	۸۲	سرگذشتِ آدم	۱۱	ثانی
خلعتِ انگریز یا پیرہنِ چاک چاک	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محراب گل (۱)	۵	اوّل
خلقِ خدا کی گھات میں رند و فقیہہ و میر و پیر	بالِ جبریل	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۲	اوّل
خلوت از اغیار باید ، نے ز یار	"	۱۹۱	۱۴۲	پیر و مرید	۵۶	اوّل
خلوتِ کوہ و بیاباں میں وہ اسرار ہیں فاش	ضربِ کلیم	۸۳	۸۳	مدرسہ	۵	ثانی
خلوت کی گھڑی گذری جلوت کی گھڑی آئی	بالِ جبریل	۷۸	۵۲	منظومات-۲ (۲۹)	۶	اوّل
خلوت میں خودی ہوتی ہے خودگیر ولیکن	ضربِ کلیم	۹۲	۹۴	خلوت	۴	اوّل
خلوت نہیں اب دیر و حرم میں بھی میسّر!	"	۹۲	۹۴	خلوت	۴	ثانی
خلوتیانِ میکدہ ، کم طلب و تہی کدو	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۵	ثانی
خلیل اللہؑ کے دریا میں ہوں گے پھر گہر پیدا	بانگِ درا	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۹	ثانی
خن						
خنجرِ ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا	بانگِ درا	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۴	ثانی
خنجرِ رہزن اسے گویا ہلالِ عید تھا	"	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۴	اوّل
خندہ زن ساقی ہے ساری انجمن بے ہوش ہے	"	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۲	ثانی
خندہ زن ہوں مسندِ دارا و اسکندر پہ میں	"	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۹	ثانی
خندہ زن ہے جو کلاہِ مہرِ عالم تاب پر	"	۴	۲۲	ہمالہ	۶	ثانی
خندہ زن ہے غنچۂ دلّیِ گلِ شیراز پر	"	۹	۲۶	مرزا غالب	۸	ثانی
خندہ زن کفر ہے ، احساس تجھے ہے کہ نہیں	"	۱۸۲	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۵	خامس
خنک ایسا کہ جس سے شرما کر	"	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۱۰	اوّل
خنک دلے کہ تپید و دمے نیاسائید	"	۷۹	۸۱	بلال رضؓ	۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ

خو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	قدیم	جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خواب سے امیدِ دہقاں کو جگا سکتا ہے یہ	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۷	ثانی
خواب سے بیدار ہوتا ہے ذرا محکوم اگر	〃	۲۹۵	۲۶۰	خضرِ راہ (سلطنت)	۲	اوّل
خواب کے پردے میں بیداری کا اک پیغام ہے	〃	۲۶۳	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۴۲	ثانی
خوابگہ شاہوں کی ہے یہ منزلِ حسرت فزا	〃	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۳	اوّل
خواب میری زندگی تھی جس کی ہے تعبیر تو	〃	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۵	ثانی
خواب میں دیکھتا ہے عالمِ نو کی تصویر	ضربِ کلیم	۱۳۶	۱۳۰	عالمِ نو	۱	ثانی
خواب ہے، غفلت ہے، سرمستی ہے، بیہوشی ہے یہ	بانگِ درا	۹۵	۹۳	بچہ اور شمع	۷	ثانی
خوابیدہ اس شرر میں ہیں آتشکدے ہزار	〃	۳۳	۴۵	شمع	۱۱	ثانی
خوابیدہ زمیں، جہانِ خاموش	〃	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۲	ثانی
خواجگی میں کوئی مشکل نہیں رہتی باقی	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۳	خواجگی	۳	اوّل
خواجگی نے خوب چن چن کر بنائے مسکرات	بانگِ درا	۲۹۸	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ ومحنت)	۵	ثانی
خوار جہاں میں کبھی ہو نہیں سکتی وہ قوم	ضربِ کلیم	۴۸	۵۲	غزل	۶	اوّل
خوار ہوا کس قدر آدمِ یزداں صفات!	ارمغانِ حجاز	۲۳۹	۲۲	عالمِ برزخ (زمین)	۳	اوّل
خواہی ار صحنِ خانہ نورانی	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۴	شیخِ مکتب	۳	ثانی
خوب تر پیکر کی اس کو جستجو رہتی نہ ہو	بانگِ درا	۲۶۰	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۰	ثانی
خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر	〃	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۴	ثانی
خوب و ناخوب کی اِس دور میں ہے کس کو تمیز	ضربِ کلیم	۸۰	۸۱	مہمانِ عزیز	۱	ثانی
خوب و ناخوب عمل کی ہو گرہ وا کیونکر	〃	۳۳	۳۸	وحی	۳	اوّل
خوب ہے تجھ کو شعارِ صاحبِ یثرب کا پاس	بانگِ درا	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابو طالب کلیم)	۱	اوّل
خوبیٔ قسمت سے آخر مل گیا وہ گل مجھے	〃	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۱	ثانی
خود آگاہی نے سکھلا دی ہے جس کو تن فراموشی	ارمغانِ حجاز	۲۷۵	۴۶	ضیغم لولابی (۱۷)	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خود آگہاں کہ ازیں خاکداں بروں جستند	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۲۱	اوّل
خود ابوالہول نے یہ نکتہ سکھایا مجھ کو	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۲	اہلِ مصر سے	۱	اوّل
خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں	؍؍	۱۲	۲۲	اجتہاد	۳	اوّل
خود بخود زنجیر کی جانب کھنچا جاتا ہے دل	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۲	معتمد کی فریاد	۳	اوّل
خود بخود گرنے کو ہے پکے ہوئے پھل کی طرح	؍؍	۲۲۱	۱۶۷	یورپ	۲	اوّل
خُود بوئے چنیں جہاں تواں برد"	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۱	خاقانی	۶	اوّل
خود تجلّی کو تمنا جن کے نظّاروں کی تھی	بانگِ درا	۲۰۷	۱۸۸	شمع و شاعر	۳۴	اوّل
خود تڑپتا تھا چمن والوں کو تڑپاتا تھا میں	؍؍	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۲	اوّل
خود جلیں، دیدۂ اغیار کو بینا کردیں	؍؍	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۱۰	ثانی
خود دار نہ ہو فقر تو ہے قہرِ الٰہی	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۷۵	محراب گل (۱۵)	۳	اوّل
خود داریِ ساحل دے، آزادیِ دریا دے	بانگِ درا	۲۴۷	۲۱۲	دعا	۷	ثانی
خودکشی شیوہ تمہارا، وہ غیور و خوددار	؍؍	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۲	اوّل
خودگدازی نم کیفیتِ صہبایش بود	؍؍	۲۲۹	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۸	خامس
خودگیری و خودداری و گلبانگ اَنَا الْحَقُّ	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۳۸	ضیغم لولابی (۶)	۲	اوّل
خود مردہ و خود مرقد و خود مرگِ مفاجات	؍؍	۲۶۲	۳۸	ضیغم لولابی (۶)	۳	ثانی
خود مسلماں سے ہے پوشیدہ مسلماں کا مقام	ضربِ کلیم	۱۸	۲۵	توحید	۲	ثانی
خود نمائی خود فزائی کے لیے مجبور ہے	بانگِ درا	۲۶۴	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۸	ثانی
خودی بلند تھی اس خوں گرفتہ چینی کی	ضربِ کلیم	۱۳۳	۱۳۲	ذوقِ نظر	۱	اوّل
خودی تشنہ کامِ مئے بے خودی تھی	بانگِ درا	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۶	ثانی
خودی تیری مسلماں کیوں نہیں ہے ؟	ارمغانِ حجاز	۲۵۴	۳۲	رباعیات ۲-(۸)	-	ثانی
خودی جلوہ بدمست و خلوت پسند!	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۴۲	اوّل
خودی را سوز و تابے دیگرے دہ	؍؍	۲۰۸	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۱۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خودی سے اس طلسمِ رنگ و بو کو توڑ سکتے ہیں	بالِ جبریل	۳۷	۲۲	منظومات۔۲ (۱)	۲	اوّل
خودی سے جب ادب و دیں ہوئے ہیں بیگانہ	ضربِ کلیم	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۴	ثانی
خودی سے مردِ خود آگاہ کا جمال و جلال	ارمغانِ حجاز	۲۷۰	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۴	اوّل
خودی شیرِ مولا، جہاں اس کا صید	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۲	اوّل
خودی کا رازداں ہو جا، خدا کا ترجماں ہو جا	بانگِ درا	۳۱۱	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۴۹	ثانی
خودی کا سرِّ نہاں لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لا الٰہ الا اللہ	۱	اوّل
خودی کا نشیمن تیرے دل میں ہے	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۲	اوّل
خودی کو جب نظر آتی ہے قاہری اپنی	ضربِ کلیم	۲۶	۳۲	سلطانی	۲	اوّل
خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے	بالِ جبریل	۸۱	۵۵	منظومات۔۲ (۳۳)	۲	اوّل
خودی کو نگہ رکھ ایازی نہ کر	″	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۵	ثانی
خودی کو نہ دے سیم و زر کے عوض	″	۲۱۳	۱۶۰	خودی	۱	اوّل
خودی کو جس نے فلک سے بلند تر دیکھا	ضربِ کلیم	۶۸	۷۰	آگاہی	۲	اوّل
خودی کیا ہے؟ بیداریِ کائنات!	بالِ جبریل	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۱	ثانی
خودی کیا ہے؟ تلوار کی دھار ہے!	″	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۰	ثانی
خودی کیا ہے؟ رازِ درونِ حیات!	″	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۱	اوّل
خودی کی پرورش و تربیت پہ ہے موقوف	ضربِ کلیم	۷۴	۷۵	خودی کی تربیت	۱	اوّل
خودی کی پرورش و لذتِ نمود میں ہے	″	۱۶۳	۱۶۰	فلسطینی عرب	۳	ثانی
خودی کی جلوتوں میں مصطفائی	بالِ جبریل	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۲)	-	اوّل
خودی کی خلوتوں میں کبریائی	″	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۲)	-	ثانی
خودی کی خلوتوں میں گم رہا میں	″	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۴)	-	اوّل
خودی کی زد میں ہے ساری خدائی	″	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۲)	-	رابع
خودی کی شوخی و تندی میں کبر و ناز نہیں	″	۵۰	۳۸	منظومات۔۲ (۱۵)	۱	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خودی کی موت سے پیرِ حرم ہوا مجبور	ضربِ کلیم	۸۰	۸۰	مرگِ خودی	۴	اوّل
خودی کی موت سے روحِ عرب ہے بے تب وتاب	؍؍	۷۹	۸۰	مرگِ خودی	۲	اوّل
خودی کی موت سے مشرق کی سرزمینوں میں	؍؍	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۴	اوّل
خودی کی موت سے مشرق ہے مبتلائے جذام	؍؍	۷۹	۸۰	مرگِ خودی	۱	ثانی
خودی کی موت سے مغرب کا اندروں بے نور	؍؍	۷۹	۸۰	مرگِ خودی	۱	اوّل
خودی کی موت سے ہندی شکستہ بالوں پر	؍؍	۸۰	۸۰	مرگِ خودی	۳	اوّل
خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے	بالِ جبریل	۷۲	۴۸	منظومات-۲(۲۵)	۶	ثانی
خودی کی موت ہے اندیشہ ہائے گوناگوں	؍؍	۴۳	۲۷	منظومات-۲(۳)	۳	ثانی
خودی کی موت ہے تیرا زوالِ نعمت وجاہ	؍؍	۷۰	۴۶	منظومات-۲(۲۳)	۴	ثانی
خودی کی موت ہے یہ اور وہ ضمیر کی موت	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۷	انقلاب	۱	ثانی
خودی کی یہ ہے منزلِ اوّلیں	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۹	اوّل
خودی کے زور سے دنیا پہ چھا جا	؍؍	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۰)	-	اوّل
خودی کے ساز میں ہے عمرِ جاوداں کا سراغ	؍؍	۱۵۷	۱۱۵	جاوید	۱	اوّل
خودی کے سوز سے روشن ہیں امتوں کے چراغ	؍؍	۱۵۷	۱۱۵	جاوید	۱	ثانی
خودی کے نگہباں کو ہے زہر ناب	؍؍	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۳	اوّل
خودی میں ڈوبتے ہیں پھر ابھر بھی آتے ہیں	؍؍	۶۶	۴۲	منظومات-۲(۲۱)	۳	اوّل
خودی میں ڈوب جا غافل یہ سرِ زندگانی ہے	بانگِ درا	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۳	اوّل
خودی میں ڈوب زمانے سے ناامید نہ ہو	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محرابِ گل (۲)	۲	اوّل
خودی میں ڈوب کے ضربِ کلیم پیدا کر	؍؍	-		سرِ ورق	۲	ثانی
خودی میں ڈوبنے والوں کی عزم وہمت نے	؍؍	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۲	اوّل
خودی میں گم ہے خدائی تلاش کر غافل	بالِ جبریل	۶۹	۴۶	منظومات-۲(۲۳)	۳	اوّل
خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر	؍؍	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خودی وہ بحر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں	بالِ جبریل	۶۶	۴۴	منظومات ۲- (۲۱)	۱	اوّل
خودی ہو زندہ تو دریائے بیکراں پایاب	ضربِ کلیم	۷۵	۷۶	خودی کی زندگی	۲	اوّل
خودی ہو زندہ تو کہسار پرنیان و حریر!	؍؍	۷۵	۷۶	خودی کی زندگی	۲	ثانی
خودی ہو زندہ تو ہے فقر بھی شہنشاہی	؍؍	۷۵	۷۶	خودی کی زندگی	۱	اوّل
خودی ہو علم سے محکم تو غیرتِ جبریل	بالِ جبریل	۹۲	۶۳	منظومات ۲- (۴۲)	۱	اوّل
خودی ہے تیغ، فساں لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لا الٰہ الا اللہ	۱	ثانی
خودی ہے زندہ تو دریا ہے بیکرانہ ترا	ارمغانِ حجاز	۲۴۵	۲۶	مسعود مرحوم	۱۶	اوّل
خودی ہے زندہ تو سلطانِ جملہ موجودات	؍؍	۲۴۵	۲۶	مسعود مرحوم	۱۷	ثانی
خودی ہے زندہ تو ہے موت اک مقامِ حیات	؍؍	۲۴۵	۲۵	مسعود مرحوم	۱۵	اوّل
خودی ہے مردہ تو مانندِ کاہ پیشِ نسیم	؍؍	۲۴۵	۲۶	مسعود مرحوم	۱۷	اوّل
خود یہاں روتا ہوں، اوروں کو وہاں رلواؤں گا	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۷	ثانی
خورشیدِ جہاں تاب کی ضو تیرے شرر میں	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۳۳	آدم کا استقبال ارضی	بند ۴	اوّل
خورشید! سراپردۂ مشرق سے نکل کر	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۷۵	محرابِ گل (۱۶)	۵	اوّل
خورشید کرے کسبِ ضیا تیرے شرر سے	؍؍	۱۳۰	۱۲۲	جرأت	۲	اوّل
خورشید میں، قمر میں، تاروں کی انجمن میں	بانگِ درا	۱۲۷	۱۲۱	سلیمیٰ	۱	ثانی
خورشیدِ وہ عابدِ سحر خیز	؍؍	۱۳۴	۱۲۷	انسان	۷	ثانی
خوش آتا ہے کبھی سوزِ جدائی	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۵)	-	رابع
خوش آگئی ہے جہاں کو قلندری میری	؍؍	۷۲	۴۸	منظومات ۲- (۲۵)	۷	اوّل
خوش آں دم کہ ایں نکتہ را باز یابی	ارمغانِ حجاز	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۶	ثانی
خوش آئی اسے محنتِ آب و گل	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۶	ثانی
خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلال رضہ	۱۳	ثانی
خوشا وہ قافلہ جس کے امیر کی ہے متاع	ضربِ کلیم	۱۶۰	۱۵۷	سیاسی پیشوا	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اُس کا	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلال	۱۳	اوّل
خوش تو ہیں ہم بھی جوانوں کی ترقی سے مگر	"	۲۳۳	۲۰۹	تعلیم اور اس کے نتائج	۱	اوّل
خوش دل و گرم اختلاط، سادہ و روشن جبیں	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۶	ثانی
خوش نما لگتا ہے یہ غازہ تیرے رخسار پر	بانگِ درا	۵	۲۳	ہمالہ	۲۱	ثانی
خوش نہ آئیں گے اسے حور و شراب و لبِ کشت	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۷	مُلّا اور بہشت	۲	ثانی
خوشی روتی ہے جس کو میں وہ محرومِ مسرت ہوں	بانگِ درا	۹۳	۶۹	تصویرِ درد	۹	ثانی
خوشی ہو عید کی کیونکر کہ سوگوار ہوں میں	"	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۴	ثانی
خوگرِ پرواز کو پرواز میں ڈر کچھ نہیں	"	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۳	اوّل
خوگرِ پیکرِ محسوس تھی انساں کی نظر	"	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۱۴	ثالث
خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلہ بھی سن لے	"	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۲	سادس
خوفِ باطل کیا کہ ہے غارت گرِ باطل بھی تو	"	۲۱۲	۱۹۲	شمع و شاعر	۶۷	ثانی
خوفِ جاں رکھتا نہیں کچھ دشت پیمائے حجاز	"	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۷	اوّل
خوف کہتا ہے کہ "یثرب کی طرف تنہا نہ چل"	"	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۵	اوّل
خونِ اسرائیل آجاتا ہے آخر جوش میں	بانگِ درا	۲۹۵	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۴	اوّل
خونِ جگر سے تربیت پاتی ہے جو سخنوری	"	۲۳۹	۲۱۱	شاعر	۷	ثانی
خونِ جگر سے صدا، سوز و سرور و سرود	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۹	ثانی
خونِ دل بہتا ہے آنکھوں کی سرشک آباد سے	بانگِ درا	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۸	ثانی
خونِ دلِ شیراں ہو جس فقر کی دستاویز	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات - ۲۰(۲)	۳	ثانی
خونِ دل و جگر سے ہے سرمایۂ حیات	ضربِ کلیم	۲	۱۰	ناظرین	۳	اوّل
خونِ دل و جگر سے ہے میری نوا کی پرورش	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۷	اوّل
خونِ رگِ معمار کی گرمی سے ہے تعمیر	ضربِ کلیم	۱۳۱	۱۳۱	ایجادِ معانی	۲	اوّل
خون کو گرمانے والا نعرۂ تکبیر کیا!	بانگِ درا	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خونِ گلچیں سے کلی رنگیں قبا ہو جائے گی	بانگِ درا	۲۱۵	۱۹۵	شمع و شاعر	۸۴	ثانی

خی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
خیاباں میں ہے منتظر لالہ کب سے	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۵	اوّل
خیابانوں سے ہے پرہیز لازم	؍؍	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۴	اوّل
خیالِ جادہ و منزل فسانہ و افسوں	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۴	مسعود مرحوم	۲	اوّل
خیر اسی میں ہے قیامت تک رہے مومن غلام	؍؍	۲۲۸	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۷	اوّل
خیر، تو ساقی سہی، لیکن پلائے گا کسے؟	بانگِ درا	۲۰۶	۱۸۷	شمع و شاعر	۲۰	اوّل
خیر ہے سلطانیِ جمہور کا غوغا کہ شر؟	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۷	ابلیس کی مجلس (دوسرا مشیر)	۱	اوّل
خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانشِ فرنگ	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات-۲ (۱۶)	۷	اوّل
خیمۂ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے	بانگِ درا	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۳	خامس
خیمہ زن ہو وادیِ سینا میں مانندِ کلیم	؍؍	۲۱۰	۱۹۰	شمع و شاعر	۵۴	اوّل
خیمے تھے کبھی جن کے ترے کوہ و کمر میں	بالِ جبریل	۱۴۰	۱۰۴	ہسپانیہ	۳	ثانی

خرد نے کہہ بھی دیا لا اِلٰہ تو کیا حاصل؟　　دل و نگاہ مسلماں نہیں، تو کچھ بھی نہیں!

یہ ذکرِ نیم شبی، یہ مراقبے، یہ سرور　　حرم کے درد کے درماں نہیں، تو کچھ بھی نہیں!

یہ عقل جو مہ و پرویں کا کھیلتی ہے شکار　　شریکِ شورشِ پنہاں نہیں، تو کچھ بھی نہیں!

عجب نہیں کہ پریشاں ہے گفتگو میری
فروغِ صبح پریشاں نہیں، تو کچھ نہیں!

د

دِل سوز سے خالی ہے، نگہ پاک نہیں ہے
پھر اس میں عجب کیا کہ تو بے باک نہیں ہے

کیا صوفی و مُلّا کو خبر میرے جنوں کی
اُن کا سرِ دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے

ہے ذوقِ تجلّی بھی اسی خاک میں پنہاں
غافل! تو نِرا صاحبِ ادراک نہیں ہے

بجلی ہوں، نظر کوہ و بیاباں پہ ہے میری
میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے

عالم ہے فقط مومنِ جانباز کی میراث
مومن نہیں جو صاحبِ لَولاک نہیں ہے

وہ آنکھ کہ ہے سرمۂ افرنگ سے روشن
پُرکار و سخن ساز ہے، نمناک نہیں ہے!

دیں ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو
ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بِنا پر تعمیر

حرف اُس قوم کا بے سوز، عمل زار و زبوں
ہو گیا پختہ عقائد سے تہی جس کا ضمیر

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
				دا		
داخل ہیں وہ بھی لیکن اپنی برادری میں	بانگِ درا	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۱۳	ثانی
دارا و سکندر سے وہ مردِ فقیر اولیٰ	بالِ جبریل	۸۳	۵۷	منظومات ۔۲ (۴۳)	۵	اوّل
دار الشفا حوالیِ بطحا میں چاہیے	بانگِ درا	۲۱۹	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۴	اوّل
دارو کوئی سوچ ان کی پریشان نظری کا	ضربِ کلیم	۵۵	۵۸	اے پیرِ حرم	۴	ثانی
دارو ہے ضعیفوں کا لَا غَالِبَ اِلّا ھُو	؍؍	۱۶۵	۱۶۲	محرابِ گل (۱۲)	۱	ثانی
داستانِ ناکامیِ انساں کی ہے از بر اسے	بانگِ درا	۱۶۱	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۹	ثانی
داغ جس پر غازۂ رنگِ تکلف کا نہ تھا	؍؍	۶	۲۲	ہمالہ	۲۳	ثانی
داغ جو سینے میں رکھتے ہوں وہ لالے ہی نہیں	؍؍	۱۸۷	۱۶۰	شکوہ	بند ۳۰	سادس
داغ رو یا خون کے آنسو جہان آباد پر	؍؍	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۱	ثانی
داغِ شب کا دامنِ آفاق سے دھوتی ہے صبح	؍؍	۲۶۴	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۳	ثانی
دامانِ آسماں سے اس کا کلس ملا دیں	؍؍	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۷	ثانی
دامانِ نگہ ہے پارہ پارہ	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۲	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۶	ثانی
دامِ سیمینِ تخیل ہے مرا آفاق گیر	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۸	اوّل
دامن بچراغِ مہ و اختر زدہ باز	؍؍	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۲	ثانی
دامنِ دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں	؍؍	۲۷۹	۲۴۸	مذہب	۳	اوّل
دامنِ دل بن گیا ہو رزم گاہِ خیر و شر	؍؍	۱۶۱	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۹	اوّل
دامنِ دل کھینچتی ہے آبشاروں کی صدا	؍؍	۵	۲۳	ہمالہ	۱۹	ثانی
دامن سے مرے موتیوں کو چن نہیں سکتا	؍؍	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۸	ثانی
دامنِ گردوں سے ناپید ا ہوں یہ داغِ سحاب	؍؍	۲۳۶	۲۱۲	نویدِ صبح	۵	ثانی
دامنِ موجِ ہوا جس کے لیے رومال ہے	؍؍	۴	۲۲	ہمالہ	۹	ثانی
دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو	؍؍	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
دانش و دین و علم و فن، بندگیٔ ہوس تمام	بالِ جبریل	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۴	اوّل
دانہ باشی مرغکانت برچنند	〃	۱۸۸	۱۴۰	پیر و مرید	۴۳	اوّل
دانہ پنہاں کن سراپا دام شو	〃	۱۸۸	۱۴۱	پیر و مرید	۴۴	اوّل
دانہ تو، کھیتی بھی تو، باراں بھی تو، حاصل بھی تو	بانگِ درا	۲۱۲	۱۹۳	شمع اور شاعر	۶۲	ثانی
دانۂ خرمن نما ہے شاعرِ معجز بیاں	〃	۳۰	۴۳	صدائے درد	۶	اوّل
دب						
دبا رکھا ہے اس کو زخمہ ور کی تیز دستی نے	بالِ جبریل	۳۹	۲۴	منظومات-۲ (۱)	۱۳	اوّل
در						
درّاج کی پرواز میں ہے شوکتِ شاہیں	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۷	ضیغم لولابی (۵)	۱	اوّل
دربارِ شہنشہی سے خوشتر	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۲	اوّل
در باز دو عالم را این است شہنشاہی	〃	۱۷۷	۱۷۴	محرابِ گل (۱۴)	۴	ثانی
در بیابانِ طلب پیوستہ می کوشیم ما	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۵	اوّل
در پردہ تمام کارسازی!	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۹	ثانی
در جہاں مثلِ چراغِ لالۂ صحرا ستم	بانگِ درا	۲۰۱	۱۸۲	شمع اور شاعر	۲	اوّل
درِ حکّام بھی ہے تجھ کو مقامِ محمود	〃	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۵	اوّل
درخشاں جس کی ٹھوکر سے ہوں پتھر بھی نگیں بن کر	〃	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۵	ثانی
درد اپنا مجھ سے کہہ، میں بھی سراپا درد ہوں	〃	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۵	اوّل
دردِ انسانی سے اس بستی کا دل بیگانہ ہے	〃	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۵	ثانی
دردِ استفہام سے واقف ترا پہلو نہیں	〃	۳۹	۵۰	آفتابِ صبح	۲۱	اوّل
درد جس پہلو میں اٹھتا ہو وہ پہلو اور ہے	〃	۷۷	۸۰	چاند	۱۱	ثانی
دردِ طفلی میں اگر کوئی رلاتا تھا مجھے	〃	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۳	اوّل
درد کے عرفان سے عقلِ سنگدل شرمندہ ہے	〃	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۲	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
دردِ لیلیٰ بھی وہی، قیس کا پہلو بھی وہی	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۰	اوّل
دردمندانِ جہاں کا نالۂ شبگیر کیا!	؍؍	۱۶۳	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۲	ثانی
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا	؍؍	۲۰	۳۴	بچے کی دعا	۵	ثانی
در طوافِ شعلہ ام بالے نزد پروانہ	؍؍	۲۰۲	۱۸۳	شمع اور شاعر	۳	ثانی
در غمِ دیگر بسوز و دیگراں راہم بسوز	؍؍	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۴	اوّل
در معرکہ بے سوزِ تو ذوقے نتواں یافت	ضربِ کلیم	۱۷۹	۱۷۵	محرابِ گل (۱۶)	۴	اوّل
درونِ خانہ ہنگامے ہیں کیا کیا	بالِ جبریل	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۳)	-	ثالث
درویشِ خدامست نہ شرقی ہے نہ غربی	؍؍	۳۴	۲۱	منظومات ۱-(۱۶)	۹	اوّل
دریا سوئے بحر جادہ پیما	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۴	ثانی
دریا سے اٹھی لیکن ساحل سے نہ ٹکرائی	بالِ جبریل	۱۶۵	۱۲۲	لالۂ صحرا	۶	ثانی
دریا کہار چاند تارے	؍؍	۲۱۴	۱۶۱	جدائی	۳	اوّل
دریا کی تہ میں چشمِ گرداب سو گئی ہے	بانگِ درا	۱۸۹	۱۷۲	رات اور شاعر (۱)	۵	اوّل
دریا متلاطم ہوں تری موجِ گہر سے!	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۲	جدّت	۳	اوّل
دریا میں موتی، اے موجِ بے باک!	؍؍	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۱	اوّل
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفان	؍؍	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۶	ثانی
"دریغ آدم زاں ہمہ بوستاں"	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	افتتاحی	اوّل
دریوزہ گرِ آتشِ بیگانہ نہیں میں	؍؍	۱۵۶	۱۱۵	پروانہ و جگنو	۲	ثانی
"دریں حسرت سرا عمرے است افسونِ جرس دارم"	بانگِ درا	۶۳	۶۹	تصویرِ درد	۸	اوّل

دس

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
دستِ پرور ترے ملک کے اخبار بھی ہیں	بانگِ درا	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۸	اوّل
دستِ جنوں کو اپنے بڑھا جیب کی طرف	؍؍	۲۱۹	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۳	اوّل
دستِ دولت آفریں کو مزد یوں ملتی رہی	؍؍	۲۹۷	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دستِ طفلِ خفتہ سے رنگیں کھلونے جس طرح	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۵۱	ثانی
دستِ فطرت نے کیا ہے جن گریبانوں کو چاک	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۱)	۵	اوّل
دستِ قدرت نے اسے کیا جانے کیوں عریاں کیا	بانگِ درا	۹۴	۹۲	بچہ اور شمع	۵	اوّل
دست قدرت نے بنایا ہے عناصر کے لئے	″	۴	۲۲	ہمالہ	۱۱	ثانی
دست گلچیں کی جھٹک میں نے نہیں دیکھی کبھی	″	۵	۲۲	ہمالہ	۱۴	ثانی
دست وجامہ ہم سیاہ گردد ازد	بالِ جبریل	۱۸۲	۱۳۶	پیر و مرید	۱۴	ثانی
دست ہر نااہل بیمارت کند	″	۱۸۱	۱۳۵	پیر و مرید	۱۰	اوّل
دستورِ حیات کی طلب ہے	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سید زادہ	۴	ثانی
دستور نیا اور نئے دور کا آغاز	″	۱۴۰	۱۳۸	خوشامد	۲	ثانی

دش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے	بانگِ درا	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۲	خامس
دشت میں، دامنِ کہسار میں، میدان میں ہے	″	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳	اوّل
دشت و دَر میں، شہر میں، گلشن میں، ویرانے میں موت	″	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۳	ثانی
دشمنوں کے خون سے رنگیں قبا ہوتے تھے ہم	″	۱۹۹	۱۸۱	غرۂ شوال	۴	ثانی

دع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دعا بگوز فقیراں بہ ترکِ شیرازی	ارمغانِ حجاز	۲۷۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۶	ثانی
دعائے طفلکِ گفتار آزما کی مثال	بانگِ درا	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۲	ثانی
دعا یہ کر کہ خداوندِ آسمان و زمیں	″	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۷	اوّل
دعویٰ کیا جو پورس و دارا نے خام تھا	″	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضہ	۳	ثانی

دف

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دفترِ ہستی میں ان کی داستاں تک بھی نہیں	بانگِ درا	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۰	ثانی
دفترِ ہستی میں تھی زریں ورق تیری حیات	″	۲۵۶	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۴	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دفعتاً جس سے بدل جاتی ہے تقدیرِ اُمم	ضربِ کلیم	۱۴۶	۱۴۴	اہلِ مصر سے	۲	اوّل
دفعِ مرض کے واسطے پل پیش کیجیے	بانگِ درا	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۷)	۱	ثانی
دفن تجھ میں کوئی فخرِ روزگار ایسا بھی ہے؟	؍؍	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۵	اوّل

دک

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دِکھا دوں جہاں کو جو مری آنکھوں نے دیکھا ہے	بانگِ درا	۶۷	۷۲	تصویرِ درد	۳۴	اوّل
دِکھا وہ حُسنِ عالم سوز اپنی چشمِ پُرنم کو	؍؍	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۶	اوّل
دِکھایا اوجِ خیالِ فلک نشیں میں نے	؍؍	۸۰	۸۲	سرگزشتِ آدم	۳	ثانی
دُکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے	؍؍	۲۴	۳۸	پرندے کی فریاد	۱۰	ثانی

دگ

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دگر بمدرسہ ہائے حرم نمی بینم	ارمغانِ حجاز	۲۷۱	۴۳	ضیغم لولابی (۱۴)	۲	اوّل
دگر شاخِ خلیلؑ از خونِ ما نمناک می گردد	بانگِ درا	۳۱۵	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۷۰	اوّل
دگرگوں جہاں اُن کے زورِ عمل سے	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۱	اوّل
دگرگوں عالمِ شام و سحر کر	؍؍	۲۵۰	۳۰	رباعیات ۔ ا (۳)	-	اوّل
دگرگوں ہے جہاں تاروں کی گردش تیز ہے ساقی	بالِ جبریل	۱۵	۱۱	منظومات ۔ ا (۷)	۱	اوّل

دل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دل آپ اپنے شام و سحر کا ہے نقشبند	ارمغانِ حجاز	۲۶۳	۳۹	ضیغم لولابی (۸)	۲	ثانی
دِل آدمی کا ہے فقط اک جذبۂ بلند	؍؍	۲۶۳	۳۹	ضیغم لولابی (۸)	۱	ثانی
دلِ آگاہ جب خوابیدہ ہو جاتے ہیں سینوں میں	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۵	اوّل
دل اگر اس خاک میں زندہ و بیدار ہو	بالِ جبریل	۱۱۱	۷۷	منظومات ۔ ۲ (۵۹)	۷	اوّل
"دل اگر می داشت وسعت بے نشاں بود ایں چمن"	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۳	مرزا بیدل	۴	اوّل
دلِ انساں کو ترا حُسنِ کلام آئینہ	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۳	ثانی
دلِ بیتاب جا پہنچا دیارِ پیرِ سنجرؒ میں	؍؍	۱۶۷	۱۵۴	تضمین دانیسی شاملو	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دلِ بیدار پیدا کر کہ دل خوابیدہ ہے جب تک	بالِ جبریل	۵۰	۳۷	منظومات-۲ (۱۴)	۲	اوّل
دلِ بیدارِ فاروقی، دلِ بیدارِ کرّاری	"	۵۷	۳۰	منظومات-۲ (۱۴)	۱	اوّل
دلِ بینا بھی کر خدا سے طلب	"	۶۵	۴۳	منظومات-۲ (۲۰)	۲	اوّل
دل تجھے دے بھی گئے، اپنا صلہ لے بھی گئے	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۹	ثالث
دلِ تو بیند و اندیشۂ تو می داند	ضربِ کلیم	۱	۹	نواب حمید اللہ خان	۲	ثانی
دل توڑ گئی ان کا دو صدیوں کی غلامی	"	۵۵	۵۸	اے پیرِ حرم	۴	اوّل
دلِ جنید و نگاہِ غزالی و رازی	ارمغانِ حجاز	۲۷	۴۳	ضیغم لولابی (۱۴)	۲	ثانی
دل چاہتا تھا ہدیۂ دل پیش کیجیے	بانگِ درا	۳۳۷	۲۸۴	ظریفانہ (۷)	۲	ثانی
دل در سخنِ محمدی بند	ضربِ کلیم	۱۱	۱۹	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۴	اوّل
دلِ دریا سے گوہر کی جدائی!	ارمغانِ حجاز	۲۵۴	۳۲	رباعیات-۲ (۷)	-	رابع
دلِ دفترِ حکمت ہے، طبیعت خفقانی	بانگِ درا	۵۱	۶۰	زُہد اور رندی	۱۵	ثانی
دل زندہ و بیدار اگر ہو تو بتدریج	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۱	اوّل
دل سوختۂ گرمیِ فریاد ہے شمشاد	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۱	اوّل
دل سوز سے خالی ہے، نگہ پاک نہیں ہے	بالِ جبریل	۵۲	۳۳	منظومات-۲ (۱۰)	۱	اوّل
دل سینۂ بے نور میں محرومِ تسلّی	ضربِ کلیم	۱۴۱	۱۳۹	یورپ اور یہود	۱	ثانی
دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۱	اوّل
دلِ شوریدہ ہے لیکن صنم خانے کا سودائی	"	۱۶۷	۱۵۵	تضمین (انیسی شاملو)	۸	ثانی
دل طالبِ نظّارہ ہے، محرومِ نظر آنکھ	"	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور تارے	۱۰	ثانی
دلِ طورِ سینا و فاراں دو نیم	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۸	اوّل
دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے	بانگِ درا	۲۴	۳۸	پرندے کی فریاد	۹	ثانی
دل غمیں کے موافق نہیں ہے موسمِ گل	بالِ جبریل	۲۶	۱۶	منظومات (۱۲)	۶	اوّل
دلِ فرازِ عرش باشد نے بہ پست	"	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ شعر	شمارۂ شعر	مصرعہ
دلقِ حافظ بچہ ارزد، بہ میش رنگیں کن	بانگِ درا	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۳	اوّل
دل کسی اور کا دیوانہ، میں دیوانۂ دل	″	۵۴	۶۲	دل	۶	ثانی
دلکش ہے فضا لیکن بے نافہ تمام آہو	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۴۲	محرابِ گل (۱۲)	۲	ثانی
دل کو بیگانۂ انداز کلیسائی کر	بانگِ درا	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۵	ثانی
دل کو تڑپاتی ہے اب تک گرمیٔ محفل کی یاد	″	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۴	اوّل
دل کو لگتی ہے بات بکری کی	″	۱۹	۳۴	گائے اور بکری	۲۹	ثانی
دل کہ ہے بیتابیٔ الفت میں دنیا سے نفور	″	۲۵	۳۸	خفتگانِ خاک	۵	اوّل
دل کیا ہے؟ اس کی مستی و قوت کہاں سے ہے؟	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۵	سرود	۲	اوّل
دل کی آزادی شہنشاہی، شکم سامانِ موت	بالِ جبریل	۵۱	۳۳	منظومات۔۲ (۹)	۴	اوّل
دل کی کیفیت ہے پیدا پردۂ تقدیر میں	بانگِ درا	۲۱۴	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۵	اوّل
دل کے پوشیدہ خیالوں کو بھی عریاں کر دوں	″	۱۲۴	۱۰۸	کلی	۹	ثانی
دل کے لُٹ جانے سے میرے گھر کی آبادی ہوئی	″	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۹	ثانی
دل کے لیے ہزار سود، ایک نگاہ کا زیاں	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۲	ثانی
دل کے ہنگامے مئے مغرب نے کر ڈالے خموش	بانگِ درا	۲۰۸	۱۸۹	شمع و شاعر	۴۲	ثانی
دلِ گرمے، نگاہِ پاک بینے، جانِ بیتابے	″	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۰	ثانی
دل لرزتا ہے حریفانہ کشاکش سے ترا	ضربِ کلیم	۸۲	۸۳	مدرسہ	۲	اوّل
دل مرا حیراں نہیں، خنداں نہیں، گریاں نہیں	بانگِ درا	۲۵۴	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۱۰	ثانی
دلِ مرتضیٰ رضؓ سوزِ صدیق رضؓ دے!	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۱	ثانی
دلِ مردِ مومن میں پھر زندہ کر دے	″	۱۴۳	۱۰۵	طارق کی دعا	۹	اوّل
دلِ مردہ دل نہیں ہے، اِسے زندہ کر دوبارہ	ضربِ کلیم	۳۱	۳۶	غزل	۱	اوّل
دل مگر غم مرنے والوں کا جہاں آباد ہے	بانگِ درا	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۵	اوّل
دل میں یہ رکھا بھلا برا اس نے	″	۱۹	۳۴	گائے اور بکری	۲۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
دل میں صلوٰۃ و درود، لب پہ صلوٰۃ و درود	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۳	ثانی
دل میں کوئی اس طرح کی آرزو پیدا کروں	بانگِ درا	۱۰۲	۹۹	غزلیات (۴)	۴	اوّل
دل میں کیا آئی کہ پابندِ نشیمن ہو گئیں؟	″	۲۰۷	۱۸۸	شمع و شاعر	۳۵	ثانی
دل میں لندن کی ہوس، لب پہ ترے ذکرِ حجاز	″	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۲	ثانی
دل میں ہر دم اک نیا محشر بپا رکھتا ہوں میں	″	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۱	ثانی
دل میں ہو سوزِ محبت کا وہ چھوٹا سا شرر	″	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۴	اوّل
دل میں یہ سن کر بپا ہنگامۂ محشر ہوا	″	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۷	اوّل
دل میں یہ کہہ رہے تھے کہ صدیقؓ سے ضرور	″	۲۵۰	۲۲۴	صدیقؓ	۳	اوّل
دل نزع کی حالت میں، خرد پختہ و چالاک	بالِ جبریل	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۳	ثانی
دل نہ تھا میرا سراپا ذوقِ استفسار تھا	بانگِ درا	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۶	ثانی
دل نہیں شاعر کا، ہے کیفیتوں کی رستخیز	″	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۳	اوّل
دل نے سن کر کہا یہ سب سچ ہے	″	۲۸	۴۱	عقل و دل	۶	اوّل
دل و نظر بھی اسی آب و گِل کے ہیں اعجاز؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۱۱	اوّل
دل و نظر کا سفینہ سنبھال کر لے جا	بالِ جبریل	۵۶	۳۶	منظومات-۲ (۱۳)	۲	اوّل
دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	۲۹	۳۵	تصوّف	۴	ثانی
دلوں کو چاک کرے مثلِ شانہ جس کا اثر	بانگِ درا	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۲	اوّل
دلوں کو مرکزِ مہر و وفا کر	بالِ جبریل	۹	۹	رباعی	-	اوّل
دلوں میں ولولۂ انقلاب ہے پیدا	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۸	انقلاب	۲	اوّل
دلوں میں ولولے آفاق گیری کے نہیں اٹھتے	بالِ جبریل	۸۶	۵۸	منظومات-۲ (۳۶)	۵	اوّل
دلِ ہر ذرّہ میں پوشیدہ کسک ہے اس کی	بانگِ درا	۱۲۳	۱۱۷	بِلّی	۱۰	اوّل
دلِ ہر ذرّہ میں غوغائے رستاخیز ہے ساقی	بالِ جبریل	۱۵	۱۱	منظومات-۱ (۷)	۱	ثانی
دل ہمارے یادِ عہدِ رفتہ سے خالی نہیں	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۳	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمار شعر	مصرعہ
دلِ ہو غلامِ خرد یا کہ امامِ خرد	بالِ جبریل	۱۰۴	۷۲	منظومات۔۲ (۵۳)	۳	اوّل
دل ہے، خرد ہے، روحِ رواں ہے، شعور ہے	بانگِ درا	۳۱	۴۳	آفتاب	۵	ثانی
دل ہے مسلماں میرا نہ تیرا	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات۔۲ (۵۲)	۳	اوّل
دلیلِ صبحِ روشن ہے ستاروں کی تنک تابی	بانگِ درا	۳۰۳	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۱	اوّل
دلیلِ کم نظری قصہ جدید و قدیم	ضربِ کلیم	۱۹	۲۶	علم و دین	۲	ثانی
دلیلِ مہر و وفا اس سے بڑھ کے کیا ہوگی	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۱	اوّل
دلے کہ عاشق و صابر بود مگر سنگ است	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۷	اوّل

دم

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمار شعر	مصرعہ
دمادم رواں ہے یمِ زندگی	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۴	اوّل
دمادم نگاہیں بدلتی ہوئی	؍؍	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۶	ثانی
دماغ روشن و دل تیرہ و نگہ بے باک	؍؍	۹۷	۶۷	منظومات۔۲ (۴۶)	۴	ثانی
دمِ تقریر تھی مسلم کی صداقت بے باک	بانگِ درا	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۸	اوّل
دم دے نہ جائے ہستیِ ناپائدار دیکھ	؍؍	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۱)	۲	ثانی
دمِ زندگی، رمِ زندگی، غمِ زندگی، سمِ زندگی	بانگِ درا	۲۸۴	۲۵۲	میں اور تو	۴	اوّل
دمشق ہاتھ سے جن کے ہوا ہے ویرانہ	ضربِ کلیم	۱۰۱	۱۰۲	پیرس میں مسجد	۳	ثانی
دمِ طوف کرمکِ شمع نے یہ کہا کہ وہ اثرِ کہن	بانگِ درا	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۶)	۴	اوّل
دمِ عارف نسیمِ صبح دم ہے	بالِ جبریل	۱۲۵	۸۸	رباعی (۴۴)	-	اوّل
دموں کے الٹ پھیر کا نام ہے۔		۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۶۹	ثانی
دمِ ہوا کی موج ہے رم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۱)	۱	ثانی

دن

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمار شعر	مصرعہ
دن کی شورش میں نکلتے ہوئے شرماتے ہیں	بانگِ درا	۱۸۹	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۲	اوّل
دنیا تو سمجھتی ہے فرنگی کو خداوند	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات۔۱ (۱۶)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دنیا تو ملی، طائرِ دیں کر گیا پرواز	بانگِ درا	۲۶۶	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۷	ثانی
دنیا جو چھوڑ دی ہے تو عقبیٰ بھی چھوڑ دے	؍؍	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۲	ثانی
دنیا کو جس کے پنجۂ خونیں سے ہے خطر	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۵	ثانی
دنیا کو ہے اس مہدیِ برحق کی ضرورت	؍؍	۴۰	۴۴	مہدیِ برحق	۴	اوّل
دنیا کو ہے پھر معرکۂ روح و بدن پیش	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۸	اوّل
دنیا کی عشا ہو جس سے اشراق	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سید زادہ	۵	اوّل
دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب!	بانگِ درا	۴۵	۴۶	ایک آرزو	۱	اوّل
دنیا کے اس شہنشہِ انجم سپاہ کو	؍؍	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضؓ	۴	اوّل
دنیا کے بتکدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا	؍؍	۱۶۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۳	اوّل
دنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ	؍؍	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۷	اوّل
دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو	؍؍	۴۵	۴۷	ایک آرزو	۴	ثانی
دنیا کے لئے ردائے نوری!	بالِ جبریل	۲۱۴	۱۶۱	جدائی	۱	ثانی
دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کارگر	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۱	ثانی
دنیا میں بھی میزان قیامت میں بھی میزان	؍؍	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۵	ثانی
دنیا میں محاسب ہے تہذیبِ فسوں گر کا	؍؍	۱۸۲	۱۴۸	محرابِ گل (۲۰)	۲	اوّل
دنیا نہیں مردانِ جفاکش کے لئے تنگ	بالِ جبریل	۱۰۹	۷۶	منظومات-۲ (۵۸)	۱	ثانی
دنیا ہے تری منتظرِ روزِ مکافات	؍؍	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۲۲	ثانی
دنیا ہے روایات کے پھندوں میں گرفتار	ضربِ کلیم	۸۴	۸۴	اساتذہ	۳	اوّل
دنیا ہے روایاتی، عقبیٰ ہے مناجاتی	؍؍	۱۷۷	۱۴۴	محرابِ گل (۱۴)	۴	اوّل
دنیا ہے عجب چیز، کبھی صبح کبھی شام	؍؍	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۱)	۱	ثانی
دنیائے دوں کی کب تک غلامی	بالِ جبریل	۷۸	۵۳	منظومات-۲ (۳۰)	۴	اوّل
دنیوی اعزاز کی شوکت، جوانی کا غرور	بانگِ درا	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
دو ابر دکھ کی ہے مجروحِ تیغِ آرزو رہنا	بانگِ درا	۷۱	۷۴	تصویرِ درد	۵۳	اوّل
دوبارہ زندہ نہ کر کاروبارِ لات و منات	ضربِ کلیم	۱۰۴	۱۰۶	تیاتر	۲	ثانی
دو چار دن جو میری تمنا کرے کوئی	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۹	ثانی
دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں	″	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۱۶	ثانی
دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے	″	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۴	اوّل
دورِ حاضر مستِ چنگ و بے سرور	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۴	پیر و مرید	۵	اوّل
دورِ حاضر ہے حقیقت میں وہی عہدِ قدیم	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۳	خواجگی	۱	اوّل
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے	بانگِ درا	۱۹	۳۴	بچے کی دعا	۲	اوّل
دور جنت سے آنکھ نے دیکھا	″	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۸	اوّل
دور سے دیدۂ امید کو ترساتا ہوں	″	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۷	اوّل
دور ہنگامۂ گلزار سے یک سو بیٹھے	″	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۵	ثالث
دور ہو جاتی ہے ادراک کی خامی جس سے	″	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حسن	۴	اوّل
دوریٔ جنت سے روتی چشمِ آدم کب تلک	″	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۲	ثانی
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردشِ ایام تو	″	۶	۲۳	ہمالہ	۲۴	ثانی
دوست کیا ہے، دوست کی آواز کیا؟	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۴	پیر و مرید	۶	ثانی
دوسرا نام اسی دین کا ہے فقرِ غیور!	ضربِ کلیم	۲۵	۳۱	اسلام	۳	ثانی
دوش پر اپنے اٹھائے سینکڑوں صدیوں کا بار	بانگِ درا	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۵	ثانی
دوش می گفتم بہ شمعِ منزلِ ویرانِ خویش	″	۲۰۱	۱۸۳	شمع اور شاعر	۱	اوّل
دو صد ہزار تجلّی تلافیٔ مافات	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۱۸	ثانی
دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۲	اوّل
دو قدم پر پھر وہی جو مثلِ تارِ سیم ہے	بانگِ درا	۱۷۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۴	ثانی
دو قلندر کو کہ ہیں اس میں ملوکانہ صفات	ارمغانِ حجاز	۲۷۷	۴۸	سرِ اکبر حیدری	۱	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دونوں سے کیا ہے تجھے تقدیر نے محرم	ضربِ کلیم	۱۱۴	۱۱۲	نسیم و شبنم	۳	اوّل
دونوں کے صنم خاکی، دونوں کے صنم فانی	بالِ جبریل	۳۲	۱۹	منظومات-۱ (۱۵)	۷	ثانی
دونوں یہ کہہ رہے تھے مرا مال ہے زمیں	بانگِ درا	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۱	ثانی
دونیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۲	اوّل
دوئی چشمِ تہذیب کی نابصیری	؍؍	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۵	ثانی
دوئی ملک و دیں کے لئے نامرادی	؍؍	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۵	اوّل

دہ - دھ

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دہ خدایا! یہ زمیں تیری نہیں، تیری نہیں	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۹	الارض للہ	۴	اوّل
دہر کو دیتے ہیں موتی دیدۂ گریاں کے ہم	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۰	اوّل
دہر کے غمخانے میں تیرا پتہ ملتا نہیں	؍؍	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۳	اوّل
دہر میں اسمِ محمدؐ سے اجالا کر دے	؍؍	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۲	سادس
دہر میں عیشِ دوام آئیں کی پابندی سے ہے	؍؍	۲۰۷	۱۸۷	شمع اور شاعر	۳۳	اوّل
دہر میں غارت گرِ باطل پرستی میں ہوا	؍؍	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۰	اوّل
دہقان اگر نہ ہو تن آساں	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۱۰	اوّل
دہقاں ہے کسی قبر کا اُگلا ہوا مردہ	؍؍	۱۵۲	۱۵۱	گلہ	۲	اوّل
دھرا کیا ہے بھلا عہدِ کہن کی داستانوں میں	بانگِ درا	۶۶	۶۱	تصویرِ درد	۲۵	ثانی
دھرتی کے باسیوں کی مُکتی پریت میں ہے	؍؍	۸۹	۸۸	نیا شوالہ	۹	ثانی

دئ - دی - دے

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دیئے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۵	ثانی
دیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا	؍؍	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۸	ثانی
دیا اُس نے منہ پھیر کر یوں جواب	؍؍	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۱۲	ثانی
دیا اقبال نے ہندی مسلمانوں کو سوز اپنا	بالِ جبریل	۸۴	۵۷	منظومات-۲ (۳۵)	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
دیا اہلِ حرم کو قیس کا فرمان ستم گر نے	بانگِ درا	۲۴۳	۲۱۷	غلام قادر روہیلہ	۲	اوّل
دیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا	؍؍	۲۲	۳۷	ماں کا خواب	۴	ثانی
دیا تھا جس نے پہاڑوں کو رعشۂ سیماب	بالِ جبریل	۵۷	۳۷	منظومات۔۲ (۱۳)	۶	ثانی
دیا جواب اُسے خوب مرغِ صحرا نے	؍؍	۲۱۷	۱۶۳	پرواز	۳	اوّل
دیا جہاں کو کبھی جامِ آخریں میں نے	بانگِ درا	۸۰	۸۲	سرگزشتِ آدم	۸	ثانی
دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۴۷	جاوید	۱	اوّل
دیارِ مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکاں نہیں ہے	بانگِ درا	۱۵۰	۱۴۱	غزلیات (۷)	۷	اوّل
دیارِ ہند نے جس دم مری صدا نہ سنی	؍؍	۸۰	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۰	اوّل
دیا رونا مجھے ایسا کہ سب کچھ دے گیا گویا	؍؍	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۲۰	اوّل
دیا ہے سوز مجھ کو ساز تجھ کو	؍؍	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۹	ثانی
دیا ہے میں نے انھیں ذوقِ آتش آشامی	بالِ جبریل	۱۰۵	۷۳	منظومات۔۲ (۵۴)	۱	ثانی
دیا یہ حکم صحرا میں، چلو اے قافلے والو	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۷	اوّل
دے ان کو سبق خود شکنی خود نگری کا	ضربِ کلیم	۵۵	۵۸	اے پیرِ حرم	۲	ثانی
"دہ بانواں بافت ازاں پشم کہ رشتنیم"	بانگِ درا	۲۷۷	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۱۳	ثانی
دیتا ہے ہنر جس کا امیروں کو دوشالہ	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۳	ثانی
دے تو بھی نبوت کی صداقت پہ گواہی	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۸	ثانی
دیتی ہے گداؤں کو شکوہِ جم و پرویز	ضربِ کلیم	۵۱	۵۴	الہام اور آزادی	۴	ثانی
دیتی ہے مری چشمِ بصیرت بھی یہ فتویٰ	؍؍	۳۲	۳۷	دنیا	۲	اوّل
دیتی ہے ہر چیز اپنی زندگانی کا ثبوت	بانگِ درا	۲۳۶	۲۱۱	نویدِ صبح	۲	ثانی
دیتے ہیں یہ پیغام خدایانِ ہمالہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۲	ثانی
دیدہ آں باشد کہ دیدِ دوست است	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۲	ثانی
دیدۂ تیری آنکھ کو اُس حسن کی منظور ہے	بانگِ درا	۶	۲۶	مرزا غالب	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
دید سے تسکین پاتا ہے دلِ مہجور بھی؟	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۳	اوّل
دید ہے کعبے کو تیری حجِ اکبر سے سوا	″	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۶	ثانی
دیدۂ انجم میں ہے تیری زمیں آسماں	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۴۹	اوّل
دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۵	فاطمہ بنت عبداللہ	۱۰	ثانی
دیدۂ باطن پہ رازِ نظمِ قدرت ہو عیاں	″	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۱	اوّل
دیدۂ بلبل سے میں کرتا ہوں نظارہ ترا	″	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۶	ثانی
دیدۂ بینا میں داغِ غم چراغِ سینہ ہے	″	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۵	اوّل
دیدۂ خونبار ہو منت کشِ گلزار کیوں؟	″	۲۰۷	۱۸۸	شمع اور شاعر	۲۷	اوّل
دیدۂ عبرت! اخراجِ اشکِ گلگوں کر ادا	″	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۳	ثانی
دیدنِ ہر چیز را شرط است ایں	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۴۰	پیر و مرید	۳۸	ثانی
دیرِ حرم کی قید کیا، جس کو وہ بے نیاز دے	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۲	ثانی
دیرینہ ہے تیرا مرض کوزنگاہی	بالِ جبریل	۵۵	۳۶	منظومات-۳ (۱۲)	۵	ثانی
دے رہا ہے اپنی آزادی کو مجبوری کا نام	ضربِ کلیم	۴۳	۴۷	تقدیر	۵	اوّل
دی عشق نے حرارتِ سوزِ دروں تجھے	بانگِ درا	۳۲	۴۴	شمع	۲	اوّل
دے کے احساسِ زیاں تیرا لہو گرما دے	ضربِ کلیم	۴۶	۵۰	امامت	۴	اوّل
دیکھ آکر کوچۂ چاکِ گریباں میں کبھی	بانگِ درا	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۵	اوّل
دیکھا بھی دکھایا بھی، سنایا بھی سنا بھی	بالِ جبریل	۱۴۱	۱۰۴	ہسپانیہ	۷	اوّل
دیکھ اے غافل! پیامی بزمِ قدرت کا ہوں میں	بانگِ درا	۵۸	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۶	ثانی
دیکھنا ہے جو کچھ میں نے اوروں کو بھی دکھلا دے	″	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۳	ثانی
دیکھا ہے ملوکیتِ افرنگ نے جو خواب	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۷	جمعیتِ اقوامِ مشرق	۲	اوّل
دیکھتا ہے اعتنائی سے ہے یہ منظر جہاں	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۶	ثانی
دیکھتا کیا ہوں کہ وہ پیکِ جہاں پیما خضر	″	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دیکھتا ہوں دوش کے آئینے میں فردا کو میں	بانگِ درا	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۸	ثانی
دیکھتا ہوں کچھ تو اوروں کو دکھانے کے لئے	″	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۸	ثانی
دیکھتا ہے تو فقط ساحل سے رزمِ خیر و شر	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۸	اوّل
دیکھتا ہے دیدۂ حیراں تری تصویر کو	بانگِ درا	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۴	اوّل
دیکھ تو اپنا عمل، تجھ کو نظر آتی ہے کیا	″	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابوطالب کلیم)	۴	اوّل
دیکھ تو پوشیدہ تجھ میں شوکتِ طوفاں بھی ہے	″	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۰	ثانی
دیکھ تو کس قدر رسا ہوں میں	″	۲۸	۴۱	عقل و دل	۲	ثانی
دیکھتی ہوں خدا کی شان کو میں	″	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۱	اوّل
دیکھتی ہے حلقۂ گردن میں سازِ دلبری	″	۲۹۵	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۳	ثانی
دیکھتی ہے کبھی اُن کو کبھی شرماتی ہے	″	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۳	اوّل
دیکھتے ہیں فقط اک فلسفۂ رد باہی!	ضربِ کلیم	۱۶۱	۱۵۸	نفسیاتِ غلامی	۲	ثانی
دیکھ چکا المنی شورشِ اصلاحِ دیں	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۱	اوّل
دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب	″	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۹	ثانی
دیکھ کر تجھ کو افق پر ہم لٹاتے تھے گہر	بانگِ درا	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۹	اوّل
دیکھ کر رنگِ چمن ہو نہ پریشاں مالی	″	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۶	اوّل
دیکھ! کوئی دل نہ دکھ جائے تری تقریر سے	″	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۷	ثانی
دیکھ لوگے سطوتِ رفتارِ دریا کا مآل	″	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۲	اوّل
دیکھ لیں گے اپنی آنکھوں سے تماشا غرب و شرق	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۱)	۲	اوّل
دیکھ مسجد میں شکستِ رشتۂ تسبیحِ شیخ	بانگِ درا	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۱	اوّل
دیکھنے کو نوجواں ہوں، طفلِ ناداں میں بھی ہوں	″	۶۲	۶۷	طفلِ شیرخوار	۱۲	ثانی
دیکھنے والی ہے جو آنکھ کہاں سوتی ہے؟	″	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۴	ثانی
دیکھنے والے یہاں بھی دیکھ لیتے ہیں تجھے	″	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۶	ثانی
دیکھیے اس بحر کی تہ سے اچھلتا ہے کیا	بالِ جبریل	۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۶	اوّل
دیکھیے پڑتا ہے آخر کس کی جھولی میں فرنگ	؍؍	۲۲۱	۱۶۷	یورپ	۲	ثانی
دیکھیے چلتی ہے مشرق کی تجارت کب تک	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۸)	۱	اوّل
دیکھیے ہوتا ہے کس کس کی تمناؤں کا خون	؍؍	۳۳۴	۲۸۹	ظریفانہ (۲۳)	۱	ثانی
دیکھ! یثرب میں ہوا ناقۂ لیلیٰ بیکار	؍؍	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۷	اوّل
دیکھے تو زمانے کو اگر اپنی نظر سے	ضربِ کلیم	۱۲۰	۱۲۲	جدّت	۱	اوّل
دیکھے مجھے کہ تجھ کو تماشا کرے کوئی	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۴	ثانی
دیکھے نہ تری آنکھ نے فطرت کے اشارات	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۷	ابوالعلامعرّی	۵	ثانی
دیکھیں گے تجھے دور سے گردوں کے ستارے	؍؍	۱۷۸	۱۳۲	آدم کا استقبال	بند ۳	ثانی
دیں اذانیں کبھی یورپ کے کلیساؤں میں	بانگِ درا	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۶	ثالث
دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب	ارمغانِ حجاز	۲۵۶	۳۴	ضیغم لولابی (۱)	بند ۲	ثانی
دیں زخمہ ہے جمعیتِ ملّت ہے اگر ساز	بانگِ درا	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۹	ثانی
دیں رہبرِ محمدؐ و براہیمؑ	ضربِ کلیم	۱۱	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۳	ثانی
دینِ شیری میں غلاموں کے امام اور شیوخ	؍؍	۱۶۱	۱۵۸	نفسیاتِ غلامی	۲	اوّل
دیں مال راہِ حق میں جو ہوں تم میں مالدار	بانگِ درا	۲۵۰	۲۲۴	صدیقؓ	۱	ثانی
دیں مسلکِ زندگی کی تقویم	ضربِ کلیم	۱۱	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۳	اوّل
دین و دولت قمار بازی!	؍؍	۸۸	۸۸	جاوید	۱	ثانی
دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملّت	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۷	اوّل
دیں ہو تو مقاصد میں بھی پیدا ہو بلندی	بانگِ درا	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۸	اوّل
دین ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۴	غلاموں کے لیے	۲	اوّل
دینے والا کون ہے؟ مردِ غریب و بے نوا!	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۷	گدائی	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
دیواروں کو آئینوں سے ہے مَیں نے سجایا	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۱۱	ثانی
دیوِ استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب	"	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۸	اوّل
دیوانِ جُزو کُل میں ہے تیرا وجود فرد	"	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۱	ثانی
دے ولولۂ شوق جسے لذّتِ پرواز	ضربِ کلیم	۹	۱۷	معراج	۱	اوّل
دے وہی جام ہمیں بھی کہ مناسب ہے یہی	بانگِ درا	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۲	اوّل

دیارِ مغرب کے رہنے والو! خدا کی بستی دُکاں نہیں ہے

کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زرِ کم عیار ہوگا

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی

جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنا ہے ناپائیدار ہوگا

نکل کے صحرا سے جس نے روما کی سلطنت کو الٹ دیا تھا

سنا ہے یہ قدسیوں سے مَیں نے وہ شیر پھر ہوشیار ہوگا

مَیں ظلمتِ شب میں لے کے نکلوں گا اپنے درماندہ کارواں کو

شرر فشاں ہوگی آہ میری، نفس مرا شعلہ بار ہوگا

ڈ

ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیشِ جہاں کا دوام!
وائے تمنّائے خام! وائے تمنّائے خام!

حلقۂ صوفی میں ذکر، بے نم و بے سوز و ساز
مَیں بھی رہا تشنہ کام! تُو بھی رہا تشنہ کام!

آہ کہ کھویا گیا تجھ سے فقیری کا راز
ورنہ ہے مالِ فقیر سلطنتِ روم و شام!

عشق تری انتہا، عشق مری انتہا،
مَیں بھی ابھی نا تمام! تُو بھی ابھی نا تمام!

پیرِ حرم نے کہا سُن کے مری روئداد،
پختہ ہے تیری فغاں، اب نہ اسے دل میں تھام!

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ڈا						
ڈالتی ہے گردنِ گردوں میں جو اپنی کمند	بانگِ درا	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۶۱	ثانی
ڈالیاں پیرہنِ برگ سے عریاں بھی ہوئیں	"	۱۸۶	۱۶۰	شکوہ	بند ۲۹	رابع
ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں شجر سے ٹوٹ	"	۲۸۰	۲۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۱	اوّل
ڈر						
ڈرا سکیں نہ کلیسا کی مجھ کو تلواریں	بانگِ درا	۸۱	۸۰	سرگزشتِ آدم	۱۴	اوّل
ڈرتا ہوں دیکھ دیکھ کے اس دشت و در کو میں	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۴۸	فلسفہ و مذہب	۲	ثانی
ڈرتے ڈرتے دمِ سحر سے	بانگِ درا	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۱	اوّل
ڈر ہے خبرِ بد نہ مرے منہ سے نکل جائے	ضربِ کلیم	۱۵۸	۱۵۶	جمعیتِ اقوام	۱	ثانی
ڈر ہے یہی قفس میں مَیں غم سے مر نہ جاؤں	بانگِ درا	۳۴	۳۸	پرندے کی فریاد	۸	ثانی
ڈو						
ڈوب جاتے ہیں سفینے موج کی آغوش میں	بانگِ درا	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۴	ثانی
ڈھ						
ڈھونڈتا پھرتا ہوں اے اقبال اپنے آپ کو	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۶	اوّل
ڈھونڈتا پھرتا ہوں کس کو کوہ کی وادی میں مَیں	"	۵۸	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۴	ثانی
ڈھونڈتی ہیں جس کو آنکھیں وہ تماشا چاہیے	"	۴۷	۴۸	آفتابِ صبح	۶	اوّل
ڈھونڈ چکا میں موج موج، دیکھ چکا صدف صدف	بالِ جبریل	۶۰	۳۹	منظومات۔۲ (۱۶)	۲	ثانی
ڈھونڈ رہا ہوں اسے توڑ کے جام و سبو	"	۱۲۴	۹۲	دعا	۸	ثانی
ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیشِ جہاں کا دوام	"	۹۰	۶۲	منظومات۔۲ (۴۱)	۱	اوّل
ڈھونڈ کے اپنی خاک میں جس نے پایا اپنا آپ	ضربِ کلیم	۱۷۲	۱۶۹	محراب گل (۷)	بند ۴	اوّل
ڈھونڈ لی قوم نے فلاح کی راہ	بانگِ درا	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۲)	۱	ثانی
ڈھونڈنے والا ستاروں کی گذرگاہوں کا	ضربِ کلیم	۶۷	۶۹	زمانۂ حاضر کا انسان	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۶	سادس
ڈھیلے ہوں اگر تار تو بے کار ہے مضراب	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۳۴	ضیغم لولابی (۱)	بند ۳	ثانی

ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں شجر سے ٹوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے
ہے لازوال عہدِ خزاں اس کے واسطے
کچھ واسطہ نہیں ہے اُسے برگ و بار سے
ہے تیرے گلستاں میں بھی فصلِ خزاں کا دور
خالی ہے جیبِ گل زرِ کامل عیار سے
جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور
رخصت ہوئے ترے شجرِ سایہ دار سے
شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو
ناآشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
ملت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ!

ذ

ذکرِ عرب کے سوز میں، فکرِ عجم کے ساز میں
نے عربی مشاہدات، نے عجمی تخیّلات

عقل و دل و نگاہ کا مرشدِ اوّلیں ہے عشق
عشق نہ ہو تو شرع و دیں بت کدۂ تصوّرات

قافلۂ حجاز میں ایک حسینؓ بھی نہیں
گرچہ ہے تابدار ابھی گیسوئے دجلہ و فرات

کیا نہیں اور غزنوی کارگہِ حیات میں
بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہلِ حرم کے سومنات

صدقِ خلیلؑ بھی ہے عشق، صبرِ حسینؓ بھی ہے عشق
معرکۂ وجود میں بدر و حُنین بھی ہے عشق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ذرا تقدیر کی گہرائیوں میں ڈوب جا تو بھی	بالِ جبریل	۸۴	۵۷	منظومات-۲ (۳۵)	۲	اوّل
ذرا دیکھ اس کو جو کچھ ہو رہا ہے، ہونے والا ہے	بانگِ درا	۶۶	۷۱	تصویرِ درد	۲۵	اوّل
ذرا دیکھ اے ساقیٔ لالہ فام	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۸	اوّل
ذرا سا اک دل دیا ہے وہ بھی فریب خوردہ ہے آرزو کا	بانگِ درا	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۱۰	ثانی
ذرا سا تو دل ہوں، مگر شوخ اتنا	؍؍	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۴	اوّل
ذرا سی بات تھی اندیشۂ عجم نے اسے	بالِ جبریل	۷۴	۴۹	منظومات-۲ (۲۶)	۷	اوّل
ذرا سی پھر ربوبیت سے شانِ بے نیازی لی	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۱	محبت	۱۲	اوّل
ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور کیا کہنا!	؍؍	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۲	ثانی
ذرا سے بیج سے پیدا ریاضِ طور ہوتا ہے	؍؍	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۵۲	ثانی
ذرا سے پتے نے بے تاب کر دیا دل کو	؍؍	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۳	اوّل
ذرا میں دیکھ تو لوں تابناکیٔ شمشیر	ضربِ کلیم	۱۳۲	۱۳۲	ذوقِ نظر	۲	ثانی
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی	بالِ جبریل	۱۶	۱۱	منظومات-۱ (۷)	۶	ثانی
ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے	بانگِ درا	۲۳۶	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۱	ثانی
ذرہ ذرہ دہر کا زندانیٔ تقدیر ہے	؍؍	۲۵۲	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۱	اوّل
ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے	؍؍	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۷	ثانی
ذرہ ذرہ ہو مرا پھر طرب اندوزِ حیات	؍؍	۱۲۴	۱۱۸	کلی	۷	اوّل
ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۲۰	ثانی
ذرہ میرے دل کا خورشید آشنا ہونے کو تھا	بانگِ درا	۷۵	۷۷	نالۂ فراق	۷	اوّل
ذرہ ہے یا نمایاں سورج کے پیرہن میں	؍؍	۸۳	۸۴	جگنو	۴	ثانی
ذرّے ذرّے میں ترے خوابیدہ ہیں شمس و قمر	؍؍	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۴	اوّل
ذرّے ذرّے میں لہو اسلاف کا خوابیدہ ہے	؍؍	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ذک						
ذکرِ عرب کے سوز میں، فکرِ عجم کے ساز میں	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۹	اوّل
ذم						
ذمّی کا مال لشکرِ مسلم پہ ہے حرام	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۷	اوّل
ذو						
ذوقِ جدّت سے ہے ترکیبِ مزاجِ روزگار	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۷	ثانی
ذوقِ حاضر ہے تو پھر لازم ہے ایمانِ خلیل	"	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۴	اوّل
ذوقِ حفظِ زندگی ہر چیز کی فطرت میں ہے	"	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۲	ثانی
ذوقِ گویائی خموشی سے بدلتا کیوں نہیں	"	۳۰	۴۳	صدائے درد	۸	اوّل

ذرا سا اک دِل دیا ہے وہ بھی فریب خوردہ ہے آرزو کا
نگہ کو نظّارے کی تمنّا ہے، دِل کو سودا ہے جستجو کا

ریاضِ ہستی کے ذرّے ذرّے سے ہے محبّت کا جلوہ پیدا
حقیقتِ گل کو تو جو سمجھے تو یہ بھی پیماں ہے رنگ و بو کا

نہ ہو طبیعت ہی جن کی قابل وہ تربیت سے نہیں سنورتے
ہوا نہ سرسبز رہ کے پانی میں عکس سروِ کنارِ جو کا

تمام مضموں مرے پرانے، کلام میرا خطا سراپا
ہنر کوئی دیکھتا ہے مجھ میں تو عیب ہے میرے عیب جو کا

ربط و ضبطِ ملتِ بیضا ہے مشرق کی نجات
ایشیا والے ہیں اس نکتے سے اب تک بے خبر
پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو
ملک و دولت ہے فقط حفظِ حرم کا اک ثمر
ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر
جو کرے گا امتیازِ رنگ و خوں مٹ جائیگا
ترکِ خرگاہی ہو یا اعرابیٔ والا گوہر
تا خلافت کی قبا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر
اے کہ نشناسی خفی را از جلی ہشیار باش
اے گرفتارِ ابوبکرؓ و علیؓ ہشیار باش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
را						
رات کے افسوں سے طائر آشیانوں میں اسیر	بانگِ درا	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۴	اوّل
رات کے تاروں میں اپنے رازداں پیدا کرے	"	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۳	ثانی
رات مچھر نے کہدیا مجھ سے	"	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۳۰)	۱	اوّل
رات نے جو کچھ چھپا رکھا تھا دکھلاؤں گی میں	"	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۸	ثانی
راتوں کو چلنے والے رہ جائیں تھک کے جس دم	"	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۴	اوّل
راجدھانی ہے مگر باقی نہ راجہ ہے نہ راج	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	میسولینی	۴	ثانی
راز اس آتش نوائی کا مرے سینے میں دیکھ	بانگِ درا	۲۱۴	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۷	اوّل
راز اس کی نگاہ سے چھپایا	"	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۱	ثانی
رازِ حرم سے شاید اقبالؔ باخبر ہے	بالِ جبریل	۸۱	۵۵	منظومات ۲۰ (۳۲)	۷	اوّل
رازِ حیات پوچھ لے خضرِ خجستہ گام سے	بانگِ درا	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۲	اوّل
رازِ خدائی ہے یہ، کہہ نہیں سکتی زباں	بالِ جبریل	۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۲۵	ثانی
رازداں پھر نہ کرے گی کوئی پیدا ایسا	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۷	ثانی
رازِ سربستہ تھا سفر میرا	"	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۳	ثانی
رازہ کیا ہے ترے سینے میں جو مستور رہے	"	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۷	ثانی
رازِ ہستی راز ہے جب تک کوئی محرم نہ ہو	"	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۱)	۳	اوّل
رازِ ہستی کو تو سمجھتی ہے	"	۲۸	۴۱	عقل و دل	۷	اوّل
راز ہے اس کے تپِ غم کا یہی نکتۂ شوق	ضربِ کلیم	۹۶	۹۷	عورت	۲	اوّل
راز ہے انساں کا دل، غم انکشافِ راز ہے	بانگِ درا	۱۶۸	۱۵۶	فلسفۂ غم	۸	ثانی
راز ہے راز ہے تقدیرِ جہانِ تگ و تاز	بالِ جبریل	۲۰۱	۱۴۹	نپولین کے مزار پر	۱	اوّل
راہبر ہو ظن و تخمیں تو زبوں کارِ حیات	ضربِ کلیم	۳۳	۳۸	وحی	۱	ثانی
راہ تو، رہرو بھی تو، رہبر بھی تو، منزل بھی تو	بانگِ درا	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۹۳	ثانی
راہ دکھلائیں کسے؟ رہروِ منزل ہی نہیں	"	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۶	ثانی

مضمون شعر	نام شعر	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
راہ کی ظلمت سے ہو مشکل سوئے منزل سفر	بانگِ درا	۱۷۱	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۹	ثانی
راہِ محبّت میں ہے کون کسی کا رفیق	بالِ جبریل	۱۲۳	۹۱	دعا	۳	اوّل
رائی زورِ خودی سے پربت	؍؍	۷۹	۵۳	منظومات۔ ۲ (۳۱)	۳	اوّل

رب

مضمون شعر	نام شعر	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ربط و ضبطِ ملّتِ بیضا ہے مشرق کی نجات	بانگِ درا	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۰	اوّل
ربط ہو جاتا ہے دل کو نالہ و فریاد سے	؍؍	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۸	اوّل
ربود آں ترکِ شیرازی دلِ تبریز و کابل را	؍؍	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۱	اوّل
"ربودی گوہرے از ما نثارِ دیگراں کردی"	؍؍	۱۶۷	۱۵۵	تضمین (انیسی شاملو)	۹	ثانی

رتا

مضمون شعر	نام شعر	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رتبہ تیرا ہے بڑا شان بڑی ہے تیری	بانگِ درا	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۸	اوّل

رح

مضمون شعر	نام شعر	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر	بانگِ درا	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۴	خماس

رخ

مضمون شعر	نام شعر	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رخ بدل ڈالا ہے جس نے وقت کی پرواز کا	بانگِ درا	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۴	ثانی
رخت بر دوش ہوائے چمنستاں ہو جا	؍؍	۲۳۱	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۲	ثانی
رختِ جاں بتکدۂ چیں سے اٹھا لیں اپنا	؍؍	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۶	اوّل
رختِ ہستی خاک غم کی شعلہ افشانی سے ہے	؍؍	۲۶۴	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۱	اوّل
رخصت اے بزمِ جہاں! سوئے وطن جاتا ہوں میں	؍؍	۵۶	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۱	اوّل
رخصت اے بزمِ جہاں! سوئے وطن جاتا ہوں میں	؍؍	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۹	ثانی
رخصتِ محبوب کا مقصد فنا ہوتا اگر	؍؍	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۷	اوّل
رخصت ہوا دلوں سے خیالِ معاد بھی	؍؍	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۱)	۱	ثانی
رخصت ہوئی خموشی تاروں بھری فضا سے	؍؍	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۹	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
رخصت ہوئے ترے شجرِ سایہ دار سے	بانگِ درا	۲۸۰	۲۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۴	ثانی
رد						
ردائے دین و ملت پارہ پارہ	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۲	اوّل
ردِّ جہاد میں تو بہت کچھ لکھا گیا	بانگِ درا	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۶)	۲	اوّل
رز						
رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۱	ثانی
رزم ہو یا بزم ہو پاک دل و پاک باز	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۳۸	ثانی
رس						
رستہ بھی ڈھونڈ خضر کا سودا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۳	ثانی
رسمِ سلمانؓ و اویسِ قرنیؓ کو چھوڑا		۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۱	رابع
رسوا کیا اس دَور کو جلوت کی ہوس نے	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	خلوت	۱	اوّل
رسومِ کہن کے سلاسل کو توڑ	بالِ جبریل	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۵	ثانی
رش						
رشکِ جامِ جم مرا آئینۂ حیرت نہ ہو	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۱۱	ثانی
رشکِ صد سجدہ ہے اک لغزشِ مستانۂ دل	؍؍	۵۴	۶۲	دل	۷	ثانی
رشکِ صد غمزۂ اشتر ہے تری ایک کلیل	؍؍	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۷	اوّل
رشتۂ پیوند یاں کے جان کا آزار ہیں	؍؍	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۳	اوّل
رشتۂ الفت میں جب ان کو پرو سکتا تھا تو	؍؍	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۴	اوّل
رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۰	منظومات ۳۰ (۵۰)	۷	اوّل
رض						
رضائے خواجہ طلب کن قبائے رنگیں پوش	بانگِ درا	۲۳۴	۲۰۹	قربِ سلطان	۲	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رع						
رعبِ فغفوری ہو دنیا میں کہ شانِ قیصری	بانگِ درا	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۰	اوّل
رعنائیِ تعمیر میں، رونق میں، صفا میں	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۷	لینن	۱۲	اوّل
رف						
رفتار کی لذت کا احساس نہیں اس کو	بانگِ درا	۱۹۷	۱۷۹	انسان	۲	اوّل
رفتار ہے میری کبھی آہستہ کبھی تیز	بالِ جبریل	۱۷۹	۱۷۰	قطعہ	۱	ثانی
"رفتم کہ خار از پا کشم، محمل نہاں شد از نظر"	بانگِ درا	۲۷۴	۲۴۲	مسلمان اور تعلیم جدید	۸	اوّل
رفتہ و حاضر کو گویا پا بپا اس نے کیا	〃	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۵	اوّل
رفعتِ شانِ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ دیکھے	〃	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۴	سادس
رفعت کو چھوڑ کر جو پستی میں جا بسا ہے	〃	۱۸۹	۱۷۲	رات اور شاعر (۱)	۳	ثانی
رفعت میں آسماں سے بھی اونچا ہے بامِ ہند	〃	۱۹۵	۱۷۷	رام	۲	ثانی
رفعت میں مقاصد کو ہمدوشِ ثریا کر	〃	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۷	اوّل
رفعت ہے جس زمیں کی بامِ فلک کا زینا	〃	۸۸	۸۷	ہندوستانی بچوں کا قومی گیت	۴	ثالث
رق						
رقابت، خود فروشی، ناشکیبائی، ہوسناکی	بانگِ درا	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۶	ثانی
رقابت علم و عرفاں میں غلط بینی ہے منبر کی	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات - ۲ (۱)	۴	اوّل
رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے!	بانگِ درا	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۷	اوّل
رقص میں لیلیٰ رہی، لیلیٰ کے دیوانے رہے	〃	۲۰۶	۱۸۷	شمع اور شاعر	۲۹	ثانی
رقص و موسیقی سے ہے سوز و سرورِ انجمن	ضربِ کلیم	۱۳۴	۱۳۳	رقص و موسیقی	۱	ثانی
رقص ہے، آوارگی ہے، جستجو ہے، کیا ہے یہ؟	بانگِ درا	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۴	ثانی
رک						
رکھا خنجر کو آگے اور پھر کچھ سوچ کر لیٹا	بانگِ درا	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رکھا مجھے چمن آوارہ مثلِ موجِ نسیم	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲۰	مَیں اور تُو	۳	اوّل
رکھا ہے کچھ عیاں کی خاطر بھی تو نے کیا ؟	؍؍	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رضؓ	۶	اوّل
رکھتا نہیں ذوقِ نے نوازی	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید-۲	۸	ثانی
رکھتا ہوں نہاں خانۂ لاہوت سے پیوند	؍؍	۱۵	۲۲	شکر و شکایت	۱	ثانی
رکھتا ہے اب تک میخانۂ شرق	؍؍	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۶	اوّل
رکھتی ہے مگر طاقتِ پرواز مری خاک	بالِ جبریل	۱۰۰	۶۹	منظومات-۲ (۴۹)	۱	ثانی
رکھتے نہیں جو فکر و تدبّر کا سلیقہ	ضربِ کلیم	۷۴	۷۵	آزادیٔ فکر	۱	ثانی
رکھتے ہیں اہلِ درد مسیحا سے کام کیا ؟	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۸	ثانی
رکھ کے میخانے کے سارے قاعدے بالائے طاق	؍؍	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۴)	۱	ثانی
رکھنے لگا مرجھائے ہوئے پھول قفس میں	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۱	نفسیاتِ حاکمی	۲	اوّل
رُکے جب تو سِل چیر دیتی ہے یہ	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۷	اوّل

رگ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رگِ تاک منتظر ہے تری بارشِ کرم کی	بالِ جبریل	۲۳	۱۵	منظومات-۱ (۱۱)	۴	اوّل
رگوں میں گردشِ خوں ہے اگر تو کیا حاصل	؍؍	۷۱	۴۷	منظومات-۲ (۲۴)	۴	اوّل
رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے	؍؍	۱۳۹	۸۹	رباعیات (۲۵)	-	اوّل

رل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رلاتا ہے ترا نظّارہ اے ہندوستاں مجھ کو	بانگِ درا	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۱۹	اوّل
رلاتی ہے تجھ کو جدائی مری	؍؍	۲۲	۳۷	ماں کا خواب	۱۳	اوّل
رلاتی ہے مجھے راتوں کو خاموشی ستاروں کی	؍؍	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۴	اوّل

رم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رَم اس کی طبیعت میں ہے مانندِ غزالہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۴	ثانی
رمزِ آغازِ محبّت کی بتا دی کس نے ؟	بانگِ درا	۱۲۲	۱۱۷	بِلّی	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمار شعر	مصرعہ
رمز و ایما اس زمانے کے لئے موزوں نہیں	بالِ جبریل	٢١٤	١٦١	خانقاہ	١	اوّل
رمزیں ہیں محبت کی گستاخی و بے باکی	؍؍	٦٣	٤١	منظومات-٢ (١٨)	٦	اوّل

رن

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمار شعر	مصرعہ
رنجیدہ بتوں سے ہوں تو کرتے ہیں خدا یاد	ارمغانِ حجاز	٢٤١	٢٣	دوزخی کی مناجات	١	ثانی
رندانِ فرانسیس کا میخانہ سلامت	ضربِ کلیم	١٥٩	١٥٦	شام و فلسطین	١	اوّل
رندوں کو بھی معلوم ہیں صوفی کے کمالات	ارمغانِ حجاز	٢٦١	٣٧	ضیغم لولابی (٦)	١	اوّل
رندی سے بھی آگاہ شریعت سے بھی واقف	بانگِ درا	٥١	٦٠	زُہد اور رندی	١٦	اوّل
رنگ اِک پل میں بدل جاتا ہے یہ نیلی رواق	بانگِ درا	٣٣٤	٢٩٠	ظریفانہ (٢٤)	٢	ثانی
رنگ پر جو اب نہ آئیں ان فسانوں کو نہ چھیڑ	؍؍	٤٢	٥٢	سید کی تربت	٨	ثانی
رنگ تصویرِ کہن میں بھر کے دکھلا دے مجھے	؍؍	١٤٢	١٣٤	صقلیہ	١٦	اوّل
رنگِ حجاز آج بھی اس کی نواؤں میں ہے	بالِ جبریل	١٣٤	٩٩	مسجدِ قرطبہ	٤٠	ثانی
رنگ گردوں کا ذرا دیکھ تو عنابی ہے	بانگِ درا	٢٢٩	٢٠٥	جوابِ شکوہ	بند ٢٦	خامس
"رنگِ مے بیروں نشست از بسکہ مینا تنگ بود"	ضربِ کلیم	١٢١	١٢٣	مرزا بیدل	٤	ثانی
رنگ و آبِ زندگی سے گل بدامن ہے زمیں	بانگِ درا	١٦١	١٥٠	گورستانِ شاہی	١٢	اوّل
رنگہائے رفتہ کی تصویر ہے ان کی بہار	؍؍	١٦٣	١٥١	گورستان شاہی	٣٤	ثانی
رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت	بالِ جبریل	١٢٩	٩٥	مسجدِ قرطبہ	١٨	اوّل
رنگیں کیا سحر کو بانکی دلہن کی صورت	بانگِ درا	٨٤	٨٤	جگنو	١١	اوّل
رنگیں نوا بنایا مرغانِ بے زباں کو	؍؍	٨٣	٨٣	جگنو	٩	اوّل

رو

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمار شعر	مصرعہ
رواں دریا ہے خوں شہزادیوں کے دیدۂ تر سے	بانگِ درا	٢٤٣	٣١٨	غلام قادر رہیلہ	٥	ثانی
رواں ہے سینۂ دریا پہ اک سفینۂ تیز	؍؍	٩٧	٩٥	کنارِ راوی	٩	اوّل
روانی بحر میں افتادگی تیری کنارے میں	؍؍	١٤٧	١٣٨	غزلیات (٤)	٢	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
روح اس تازہ جہاں کی ہے اسی کی تکبیر	ضربِ کلیم	۱۳۰	۱۳۰	عالمِ نو	۳	ثانی
روح اسلام کی ہے نورِ خودی نارِ خودی	″	۲۵	۳۰	اسلام	۱	اوّل
روح اگر ہے تری رنجِ غلامی سے زار	″	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہنر	۴	اوّل
روحِ اُمم کی حیات کشمکشِ انقلاب	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۶۲	ثانی
روحِ خورشید ہے، خونِ رگِ مہتاب ہے عشق	بانگِ درا	۱۲۳	۱۱۷	تلّی	۹	ثانی
روحِ سلطانی رہے باقی تو پھر کیا اضطراب	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (تیسرا مشیر)	۱	اوّل
روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد	″	۲۲۶	۲۰	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۲	ثانی
روح کس جوہر سے خاکِ تیرہ کس جوہر سے ہے	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	جان و تن	۱	ثانی
روح کو سامانِ زینت آہ کا آئینہ ہے	بانگِ درا	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۵	ثانی
روح کو لیکن کسی گم گشتہ شے کی ہے ہوس	بانگِ درا	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۴	اوّل
روح کیا اس دیس میں اس فکر سے آزاد ہے؟	″	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۴	ثانی
روح کے رقص میں ہے ضربِ کلیم اللّٰہی	ضربِ کلیم	۱۳۵	۱۳۴	رقص	۱	ثانی
روحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو	″	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۲	ثانی
روحِ مسلماں میں ہے آج وہی اضطراب	بالِ جبریل	۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۵	اوّل
روح مشتِ خاک میں زحمت کشِ بیداد ہے	بانگِ درا	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۵	اوّل
روح میں باقی ہے اب تک دو کرب	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۵	پیر و مرید	۹	ثانی
روح میں غم بن کے رہتا ہے، مگر جاتا نہیں	بانگِ درا	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۸	ثانی
روح ہے جس کی دمِ پرواز سرتاپا نظر	ضربِ کلیم	۱۷۳	۱۷۰	محراب گل (۸)	۳	ثانی
رو رو کے لگا کہنے کہ "اے صاحبِ اعجاز"	بانگِ درا	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۵	ثانی
رو رہی ہوں بُروں کی جان کو میں	″	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۱	ثانی
رو رہی ہے آج اِک ٹوٹی ہوئی مینا اسے	″	۲۰۶	۱۸۷	شمع اور شاعر	۲۸	اوّل
روزِ ازل سے ہے تو منزلِ شاہین و چرغ	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محراب گل (۱)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
روزِ حساب جب مرا پیش ہو دفترِ عمل	بالِ جبریل	۹	۷	منظومات-۱ (۳)	۷	اوّل
روزن ہی جھونپڑی کا مجھکو سحر نما ہو	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۷	ثانی
روش قضائے الٰہی کی ہے عجیب و غریب	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	بلشویک روس	۱	اوّل
روش کبھی کی گدایانہ ہو تو کیا کہئے	؍؍	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۵	ثانی
روشِ مغربی ہے مدِّ نظر	بانگِ درا	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۲)	۲	اوّل
روشن اس سے خرد کی آنکھیں	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۶	اوّل
روشن اس ضَو سے اگر ظلمتِ کرد	؍؍	۱۸	۲۵	توحید	۲	اوّل
روشن تراز سحر ہے زمانے میں شامِ ہند	بانگِ درا	۱۹۵	۱۷۷	رام	۵	ثانی
روشن تو وہ ہوتی ہے، جہاں بیں نہیں ہوتی	ارمغانِ حجاز	۲۴۸	۲۸	آوازِ غیب	۶	اوّل
روشن تھیں ستاروں کی طرح ان کی سنانیں	بالِ جبریل	۱۴۰	۱۰۴	ہسپانیہ	۳	اوّل
روشن شررِ تیشہ سے ہے خانۂ فرہاد	ضربِ کلیم	۱۳۱	۱۳۱	ایجادِ معانی	۳	ثانی
روشن ہے جامِ جمشید اب تک	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۲)	۲	اوّل
روشن ہے نگہ، آئینہ دل ہے مکدّر	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	خلوت	۱	ثانی
روشنی کی جستجو کرتا رہا ظلمت میں مَیں	بانگِ درا	۵۷	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۶	ثانی
روشنی سے کیا بغلگیری ہے تیرا مدعا؟	؍؍	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۲	ثانی
روشنی ہو تری گہوارہ مرے دل کے لئے	؍؍	۱۲۴	۱۱۸	کلی	۶	ثانی
روئے اب دل کھول کر اے دیدۂ خوننابہ بار	؍؍	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۱	اوّل
روما نے کر دیا سرِ بازار پاش پاش	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینیا	بند ۳	ثانی
رومۃ الکبریٰ! دگرگوں ہو گیا تیرا ضمیر	بالِ جبریل	۲۰۲	۱۵۱	میسولینی	۳	اوّل
رومی بدلے، شامی بدلے، بدلا ہندوستان	ضربِ کلیم	۱۷۱	۱۷۰	محرابِ گل (۷)	۱	اوّل
رومی فنا ہوا، حبشی کو دوام ہے	بانگِ درا	۲۴۳	۲۴۱	بلال رضؓ	۱۰	ثانی
رومی ہے نہ شامی ہے کاشی نہ سمرقندی!	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۱) ا	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رومی یہ سوچتا ہے کہ جاؤں کدھر کو میں	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۴۸	فلسفہ و مذہب	۴	ثانی
رونا مرا وضو ہو، نالہ مری دعا ہو	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۸	ثانی
رونقِ بزمِ جوانانِ گلستاں ہونا	"	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۵	ثانی
رونقِ ہنگامۂ محفل بھی ہے، تنہا بھی ہے	"	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۱	ثانی
روئے امید آنکھ سے مستور ہو گیا	"	۲۴۲	۲۱۶	محاصرۂ ادرنہ	۳	ثانی

رہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رہا دلِ بستۂ محفل مگر اپنی نگاہوں کو	بانگِ درا	۶۸	۴۲	تصویرِ درد	۳۷	اوّل
رہا صوفی گئی روشن ضمیری	بالِ جبریل	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۱)	-	ثانی
رہا نہ تو، تو نہ سوزِ خودی، نہ سازِ حیات	ضربِ کلیم	۱۰۴	۱۰۶	تیاتر	۴	ثانی
رہا نہ حلقۂ صوفی میں سوزِ مشتاقی	بالِ جبریل	۹۵	۶۵	منظومات۔۲ (۴۵)	۱	اوّل
رہ بحر میں آزادِ وطن صورتِ ماہی	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۷	ثانی
رہبر کے ایما سے ہوا تعلیم کا سودا مجھے	"	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۷	اوّل
رہبر ہو ظن و تخمین تو زبوں کارِ حیات	ضربِ کلیم	۳۳	۳۸	وحی	۱	ثانی
رہبر ہے قافلوں کی تابِ جبیں تمہاری	بانگِ درا	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۷	ثانی
رہتا نہیں ایک بھی ہمارے پلّے	"	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۱)	۲	اوّل
رہتی ہے سدا نرگسِ بیمار کی تر آنکھ	"	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۰	اوّل
رہتی ہے قیس روز کو لیلیٰ شام کی ہوس	"	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۲	اوّل
رہتے ہیں ستم کشِ سفر سب	"	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۵	اوّل
رہ جاتی ہے زندگی میں خامی!	ضربِ کلیم	۸۷	۸۷	جاوید (۲)	۱	ثانی
رہروِ درماندہ کی منزل سے بیزاری بھی دیکھ	بانگِ درا	۲۰۰	۱۸۱	غرۂ شوال	۸	ثانی
رہروِ دشت ہو سیلی زدۂ موجِ سراب	"	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۷	رابع
رہزنِ ہمت ہوا ذوقِ تن آسانی ترا	"	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ: قدیم	صفحہ: جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
رہ گئی اپنے لئے ایک خیالی دنیا	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۸	ثانی
رہ گئی رسمِ اذاں، روحِ بلالی نہ رہی	؍؍	۲۲۵	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۶	ثالث
رہ گئے صوفی و مُلّا کے غلام اے ساقی!	بالِ جبریل	۱۷	۱۲	منظومات۔ ا(۸)	۴	ثانی
رہ نما کی طرح اِس پانی کے صحرا میں ہے تو	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۲	صقلیہ	۷	ثانی
رہ نہیں سکتی ابد تک بارِ دوشِ روزگار	؍؍	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۵	ثانی
رہنے دو خُم کے سر پہ تم خشتِ کلیسا ابھی	؍؍	۱۱۹	۱۱۵	طلبۂ علیگڑھ	۷	ثانی
رہنے دے جستجو میں خیالِ بلند کو	؍؍	۴۰	۵۱	دردِ عشق	۱۰	اوّل
رہ و رسمِ حرم نامحرمانہ	بالِ جبریل	۱۱۵	۸۰	رباعیات (۱)	-	اوّل
رہی بجلی کی بے تابی، سو میرے آشیاں تک ہے	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۳	ثانی
رہی حقیقتِ عالم کی جستجو مجھ کو	؍؍	۸۰	۸۲	سرگزشتِ آدم	۳	اوّل
رہی زندگی موت کی گھات میں	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۴	ثانی
رہِ یک گام ہے ہمت کے لئے عرشِ بریں	بانگِ درا	۲۸۱	۲۴۹	شبِ معراج	۲	اوّل
رہیلہ کس قدر ظالم، جفا جو، کینہ پرور تھا	؍؍	۲۴۳	۲۱۷	غلام قادر رہیلہ	۱	اوّل
رہی ہیں ایک مدت غنچہ ہائے باغِ رضواں میں	؍؍	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۱	ثانی
رہینِ شکوۂ ایام ہے زباں مری	؍؍	۲۴۶	۲۲۰	مَیں اور تو	۲	اوّل
رہی نہ آہ زمانے کے ہاتھ سے باقی	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۳	اوّل
رہی نہ تیرے ستاروں میں وہ درخشانی	ضربِ کلیم	۲۷	۳۲	سلطانی	۷	ثانی
رہی نہ دولتِ سلمانی و سلیمانی	؍؍	۴۷	۵۱	فقر و راہبی	۶	ثانی
رہے تیری خدائی داغ سے پاک	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۳۰	رباعیات۔ ا(۳)	-	ثالث
رہے جس سے دنیا میں گردن بلند	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۴	ثانی
رہے گا تو ہی جہاں میں یگانہ و یکتا	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محرابِ گل (۲)	۳	اوّل
رہے گا راوی و نیل و فرات میں کب تک	بالِ جبریل	۷۳	۴۹	منظومات۔ ۲(۲۶)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
رہے گا مثلِ حرم جس کا آستاں مجھ کو	بانگِ درا	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۵	ثانی
رہے گی کیا آبرو ہماری جو تو یہاں بے قرار ہوگا	؍؍	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۴	ثانی
رہے نہ ایبک و غوری کے معرکے باقی	بالِ جبریل	۱۰۷	۷۴	منظومات۔۲ (۵۵)	۵	اوّل
رہے نہ روح میں پاکیزگی تو ہے ناپید	ضربِ کلیم	۶۹	۷۱	مغربی تہذیب	۲	اوّل
رہے ہیں اور ہیں فرعون میری گھات میں اب تک	بالِ جبریل	۴۰	۲۵	منظومات۔۲ (۱)	۱۹	اوّل

ری

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ریاضِ دہر میں مانندِ گل رہے خنداں	بانگِ درا	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۲۰	اوّل
ریاضِ دہر میں ناآشنائے بزمِ عشرت ہوں	؍؍	۶۳	۶۹	تصویرِ درد	۹	اوّل
ریاضِ ہستی کے ذرّے ذرّے سے ہے محبت کا جلوہ پیدا	؍؍	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۸	اوّل
ریت کے ٹیلے پہ وہ آہو کا بے پروا خرام	؍؍	۲۹۱	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرا نوردی)	۳	اوّل
ریگِ نواحِ کاظمہ نرم ہے مثلِ پرنیاں	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۴	ثانی
ریل چلنے سے مگر دشتِ عرب میں بیکار	بانگِ درا	۳۲۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۳	ثانی

رہا نہ حلقۂ صوفی میں سوزِ مشتاقی — فسانہ ہائے کرامات رہ گئے باقی

کرے گی داورِ محشر کو شرمسار اک روز — کتابِ صوفی و مُلّا کی سادہ اوراقی

خراب کوشکِ سلطان و خانقاہِ فقیر — فغاں! کہ تخت و مصلّے کمالِ زرّاقی

چمن میں تلخ نوائی مری گوارہ کر

کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کارِ تریاقی

ز

زمانے کے انداز بدلے گئے — نیا راگ ہے ساز بدلے گئے

ہوا اس طرح فاش رازِ فرنگ — کہ حیرت میں ہے شیشہ بازِ فرنگ

پرانی سیاست گری خوار ہے — زمیں میر و سلطاں سے بیزار ہے

مسلماں ہے توحید میں گرمجوش — مگر دل ابھی تک ہے زنّار پوش

تمدّن تصوّف شریعت تمام — بُتانِ عجم کے پجاری تمام

حقیقت خرافات میں کھو گئی — یہ اُمّت روایات میں کھو گئی

لبھاتا ہے دِل کو کلامِ خطیب — مگر لذّتِ شوق سے بے نصیب

بیاں اس کا منطق سے سُلجھا ہوا — لغت کے بکھیڑوں میں الجھا ہوا

وہ صوفی کہ تھا خدمتِ حق میں فرد — محبّت میں یکتا، حمیّت میں فرد

عجم کے خیالات میں کھو گیا — یہ سالک مقامات میں کھو گیا

بُجھی عِشق کی آگ اندھیر ہے

مسلماں نہیں خاک کا ڈھیر ہے

(زہراب ہے اس قوم کے حق میں مئے افرنگ — جس قوم کے بچّے نہیں خوددار و ہُنرمند)

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زا						
زادۂ بحر ہوں، پروردۂ خورشید ہوں میں	بانگِ درا	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۹	ثانی
زاغِ دشتی ہو رہا ہے ہمسرِ شاہین و چرغ	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۷	اوّل
زاغ کہتا ہے نہایت بدنما ہیں تیرے پر	ضربِ کلیم	۱۴۲	۱۴۰	محرابِ گل (۸)	۱	اوّل
زاغوں کے تصرّف میں عقابوں کے نشیمن	بالِ جبریل	۲۲۰	۱۶۶	باغی مرید	۴	ثانی
زانکہ بر جندل گماں بردند عود	؍؍	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۴	ثانی
زائرانِ کعبہ سے اقبالؔ یہ پوچھے کوئی	بانگِ درا	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۱)	۴	اوّل
زائیدگانِ نور کا ہے تاجدار تو	؍؍	۳۱	۴۴	آفتاب	۹	ثانی
زب						
زباں بھی ہے ہمارے منہ میں اور تابِ سخن بھی ہے	بانگِ درا	۷۳	۷۶	تصویرِ درد	۶۸	ثانی
زباں سے گر کیا توحید کا دعویٰ تو کیا حاصل	؍؍	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۳	اوّل
زباں ہونے کو بھی منّت پذیرِ تابِ گویائی	؍؍	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۳	ثانی
زبہرِ درم تند و بدخو مباش	بالِ جبریل	۲۱۳	۱۶۰	خودی	۳	اوّل
زبیم ایں کہ بسلطاں کنند غمّازی	ارمغانِ حجاز	۲۷۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۵	ثانی
زج						
زجاج گر کی یہ عمارت ہے، سنگِ خارا نہیں	بالِ جبریل	۶۶	۴۴	منظومات-۲ (۲۱)	۲	ثانی
زجاج گر کی دکاں شاعری و مُلّائی	ضربِ کلیم	۱۰۰	۱۰۱	جنوں	۱	اوّل
زح						
زحمتِ تنگیِ دریا سے گریزاں ہوں میں	بانگِ درا	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۶	اوّل
زحمتِ روزہ جو کرتے ہیں گوارہ، تو غریب	؍؍	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۵	ثانی
زخ						
زخاکِ تیرہ دروں تا بہ شیشۂ حلبی	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زخمِ فرقت وقت کے مرہم سے پاتا ہے شفا	بانگِ درا	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۴۴	ثانی
زخمِ گل کے واسطے تدبیرِ مرہم کب تلک ؟	؍؍	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۳	ثانی
زخمہ ور کا منتظر تھا تیری فطرت کا رباب	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	میسولینی	۶	اوّل
زخمیِ شمشیرِ ذوقِ جستجو رہتا ہوں میں	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۹	ثانی

زد　۴۵

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زِ دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است	ارمغانِ حجاز	۲۷۸	۴۹	حسین احمد	۱	ثانی

زر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زرد رخصت کی گھڑی عارضِ گلگوں ہو جائے	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۸	اوّل
زرد رُو شاید ہوا رنجِ رہِ منزل سے تو	؍؍	۷۶	۷۸	چاند	۲	ثانی
زرہ کوئی اگر محفوظ رہتی ہے تو استغنا	بالِ جبریل	۲۸	۲۳	منظومات ۲۰ (۱)	۵	ثانی

زش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زشت روئی سے تری آئینہ ہے رسوا ترا	بانگِ درا	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۱۲	ثانی

زع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زِ عشق تا بہ صبوری ہزار فرسنگ است	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۷	ثانی

زف

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زِ فیضِ دل طپیدن ہا خروشِ بے نفس دارم	بانگِ درا	۶۳	۶۹	تصویرِ درد	۸	ثانی

زل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زلزلے جن سے شہنشاہوں کے درباروں میں تھے	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۳	اوّل
زلزلے ہیں، بجلیاں ہیں، قحط ہیں، آلام ہیں	؍؍	۲۵۷	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۲	اوّل
زلزلے سے کوہ و در اڑتے ہیں مانندِ سحاب	ارمغانِ حجاز	۲۳۸	۲۱	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۲	اوّل
زلزلے سے وادیوں میں تازہ چشموں کی نمود	؍؍	۲۳۸	۲۱	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ

زم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زمامِ کار اگر مزدور کے ہاتھوں میں ہو، پھر کیا!	بالِ جبریل	۶۲	۴۰	منظومات ۔ ۲ (۱۷)	۳	اوّل
زمانہ آیا ہے بے حجابی کا، عام دیدارِ یار ہوگا	بانگِ درا	۱۴۹	۱۴۰	غزلیات (۷)	۱	اوّل
زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ	ضربِ کلیم	۱۶۳	۱۵۹	فلسطینی عرب	۱	اوّل
زمانہ اپنے حوادث چھپا نہیں سکتا	〃	۳	۱۱	تمہید (۱)	۴	ثانی
زمانہ ایک، حیات ایک، کائنات بھی ایک	〃	۱۹	۲۶	علم اور دین	۲	اوّل
زمانہ با اُمم ایشیا چہ کرد و کند	〃	۱	۹	نواب حمید اللہ خان	۱	اوّل
زمانہ با تو نسازد تو باز مانہ ستیز!	بالِ جبریل	۲۶	۱۶	منظومات ۔ ۱ (۱۲)	۷	ثانی
زمانہ دار و رسن کی تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۲	مشرق	۳	ثانی
زمانہ دیکھے گا جب مرے دل سے محشر اٹھے گا گفتگو کا	بانگِ درا	۱۴۵	۱۳۶	غزلیات (۲)	۱	اوّل
زمانہ صبحِ ازل سے رہا ہے محوِ سفر	ضربِ کلیم	۵۴	۵۰	آدم	۲	اوّل
زمانہ عقل کو سمجھا ہوا ہے مشعلِ راہ	بالِ جبریل	۹۷	۶۷	منظومات ۔ ۲ (۴۶)	۶	اوّل
زمانہ کہ زنجیرِ ایّام ہے	〃	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۶۹	اوّل
زمانہ لے کے جسے آفتاب کرتا ہے	ضربِ کلیم	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۳	اوّل
زمانے بھر میں رسوا ہوں مگر اے وائے نادانی	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۹	اوّل
زمانے بھر میں رسوا ہے تری فطرت کی نازائی	〃	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۶	ثانی
زمانے کی طبیعت کا تقاضا دیکھ لیتی ہے	〃	۶۸	۶۲	تصویرِ درد	۳۵	ثانی
زمانے کی یہ گردش جاودانہ	بالِ جبریل	۱۴۳	۸۹	رباعی (۳۷)	-	اوّل
زمانے کے انداز بدلے گئے	〃	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۳	اوّل
زمانے کے دریا میں بہتی ہوئی	〃	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۵	اوّل
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فردا	〃	۴۰	۲۴	منظومات ۔ ۲ (۱)	۱۷	ثانی
زمانے میں جھوٹا ہے اس کا نگیں	〃	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زمرّد سی پوشاک پہنے ہوئے	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۵	اوّل
زمستانی ہوا میں گرچہ تھی شمشیر کی تیزی	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات۔۲ (۱۷)	۱	اوّل
زمیں اس کی صید، آسماں اس کا صید	”	۱۶۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۲	ثانی
زمیں اگر تنگ ہے تو کیا ہے فضائے گردوں ہے بیکراں	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۵	ضیغم لولابی (۱۵)	۴	ثانی
زمیں پر تو نہیں ہندیوں کو جا ملتی	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۴	اوّل
زمیں پر تو ہو، اور تیری صدا ہو آسمانوں میں	”	۶۶	۷۱	تصویرِ درد	۲۶	ثانی
زمیں جولانگہِ اطلس قبایانِ تتاری ہے	”	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۴۳	ثانی
زمیں سے تا بہ ثریا تمام لات و منات	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۱۹	ثانی
زمیں سے دور دیا آسماں نے تجھ کو	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۳	اوّل
زمیں سے نوریانِ آسماں پرواز کہتے تھے	”	۳۱۱	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۶	اوّل
زمیں کو تھا دعویٰ کہ میں آسماں ہوں	”	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۸	اوّل
زمیں کو فراغت نہیں زلزلوں سے	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۴	اوّل
زمیں کیا آسماں بھی تیری کج بینی پہ روتا ہے	بانگِ درا	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۲	اوّل
زمیں کی گود میں جو پڑ کے سو رہے تھے، اٹھے	”	۹۲	۹۱	ابر	۵	ثانی
زمیں میر و سلطاں سے بیزار ہے	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۵	ثانی
زمیں میں ہے گو خاکیوں کی برات	”	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۳	اوّل
زمین و آسمان و کرسی و عرش	”	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۳)	-	ثالث
زمینوں کے شب زندہ داروں کی خیر	”	۱۶۹	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۳	ثانی
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے	بانگِ درا	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۴	ثانی

زن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زنّاریِ برگساں نہ ہوتا	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱	ثانی
زنّاریوں کو دیرِ کہن سے نکال دو	”	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
زندانِ فلک میں پا بہ زنجیر	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۶	ثانی
زندانی ہے اور نام کو آزاد ہے شمشاد	//	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۱	ثانی
زندگانی تھی تری مہتاب سے تابندہ تر	//	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۴	اوّل
زندگانی جس کو کہتے ہیں فراموشی ہے یہ	//	۹۵	۹۳	بچہ اور شمع	۷	اوّل
زندگانی کیا ہے؟ اِک طوقِ گلو افشار ہے	//	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۵	ثانی
زندگانی کی حریفانہ کشاکش سے نجات!	ضربِ کلیم	۱۱۵	۱۱۷	مخلوقاتِ ہنر	۲	ثانی
زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ	بانگِ درا	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۴	اوّل
زندگانی کے لئے نارِ خودی نور و حضور	ضربِ کلیم	۲۵	۳۰	اسلام	۱	ثانی
زندگانی ہے تری آزاد قیدِ امتیاز	بانگِ درا	۶۱	۶۷	طفلِ شیر خوار	۷	اوّل
زندگانی ہے صدف، قطرۂ نیساں ہے خودی	ضربِ کلیم	۲۵	۳۱	حیاتِ ابدی	۱	اوّل
زندگانی ہے عدم نا آشنا محبوب کی	بانگِ درا	۱۶۰	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۹	ثانی
زندگانی ہے مری مثلِ ربابِ خاموش	//	۱۳۲	۱۲۴	نوائے غم	۱	اوّل
زندگی اس کی مثالِ ماہئ بے آب ہے	//	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۵	ثانی
زندگی اس کی ہے خورشید کے پیمانے میں	//	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۲	ثانی
زندگی اقوام کی بھی ہے یونہی بے اعتبار	//	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۴	اوّل
زندگی الفت کی درد انجامیوں سے ہے مری	//	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۰	اوّل
زندگی انساں کی اِک دم کے سوا کچھ بھی نہیں	//	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۱)	۱	اوّل
زندگی انساں کی ہے مانندِ مرغِ خوش نوا	//	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۶	اوّل
زندگی بھر قیدِ زنجیرِ تعلق میں رہے	//	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۷	ثانی
زندگی تیری ہے بے روز و شب و فردا و دوش	//	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۱۰	ثانی
زندگی تیرے لئے اور بھی دشوار کرے	ضربِ کلیم	۴۶	۵۰	امامت	۳	ثانی
زندگی سوزِ جگر ہے، علم ہے سوزِ دماغ	//	۷۸	۷۹	تربیت	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
زندگی سے تھا کبھی معمور، اب سنسان ہے	بانگِ درا	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۶	اوّل
زندگی سے ہنرانِ برہمنوں کا بیزار	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۹	ہُنروَرانِ ہند	۲	ثانی
زندگی سے یہ پرانا خاکدان معمور ہے	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۵۰	اوّل
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری	״	۱۹	۳۴	بچے کی دعا	۱	ثانی
زندگی قطرے کی سکھلاتی ہے اسرارِ حیات	״	۲۰۹	۱۹۰	شمع اور شاعر	۴۹	اوّل
زندگی کا راز اس کی آنکھ سے مستور ہے	״	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۳	ثانی
زندگی کا راز کیا ہے، سلطنت کیا چیز ہے؟	״	۲۹۰	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۱۱	اوّل
زندگی کا شعلہ اس دانے میں جو مستور ہے	״	۲۶۳	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۸	اوّل
زندگی کچھ اور شے ہے، علم ہے کچھ اور شے	ضربِ کلیم	۷۸	۷۹	تربیت	۱	اوّل
زندگی کی آگ کا انجام خاکستر نہیں	بانگِ درا	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۱	اوّل
زندگی کی اوج گاہوں سے اتر آتے ہیں ہم	״	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۹	اوّل
زندگی کی رہ میں چل، لیکن ذرا بچ بچ کے چل	״	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۵	اوّل
زندگی کی رہ میں سرگرداں ہے تو، حیراں ہوں میں	״	۷۷	۷۹	چاند	۶	اوّل
زندگی کیسی جو دل بیگانۂ پہلو ہوا	״	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۰	ثانی
زندگی کی شاخ سے پھوٹے، کھلے، مرجھا گئے	״	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۷	ثانی
زندگی کی شبِ تاریک سحر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	۶۷	۶۹	زمانۂ حاضر کا انسان	۴	ثانی
زندگی کی قوتِ پنہاں کو کر دے آشکار	بانگِ درا	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ زندگی	۱۱	اوّل
زندگی مثلِ بلالِ حبشیؓ رکھتے ہیں	״	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۱	سادس
زندگی محبوب ایسی دیدۂ قدرت میں ہے	״	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۲	اوّل
زندگی مضمر ہے تیری شوخیٔ تحریر میں	״	۹	۲۶	مرزا غالب	۶	اوّل
زندگی موت ہے کھو دیتی ہے جب ذوقِ خراش	ضربِ کلیم	۸۲	۸۳	مدرسہ	۲	ثانی
زندگی ہو ترا نظارہ مرے دل کے لیے	بانگِ درا	۱۲۴	۱۱۸	کلی	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب	بانگِ درا	۲۰	۳۴	بچے کی دعا	۴	اوّل
زندگی وہ ہے کہ جو ہو نہ شناسائے اجل	؍؍	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۱	اوّل
زندہ پھر وہ محفلِ دیرینہ ہو سکتی نہیں	؍؍	۲۱۶	۱۹۶	مسلم	۶	اوّل
زندہ دل سے نہیں پوشیدہ ضمیرِ تقدیر	ضربِ کلیم	۱۳۰	۱۳۰	عالمِ نو	۱	اوّل
زندہ رکھتی ہے زمانے کو حرارت تیری	بانگِ درا	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۱	ثالث
زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی	ضربِ کلیم	۱۸	۲۵	توحید	۱	اوّل
زندہ کر دے دل کو سوزِ جوہرِ گفتار سے	بانگِ درا	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۶	ثانی
زندہ کر سکتی ہے ایران و عرب کو کیونکر	ضربِ کلیم	۶۸	۷۰	اقوامِ شرق	۲	اوّل
زندہ وہی ہے کام کچھ جس کو نہیں قرار سے	بانگِ درا	۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۲	ثانی
زندہ ہر ایک چیز ہے کوششِ ناتمام سے	؍؍	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۶	ثانی
زندہ ہو تو تو بے حضور نہیں	بالِ جبریل	۶۶	۴۳	منظومات۔۲ (۲۰)	۷	ثانی
زندہ ہو جائے وہ آتش کہ تری خاک میں ہے!	؍؍	۹۵	۶۵	منظومات۔۲ (۴۴)	۴	ثانی
زندہ ہے مشرق تری گفتار سے	؍؍	۱۸۴	۱۲۷	پیر و مرید	۲۳	اوّل
زندہ ہے ملّتِ بیضا غربا کے دم سے	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۵	سادس

زو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زوالِ آدمِ خاکی، زیاں تیرا ہے یا میرا؟	بالِ جبریل	۷	۹	منظومات۔۱ (۲)	۵	ثانی
زوال بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں	ضربِ کلیم	۱۲	۲۰	مسلماں کا زوال	۳	ثانی
زوالِ عشق و مستی حرفِ رازی!	بالِ جبریل	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۴)	ـ	رابع
زوالِ علم و ہنر مرگِ ناگہاں اس کی	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۴	اوّل
زور چلتا نہیں غریبوں کا	بانگِ درا	۱۰	۳۳	گائے اور بکری	۱۲	اوّل

زہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زہراب ہے اس قوم کے حق میں مئے افرنگ	بالِ جبریل	۱۹۴	۱۷۰	قطعہ	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
زہرہ نے سنی ہے یہ خبر ایک مَلک سے	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۳	اوّل
زہرہ نے کہا اور کوئی بات نہیں کیا ؟	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۳	اوّل
زی						
زیادہ راحتِ منزل سے ہے نشاطِ رحیل	بالِ جبریل	۹۲	۶۳	منظومات۔۲ (۴۲)	۳	ثانی
زیارت گاہِ اہلِ عزم و ہمت ہے لحد میری	؍؍	۲۲	۲۴	منظومات۔۱ (۱۰)	۶	اوّل
زیب تیرے خال سے رخسارِ دریا کو رہے	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۳	صقلیہ	۸	اوّل
زیبِ درختِ طور میرا آشیانہ تھا	؍؍	۳۳	۴۵	شمع	۱۷	ثانی
زیبِ محفل بھی رہا ، محفل سے پنہاں بھی رہا	؍؍	۹	۲۶	مرزا غالب	۲	ثانی
زیبِ محفل ہے، شریکِ شورشِ محفل نہیں	؍؍	۶	۲۴	گلِ رنگیں	۲	اوّل
زیرِ بر آگیا تو یہی آسماں زمیں !	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۶۲	محراب گل (۷)	۵	ثانی
زیرِ خاموشی نہاں غوغائے محشر داشتم	بانگِ درا	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۵	ثانی
زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے	؍؍	۱۷۹	۱۶۵	شکوہ	بند ۸	سادس
زیرِ خورشید نشاں تک بھی نہیں ظلمت کا	؍؍	۴۵	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۹	ثانی
زیر و بالا ایک ہیں تیری نگاہوں کے لئے	؍؍	۳۷	۴۹	آفتابِ صبح	۸	اوّل
زیرکی بفروش و حیرانی بخر	بالِ جبریل	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۸	اوّل
زیرکی ظن است و حیرانی نظر		۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۸	ثانی
زینتِ بزمِ فلک ہو جس سے، وہ ساغر ہے تو	بانگِ درا	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۱	ثانی
زینتِ تاجِ سرِ بانوئے قیصر بن کر	؍؍	۸۵	۸۶	صبح کا ستارہ	۸	ثانی
زینتِ گلشن بھی ہے، آرائشِ صحرا بھی ہے	؍؍	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۲	ثانی

زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی　　آج کیا ہے؟ فقط اِک مسئلۂ علمِ کلام!
روشن اس ضَو سے اگر ظلمتِ کردار نہ ہو　　خود مسلماں سے ہے پوشیدہ مسلماں کا مقام!
آہ! اِس راز سے واقف ہے نہ مُلّا نہ فقیہہ　　وحدتِ افکار کی بے وحدتِ کردار ہے خام!
قوم کیا چیز ہے؟ قوموں کی امامت کیا ہے؟　　اس کو کیا سمجھیں یہ بیچارے دو رکعت کے امام!

س

سخن میں سوزِ الٰہی کہاں سے آتا ہے
یہ چیز وہ ہے کہ پتھر کو بھی گداز کرے

مدام گوش بہ دل رہ، یہ ساز ہے ایسا
جو ہو شکستہ تو پیدا نوائے راز کرے

مری نگاہ میں وہ رِند ہی نہیں ساقی
جو ہوشیاری و مستی میں امتیاز کرے

بٹھا کے عرش پہ رکھا ہے تو نے اے واعظ
خدا وہ کیا ہے جو بندوں سے احتراز کرے

کوئی یہ پوچھے کہ واعظ کا کیا بگڑتا ہے،
جو بے عمل پہ بھی رحمت وہ بے نیاز کرے

نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے
کشادہ دستِ کرم جب وہ بے نیاز کرے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
سا						
ساتھ آئے سیارۂ ثابت نما لے چل مجھے	بانگِ درا	۴۴	۵۴	ماہِ نو	۶	اوّل
ساتھ مرے رہ گئی ایک مری آرزو	بالِ جبریل	۱۲۳	۹۱	دعا	۳	ثانی
ساتھی تو ہیں وطن میں، میں قید میں پڑا ہوں	بانگِ درا	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۶	ثانی
ساحرِ افرنگ کا صیدِ زبوں	بالِ جبریل	۱۸۲	۱۳۶	پیر و مرید	۱۵	ثانی
ساحرِ المُوطْ نے تجھ کو دیا برگِ حشیش	بانگِ درا	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۴	اوّل
ساحرِ انگلیس! مارا خواجۂ دیگر تراش	ارمغانِ حجاز	۲۴۰	۲۲	معزول شہنشاہ	۳	ثانی
ساحرِ شب کی نظر ہے دیدۂ بیدار پر	بانگِ درا	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۳	ثانی
ساحل تجھے عطا ہو تو ساحل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	۷۱	۶۳	سلطان ٹیپو	۲	ثانی
ساحلِ دریا پہ میں اک رات تھا محوِ نظر	بانگِ درا	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۱	اوّل
ساحل سے لگ کے موجِ بےتاب سو گئی	″	۱۸۹	۱۶۲	رات اور شاعر	۵	ثانی
ساحل کی سوغات؟ خار و خس و خاک	ضربِ کلیم	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۱	ثانی
سادگی مسلم کی دیکھ اوروں کی عیاری بھی دیکھ	بانگِ درا	۳۰۱	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۷	ثانی
سادہ دل بندوں میں جو مشہور ہے پروردگار	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۳	ثانی
سادہ و پرسوز ہے دخترِ دہقاں کا گیت	بالِ جبریل	۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۸	اوّل
سارے پجاریوں کو مئے پیت کا پلا دیں	بانگِ درا	۸۹	۸۸	نیا شوالہ	۸	ثانی
سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا	″	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۱	اوّل
سارے جہاں کو جس نے علم و ہنر دیا تھا	″	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۲	ثانی
سازِ خاموش ہیں، فریاد سے معمور ہیں ہم	″	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۲	ثالث
سازِ عشرت کی صدا مغرب کے ایوانوں میں سن	″	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۲	اوّل
سازگار آب و ہوا تخمِ عمل کے واسطے	″	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۲	ثانی
سازِ یہ بیدار رہتا ہے اسی مضراب سے	″	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ساغرِ دیدۂ پُرنم سے چھلک ہی جاؤں	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۹	ثانی
ساغر ذرا سا گویا مجھ کو جہاں نما ہو	”	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۶	ثانی
ساقیا! محفل میں تو آتش بہ جام آیا تو کیا؟	”	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۸	ثانی
ساقیانِ جمیل جام بدست	”	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۷	اوّل
ساقیٔ اربابِ ذوق، فارسِ میدانِ شوق	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۱	اوّل
ساقی تیرا نمِ سحر ہو!	”	۱۳۸	۱۰۳	عبد الرحمٰن کا کھجور کا درخت	۵	ثانی
ساقیٔ موت کے ہاتھوں سے صبوحی پینا	بانگِ درا	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۴	ثانی
ساقی نے بنا کی روشِ لطف و ستم اور	”	۱۶۳	۱۶۰	وطنیت	۱	ثانی
ساکنانِ دشت و صحرا میں ہے تو سب سے الگ	بالِ جبریل	۲۲۳	۱۶۸	شیر و خچر	۱	اوّل
ساکنانِ صحنِ گلشن کی ہم آوازی میں ہے	بانگِ درا	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۲	اوّل
ساکنانِ عرشِ اعظم کی تمناؤں کا خوں	ارمغانِ حجاز	۲۱۳	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۱	ثانی
سالارِ کارواں ہے میرِ حجاز اپنا	بانگِ درا	۱۷۳	۱۵۹	ترانۂ ملی	۱۰	اوّل
سالکِ رہ ہوشیار، سخت ہے یہ مرحلہ	بالِ جبریل	۱۰۴	۷۲	منظومات - ۲ (۵۳)	۳	ثانی
ساماں کی محبت میں مضمر ہے تن آسانی	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات - ۵	۶	اوّل
سامنے تقدیر کے رسوائیِ تدبیر دیکھ	”	۳۰۳	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۲	ثانی
سامنے رکھتا ہوں اس دورِ نشاط افزا کو میں	”	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۸	اوّل
سامنے مہر کے دل چیر کے رکھ دیتی ہے	”	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۳	اوّل
ساہوکاری، بسوہ داری، سلطنت	”	۳۳۳	۱۸۹	ظریفانہ (۲۲)	۲	ثانی
سایہ دیا شجر کو، پرواز دی ہوا کو	”	۸۴	۸۴	جگنو	۱۲	اوّل
سایۂ شمشیر میں اس کی پنہ لا الٰہ	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۲	ثانی

سب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
سب آشنا ہیں یہاں، ایک میں ہوں بیگانہ	بالِ جبریل	۷۶	۵۱	منظومات - ۱ (۲۸)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سب اپنے بنائے ہوئے زنداں میں ہیں محبوس	ضربِ کلیم	۴۰	۴۴	مہدیٔ برحق	۱	اوّل
سبب کچھ اور ہے تو جس کو خود سمجھتا ہے	"	۱۲	۲۰	مسلمان کا زوال	۳	اوّل
سبب یہ ہے کہ محبت زمانہ ساز نہیں	بالِ جبریل	۵۹	۳۸	منظومات۔۲ (۱۵)	۵	ثانی
سب راہرو ہیں واندۂ راہ!	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محراب گل (۴)	۱	ثانی
سبز کردے گی انہیں بادِ بہارِ جاوداں	بانگِ درا	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۳۹	اوّل
سبزۂ کوہ ہے مخمل کا بچھونا مجھ کو	"	۱۱	۲۷	ابرِ کوہسار	۳	ثانی
سبزۂ مزرعِ نوخیز کی امید ہوں میں	"	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۹	اوّل
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے	"	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۶	ثانی
سبزہ و گل بھی ہیں مجبورِ نمو گلزار میں	"	۲۵۳	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۳	ثانی
سب سے پیچھے جائے کوئی عابدِ شب زندہ دار	"	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۵	ثانی
سب فلسفی ہیں خطۂ مغرب کے رامِ ہند	"	۱۹۵	۱۷۷	رام	۱	ثانی
سبق آموزِ تابانی ہوں انجم جس کے جوہر سے	"	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۷	ثانی
سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا	"	۳۰۷	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۴	اوّل
سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا	بالِ جبریل	۵۰	۳۲	منظومات۔۲ (۸)	۲	ثانی
سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفےٰؐ سے مجھے	"	۴۴	۲۷	منظومات۔۲ (۳)	۶	اوّل
سُبک اس کے ہاتھوں میں سنگِ گراں	"	۱۴۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۷	اوّل
سُبک روی میں ہے مثلِ نگاہ یہ کشتی	بانگِ درا	۹۷	۹۵	کنارِ راوی	۱۰	اوّل
سب کو دیوانہ بنا سکتی ہے میری ایک ہُو	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس۔۱)	۳	ثانی
سب کو محوِ رُخِ سعدی و سلیمیٰ کردیں	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۶	ثانی
سب مسافر ہیں، بظاہر نظر آتے ہیں مقیم	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات۔۲ (۳۹)	۳	ثانی

سپ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سپاس شرطِ ادب ہے ورنہ کرم ہے تیرا ستم سے بڑھ کر	بانگِ درا	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۱۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
سپند آسا گرہ میں باندھ رکھی ہے صدا تو نے	بانگِ درا	۶۸	۷۳	تصویرِ درد	۴۰	ثانی

ست

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
ستارگانِ فضا ہائے نیلگوں کی طرح	ضربِ کلیم	۷۹	۷۹	خوب و زشت	۱	اوّل
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند	بالِ جبریل	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خاں کی وصیت	۲	ثانی
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں	〃	۸۹	۶۱	منظومات۔۲ (۴۰)	۱	اوّل
ستاروں کو تعلیم تابندگی تھی	بانگِ درا	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۳	ثانی
ستارہ صبح کا روتا تھا اور یہ کہتا تھا	〃	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۱	اوّل
ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا	بالِ جبریل	۴۳	۲۷	منظومات۔۲ (۳)	۲	اوّل
”ستارہ می شکنند آفتاب می سازند“	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۷	ثانی
ستارے آسماں کے بے خبر تھے لذتِ رم سے	〃	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۱	ثانی
ستارے جس کی گرد راہ ہوں وہ کارواں تو ہے	〃	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۸	ثانی
ستارے جن کے نشیمن سے ہیں زیادہ قریب	بالِ جبریل	۱۱۳	۷۹	منظومات۔۲ (۶۱)	۵	ثانی
ستارے عشق کے تیری کشش سے قائم	بانگِ درا	۹۷	۹۲	التجائے مسافر	۲	اوّل
ستارے شام کے خونِ شفق میں ڈوب کر نکلے	〃	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۱	ثانی
ستم اس کی موجوں کے سہتی ہوئی	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۵	ثانی
ستم یہ غمکدۂ رنگ و بو کی ہے بنیاد	〃	۲۱۶	۱۶۳	پرواز	۱	ثانی
ستم کش تپشِ ناتمام کرتے ہیں	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۳	ثانی
ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں	〃	۷۸	۸۰	بلال رضؓ	۴	ثانی
ستم ہو کہ ہو وعدۂ بے حجابی	〃	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۲	اوّل
ستم ہے خوار پھرے دشت و در میں دیوانہ	ضربِ کلیم	۱۰۰	۱۰۱	جنوں	۱	ثانی
ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سج						
سجدہ کرتی ہے سحر جس کو وہ ہے آج کی رات	بانگِ درا	۲۸۱	۲۴۹	شبِ معراج	۱	ثانی
سچ						
سچ اگر پوچھے تو افلاسِ تخیل ہے وفا	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۱	اوّل
سچ کہہ دوں اے برہمن گر تو بُرا نہ مانے	〃	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۱	اوّل
سچ یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا	〃	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۲	ثانی
سح						
سحر کی اذاں ہوگئی، اب تو جاگ	بالِ جبریل	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۲	ثانی
سحر قریب ہے اللہ کا نام لے ساقی	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۸	ساقی	۳	ثانی
سحر نے تارے سے سن کر سنائی شبنم کو	〃	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۵	اوّل
سخ						
سخت باریک ہیں امراضِ اُمم کے اسباب	ضربِ کلیم	۱۶۱	۱۵۸	نفسیاتِ غلامی	۱	اوّل
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۰	نصیحت	۲	ثانی
سخت مشکل ہے کہ روشن ہو شبِ تارِ حیات	ضربِ کلیم	۳۳	۳۸	وحی	۲	ثانی
سختیاں کرتا ہوں دل پر غیر سے غافل ہوں میں	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۲)	۱	اوّل
سخن میں سوزِ الٰہی کہاں سے آتا ہے	〃	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۶	اوّل
سر						
سر آپ کا اللہ نے کلغی سے سجایا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۹	ثانی
سراپا حسن بن جاتا ہے جس کے حسن کا عاشق	〃	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات ـ (۹)	۱۴	اوّل
سراپا درد ہوں، حسرت بھری ہے داستاں میری	〃	۶۳	۶۸	تصویرِ درد	۵	ثانی
سراپا نالۂ بیدادِ سوزِ زندگی ہو جا	〃	۶۸	۷۳	تصویرِ درد	۴۰	اوّل
سراپا نور ہو جس کی حقیقت میں وہ ظلمت ہوں	〃	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
سرِ کف پھرتے تھے کیا دہر میں دولت کے لئے؟	بانگِ درا	۱۶۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۷	رابع
سر پہ آجاتی ہے جب کوئی مصیبت ناگہاں	″	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۷	اوّل
سر بہ سبزے کے کھڑے ہو کے کہا قُم میں نے	″	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۱۱	اوّل
سرت گردم تو ہم قانونِ پیشیں سازدہ ساقی	″	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۷	اوّل
سرِ چشمۂ زندگی ہوا خشک	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۴	اوّل
سرِ خاکِ شہیدے برگہائے لالہ می پاشم	بانگِ درا	۳۱۵	۲۷۶	طلوعِ اسلام	۷۱	اوّل
سرخ پوشاک ہے پھولوں کی، درختوں کی ہری	″	۴۵	۵۸	انسان اور بزمِ قدرت	۵	اوّل
سرخوش و پُرسوز ہے لالۂ لبِ آبجو	بالِ جبریل	۱۲۳	۹۱	دعا	۲	ثانی
سرخ و کبود بدلیاں چھوڑ گیا سحابِ شب	″	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۳	اوّل
سرخی لئے سنہری ہر پھول کی قبا ہو	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۳	ثانی
سرد کیوں کر ہو گیا اس کا لہو	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۵	ثانی
سردیٔ مرقد سے بھی افسردہ ہو سکتا نہیں	بانگِ درا	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۹	اوّل
سر دیہ آگ اس لطیف احساس کے پانی سے ہے	″	۲۶۴	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۱	ثانی
سِرِّ آدم سے مجھے آگاہ کر	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۹	اوّل
سِرِّ آدم ہے ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی	بانگِ درا	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۳	ثانی
سِرِّ دیں ادراک میں آتا نہیں	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۳۹	پیر و مرید	۲۷	اوّل
سرزمیں اپنی قیامت کی نفاق انگیز ہے	بانگِ درا	۲۹	۴۲	صدائے درد	۲	اوّل
سرزمیں دلّی کی مسجودِ دلِ غمدیدہ ہے	بانگِ درا	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۱	اوّل
سرِ شام ایک مرغِ نغمہ پیرا	″	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۱	اوّل
سرشت اس کی ہے مشکل کشی جفا طلبی	″	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۲	ثانی
سرشکِ چشمِ مسلم میں ہے نیساں کا اثر پیدا	″	۳۰۵	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۹	اوّل
سرشکِ دیدۂ نادر بہ داغِ لالہ فشاں	بالِ جبریل	۲۰۵	۱۵۳	نادر شاہ افغان	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سرفاراں پہ کیا دین کو کامل تو نے	بانگِ درا	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۳	اوّل
"سرکشی با ہر کہ کردی رام او باید شدن"	؍؍	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابوطالب کلیم)	۷	اوّل
سرِ کنارۂ آبِ رواں کھڑا ہوں میں	؍؍	۹۶	۹۴	کنارِ راوی	۳	اوّل
سرشت اس کی ہے مشکل کشی جفا طلبی	؍؍	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۲	ثانی
سرگذشتِ ملّتِ بیضا کا تو آئینہ ہے	؍؍	۱۹۹	۱۸۱	غرۂ شوال	۳	اوّل
سرگذشتِ نوعِ انساں ایک ساعت ان کی ہے	؍؍	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۲	ثانی
سر کی ہواؤں میں ہے عریاں بدن اس کا	ارمغانِ حجاز	۲۷۴	۴۵	ضیغم لولابی (۱۶)	۳	اوّل
سرمایہ دارِ گرمیٔ آوازِ خامشی	بانگِ درا	۱۹۶	۱۶۸	موٹر	۶	ثانی
سرمایۂ گداز تھی جن کی نوائے درد	؍؍	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۸	ثانی
سرمستِ مئے نمود ہر شے	؍؍	۱۳۵	۱۲۷	انسان	۹	ثانی
سرمہ بن کر چشمِ انساں میں سما جاؤں گی میں	؍؍	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۸	اوّل
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات-۲ (۱۶)	۷	ثانی
سر میں جُز ہمدردیٔ انساں کوئی سودا نہ ہو	بانگِ درا	۳۸	۲۹	آفتابِ صبح	۱۵	ثانی
سرود بر سرِ منبر کہ ملّت از وطن است	ارمغانِ حجاز	۲۷۸	۴۹	حسین احمد	۲	اوّل
سرود و شعر و سیاست، کتاب و دین و ہنر	ضربِ کلیم	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۱	اوّل
سرور جو حق و باطل کی کارزار میں ہے	؍؍	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۳	اوّل
سرور و سوز میں ناپائیدار ہے ورنہ	بالِ جبریل	۱۱۲	۷۸	منظومات-۲ (۶۰)	۵	اوّل
سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۵	اوّل

سز

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سزاوارِ حدیثِ لن ترانی	ارمغانِ حجاز	۲۳۳	۱۸	تصویر و مصور	۶	ثانی

سس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سُست بنیاد بھی ہے آئینہ دیوار بھی ہے	بالِ جبریل	۹۴	۶۴	منظومات-۲ (۴۳)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
سط						
سطوتِ توحید قائم جن نمازوں سے ہوئی	بانگِ درا	۲۰۷	۱۸۷	شمع اور شاعر	۳۲	اوّل
سع						
سعیِ پیہم ہے ترازوئے کم و کیفِ حیات	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۷	اوّل
سف						
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر	بالِ جبریل	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۳	ثانی
سفر آمادہ نہیں منتظرِ بانگِ رحیل	ضربِ کلیم	۱۷۳	۱۴۰	محراب گل (۹)	۳	اوّل
سفر اس کا انجام و آغاز ہے	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۰	اوّل
سفر اس کو منزل سے بڑھ کر پسند	″	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۰	ثانی
سفر خاکی شبستاں سے نہ کر سکتا اگر دانہ	ضربِ کلیم	۶۰	۴۳	لا و الّا	۱	ثانی
سفر زندگی کے لیے برگ و ساز	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۱	اوّل
سفر عروسِ قمر کا عماریِ شب میں	ضربِ کلیم	۱۰۲	۱۴۰	نگاہ	۳	اوّل
سفر ہے حقیقت حضر ہے مجاز	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۱	دوئم
سفینۂ برگِ گل بنا لے گا قافلہ مورِ ناتواں کا	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۹	اوّل
سک						
سُکر کی لذّت میں تو لٹوا گیا نقدِ حیات	بانگِ درا	۲۹۸	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۶	ثانی
سکندر! حیف تو اس کو جوانمردی سمجھتا ہے	ضربِ کلیم	۱۵۷	۱۵۵	قزّاق اور سکندر	۲	اوّل
سکندر رہوں کہ آئینہ ہوں یا گردِ کدورت ہوں	بانگِ درا	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۱	ثانی
سکندری ہو، قلندری ہو، یہ سب طریقے ہیں ساحرانہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۵)	۲	ثانی
سکوت آموز طولِ داستانِ درد ہے ورنہ	بانگِ درا	۶۳	۶۶	تصویرِ درد	۶۸	اوّل
سکوت تھا پردہ دار جس کا وہ راز اب آشکار ہوگا	″	۱۴۹	۱۴۰	غزلیات (۷)	۱	ثانی
سکوتِ شامِ جدائی ہوا بہانہ مجھے	″	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
سکوتِ شام سے تا نغمۂ سحر گاہی	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۳	اوّل
سکوتِ شام میں محوِ سرود ہے راوی	؍؍	۹۶	۹۴	کنارِ راوی	۱	اوّل
سکوتِ کوہ و لبِ جوئے و لالۂ خود رو	بالِ جبریل	۱۹	۱۳	منظومات-۱ (۹)	۲	ثانی
سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر	؍؍	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۲	ثانی
سکون پرستیٔ راہب سے فقر ہے بیزار	ضربِ کلیم	۴۷	۵۰	فقر و راہبی	۲	اوّل
سکونِ دل سے سامانِ کشودِ کار پیدا کر	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۶	اوّل
سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں	؍؍	۱۵۸	۱۴۸	ستارہ	۸	اوّل
سکوں ناآشنا رہنا اسے سامانِ ہستی ہے	؍؍	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۷	اوّل
سکھاتی ہے جو غزنوی کو ایازی	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۲	ثانی
سکھا دیئے ہیں اسے شیوہ ہائے خانقہی		۵۶	۳۶	منظومات-۲ (۱۳)	۴	اوّل
سکھا رہا ہے رہ و رسمِ دشت پیمائی!	ضربِ کلیم	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۵	ثانی
سکھائی تجھ کو ملائک نے رفعتِ پرواز	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۶	ثانی
سکھائی عشق نے مجھ کو حدیثِ رندانہ	بالِ جبریل	۷۵	۵۱	منظومات-۲ (۲۸)	۱	ثانی
سکھائی کس نے اسمٰعیلؑ کو آدابِ فرزندی	؍؍	۲۱	۱۴	منظومات-۱ (۱۰)	۵	ثانی
سکھایا اس نے مجھ کو مستِ بے جام و سبو رہنا	بانگِ درا	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۰	ثانی
سکھایا مسئلہ گردشِ زمیں میں نے	؍؍	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۴	ثانی
سکھلائی فرشتوں کو آدم کی تڑپ اس نے	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۱)	۳	اوّل

سل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
سلا دوں گی جہاں کو، خواب سے تم کو جگا دوں گی	بانگِ درا	۴۸	۵۶	پیامِ صبح	۹	ثانی
سلسلۂ روز و شب، اصلِ حیات و ممات	بالِ جبریل	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۱	ثانی
سلسلۂ روز و شب، تارِ حریرِ دو رنگ	؍؍	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۲	اوّل
سلسلۂ روز و شب، سازِ ازل کی فغاں	؍؍	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سلسلۂ روز و شب صیرفیِ کائنات	بالِ جبریل	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۴	ثانی
سلسلۂ روز و شب نقش گرِ حادثات	″	۱۲۶	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۱	اوّل
سلسلہ ہستی کا ہے اِک بحرِ ناپیداکنار	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۹	اوّل
سلطانیِ جمہور کا آتا ہے زمانہ	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۱۰	فرمانِ خدا	۳	اوّل
سلطنت اقوامِ غالب کی ہے اِک جادوگری	بانگِ درا	۲۹۵	۲۶۰	خضرِ راہ (سلطنت)	۱	ثانی
سلطنتِ اہلِ دل فقر ہے، شاہی نہیں!	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۴۴	ثانی

سم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سماتی کہاں اس فقیری میں میری	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۱	ثانی
سما سکا نہ دو عالم میں مردِ آفاقی	″	۹۶	۶۶	منظومات-۲ (۴۵)	۴	ثانی
سما سکتا نہیں پہنائے فطرت میں مرا سودا	″	۳۷	۲۲	منظومات-۲ (۱)	۱	اوّل
سماں اَلْفَقْرُ فَخْرِی کا رہا شانِ امارت میں	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۴	اوّل
سمتِ گردوں سے ہوائے نفسِ حور کبھی	″	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۵	ثانی
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۲	ثانی
سمجھا لہو کی بوند اگر تو اسے، تو خیر	ارمغانِ حجاز	۲۶۳	۳۹	ضیغم لولابی (۸)	۱	اوّل
سمجھا نہیں تسلسلِ شام و سحر کو میں	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۴۰	فلسفہ و مذہب	۱	ثانی
سمجھا ہے کہ درماں ہے وہاں داغِ جگر کا	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۳	ثانی
سمجھا ہے کہ ہے راگ عبادات میں داخل	″	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۱۱	اوّل
سمجھتا ہوں کہ میرا عشق میرے راز داں تک ہے	″	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۹	ثانی
سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۹	اوّل
سمجھتا ہے جو موت خوابِ لحد کو	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۴	اوّل
سمجھتا ہے مری محنت کو محنتِ فرہاد	″	۲۷۶	۴۶	ضیغم لولابی (۱۹)	۳	ثانی
سمجھتی ہے تو ہو گیا کیا اسے؟	بانگِ درا	۲۲	۳۷	ماں کا خواب	۱۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سمجھتے ہیں ناداں اسے بے ثبات	بالِ جبریل	١٧٢	١٢٧	ساقی نامہ	٦٧	ثانی
سمجھ رہے ہیں وہ یورپ کو ہم جوار اپنا	”	١١٣	٧٩	منظومات-٢ (٦١)	٥	اوّل
سمجھ سکتے ہیں اس راز کو سینا و فارابی	بانگِ درا	٣٠٤	٢٦٧	طلوعِ اسلام	٢	ثانی
سمجھ گئی ہے اسے ہر طبیعتِ چالاک !	ضربِ کلیم	١٤١	١٣٩	مناصب	٣	ثانی
سمجھ میں آئی حقیقت نہ جب ستاروں کی	بانگِ درا	٨١	٨٢	سرگزشتِ آدم	١٣	اوّل
سمجھ میں اس قدر آیا کہ دل کی موت ہے دوری	بالِ جبریل	٨٧	٦٠	منظومات-٢ (٣٨)	٤	ثانی
سمجھو تمام مرحلہ ہائے ہنر ہیں طے	ضربِ کلیم	١١٣	١١٥	سرود	٥	ثانی
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا	بانگِ درا	٨٢	٨٣	ترانۂ ہندی	٢	ثانی
سمجھے گا زمانہ تری آنکھوں کے اشارے	بالِ جبریل	١٧٨	١٣٢	آدم کا استقبال ارضی	بند ٣	اوّل
سمجھے گا نہ تو جب تک بے رنگ نہ ہو ادراک !	”	٦٣	٤١	منظومات-٢ (١٨)	٣	ثانی
سمجھیں نہ کہیں ہند کے مسلم مجھے غمّاز	بانگِ درا	٢٧٧	٢٤٥	فردوس میں مکالمہ	١٢	ثانی
سمرقند و بخارا کی کفِ خاک	بالِ جبریل	٢٠٧	١٥٥	تاتاری کا خواب	٤	ثانی
سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم	”	٦	٦	رباعی	-	ثالث
سمندر ہے اک بوند پانی میں بند	”	١٧٢	١٢٧	ساقی نامہ	٧٢	ثانی
سمن ہے، سبزہ ہے بادِ سحر ہے	”	١٣٠	٨٥	رباعیات (٢١)	-	ثانی

سن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سن اے تہذیبِ حاضر کے گرفتار	بالِ جبریل	١١٦	٨١	رباعیات (٦)	-	ثالث
سن اے طلبگارِ دردِ پہلو! میں ناز ہوں تو نیاز ہو جا	بانگِ درا	١٣٧	١٢٩	پیامِ عشق	١	اوّل
سن اے غافل صدا میری، یہ ایسی چیز ہے جس کو	”	٦٦	٧٠	تصویرِ درد	٢٣	اوّل
سناتی ہے یہ زندگی کا پیام	بالِ جبریل	١٦٦	١٢٣	ساقی نامہ	٨	ثانی
سنا دیا گوشِ منتظر کو حجاز کی خامشی نے آخر	بانگِ درا	١٥٠	١٤٠	غزلیات (٧)	٤	اوّل
سنا کرتے ہیں اپنے رازداں سے	”	١٠١	٩٩	غزلیات (٣)	٤	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
سنا ہے خاک سے تیری نمود ہے لیکن	بالِ جبریل	١٧٧	١٣١	آدم کو جنّت سے رخصت	٢	اوّل
سنا ہے عالمِ بالا میں کوئی کیمیاگر تھا	بانگِ درا	١١٥	١١١	محبّت	٥	اوّل
سنا ہے کوئی شہزادی ہے حاکم اس گلستاں کی	؍؍	٢٧٤	٢٤٣	پھولوں کی شہزادی	٣	اوّل
سنا ہے مَیں نے سخن رس ہے تُرکِ عثمانی	بالِ جبریل	١١٤	٧٩	منظومات-٢ (٦١)	٤	اوّل
سنا ہے مَیں نے کل یہ گفتگو تھی کارخانے میں	بانگِ درا	٣٣٦	٢٩١	ظریفانہ (٢٨)	١	اوّل
سنا ہے مَیں نے غلامی سے امتوں کی نجات	ضربِ کلیم	١٦٣	١٦٠	فلسطینی عرب	٣	اوّل
سنا ہے یہ قدسیوں سے مَیں نے وہ شیر پھر ہوشیار ہوگا	بانگِ درا	١٥٠	١٤٠	غزلیات (٧)	٥	ثانی
سنائی کے ادب سے میں نے غوّاصی نہ کی ورنہ	بالِ جبریل	٤١	٢٦	منظومات-٢ (١)	٢٥	اوّل
سنائے کون اسے اقبال کا یہ شعرِ غریب	؍؍	١١٣	٧٩	منظومات-٢ (٦١)	٤	ثانی
سنایا ہند میں آکر سرودِ ربّانی	بانگِ درا	٨٠	٨٢	سرگزشتِ آدم	٩	اوّل
سنبھال کر جسے رکھا ہے لامکاں کے لئے	بالِ جبریل	٦٤	٥٠	منظومات-٢ (٢٦)	٨	ثانی
سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھتا	بانگِ درا	٥١	٥٩	زُہد اور رندی	٩	اوّل
سنتا ہے تو کسی سے جو افسانۂ حجاز	؍؍	٢١٩	١٩٨	شفاخانۂ حجاز	٢	ثانی
سنتی ہوں اپنے بھی توڑ کے رکھ دی ہے مہار	؍؍	٣٣١	٢٨٨	ظریفانہ (١٩)	٢	ثانی
سنتے ہیں جام بکف نغمۂ کوکو بیٹھے	؍؍	١٨٥	١٦٩	شکوہ	بند ٢٥	ثانی
سند تو لیجیے لڑکوں کے کام آئے گی	؍؍	٣٣٠	١٨٧	ظریفانہ (١٦)	٣	اوّل
سن کر بلبل کی آہ و زاری	؍؍	٢٠	٣٥	ہمدردی	٤	اوّل
سن کے بکری یہ ماجرا سارا	؍؍	١٨	٣٣	گائے اور بکری	١٨	اوّل
سنگِ امروز کو آئینۂ فردا کر دیں	؍؍	١٤٠	١٣٢	عبدالقادر	٣	ثانی
سنگِ تربت ہے مرا گرویدۂ تقریر دیکھ	؍؍	٤٢	٥٢	سیّد کی لوحِ تربت	٤	اوّل
سنگِ رہ سے گاہ بچتی، گاہ ٹکراتی ہوئی	؍؍	٥	٢٣	ہمالہ	١٧	ثانی
سُن لے اگر ہے گوشِ مسلماں کا حق نیوش	؍؍	٣٣١	٢٨٧	ظریفانہ (١٧)	٣	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
سُن مجھ سے یہ نکتۂ دل افروز	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۰	ثانی
سنی عشق نے گفتگو جب قضا کی	بانگِ درا	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۱	اوّل
سنی نہ مصر و فلسطیں میں وہ اذاں میں نے	بالِ جبریل	۵۷	۳۷	منظومات۔۲ (۱۳)	۶	اوّل
سنے کوئی مری غربت کی داستاں مجھ سے	بانگِ درا	۸۰	۸۱	سرگزشتِ آدم	۱	اوّل
سنے گا اقبال کون ان کو یہ انجمن ہی بدل گئی ہے	؎	۱۷۶	۱۶۲	قطعہ	۴	اوّل
سنیں گے میری صدا خانزادگانِ کبیر؟	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۷۸	محرابِ گل (۱۹)	۵	اوّل
سنے نہ ساقیٔ مہوش تو اور بھی اچھا	بالِ جبریل	۶۴	۴۴	منظومات۔۲ (۱۹)	۴	اوّل
سو						
سوادِ رومۃ الکبریٰ میں دِلّی یاد آتی ہے	بالِ جبریل	۶۲	۴۱	منظومات۔۲ (۱۷)	۵	اوّل
سوارِ ناقہ و محمل نہیں میں	؎	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۶)	-	اوّل
سوالِ مے نہ کروں ساقیٔ فرنگ سے میں	؎	۵۹	۳۸	منظومات۔۲ (۱۵)	۴	اوّل
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا	بانگِ درا	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۶	ثانی
سو بار ہوئی حضرتِ انساں کی قبا چاک!	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	قوّت اور دین	۱	ثانی
سو توں کو ندّیوں کا شوق، بحر کا ندّیوں کو عشق	بانگِ درا	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۴	اوّل
سوتے ہیں اس خاک میں خیر الامم کے تاجدار	؎	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۳	اوّل
سوتے ہیں خاموش، آبادی کے ہنگاموں سے دور	؎	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۷	اوّل
سو جائے کوئی اِن پہ تو پھر اٹھ نہیں سکتا	؎	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۴	ثانی
سوچا بھی ہے اے مردِ مسلماں کبھی تو نے	ضربِ کلیم	۲۱	۲۷	آزادیٔ شمشیر	۱	اوّل
سوچ تو دِل میں، لقب ساقی کا ہے زیبا تجھے؟	بانگِ درا	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۱۱	اوّل
"سوختن نیست خیالے کہ نہاں دارد شمع"	؎	۱۴۱	۱۳۲	عبد القادر	۱۱	ثانی
سوداگرِ یورپ کی غلامی سے ہے آزاد	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۳	دوزخی کی مناجات	۶	ثانی
سوداگری نہیں یہ عبادت خدا کی ہے	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سو دا ایک کا، لاکھوں کے لئے مرگِ مفاجات	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۷	لینن	۱۳	ثانی
سورج بنتا ہے تارِ زر سے	″	۲۱۴	۱۶۱	جدائی	۱	اوّل
سورج بھی تماشائی، تارے بھی تماشائی!	″	۱۶۵	۱۲۲	لالۂ صحرا	۷	ثانی
سورج نے جاتے جاتے شامِ سیہ قبا کو	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۳	بزمِ انجم	۱	اوّل
سورج نے دیا اپنی شعاعوں کو یہ پیغام	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۱)	۱	اوّل
سوز بانوں پہ بھی خاموشی تجھے منظور رہے	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۷	اوّل
سوز بھی رخصت ہوا، جاتی رہی تاثیر بھی	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۱	معتمد کی فریاد	۱	ثانی
سوز و تب و تاب اوّل، سوز و تب و تاب آخر	″	۷۷	۵۲	منظومات ۲- (۲۹)	۲	ثانی
سوز و سازِ جستجو مثلِ صبا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۶	ثانی
سوز و ساز و درد و داغ و جستجو و آرزو!	بالِ جبریل	۱۹۲	۱۴۳	جبریل و ابلیس	۱	ثانی
سو طرح کا بنوں میں ہے کھٹکا	بانگِ درا	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۴	اوّل
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں	″	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۶	اوّل
سونی پڑی ہوئی ہے مدّت سے دل کی بستی	″	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۶	اوّل
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر!	ضربِ کلیم	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۵	ثانی
سونے والوں کو جگا دے شعر کے اعجاز سے	بانگِ درا	۴۳	۵۳	سید کی لوحِ تربت	۱۴	اوّل
سونے والوں میں کسی کو ذوقِ بیداری بھی ہے	″	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۹	ثانی
سوئے خلوت گاہِ دل دامن کشِ انساں ہے تو	″	۴	۲۲	ہمالہ	۵	ثانی
سوئے گردوں نالۂ شبگیر کا بھیجے سفیر	″	۲۹۴	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۳	اوّل
سوئے گورِ غریباں جب گئی زندوں کی بستی سے	″	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۸	اوّل
سوئے مادر آ کہ تیمارت کند!	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۵	پیر و مرید	۱۰	ثانی
سوئے میدانِ وفا حُبِّ وطن سے مجبور	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۵	ثانی
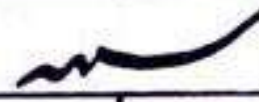
مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سہ						
سہانی نمودِ جہاں کی گھڑی تھی	بانگِ درا	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۱	اوّل
سی						
سیاست نے مذہب سے رشتہ چھڑایا	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۳	اوّل
سیاہ پوش ہوا پھر پہاڑ سربن کا	بانگِ درا	۹۲	۹۱	ابر	۱	ثانی
سیاہ روز مسلماں رہے گا پھر بھی غلام	ضربِ کلیم	۶۰	۶۲	اسلام فرنگستان میں	۳	ثانی
سیراب ہے پرویز، جگر تشنہ ہے فرہاد!	ارمغانِ حجاز	۲۴۱	۲۳	دوزخی کی مناجات	۴	ثانی
سیر کرتا ہوا جس دم لبِ جُو آتا ہوں	بانگِ درا	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۸	اوّل
سیکھیں سلیقہ اب امرا بھی "سوال" کا	"	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۴)	۲	ثانی
سیل کے سامنے کیا شے ہے نشیب اور فراز	بالِ جبریل	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۳	ثانی
سیماب وار رکھتی ہے تیری ادا اسے	بانگِ درا	۲۷	۴۰	شمع و پروانہ	۲	اوّل
سیمِ سیّال ہے پانی ترے دریاؤں کا	"	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۲	ثانی
سینکڑوں بطنِ چمن میں ابھی پوشیدہ بھی ہیں	"	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۷	رابع
سینکڑوں خوں گشتہ تہذیبوں کا مدفن ہے زمیں!	"	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۲	ثانی
سینکڑوں ساحر بھی ہوں گے صاحبِ اعجاز بھی	"	۹۰	۹۰	داغ	۱۲	ثانی
سینکڑوں صدیوں سے خوگر ہیں غلامی کے عوام	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۳	خواجگی	۲	ثانی
سینکڑوں صدیوں کے کُشت و خوں کا حاصل ہے یہ شہر	بانگِ درا	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۵	ثانی
سینکڑوں منزل ہے ذوقِ آگہی سے دور تو	"	۷۸	۸۰	چاند	۱۲	ثانی
سینکڑوں نخل ہیں، کاہیدہ بھی بالیدہ بھی ہیں	"	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۷	ثالث
سینکڑوں نغموں سے بادِ صبح دم آباد ہے	"	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۵	ثانی
سینکڑوں ہیں کہ ترے نام سے بیزار بھی ہیں	"	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۴	رابع
سینما ہے یا صنعتِ آذری ہے؟	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سینما	۱	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
سینۂ افلاک سے اٹھتی ہے آہِ سوزناک	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۲	اوّل
سینۂ بلبل کے زنداں سے سرود آزاد ہے	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۵	اوّل
سینۂ بے سوز میں ڈھونڈ خودی کا مقام	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۵	ضیغم لولابی (۲)	۳	ثانی
سینۂ چاک اس گلستاں میں لالہ و گل ہیں تو کیا؟	بانگِ درا	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۸	اوّل
سینۂ دریا شعاعوں کے لیے گہوارہ ہے	؍؍	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۴	اوّل
سینۂ روشن ہو تو ہے سوزِ سخن عینِ حیات	بالِ جبریل	۱۸	۱۲	منظومات-۱ (۸)	۶	اوّل
سینۂ سوزاں ترا فریاد سے معمور ہے	بانگِ درا	۲۱۶	۱۹۵	مسلم	۱	ثانی
سینۂ ویراں میں جانِ رفتہ آ سکتی نہیں	؍؍	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۴	ثانی
سینہ ہے تیرا امیں اُس کے پیامِ ناز کا	؍؍	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۱	اوّل
سینوں میں اُجالا کر، دل صورتِ مینا دے	؍؍	۲۳۸	۲۱۳	دعا	۸	ثانی
سینے میں اگر نہ ہو دلِ گرم	ضربِ کلیم	۸۷	۸۰	جاوید (۲)	۱	اوّل
سینے میں رہے رازِ ملوکانہ تو بہتر	؍؍	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۳	اوّل
سینے میں ہیرا کوئی ترشا ہوا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۲	ثانی
سیہ پیرہن شام کو دے رہے تھے	؍؍	۴۸	۵۰	عشق اور موت	۳	اوّل

سما سکتا نہیں پہنائے فطرت میں مرا سودا
غلط تھا اے جنوں شاید ترا اندازۂ صحرا

بہت دیکھے ہیں میں نے مشرق و مغرب کے میخانے
یہاں ساقی نہیں پیدا، وہاں بے ذوق ہے صہبا

لبالب شیشۂ تہذیبِ حاضر ہے مئے "لا" سے
مگر ساقی کے ہاتھوں میں نہیں پیمانۂ "اِلّا"

نہ ایراں میں رہے باقی نہ توراں میں رہے باقی
وہ بندے فقر تھا جن کا ہلاکِ قیصر و کسریٰ

دبا رکھا ہے اس کو زخمہ ور کی تیز دستی نے
بہت نیچے سروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا

نگہ پیدا کر اے غافل تجلّی عین فطرت ہے
کہ اپنی موج سے بیگانہ رہ سکتا نہیں دریا

ش

شرابِ کہن پھر پلا ساقیا
وہی جام گردش میں لا ساقیا

مجھے عشق کے پَر لگا کر اڑا
مری خاک جگنو بنا کر اڑا

جگر سے وہی تیر پھر پار کر!
تمنّا کو سینوں میں بیدار کر!

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے!
دلِ مرتضےٰؓ سوزِ صدیقؓ دے!

جوانوں کو سوزِ جگر بخش دے!
مرا عشق میری نظر بخش دے!

مرے دیدۂ تر کی بے خوابیاں!
مرے دِل کی پوشیدہ بے تابیاں!

مرے نالۂ نیم شب کا نیاز!
مری خلوت و انجمن کا گداز!

اُمنگیں مری آرزوئیں مری!
امیدیں مری جستجوئیں مری!

ہری شاخِ ملّت ترے دم سے ہے
نفس اس بدن میں ترے دم سے ہے

یہی کچھ ہے ساقی متاعِ فقیر!
اِسی سے فقیری میں ہوں میں امیر!

بتا مجھکو اسرارِ مرگ وحیات
کہ تیری نگاہوں میں ہے کائنات

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
شا						
شاخِ آہو پہ رہی صدیوں تلک تیری برات!	بانگِ درا	۲۹۷	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۲	ثانی
شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو	″	۲۸۰	۲۴۹	پیوستہ رہ شجر سے	۵	اوّل
شاخ پہ بیٹھا کوئی دم، چہچہایا، اڑ گیا	″	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۶	ثانی
شاخِ طوبیٰ پہ نغمہ ریز طیور	″	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۶	اوّل
شاخِ گل پر چہک، و لیکن	ضربِ کلیم	۹۶	۸۷	جاوید (۱)	۸	اوّل
شاخِ گل میں جس طرح بادِ سحر گاہی کا نم	بالِ جبریل	۵۱	۳۲	منظومات - ۲ (۹)	۲	ثانی
شاخیں ہیں خموشی ہر شجر کی	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۱	ثانی
شاعر اسی افلاسِ تخیل میں گرفتار	ضربِ کلیم	۴۰	۴۴	مہدیِ برحق	۳	ثانی
شاعر بھی ہیں پیدا علما حکما بھی	″	۱۴۲	۱۴۰	نفسیاتِ غلامی	۱	اوّل
شاعر! ترے سینے میں نفس ہے کہ نہیں ہے	″	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۱	ثانی
شاعرِ دلنواز بھی بات اگر کہے کھری	بانگِ درا	۲۳۵	۲۱۱	شاعر	۵	اوّل
شاعرِ رنگیں نوا ہے دیدۂ بینائے قوم	″	۵۳	۶۱	شاعر	۴	ثانی
شاعر کا دل ہے لیکن ناآشنا سکوں سے	″	۱۸۹	۱۶۲	رات اور شاعر (۱)	۷	اوّل
شاعر کی نوا مردہ و افسردہ و بے ذوق	ضربِ کلیم	۳۵	۴۰	مستیِ کردار	۲	اوّل
شاعر کی نوا ہو کہ مغنّی کا نفس ہو	″	۱۱۷	۱۱۹	فنونِ لطیفہ	۴	اوّل
شاعر کے فکر کو پرِ پرواز خامشی	بانگِ درا	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۶	اوّل
شاعر نے جس کو دیکھا قدرت کے بانکپن میں	″	۱۲۷	۱۲۱	سلیمیٰ	۲	ثانی
شاطر کی عنایت سے تو فرزیں، میں پیادہ	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	سیاست	۱	ثانی
شام اس کی ہے مانندِ سحر صاحبِ پرتو	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محرابِ گل (۵)	۴	ثانی
شام تیری کیا ہے، صبحِ عیش کی تمہید ہے	بانگِ درا	۱۹۹	۱۸۱	غرّۂ شوال	۲	ثانی
شام جس کی آشنائے نالۂ "یا رب!" نہیں	″	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شامِ غربت ہوں اگر مَیں، تو شفق تُو میری	بانگِ درا	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۶	ثانی
شامِ غم لیکن خبر دیتی ہے صبحِ عید کی	″	۲۰۸	۱۸۸	شمع اور شاعر	۳۸	اوّل
شامِ فراق صبح تھی میری نمود کی	″	۳۳	۴۵	شمع	۱۶	ثانی
شام کو آوازِ چشموں کی سلاتی ہے مجھے	″	۵۸	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۲	اوّل
شام کی سرحد سے رخصت ہے وہ رِندِ لم یزل	″	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۴)	۱	اوّل
شام کی ظلمت، شفق کی گل فروشی میں ہے یہ	″	۹۵	۹۳	بچّہ اور شمع	۱۰	ثانی
شام کے تارے پہ جب پڑتی ہو رہ رہ کر نظر	″	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۲۰	ثانی
شام کے صحرا میں ہو جیسے ہجومِ نخیل!	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۶	ثانی
شان آنکھوں میں نہ جچتی تھی جہانداروں کی	بانگِ درا	۱۷۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۶	خامس
شانِ خلیل ہوتی ہے اس کے کلام سے عیاں	″	۲۳۵	۲۱۱	شاعر	۶	اوّل
شانِ کرم پہ ہے مدار عشقِ گرہ کشائے کا	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۲	اوّل
شانوں پہ اٹھائے لا رہی ہے	″	۱۳۴	۱۲۹	انسان	۵	ثانی
شانۂ روزگار پہ بارِ گراں ہے تو کہ مَیں؟	بالِ جبریل	۴۵	۲۸	منظومات ۳۰ (۴)	۳	ثانی
شانۂ موجۂ صرصر سے سنور جاتا ہوں	بانگِ درا	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۶	ثانی
شانۂ ہستی پہ ہے بکھرا ہوا گیسوئے شام	″	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۱	ثانی
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را	ارمغانِ حجاز	۲۳۱	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۱۱	ثانی
شاہ ہے برطانوی مندر میں اک مٹی کا بُت	″	۲۴۰	۲۲	معزول شہنشاہ	۲	اوّل
شاہدِ قدرت کا آئینہ ہو، دل میرا نہ ہو!	بانگِ درا	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۵	اوّل
شاہدِ مضمون تصدّق ہے ترے انداز پر	″	۹	۲۶	مرزا غالب	۸	اوّل
شاہدِ مے کے لئے حجلۂ جامِ آئینہ	″	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۲	ثانی
شاہی نہیں ہے بے شیشہ بازی	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات ۳۰ (۵۲)	۲	ثانی
شاہیں سے تدرو کی غلامی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شاہین کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا	ضربِ کلیم	۷۰	۷۲	اسرارِ پیدا	۴	اوّل
شاہیں کی ادا ہوتی ہے بلبل میں نمودار	″	۵۱	۵۴	الہام اور آزادی	۳	اوّل
شاہیں گدائے دانۂ عصفور ہو گیا	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۵	ثانی
شایاں ہے مجھے غمِ جدائی	بالِ جبریل	۲۱۴	۱۶۱	جدائی	۴	اوّل
شاید آ جائے کہیں سے کوئی مہمانِ عزیز	ضربِ کلیم	۸۰	۸۱	مہمانِ عزیز	۲	ثانی
شاید تو سمجھتی تھی وطن دور ہے میرا	″	۱۱۸	۱۱۹	صبحِ چمن	۱	اوّل
شاید سنیں صدائیں اہلِ زمیں تمہاری	بانگِ درا	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۸	ثانی
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۷	جمعیتِ اقوامِ مشرق	۳	ثانی
شاید کسی حرم کا تو بھی ہے آستانہ	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات۔ ۲ (۳۲)	۴	ثانی
شاید کہ اتر جائے ترے دل میں مری بات		۱۹۶	۷۹	قطعہ	۱	ثانی
شاید کہ اسیروں کو گوارا ہو اسیری	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۱	نفسیاتِ حاکمی	۲	ثانی
شاید کہ زمیں ہے یہ کسی اور جہاں کی	″	۱۱	۱۹	زمین و آسماں	۳	اوّل
شاید کہ وہ شاطر اسی ترکیب سے ہو مات	بالِ جبریل	۲۰۹	۱۵۷	ابو العلا معرّی	۲	ثانی
شاید کوئی منطق ہو نہاں اس کے عمل میں	ضربِ کلیم	۱۷	۲۴	تقدیر	۲	اوّل
شاید ہوں کلیسا کے یہودی متولی	″	۱۴۱	۱۴۰	یورپ اور یہود	۳	ثانی

شب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شباب آہ کہاں تک امیدوار رہے	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۶	عشرتِ امروز	۵	اوّل
شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۱	محرابِ گل (۱۰)	۱	ثانی
شباب سیر کو آیا تھا، سوگوار گیا!	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۷	ثانی
شباب کے لئے موزوں ترا پیام نہیں	″	۱۳۲	۱۲۵	عشرتِ امروز	۴	ثانی
شباب و مستی و ذوق و سرور و رعنائی	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۴	نگاہ	۱	ثانی
شبانی سے کلیمی دو قدم ہے	بالِ جبریل	۱۲۵	۸۸	رباعی (۳۴)	ـ	رابع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شبِ درازِ عدم کا فسانہ ہے دنیا	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۲	ثانی
شبستانِ محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا	〃	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۳	ثانی
شب سکوت افزا، ہوا آسودہ، دریا نرم سیر	〃	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۲	اوّل
شبِ فراق کو گویا فریب دیتا ہوں	〃	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۷	ثانی
شب کی آہیں بھی گئیں، صبح کے نالے بھی گئے	〃	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۹	ثانی
شب کی خاموشی میں جز ہنگامۂ فردا نہیں	〃	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۴	ثانی
شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے	〃	۲۱۶	۱۹۵	شمع اور شاعر	۸۶	اوّل
شبلی کو رو رہے تھے ابھی اہلِ گلستاں	〃	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۹	اوّل
شبنم افشاں تو، کہ بزمِ گل میں ہو چرچا ترا	〃	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۸	ثانی
شبنم افشانی مری پیدا کرے گی سوز و ساز	〃	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۱	اوّل
شبنم کی پھولوں پہ رو اور چمن سے چل	〃	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۶	اوّل
شبنم کے آنسوؤں پہ کلیوں کا مسکرانا	〃	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۳	ثانی
شبنم کے موتیوں میں، پھولوں کے پیرہن میں	〃	۱۲۷	۱۲۱	سلیمی	۳	ثانی
شپ						
شپرک کہتی ہے تجھ کو کور چشم و بے ہنر	ضربِ کلیم	۱۴۲	۱۴۰	محرابِ گل (۸)	۱	ثانی
شج						
شجر حجر بھی خدا سے کلام کرتے ہیں	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۲	ثانی
شجرِ فطرتِ مسلم تھا حیا سے نمناک	〃	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۸	ثالث
شجر میں، پھول میں، حیواں میں، پتھر میں، ستارے میں	〃	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۴	ثانی
شجر ہے فرقہ آرائی، تعصب ہے ثمر اس کا	〃	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۴۹	اوّل
شجر! یہ انجمن بے خروش ہے گویا	〃	۹۶	۹۵	کنارِ راوی	۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ

شر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	قدیم	جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شرابِ بے خودی سے تافلک پرواز ہے میری	بانگِ درا	۷۱	۷۴	تصویرِ درد	۵۴	اوّل
شرابِ دید سے بڑھتی تھی اور پیاس تری	؍؍	۷۸	۸۰	بلال رضہ	۵	ثانی
شرابِ روح پرور ہے محبت نوعِ انساں کی	؍؍	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۰	اوّل
شرابِ سرخ سے رنگیں ہوا ہے دامنِ شام	؍؍	۹۲	۹۴	کنارِ راوی	۴	اوّل
شرابِ علم کی لذّت کشاں کشاں مجھکو	؍؍	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۷	ثانی
شرابِ کہن پھر پلا ساقیا!	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۷	اوّل
شرارے وادیٔ ایمن کے تو بوتا ہے لیکن	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائبؔ)	۲	اوّل
شرر بن کے رہتی ہے انساں کے دل میں	؍؍	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۱۹	اوّل
شرر فشاں ہوگی آہ میری، نفس مرا شعلہ بار ہوگا	؍؍	۱۵۲	۱۴۲	غزلیات (۷)	۱۵	ثانی
شرط اس کے لئے ہے تشنہ کامی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۳	ثانی
شرط انصاف ہے اَے صاحبِ الطافِ عمیم	بانگِ درا	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۳	ثالث
شرطِ رضا یہ ہے کہ تقاضا بھی چھوڑ دے	؍؍	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۱۱	ثانی

نوٹ: ”شں“ کے باقی مصرعے اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔ (ادارہ معذرت خواہ ہے)

شمعِ سحر یہ کہ گئی، سوز ہے زندگی کا ساز!
غمکدۂ نمود میں شرطِ دوام اور ہے

آتی تھی کوہ سے صدا، رازِ حیات ہے سکوں!
کہتا تھا مورِ ناتواں، لطفِ خرام اور ہے

موت ہے عیشِ جاوداں ذوقِ طلب اگر نہ ہو!
گردشِ آدمی ہے اور، گردشِ جام اور ہے

جذبِ حرم سے ہے فروغ انجمنِ حجاز کا
اِس کا مقام اور ہے اِس کا نظام اور ہے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
شرعِ محبّت میں ہے عشرتِ منزل حرام	ضربِ کلیم	۱۴	۲۱	علم و عشق	بند ۴	اوّل
شرعِ ملوکانہ میں جدّتِ احکام دیکھ!	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۵	ضیغم لولابی (۲)	۲	اوّل
شرف میں بڑھ کر ثریّا سے مشتِ خاک اس کی	ضربِ کلیم	۹۲	۹۴	عورت	۲	اوّل
شرکتِ غم سے وہ الفت اور محکم ہو گئی	بانگِ درا	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۹	ثانی
شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	۷۱	۷۳	سلطان ٹیپو	۵	ثانی
شرمائے جس سے جلوت، خلوت میں وہ ادا ہو	بانگِ درا	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۷	ثانی
شرمندہ ہو فطرت ترے اعجازِ ہنر سے	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۲	جدّت	۳	ثانی
شریعت کیوں گریباں گیر ہو ذوقِ تکلّم کی	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۳	اوّل
شریکِ بزمِ امیر و وزیر و سلطاں ہو	″	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۸	اوّل
"شریکِ حکم غلاموں کو کر نہیں سکتے"	ضربِ کلیم	۱۴۱	۱۳۹	مناصب	۴	اوّل
شریکِ زمرۂ لَایَحْزَنُوْن کر	بالِ جبریل	۲۴	۸۷	رباعی (۲۹)	-	ثانی
شریکِ شورشِ پنہاں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	۲۹	۳۴	تصوّف	۳	ثانی

شع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
شعر سے روشن ہے جانِ جبرئیل و اہرمن	ضربِ کلیم	۱۳۴	۱۳۳	رقص و موسیقی	۱	اوّل
شعر کی گرمی سے کیا واں بھی پگھل جاتا ہے دل؟	بانگِ درا	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۲	ثانی
شعر گویا روحِ موسیقی ہے رقص اس کا بدن	ضربِ کلیم	۱۳۴	۱۳۳	رقص و موسیقی	۲	ثانی
شعلہ بن کر پھونک دے خاشاکِ غیر اللہ کو	بانگِ درا	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۷	اوّل
شعلۂ تحقیق کو غارتگرِ کاشانہ کر	″	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۴	ثانی
شعلۂ خورشید گویا حاصل اس کھیتی کا ہے	″	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۴	اوّل
"شعلہ ساں از ہر کجا برخاستی آنجا نشیں"	″	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابو طالب کلیم)	۷	ثانی
شعلۂ گردوں نورد اِک مشتِ خاکستر میں تھا	″	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۳	ثانی
شعلۂ نمرود ہے روشن زمانے میں تو کیا	″	۲۶۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شعلہ ہے ترے جنوں کا بے سوز	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سید زادہ	۱۰	اوّل
شعلہ ہے مثلِ چراغِ لالۂ صحرا ترا	بانگِ درا	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۱۰	ثانی
شعلہ یہ کم تر ہے گردوں کے شراروں سے بھی کیا؟	؍؍	۲۶۱	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۶	اوّل
شعلے سے ٹوٹ کر مثلِ شرر آوارہ نہ رہ	ضربِ کلیم	۱۰۰	۱۰۲	اپنے شعر سے	۲	اوّل
شعلے سے بے محل ہے الجھنا شرار کا	بالِ جبریل	۱۲	۹	منظومات-۱ (۵)	۳	ثانی
شعلے میں تیری زندگی جاوداں ہے کیا؟	بانگِ درا	۲۷	۴۰	شمع اور پروانہ	۴	ثانی
شعلے ہوتے ہیں مستعار اس کے	؍؍	۱۹۳	۱۷۶	سیرِ فلک	۱۳	اوّل
شعور و ہوش و خرد کا معاملہ ہے عجیب	بالِ جبریل	۱۱۲	۷۸	منظومات-۲ (۶۱)	۱	اوّل

شفق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شفق آمیز تھی اس کی سفیدی	بالِ جبریل	۲۰۷	۲۵۵	تاتاری کا خواب	۷	اوّل
شفقِ صبح کو دریا کا خرام آئینہ	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۱	اوّل
شفق نہیں مغربی افق پر یہ جوئے خون ہے، یہ جوئے خوں ہے!	بالِ جبریل	۱۷۶	۱۳۰	زمانہ	۶	اوّل
شفق نہیں ہے، یہ سورج کے پھول ہیں گویا!	بانگِ درا	۹۶	۹۵	کنارِ راوی	۵	ثانی

شک

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شکارِ زندہ کی لذّت سے بے نصیب رہا	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۶۴	فلسفی	۲	ثانی
شکارِ مردہ سزاوارِ شاہباز نہیں	؍؍	۵۹	۳۸	منظومات-۲ (۱۵)	۲	ثانی
شکایت تجھ سے ہے اے تارکِ آئینِ آبائی	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۴	ثانی
شکایت چاہتے تم کو نہ کچھ اپنے مقدر سے	؍؍	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۱۰	ثانی
شکایت ہے مجھے یارب خداوندانِ مکتب سے	بالِ جبریل	۵۰	۳۲	منظومات ۲ (۸)	۲	اوّل
شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے	بانگِ درا	۸۹	۸۸	نیا شوالہ	۹	اوّل
شکر شکوے کو کیا حسنِ ادا سے تونے	؍؍	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۵	خامس
شکری حصارِ درنہ میں محصور ہوگیا	؍؍	۲۴۲	۲۱۶	محاصرۂ ادرنہ	۲	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شکستِ رنگ سے سیکھا ہے میں نے بن کے بُو رہنا	بانگِ درا	۷۱	۷۴	تصویرِ درد	۵۴	ثانی
شکست سے یہ کبھی آشنا نہیں ہوتا	″	۹۷	۹۵	کنارِ راوی	۱۲	اوّل
شکستہ گیت میں چشموں کے دلبری ہے کمال	″	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۲	اوّل
شکوہ اللہ سے خاکم بدہن ہے مجھ کو	″	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۱	سادس
شکوہ بے جا بھی کرے کوئی تو لازم ہے شعور	″	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۲	ثانی
شکوہِ ترکمانی، ذہنِ ہندی، نطقِ اعرابی	″	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۴	ثانی
شکوہِ سنجر و فقرِ جنید و بسطامی	بالِ جبریل	۱۰۶	۷۳	منظومات ۔ ۲۰ (۵۴)	۵	ثانی
شکوہِ عید کا منکر نہیں ہوں میں لیکن	ارمغانِ حجاز	۲۷۰	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۵	اوّل

شگ

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شگفتہ اور بھی ہوتا یہ عالمِ ایجاد	بالِ جبریل	۲۱۶	۱۶۳	پرواز	۲	ثانی
شگفتہ کر نہ سکے گی کبھی بہار اسے	بانگِ درا	۱۷۲	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۷	اوّل
شگفتہ ہو کے کلی دل کی پھول ہو جائے	″	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۲۱	اوّل

شم

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شمشیر پدر خواہی بازوئے پدر آور	ارمغانِ حجاز	۲۷۵	۴۶	ضیغم لولابی (۱۰)	۱	ثانی
شمشیر کی مانند ہو تیزی میں تری مے	ضربِ کلیم	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۳	ثانی
شمشیر کے مانند ہے بُرّندہ و بُرّاق!	″	۷۳	۷۴	بیداری	۱	ثانی
شمشیر و سناں اوّل، طاؤس و رباب آخر	بالِ جبریل	۷۷	۵۲	منظومات ۔ ۲ (۲۹)	۳	ثانی
شمع اک شعلہ ہے، لیکن تو سراپا نور ہے	بانگِ درا	۹۴	۹۳	بچّہ اور شمع	۴	اوّل
شمع بولی، گریۂ غم کے سوا کچھ بھی نہیں!	″	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۱)	۲	ثانی
شمع تو محفلِ صداقت کی	″	۲۹	۴۲	عقل و دل	۱۱	اوّل
شمعِ حق سے جو منوّر ہو یہ وہ محفل نہ تھی	″	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۴	اوّل
"شمع خود را می گدازد درمیانِ انجمن"	″	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۷	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شمعِ روشن بجھ گئی، بزمِ سخن ماتم میں ہے!	بانگِ درا	۸۹	۸۹	داغ	۳	ثانی
شمعِ سحر یہ کہ گئی سوز ہے زندگی کا ساز	؍؍	۱۱۹	۱۱۵	طلبہ علیگڈھ	۶	اوّل
شمع سے روشن شبِ دوشینہ ہو سکتی نہیں	؍؍	۲۱۶	۱۹۶	مسلم	۶	ثانی
شمع کو بھی ہو ذرا معلوم انجامِ ستم	؍؍	۲۱۰	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۵	اوّل
شمع کو جلنے سے کیا مطلب جو محفل ہی نہ ہو	؍؍	۳۰	۴۳	صدائے درد	۷	ثانی
شمع کی طرح جئیں بزم گہِ عالم میں	؍؍	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۱۰	اوّل
شمع کے شعلوں کو گھڑیوں دیکھتا رہتا ہے تو	؍؍	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۱	ثانی
شمع گو تم جل رہی ہے محفلِ اغیار میں	؍؍	۲۴۰	۲۳۹	نانک	۶	ثانی
شمعِ محفل کی طرح سب سے جدا سب کا رفیق	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۲۹	مردِ بزرگ	۳	ثانی
شمعِ محفل ہو کے تو جب سوز سے خالی رہا	بانگِ درا	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۳	اوّل
شمع یہ سودائی دلسوزئ پروانہ ہے	؍؍	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۲	ثانی
شو						
شوخ تو ہو گی تو گودی سے اتاریں گے تجھے	بانگِ درا	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۶	اوّل
شوخ و بے پروا ہے کتنا خالقِ تقدیر بھی	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۲	معتمد کی فریاد	۴	ثانی
شوخ و گستاخ یہ پستی کے مکیں کیسے ہیں!	بانگِ درا	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۳	سادس
شوخ یہ چنگاریاں، ممنونِ شب ہے جن کا سوز	؍؍	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۱	ثانی
شوخی سی ہے سوالِ مکرر میں اے کلیم!	؍؍	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۱۱	اوّل
شورشِ امروز میں محوِ سرودِ دوش رہ!	؍؍	۲۰۱	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۸	ثانی
شورشِ بزمِ طرب کیا! عود کی تقریر کیا!	؍؍	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۲	اوّل
شورشِ زنجیرِ در میں لطف آتا تھا مجھے	؍؍	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۳	ثانی
شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا	؍؍	۳۵	۴۶	ایک آرزو	۲	اوّل
شورشِ طوفاں حلال، لذّتِ ساحل حرام	ضربِ کلیم	۱۴	۲۱	علم و عشق	بند ۴	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شورشِ میخانۂ انساں سے بالاتر ہے تو	بانگِ درا	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۱	اوّل
شورشِ ناقوس آوازِ اذاں سے ہمکنار	״	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۸	ثانی
"شورِ لیلیٰ کو، کہ باز آرائشِ سودا کند"	״	۷۵	۶۸	نالۂ فراق	۱۲	اوّل
شور ہے ہو گئے دنیا سے مسلماں نابود	״	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۷	اوّل
شوقِ آزادی کے دنیا میں نہ نکلے حوصلے	״	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۷	اوّل
شوقِ بے پروا گیا، فکرِ فلک پیما گیا	״	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۵	اوّل
شوقِ پرواز میں مہجورِ نشیمن بھی ہوئے	״	۲۲۸	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۳ ۲	ثالث
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۲۲	اوّل
شوق کس کا سبزہ زاروں میں پھراتا ہے مجھے؟	بانگِ درا	۵۸	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۵	اوّل
شوق کہتا ہے کہ "تو مسلم ہے بے باکانہ چل"	״	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۵	ثانی
شوق مری لے میں ہے، شوق مری نے میں ہے	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۴	اوّل
شوقِ نظر کبھی، کبھی ذوقِ طلب بنی	بانگِ درا	۳۴	۴۵	شمع	۱۹	ثانی
شوکتِ سنجر و سلیم، تیرے جلال کی نمود	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۲۱	اوّل

شہ

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۴	اوّل
"شہپرِ زاغ و زغن در بندِ قید و صید نیست"	بانگِ درا	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۴	اوّل
شہر ان کے مٹ گئے، آبادیاں بن ہو گئیں	״	۲۰۶	۱۸۷	شمع اور شاعر	۳۱	ثانی
شہرت کی زندگی کا بھروسہ بھی چھوڑ دے	״	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۱۰	ثانی
شہر جو اجڑا ہوا تھا اس کی آبادی تو دیکھ	״	۴۲	۵۲	سید کی تربت	۲	ثانی
شہر سے سودا کی شدت میں نکل جاتا ہوں میں	״	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۴	ثانی
شہرِ قیصر کا جو تھا اس کو کیا سر کس نے؟	״	۱۷۹	۱۶۵	شکوہ	بند ۹	ثانی
شہر کی کھائے ہوا، بادیہ پیما نہ رہے	״	۲۲۸	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
شہر میں، صحرا میں، ویرانے میں، آبادی میں حسن	بانگِ درا	۹۵	۹۴	بچّہ اور شمع	۱۳	ثانی
شہر ویرانہ مرا، بحر مرا، بَن میرا	؍؍	۱۱	۲۷	ابرِ کوہسار	۲	ثانی
شہرہ تھا بہت آپ کی صوفی مَنِشی کا	؍؍	۵۰	۵۹	زُہد اور رِندی	۲	اوّل
شہری ہو دہاتی ہو مسلمان ہے سادہ	بالِ جبریل	۲۲۰	۱۶۶	باغی مرید	۲	اوّل
شہنشاہی حرم کی نازنینانِ سمن بر سے	بانگِ درا	۲۴۳	۲۱۷	غلام قادر رہیلہ	۳	ثانی
شہیدِ ازل لالہ خونیں کفن	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۲	ساقی نامہ	۲	ثانی
شہیدِ محبت نہ کافر نہ غازی	؍؍	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۱	اوّل

شی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
شیاطینِ ملوکیت کی آنکھوں میں ہے وہ جادو	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۳۸	ضیغم لولابی (۷)	۳	اوّل
شیخ صاحب بھی تو پردے کے کوئی حامی نہیں	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۳	ظریفانہ (۳)	۱	اوّل
شیخ کہتا ہے کہ ہے یہ بھی حرام اے ساقی!	بالِ جبریل	۱۷	۱۲	منظومات۔ ا (۸)	۳	ثانی
شیخِ مکتب کے طریقوں سے کشادِ دل کہاں	ضربِ کلیم	۷۸	۷۹	تربیت	۴	اوّل
شیخِ مکتب ہے اِک عمارت گر	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۴	شیخِ مکتب	۱	اوّل
شیخ و مُلّا کو بری لگتی ہے درویش کی بات	ضربِ کلیم	۷۶	۷۷	حکومت	۱	ثانی
شیدائی غائب نہ رہ، دیوانۂ موجود ہو	بانگِ درا	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیم جدید	۴	اوّل
شیرازہ بندِ دفترِ کون و مکاں ہے تو	؍؍	۳۰	۴۳	آفتاب	۱	ثانی
شیرازہ ہُوا ملّتِ مرحوم کا ابتر	ضربِ کلیم	۴۴	۴۸	اے روحِ محمدؐ	۱	اوّل
شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی	بالِ جبریل	۱۷	۱۲	منظومات۔ ا (۸)	۴	اوّل
شیشۂ دل ہو اگر تیرا مثالِ جامِ جم	بانگِ درا	۴۳	۵۳	سیّد کی تربت	۱۲	ثانی
شیشۂ دہر میں مانندِ مئے ناب ہے عشق	؍؍	۱۲۳	۱۱۷	بِلّی	۹	اوّل
شیشۂ دیں کے عوض جام و سبو لیتا ہے	؍؍	۳۳۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۸)	۱	ثانی
شیشے کی صراحی ہو کہ مٹی کا سبو ہو	ضربِ کلیم	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
شیوۂ عشق ہے آزادی و دہر آشوبی	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۵	اوّل

شمعِ محفل ہو کے جب تو سوز سے خالی رہا
تیرے پروانے بھی اس لذّت سے بیگانے رہے

وہ جگر سوزی نہیں، وہ شعلہ آشامی نہیں
فائدہ پھر کیا جو گردِ شمع پروانے رہے

رو رہی ہے آج اِک ٹوٹی ہوئی مینا اُسے
کل تلک گردش میں جس ساقی کے پیمانے رہے

وائے ناکامی! متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

ص

صاحبِ ساز کو لازم ہے کہ غافل نہ رہے
گاہے گاہے غلط آہنگ بھی ہوتا ہے سروش!

کس کو معلوم ہے ہنگامۂ فردا کا مقام
کھو نہ جا اِس سحر و شام میں اَے صاحبِ ہوش!

مَیں نے پایا ہے اِسے اشکِ سحر گاہی میں
جس دُرِ ناب سے خالی ہے صدف کی آغوش!

صفتِ برق چمکتا ہے مرا فکرِ بلند،
مسجد و مکتب و میخانہ ہیں مدت سے خموش!

نئی تہذیب تکلّف کے سوا کچھ بھی نہیں
چہرہ روشن ہو، تو کیا حاجتِ گلگونہ فروش؟

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
صا						
صاحبِ ساز کو لازم ہے کہ غافل نہ رہے	بالِ جبریل	۱۰۸	۷۵	منظومات - ۲ (۵۶)	۵	اوّل
صاحب نظراں! نشۂ قوّت ہے خطرناک	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	قوّت اور دین	۲	ثانی
صب						
صبا کرتی ہے بوئے گل سے اپنا ہم سفر پیدا	بانگِ درا	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۱	ثانی
صبا سے بھی نہ ملا تجھ کو بوئے گل کا سراغ	ضربِ کلیم	۸۵	۸۵	غزل	۵	ثانی
صبحِ ازل جو حسن ہوا دلستانِ عشق	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۱۴	اوّل
صبحِ ازل یہ مجھ سے کہا جبرئیل نے	ضربِ کلیم	۷۱	۷۳	سلطان ٹیپو کی وصیت	۴	اوّل
صبح اِک گیت سراپا ہے تری سطوت کا	بانگِ درا	۴۵	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۹	اوّل
صبح جب میری نگہ سودائیِ نظّارہ تھی	؍؍	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۱	اوّل
صبحِ خورشیدِ درخشاں کو جو دیکھا میں نے	؍؍	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۱	اوّل
صبحدم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا	؍؍	۲۰۵	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۰	ثانی
صبحِ صادق سو رہی ہے رات کی آغوش میں	؍؍	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۲	ثانی
صبحِ غربت میں اور چمکا	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۹	اوّل
صبحِ فرشِ سبز سے کوئل جگاتی ہے مجھے	بانگِ درا	۵۴	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۲	ثانی
صبح کا دامنِ صد چاک کفن ہے میرا	؍؍	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۳	ثانی
صبح میری آئینہ دارِ شبِ دیجور تھی	؍؍	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۴	ثانی
صبح ہے تو اس چمن میں گوہرِ شبنم بھی ہیں	؍؍	۱۵۷	۱۴۷	بلادِ اسلامیہ	۲۲	ثانی
صبح، یعنی دخترِ دوشیزۂ لیل و نہار	؍؍	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۱	ثانی
صبر سے ناآشنا صبح و مسا روتا ہے وہ	؍؍	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۸	ثانی
صبر و استقلال کی کھیتی کا حاصل ہے یہی	؍؍	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۳	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
صح						
صحبتِ اہلِ صفا، نور و حضور و سرور	بالِ جبریل	۱۲۳	۹۱	دعا	۲	اوّل
صحبتِ پیرِ روم سے مجھ پہ ہوا یہ راز فاش	″	۶۰	۳۹	منظومات-۲۰ (۱۶)	۵	اوّل
صحبتِ مادر میں طفلِ سادہ رہ جاتے ہیں ہم	بانگِ درا	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۹	ثانی
صحرا کو ہے بسایا جس نے سکوت بن کر	″	۱۲۸	۱۲۱	سلیمیٰ	۴	اوّل
صحرا و دشت و در میں کہسار میں وہی ہے	″	۱۸۸	۱۷۱	چاند	۸	اوّل
صحرائے عرب کی حور ہے تو	بالِ جبریل	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۳	ثانی
صد						
صدا آئی کہ میں ہوں روحِ تیمور	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۷	ثانی
صدا بہشت سے آئی کہ منتظر ہے ترا	″	۲۰۵	۱۵۳	نادر شاہ افغان	۳	اوّل
صدا تربت سے آئی شکوۂ اہلِ جہاں کم گو	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۷	اوّل
صدا کو اپنی سمجھتا ہے غیر کی آواز	″	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۶	ثانی
صد انوری و ہزار جامی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۶	ثانی
صدائے آبشاراں از فرازِ کوہسار آمد	بانگِ درا	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۲۶	ثانی
"صدائے تیشہ کہ بر سنگ می خورد دگر است"	ارمغانِ حجاز	۲۷۶	۴۷	ضیغم لولابی (۱۹)	۴	اوّل
صدائے لن ترانی سن کے اے اقبال میں چپ ہوں	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۸	اوّل
صدائے مرغِ چمن ہے بہت نشاط انگیز	بالِ جبریل	۲۶	۱۶	منظومات-۱ (۱۲)	۶	ثانی
صدمہ آجائے ہوا سے گل کی پتی کو اگر	بانگِ درا	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۳	اوّل
صدقِ خلیل بھی ہے عشق، صبرِ حسین بھی ہے عشق	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۲	اوّل
صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس	بانگِ درا	۲۵۱	۲۲۵	صدیق رضؓ	۱۳	ثانی
صدیوں رہا ہے دشمن دورِ زماں ہمارا	″	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۸	ثانی
صدیوں سے سن رہا ہے جسے گوشِ چرخِ پیر	″	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضؓ	۹	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
صدیوں میں کہیں پیدا ہوتا ہے حریف اس کا	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۷۹	محرابِ گل (۲۰)	۵	اوّل

صر

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
صرفِ تعمیرِ سحر خاکسترِ پروانہ کر	بانگِ درا	۲۱۰	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۵	ثانی

صف

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
صفا تھی جس کی خاکِ پا میں بڑھ کر ساغرِ جم سے	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۵	ثانی
صفائے پاکیٔ طینت سے ہے گہر کا وضو	بالِ جبریل	۲۰	۱۳	منظومات۔۱ (۹)	۶	ثانی
صفائے دل کو کیا آرائشِ رنگِ تعلق سے	بانگِ درا	۶۹	۶۳	تصویرِ درد	۴۱	اوّل
صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں	〃	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۹	اوّل
صف بستہ تھے عرب کے جوانانِ تیغ بند	〃	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۱	اوّل
صفتِ برق چمکتا ہے مرا فکرِ بلند	بالِ جبریل	۱۰۹	۷۶	منظومات۔۲ (۵۷)	۵	اوّل
صفتِ غنچہ ہم آغوش رہوں نور سے میں	بانگِ درا	۱۲۴	۱۱۸	کلی	۸	ثانی
صفتِ شمعِ لحد مردہ ہے محفل میری	〃	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۵	اوّل
صفِ جنگاہ میں مردانِ خدا کی تکبیر	بالِ جبریل	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۴	اوّل
صفحۂ ایام سے داغِ مدادِ شب مٹا	بانگِ درا	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۳	اوّل
صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا کس نے ؟	〃	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۱	اوّل
صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا ہم نے	〃	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۳	اوّل
صفیں کج، دل پریشاں، سجدے بے ذوق	بالِ جبریل	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۱۹)	-	ثالث

صل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
صلہ اِس رقص کا درویشی و شاہنشاہی	ضربِ کلیم	۱۳۵	۱۳۴	رقص	۲	ثانی
صلہ اُس رقص کا ہے تشنگیٔ کام و دہن	〃	۱۳۵	۱۳۴	رقص	۲	اوّل
صلہ ان کی کد و کاوش کا ہے سینوں کی بے نوری	بالِ جبریل	۸۷	۵۹	منظومات۔۲ (۳۸)	۱	ثانی
صلہ تیرا تری زنجیر یا شمشیر ہے میری	ضربِ کلیم	۱۵۷	۱۵۵	بحری قزاق اور اسکندر	۱	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
صلہ شب بھر کی تشنہ کامی کا	بانگِ درا	۳۳۳	۳۰۹	ظریفانہ (۲۰)	۲	ثانی
صلہ فرنگ سے آیا ہے سوریا کے لئے	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۹	یورپ اور سوریا	۲	اوّل
صلۂ شہید کیا ہے؟ تب و تابِ جاودانہ	بالِ جبریل	۲۴	۱۵	منظومات۔۱ (۱۱)	۲	ثانی
صن						
صنعت تجھے آتی ہے پرانی بھی نئی بھی	ضربِ کلیم	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۳	ثانی
صنم کدہ ہے جہاں اور مردِ حق ہے خلیل	بالِ جبریل	۹۹	۹۰	منظومات۔۲ (۴۸)	۲	اوّل
صنم کدہ ہے جہاں لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لا الٰہ الا اللہ	۲	ثانی
صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پا بہ گِل بھی ہے	بانگِ درا	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۳	اوّل
صو						
صورتِ آئینہ سب کچھ دیکھ اور خاموش رہ	بانگِ درا	۲۰۱	۱۸۲	غرّۂ شوّال	۱۸	اوّل
صورتِ خاکِ حرم یہ سرزمیں بھی پاک ہے	"	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۳	اوّل
صورتِ دل ہے یہ ہر چیز کے باطن میں مکیں	"	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۸	ثانی
صورتِ شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۱	مسجدِ قرطبہ	۲۳	اوّل
صورتِ شمع نور کی ملتی نہیں قبا اسے	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۳	اوّل
صور کا غوغا حلال، حشر کی لذّت حرام	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۵	ضیغم لولابی (۲)	۲	ثانی
صوفی کی طریقت میں فقط مستیٔ احوال	ضربِ کلیم	۳۵	۳۹	مستیٔ کردار	۱	اوّل
صوفی نے جس کو دل کے ظلمت کدے میں پایا	بانگِ درا	۱۲۷	۱۲۱	سلیمیٰ	۲	اوّل
صوفی و مُلّا ملوکیت کے بندے ہیں تمام	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۲	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۴	ثانی
صی						
صیّاد آپ، حلقۂ دامِ ستم بھی آپ	بانگِ درا	۳۴	۴۶	شمع	۲۷	اوّل
صیّادِ معانی کو یورپ سے ہے نومیدی	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۲	محرابِ گل (۱۲)	۲	اوّل
صیّاد ہیں مردانِ ہنرمند کے نخچیر	"	۱۱۵	۱۱۷	اہرامِ مصر	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
صیاد ہے کافر کا، نخچیر ہے مومن کا	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۷۳	محرابِ گل (۱۲)	۴	اوّل
صیدِ مہر و ماہ کرتی ہے خودی	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۴۰	پیر و مرید	۲۹	ثانی

صاحب نظراں! نشۂ قوّت ہے خطرناک
سو بار ہوئی حضرتِ انساں کی قبا چاک
اس سیلِ سبک سیر و زمیں گیر کے آگے
عقل و نظر و علم و ہنر ہیں خس و خاشاک
لا دیں ہو تو ہے زہرِ ہلاہل سے بھی بڑھ کر
ہو دیں کی حفاظت میں، تو ہر زہر کا تریاک!

ض

ضمیرِ مغرب ہے تاجرانہ، ضمیرِ مشرق ہے راہبانہ
وہاں دگرگوں ہے لحظہ لحظہ، یہاں بدلتا نہیں زمانہ
خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، خدا فریبی یا خود فریبی
عمل سے فارغ ہوا مسلماں بنا کے تقدیر کا بہانہ
حریف اپنا سمجھ رہے ہیں مجھے خدایانِ خانقاہی
اُنھیں یہ ڈر ہے کہ میرے نالوں سے شق نہ ہو اُن کا آستانہ
کنارِ دریا خضر نے مجھ سے کہا باندازِ محرمانہ
سکندری ہو، قلندری ہو، یہ سب طریقے ہیں ساحرانہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ضب						
ضبطِ پیغامِ محبت سے، جو گھبراتا ہوں	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۷	اوّل
ضر						
ضربتِ پیہم سے ہو جاتا ہے آخر پاش پاش	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۷	ضیغم لولابی (۴)	۴	اوّل
ضرب کاری ہے اگر سینے میں ہے قلبِ سلیم	ضربِ کلیم	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیت	۱	ثانی
ضم						
ضمیر اس مدنیت کا دیں سے ہے خالی	ضربِ کلیم	۶۰	۶۲	اسلام فرنگستان میں	۱	اوّل
ضمیرِ بندۂ خاکی سے ہے نمود ان کی	”	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۲	اوّل
ضمیرِ پاک و خیالِ بلند و ذوقِ لطیف	”	۶۹	۷۱	مغربی تہذیب	۲	ثانی
ضمیرِ پاک و نگاہِ بلند و مستی و شوق	بالِ جبریل	۴۴	۲۷	منظومات-۲ (۳)	۵	اوّل
ضمیرِ جہاں اس قدر آتشیں ہے	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۳	اوّل
ضمیرِ لالہ میں روشن چراغِ آرزو کر دے	بانگِ درا	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۸	اوّل
ضمیرِ لالہ مئے لعل سے ہوا لبریز	بالِ جبریل	۲۵	۱۶	منظومات-۱ (۱۳)	۱	اوّل
ضمیرِ مغرب ہے تاجرانہ، ضمیرِ مشرق ہے راہبانہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۵)	۱	اوّل
ضو						
ضو سے اس خورشید کی اختر مرا تابندہ ہے	بانگِ درا	۱۲۷	۱۲۰	وصال	۱۰	اوّل

ضرب کاری ہے، اگر سینے میں ہے قلبِ سلیم!
کہ گرہ غنچے کی کھلتی نہیں بے موجِ نسیم!
عشق و مستی نے کیا ضبطِ نفس مجھ پہ حرام
کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے زر و سیم!
اس کی بڑھتی ہوئی بے باکی و بے تابی سے
تازہ ہر عہد میں ہے قصۂ فرعون و کلیم!

اب ترا دَور بھی آنے کو ہے اَے فقرِ غیور!
خدا نے تجھ کو کیا ہے دل و نظر کا ندیم!

ط

طلوعِ فردا کا منتظر رہ کہ دوش و امروز ہے فسانہ
جو تھا نہیں ہے، جو ہے نہ ہوگا، یہی ہے اک حرفِ محرمانہ!

مری صراحی سے قطرہ قطرہ نئے حوادث ٹپک رہے ہیں
مَیں اپنی تسبیحِ روز و شب کا شمار کرتا ہوں دانہ دانہ!

شفق نہیں مغربی اُفق پر یہ جوئے خوں ہے، یہ جوئے خوں ہے!
ہدف سے بیگانہ تیر اُس کا، نظر نہیں جس کی عارفانہ!

وہ فکرِ گستاخ جس نے عریاں کیا ہے فطرت کی طاقتوں کو
اُسی کی بیباک بجلیوں سے خطر میں ہے اس کا آشیانہ!

ہوائیں اس کی، فضائیں اُس کی، سمندر اُس کے، جہاز اُس کے
گرہ بھنور کی کھُلے تو کیونکر، بھنور ہے تقدیر کا بہانہ!

جہانِ نو ہو رہا ہے پیدا، وہ عالمِ پیر مر رہا ہے
جسے فرنگی مقامروں نے بنا دیا ہے قمارخانہ!

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
طا						
طاقت ہو دید کی تو تقاضا کرے کوئی	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۷	ثانی
طالبِ دل باش و در پیکار باش	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۵	ثانی
طایعِ قیس و گیسوئے لیلیٰ	بانگِ درا	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۹	اوّل
طائرِ دل کے لئے غم شہپرِ پرواز ہے	"	۱۶۸	۱۵۶	فلسفۂ غم	۸	اوّل
طائرِ زیرِ دام کے نالے تو سن چکے ہو تم	"	۱۱۹	۱۱۴	طلبۂ علیگڑھ	۲	اوّل
طائرِ سدرہ آشنا ہوں میں	"	۲۹	۴۲	عقل و دل	۱۲	ثانی
طائرک بلند بال دانہ و دام سے گزر	بالِ جبریل	۴۶	۲۹	منظومات-۲ (۵)	۳	ثانی
طائروں کی صدائیں آتی تھیں	بانگِ درا	۱۰	۳۲	گائے اور بکری	۴	ثانی
طب						
طبِ مغرب میں مزے میٹھے اثر خواب آوری	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۹	ثانی
طبعِ آزاد پہ قیدِ رمضاں بھاری ہے	"	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۹	ثالث
طبعِ زمانہ تازہ کر جلوۂ بے حجاب سے	بالِ جبریل	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۴	ثانی
طبعِ مشرق کے لئے موزوں یہی افیون تھی	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۶	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۵	اوّل
طبیبِ عشق نے دیکھا مجھے تو فرمایا	بالِ جبریل	۴۷	۳۰	منظومات-۲ (۶)	۴	اوّل
طبیعت غزنوی، قسمت ایازی	"	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۸)	-	رابع
طر						
طرابلس کے شہیدوں کا ہے لہو اس میں	بانگِ درا	۲۱۹	۱۹۷	بہ حضور رسالتمآبؐ	۱۱	ثانی
طرب آشنائے خروش ہو، تو نوائے محرمِ گوش ہو	"	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۶)	۲	اوّل
طرّوں نے چڑھایا نشۂ خدمتِ سرکار	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۸	ثانی
طریقِ اہلِ دنیا ہے گلہ شکوہ زمانے کا	ضربِ کلیم	۱۳۴	۱۳۳	ضبط	۱	اوّل
طریقِ ساقی و رسمِ کدو بدل جائے	"	۱۶۷	۱۶۵	محرابِ گل (۳)	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
طریقِ شیخ فقیہانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۲	ثانی
طریقِ کوہکن میں بھی وہی حیلے ہیں پرویزی	بالِ جبریل	۶۲	۴۰	منظومات۔۲ (۱۷)	۳	ثانی
طریقہ اب وجد سے نہیں ہے بیزاری	ضربِ کلیم	۱۵۳	۱۵۲	انتداب	۳	ثانی
طش						
طشتِ افق سے لے کر لالے کے پھول مارے	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۳	بزمِ انجم	۱	ثانی
طشتِ گردوں میں ٹپکتا ہے شفق کا خونِ ناب	؍؍	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۲	اوّل
طع						
طعمۂ ہر گربۂ درّاں شود	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۶	ثانی
طعمۂ ہر مرغکے انجیر نیست	؍؍	۱۸۱	۱۳۵	پیر و مرید	۸	ثانی
طعنِ اغیار ہے، رسوائی ہے ناداری ہے	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۷	خامس
طعن زن ہے تو کہ شیدا کنجِ عزلت کا ہوں میں	؍؍	۵۸	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۶	اوّل
طف						
طفلکِ سیماب پا ہوں مکتبِ ہستی میں میں	بانگِ درا	۴۴	۵۴	ماہِ نو	۷	ثانی
طفلکِ ناآشنا کی کوششِ گفتار میں	؍؍	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۱	ثانی
طل						
طلب جس کی صدیوں سے تھی زندگی کو	بالِ جبریل	۱۳۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۷	اوّل
طلبِ صادق نہ ہو تیری، تو پھر کیا شکوۂ ساقی	؍؍	۸۵	۵۸	منظومات۔۲ (۳۶)	۳	ثانی
طلسمِ بود و عدم جس کا نام ہے آدم	ضربِ کلیم	۵۴	۵۷	آدم	۱	اوّل
طلسمِ بے خبری، کافری و دینداری	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۳	اوّل
طلسمِ زمان و مکاں توڑ کر	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۱	ثانی
طلسمِ ظلمتِ شب سورۂ والنور سے توڑا	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۳	اوّل
طلسمِ گنبدِ گردوں کو توڑ سکتے ہیں	بالِ جبریل	۶۶	۴۴	منظومات۔۲ (۲۱)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
طلسمِ مہر و سپہر و ستارہ بشکستند	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۲۱	ثانی
طلسمہا شکند آں دلے کہ ما داریم	؍؍	۲۴۵	۲۵	مسعود مرحوم	۱۴	ثانی
طلوعِ فردا کا منتظر رہ کہ دوش و امروز ہے فسانہ	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۳۰	زمانہ	۶	ثانی
طلوعِ مہر و سکوتِ سپہرِ مینائی	ضربِ کلیم	۱۰۲	۱۰۴	نگاہ	۳	ثانی
طلوع ہے صفتِ آفتاب اس کا غروب	؍؍	۴۵	۴۹	مدنیّتِ اسلام	۲	اوّل
طم						
طمانچے موج کے کھاتے تھے جو بن کر گہر نکلے	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۲	ثانی
طو						
طور مضطر ہے اسی آگ میں جلنے کے لئے	بانگِ درا	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۶	سادس
طوفِ حریمِ خاکی تیری قدیم خو ہے	؍؍	۱۸۷	۱۷۱	چاند	۱	ثانی
طوقِ گلوئے حسنِ تماشا پسند ہے	؍؍	۳۴	۴۶	شمع	۲۵	ثانی
طویل سجدہ اگر ہیں تو کیا تعجب ہے	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۵	اوّل
طویل سجدہ ہیں کیوں اس قدر تمہارے امام؟	؍؍	۱۶۲	۱۵۸	غلاموں کی نماز	۱	ثانی
طہ						
طہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۷	جمعیتِ اقوامِ مشرق	۳	اوّل

طلسمِ بود و عدم جس کا نام ہے آدم
خدا کا راز ہے، قادر نہیں ہے جس پہ سخن!
زمانہ صبحِ ازل سے رہا ہے محوِ سفر
مگر یہ اس کی تنگ و دو سے ہو سکا نہ کہن!

ظ
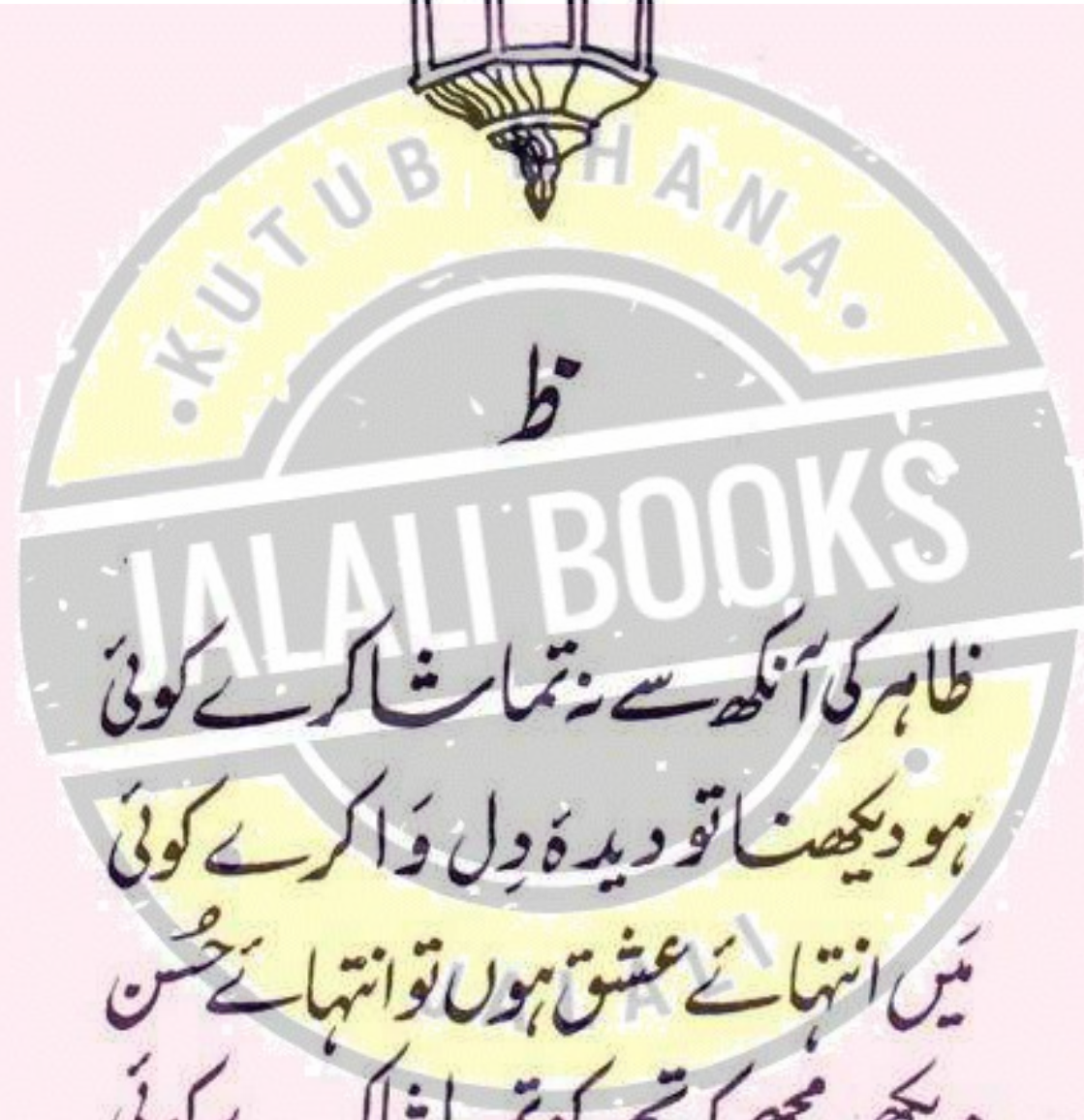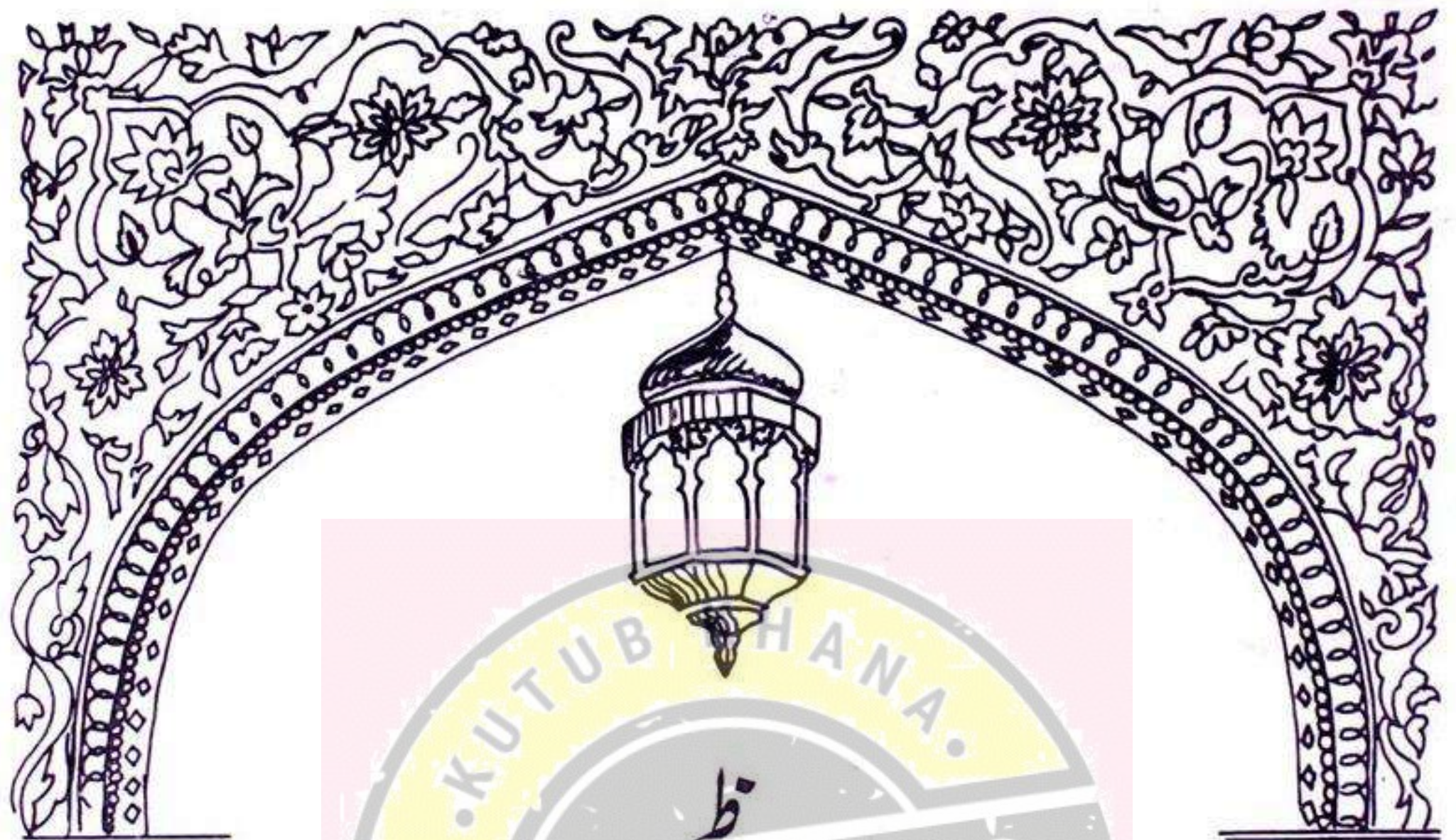
ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی
ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی

مَیں انتہائے عشق ہوں تو انتہائے حُسن
دیکھے مجھے کہ تجھ کو تماشا کرے کوئی

منصور کو ہوا لبِ گویا پیامِ موت
اب کیا کسی کے عشق کا دعویٰ کرے کوئی

اڑ بیٹھے کیا سمجھ کے بھلا طور پر کلیمؑ
طاقت ہو دید کی تو تماشا کرے کوئی!

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ظا						
ظالم اپنے شعلۂ سوزاں کو خود کہتا ہے دُود	ضربِ کلیم	۴۳	۵۰	تقدیر	۵	ثانی
ظاہر پرست محفلِ نو کی نگاہ میں	بانگِ درا	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۲	ثانی
ظاہر تری تقدیر ہو سیمائے قمر سے	ضربِ کلیم	۱۲۰	۱۲۲	جدّت	۲	ثانی
ظاہرش را پشّۂ آرد بچرخ	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۷	پیر و مرید	۲۰	اوّل
ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۱	اوّل
ظاہر میں تجارت ہے حقیقت میں جوا ہے	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۷	لینن	۱۳	اوّل
ظاہرِ نقرہ گر اسپید است و نو	؍؍	۱۸۲	۱۳۶	پیر و مرید	۱۴	ثانی
ظاہر ہے کہ انجامِ گلستاں کا ہے آغاز	بانگِ درا	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۱۰	ثانی
ظل						
ظلام بحر میں کھو کر سنبھل جا	بالِ جبریل	۱۱۵	۸۰	رباعیات (۲)	-	اوّل
ظلمتِ شب سے ضیائے روزِ فرقت کم نہیں	بانگِ درا	۴۷	۷۷	نالۂ فراق	۲	ثانی
ظلمتِ شب میں نظر آئی کرن امّید کی	؍؍	۲۰۸	۱۸۸	شمع اور شاعر	۳۸	ثانی
ظلمت کدۂ خاک پہ شاکر نہیں رہتا	ضربِ کلیم	۴۹	۵۲	تسلیم و رضا	۲	اوّل
ظلمت کدۂ خاک سے بیزار نہیں ہیں	ارمغانِ حجاز	۲۳۵	۲۰	عالمِ برزخ (مردہ)	۳	ثانی
ظلمتِ مغرب میں جو روشن تھی مثلِ شمعِ طور	بانگِ درا	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۹	ثانی
ظلمتِ یورپ میں تھی جن کی خرد راہ بیں	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۵	ثانی
ظن						
ظن و تخمیں سے ہاتھ آتا نہیں آہوئے تاتاری	بالِ جبریل	۵۷	۳۷	منظومات - ۲ (۱۴)	۳	ثانی
ظہ						
ظہورِ اوج و پستی ہے انہیں سے	بانگِ درا	۹۴	۹۲	پرندہ اور جگنو	۱۱	ثانی
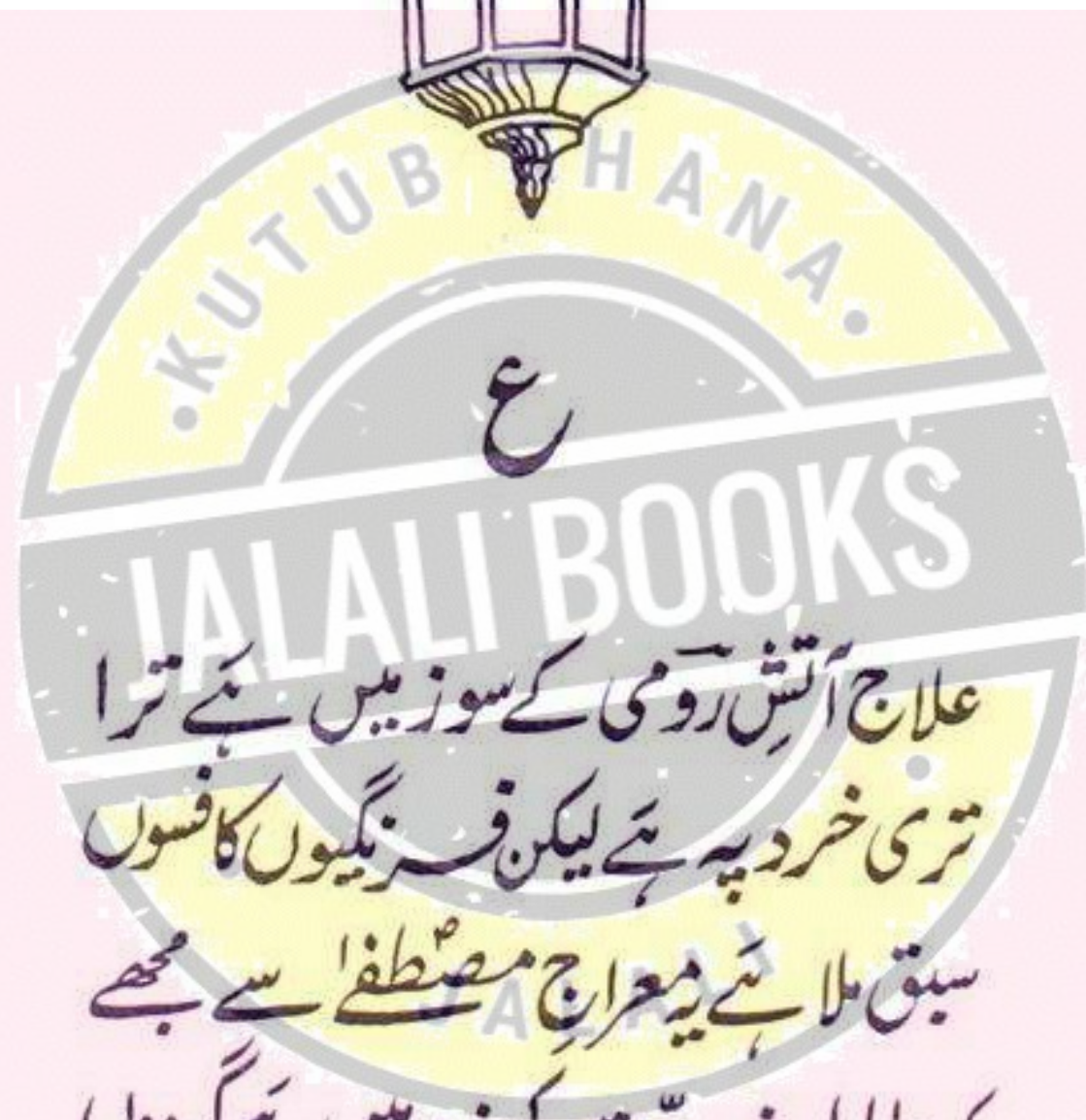
ع

علاجِ آتشِ رومی کے سوز میں ہے ترا
تری خرد پہ ہے لیکن فرنگیوں کا فسوں

سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفیٰ سے مجھے
کہ عالمِ بشریت کی زد میں ہے گردوں

اسی کے فیض سے میری نگاہ ہے روشن
نہ مال و دولتِ قاروں نہ فکرِ افلاطوں

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید
کہ آ رہی ہے دمادم صدائے کُن فیکُوں

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
عا						
عادت یہ ہمارے شعرا کی ہے پرانی	بانگ درا	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۱۲	ثانی
عارف کا ٹھکانا نہیں وہ خطہ کہ جس میں	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۷	اوّل
عارف و عامی تمام بندۂ لات و منات	ارمغانِ حجاز	۲۳۹	۲۲	عالمِ برزخ (زمین)	۲	ثانی
عارضی فرقت کو دائم جان کر روتے ہیں ہم	بانگِ درا	۱۶۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۶	ثانی
عارضی لذت کا شیدائی ہوں، چلاتا ہوں میں	〃	۶۱	۶۷	طفلِ شیر خوار	۱۰	اوّل
عارضی محمل ہے یہ مشتِ غبار اپنا تو کیا؟	〃	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۰	ثانی
عارضی ہے شانِ حاضر، سطوتِ غائب مدام	〃	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۶	اوّل
عاشقِ عزلت ہے دل، نازاں ہوں اپنے گھر پہ میں	〃	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۹	اوّل
عاشقوں کو روزِ محشر مُنہ نہ دکھلاؤں گا کیا؟	〃	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۶	ثانی
عاشق ہے تو کسی کا، یہ داغِ آرزو ہے	〃	۱۸۷	۱۷۱	چاند	۲	ثانی
عاقبت سوز بود سایۂ اندیشۂ تو	〃	۲۲۹	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۸	سادس
"عاقبت منزلِ ما وادیِ خاموشاں است"	〃	۱۹۵	۱۷۷	نصیحت	۱۲	اوّل
"عاقبت منزلِ ما وادیِ خاموشاں است"	بالِ جبریل	۲۰۲	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۶	اوّل
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ	〃	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۲۰	اوّل
عالمِ آب و خاک و باد سرِّ عیاں ہے تو کہ میں؟	〃	۴۵	۲۸	منظومات ۲۰ (۴)	۱	اوّل
عالمِ سوز و ساز میں وصل سے بڑھ کے ہے فراق	〃	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۸	اوّل
عالمِ ظہورِ جلوۂ ذوقِ شعور ہے	بانگِ درا	۳۴	۴۶	شمع	۲۴	ثانی
عالم کا عجیب ہے نظارہ	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۶	اوّل
عالمِ کیف ہے، دانائے رموزِ کم ہے	بانگِ درا	۲۲۱	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۴	ثالث
عالمِ فاضل بیچ رہے ہیں اپنا دین ایمان	ضربِ کلیم	۱۷۲	۱۶۹	محرابِ گل (۷)	بند ۵	ثانی
عالمِ نو ہے ابھی پردۂ تقدیر میں	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۶۰	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عجب نہیں ہے کہ ہوں میرے ہم عناں پیدا	ضربِ کلیم	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۵	ثانی
عجب واعظ کی دینداری ہے یارب	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۳)	۱	اوّل
عجز والے بھی ہیں، مست مئے پندار بھی ہیں	؍؍	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۴	ثانی
عجم جس کے سرمے سے روشن بصر	بالِ جبریل	۲۱۳	۱۶۰	خودی	۲	ثانی
عجم کا حسنِ طبیعت، عرب کا سوزِ دروں	ضربِ کلیم	۴۵	۴۹	مدنیتِ اسلام	۵	ثانی
عجم کے خیالات میں کھو گیا	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۵	اوّل
عجم ہنوز نہ داند رموزِ دیں ورنہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۸	۴۶	حسین احمد	۱	اوّل
عجمی خُم ہے تو کیا، مے تو حجازی ہے مری	بانگِ درا	۱۸۷	۱۷۰	شکوہ	بند ۱۳	خامس
عجیب چیز ہے احساس زندگانی کا	؍؍	۱۳۳	۱۲۶	عشرتِ امروز	۷	اوّل
عجیب خیمہ ہے کہسار کے نہالوں کا	؍؍	۹۲	۹۱	ابر	۷	اوّل
عجیب میکدۂ بے خروش ہے یہ گھٹا	؍؍	۹۲	۹۱	ابر	۳	ثانی

عد

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عداوت ہے اسے سارے جہاں سے	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۳)	۱	ثانی
عدل اس کا تھا قوی، لوثِ مراعات سے پاک	؍؍	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۸	ثانی
عدل ہے فاطرِ ہستی کا ازل سے دستور	؍؍	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۲	ثالث
عدم عدم ہے کہ آئینہ دارِ ہستی ہے	؍؍	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۷	ثانی
عدم کو قافلۂ روز تیز گام چلا	؍؍	۹۶	۹۵	کنارِ راوی	۵	اوّل

عذ

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عذابِ دانشِ حاضر سے باخبر ہوں میں	بالِ جبریل	۹۲	۶۳	منظومات-۲ (۴۲)	۲	اوّل
عذر آفرینِ جرمِ محبت ہے حسنِ دوست	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۵	اوّل
عذرِ پرہیز پہ کہتا ہے بگڑ کر ساقی	؍؍	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عر						
عرب کے سوز میں سازِ عجم ہے	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۷)	-	اوّل
عرشِ بریں سے آئی آوازِ اک مَلک کی	بانگِ درا	۱۹۱	۱۶۴	بزمِ انجم	۵	ثانی
عرشِ ربِّ جلیل کا ہوں میں	"	۲۹	۴۲	عقل و دِل	۱۳	ثانی
عرش کا ہے کبھی کعبے کا ہے دھوکا اس پر	"	۵۴	۶۱	دِل	۵	اوّل
عرشِ معلّٰی سے کم سینۂ آدم نہیں	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۲۱	اوّل
عرش والوں پہ بھی کھلتا نہیں یہ راز ہے کیا	بانگِ درا	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۳	ثانی
عرصۂ پیکار میں ہنگامۂ شمشیر کیا!	"	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۲۳	اوّل
عرض کی میں نے الٰہی مری تقصیر معاف	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۷	مُلّا اور بہشت	۲	اوّل
عرضِ مطلب سے جھجک جانا نہیں زیبا تجھے	بانگِ درا	۴۳	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۱۰	اوّل
عروجِ آدمِ خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں	بالِ جبریل	۱۴	۱۰	منظومات-۱ (۲)	۲	اوّل
عروجِ آدمِ خاکی کے منتظر ہیں تمام	"	۹۷	۶۶	منظومات-۲ (۴۶)	۳	اوّل
عروسِ شب کی زلفیں تھیں ابھی نا آشنا خم سے	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۱	اوّل
عروسِ لالہ! مناسب نہیں ہے مجھ سے حجاب	بالِ جبریل	۷۱	۴۷	منظومات-۲ (۲۴)	۵	اوّل
عروقِ مردۂ مشرق میں خونِ زندگی دوڑا	بانگِ درا	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۲	اوّل
عریاں ہیں ترے چمن کی حوریں	بالِ جبریل	۸۰	۵۹	منظومات-۲ (۳۷)	۴	اوّل
عز						
عزائم کو سینوں میں بیدار کر دے	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۰۵	طارق کی دعا	۱۰	اوّل
عزّت ہے محبت کی قائم اے قیس! حجابِ محمل سے	بانگِ درا	۳۱۶	۲۷۷	غزلیات (۱)	۳	اوّل
عزلتِ شب میں مرے اشک ٹپک جاتے ہیں	"	۱۸۹	۱۶۳	رات اور شاعر (۲)	۲	ثانی
عزیز تر ہے متاعِ امیر و سلطاں سے	بالِ جبریل	۹۶	۶۶	منظومات-۲ (۴۵)	۷	اوّل
عزیز ہے انہیں نامِ وزیری و محسود	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۲۷	محرابِ گل (۱۸)	۲	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرع
		عشق				
عشق آزاد ہے، کیوں حسن بھی آزاد نہ ہو	بانگِ درا	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۴	سادس
عشق اب پیرویِ عقلِ خدا داد کرے	ضربِ کلیم	۱۰۱	۱۰۳	ادبیات	۱	اوّل
عشقِ بتاں سے ہاتھ اٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا	بالِ جبریل	۶۰	۳۹	منظومات-۲ (۱۶)	۳	اوّل
عشقِ بلاخیز کا قافلۂ سخت جاں!	″	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۰	ثانی
عشق بلند بال ہے رسم و رہِ نیاز سے	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۵	اوّل
عشق بھی ہو حجاب میں حسن بھی ہو حجاب میں	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات-۱ (۳)	۲	اوّل
عشق بیچارہ نہ مُلّا ہے، نہ زاہد، نہ حکیم	″	۸۸	۶۰	منظومات-۲ (۳۹)	۲	ثانی
عشق پر اعمال بنیاد رکھ	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۸)	۲	ثانی
عشق پہ بجلی حلال، عشق پہ حاصل حرام	ضربِ کلیم	۱۴	۲۱	علم و عشق	بند ۴	ثالث
عشق تری انتہا، عشق مری انتہا	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات-۲ (۱۴)	۶	اوّل
عشق تمام مصطفٰے، عقل تمام بولہب!	″	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۶	ثانی
عشق تھا فتنہ گر و سرکش و چالاک مرا	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۱	خامس
عشق جس کا بے خبر ہے ہجر کے آزار سے	″	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۲	ثانی
عشق خدا کا رسول، عشق خدا کا کلام!	بالِ جبریل	۱۲۸	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۳	ثانی
عشق خود اک سیل ہے، سیل کو لیتا ہے تھام	″	۱۲۸	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۱	ثانی
عشق دمِ جبرئیل، عشق دلِ مصطفٰے	″	۱۲۸	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۳	اوّل
عشق سراپا حضور، علم سراپا حجاب!	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۱	رابع
عشق سراپا دوام جس میں نہیں رفت و بود	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۷	ثانی
عشق سراپا یقین، اور یقین فتحِ باب!	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۲	رابع
عشق سکون و ثبات، عشق حیات و ممات!	″	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۲	ثالث
عشق سوزِ زندگی ہے، تا ابد پائندہ ہے	بانگِ درا	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۶	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عشق سیتا ہے انہیں بے سوزن و تارِ رفو	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۷	ضیغم لولابی (۴)	۳	ثانی
عشق سے پیدا نوائے زندگی میں زیر و بم	بالِ جبریل	۵۱	۳۲	منظومات - ۲ (۹)	۱	اوّل
عشق سے مٹی کی تصویروں میں سوزِ دمبدم	"	۵۱	۳۲	منظومات - ۲ (۹)	۱	ثانی
عشق سے نورِ حیات، عشق سے نارِ حیات	"	۱۲۸	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۶	ثانی
عشق سے ہے پائدار تیری خودی کا وجود	ضربِ کلیم	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہنر	۱	ثانی
عشق طینت میں فرومایہ نہیں مثلِ ہوس	"	۱۶۳	۱۶۰	محرابِ گل (۹)	۱	اوّل
عشق فرمودۂ قاصد سے سبک گامِ عمل	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۴	اوّل
عشق فقیہِ حرم، عشق امیرِ جنود	بالِ جبریل	۱۲۸	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۵	اوّل
عشق کا تو ہے صحیفہ، تری تفسیر ہوں میں	بانگِ درا	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۴	ثانی
عشق کا دل بھی وہی، حسن کا جادو بھی وہی	"	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۰	ثالث
عشق کا سوز زمانے کو دکھاتا جاؤں	"	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۲۰	ثانی
عشق کچھ محبوب کے مرنے سے مرجاتا نہیں	"	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۸	اوّل
عشق کو آزادِ دستورِ وفا رکھتا ہوں میں	"	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۰	ثانی
عشق کو، عشق کی آشفتہ سری کو چھوڑا؟	"	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۱	ثالث
عشق کو فریاد لازم تھی سو وہ بھی ہو چکی	"	۳۰۲	۱۹۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۷	اوّل
عشق کی آشفتگی نے کر دیا صحرا جسے	"	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱	اوّل
عشق کی ابتدا عجب، عشق کی انتہا عجب	بالِ جبریل	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۷	ثانی
عشق کی ایک جست نے طے کر دیا قصہ تمام	"	۲۹	۱۸	منظومات - ۱ (۱۴)	۴	اوّل
عشق کی تقویم میں عصرِ رواں کے سوا	"	۱۲۸	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۲	اوّل
عشق کی تیغِ جگر دار اڑا لی کس نے؟	"	۱۴	۱۲	منظومات - ۱ (۸)	۵	اوّل
عشق کی خیر وہ پہلی سی ادا بھی نہ سہی	بانگِ درا	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۲	اوّل
عشق کی گرمی سے شعلے بن گئے چھالے مرے	"	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۷	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عشق کی گرمی سے ہے معرکۂ کائنات	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۲	اوّل
عشق کی لذّت مگر خطروں کی جانکاہی میں ہے	بانگِ درا	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۸	ثانی
عشق کی مستی سے ہے پیکرِ گل تابناک	بالِ جبریل	۱۲۸	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۴	اوّل
عشق کے ادنےٰ غلام صاحبِ تاج و نگیں!	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۳	ثانی
عشق کے دام میں پھنس کر یہ رہا ہوتا ہے	بانگِ درا	۵۴	۶۲	دل	۹	اوّل
عشق کے دردمند کا طرزِ کلام اور ہے	"	۱۱۹	۱۱۴	طلبۂ علیگڑھ	۱	ثانی
عشق کے خورشید سے شامِ اجل شرمندہ ہے	"	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۶	اوّل
عشق کے مضراب سے نغمۂ تارِ حیات	بالِ جبریل	۱۲۸	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۶	اوّل
عشق کے ہنگاموں کی اڑتی ہوئی تصویر ہے	بانگِ درا	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۸	اوّل
عشق کے ہیں معجزات سلطنت، فقر و دیں!	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۳	اوّل
عشق گرہ کشاے کا فیض نہیں ہے عام ابھی	بالِ جبریل	۱۴۰	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۴	ثانی
عشق مکان و مکیں، عشق زمان و زمیں!	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۳	ثالث
"عشق ناپید و خرد می گزدش صورتِ مار"	"	۶۷	۶۵	زمانۂ حاضر کا انسان	۱	اوّل
عشق نہ ہو تو شرع و دیں بتکدۂ تصورات!	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۱	ثانی
عشق نے کر دیا تجھے ذوقِ تپش سے آشنا	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۳	پیام	۱	اوّل
عشق نے مجھ سے کہا علم ہے تخمین و ظن	ضربِ کلیم	۱۳	۲۰	علم و عشق	بند ۱	ثانی
عشق والے جسے کہتے ہیں بلالی دنیا	بانگِ درا	۲۳۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۵	رابع
عشق و رقّت آید از نانِ حلال	بالِ جبریل	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۴	ثانی
عشق و مستی کا جنازہ ہے تخیّل ان کا	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۸	ہنروَرانِ ہند	۱	اوّل
عشق و مستی نے کیا ضبطِ نفس مجھ پہ حرام	"	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیت	۴	اوّل
عشق ہو جس کا جسور، فقر ہو جس کا غیور	"	۴۸	۵۲	غزل	۶	ثانی
عشق ہو مصلحت اندیش تو ہے خام ابھی	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۸	غزلیات (۳)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
عشق ہے ابن السبیل، اس کے ہزاروں مقام	بالِ جبریل	۱۲۸	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۵	ثانی
عشق ہے اصلِ حیات، موت ہے اس پہ حرام	؍؍	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۰	ثانی
عشق ہے صہبائے خام، عشق ہے کاس الکرام	؍؍	۱۲۸	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۴	ثانی
عشق ہے مرگِ باشرف، مرگِ حیاتِ بے شرف	؍؍	۱۶۰	۳۹	منظومات ۔ ۲ (۱۶)	۴	ثانی
عص						
عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۰	منظومات ۔ ۲ (۵۰)	۷	ثانی
عصرِ حاضر کی شبِ تار میں دیکھی مَیں نے	ضربِ کلیم	۵۲	۵۶	نبوّت	۳	اوّل
عصرِ حاضر کے تقاضاؤں سے ہے لیکن یہ خوف	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۲)	۳	اوّل
عصرِ حاضر ملک الموت ہے تیرا جس نے	ضربِ کلیم	۸۲	۸۳	مدرسہ	۱	اوّل
عصرِ رفتہ کے وہی ٹوٹے ہوئے لات و منات		۱۱۶	۱۱۷	مخلوقاتِ ہنر	۳	ثانی
عصرِ نو رات ہے، دھندلا سا ستارا تو ہے	بانگِ درا	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۹	سادس
عط						
عطا اسلاف کا جذبِ دروں کر	بالِ جبریل	۲۴	۸۷	رباعی (۲۹)	.	اوّل
عطا السابیاں مجھ کو ہوا رنگیں بیانوں میں	بانگِ درا	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۱۷	اوّل
عطا چاند کو چاندنی ہو رہی تھی	؍؍	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۲	ثانی
عطا درد ہوتا تھا شاعر کے دل کو	؍؍	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۴	اوّل
عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو	بالِ جبریل	۸۳	۵۶	منظومات ۔ ۲ (۳۴)	۲	اوّل
عطا فلک نے کیا تجکو آشیاں مجھ کیا ؟	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲۰	میں اور تو	۳	ثانی
عطا مومن کو پھر درگاہِ حق سے ہونے والا ہے	؍؍	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۴	اوّل
عطا ہو خس و خاشاکِ ایشیا مجھ کو	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۱)	۵	اوّل
عطا ہوا ہے مجھے ذکر و فکر و جذب و سرور	؍؍	۱۰۸	۱۱۰	اُمید	۲	ثانی
عطا ہوئی ہے تجھے روز و شب کی بے تابی	بالِ جبریل	۱۷۷	۱۳۱	آدم کی جنّت سے رخصت	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عطائے شعلہ شرر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	۷۱	۴۷	منظومات۔۲ (۲۴)	۷	ثانی
عظ						
عظمتِ غالب ہے اِک مدّت سے پیوندِ زمیں	بانگِ درا	۸۹	۸۹	داغ	۱	اوّل
عظمتِ دیرینہ کے مٹتے ہوئے آثار ہیں	″	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۱	اوّل
عظمتِ یونان و روما لوٹ لی ایّام نے	″	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۱	ثانی
عق						
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۳	اوّل
عقابی شان سے جھپٹے تھے جو بے بال و پر نکلے	بانگِ درا	۳۱۰	۲۶۲	طلوعِ اسلام	۴۱	اوّل
عقدۂ اضداد کی کاوش نہ تڑپائے مجھے	″	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۲	اوّل
عقلِ انسانی ہے فانی، زندۂ جاوید عشق	″	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۵	ثانی
عقل بے ربطیٔ افکار سے مشرق میں غلام	ضربِ کلیم	۸۱	۸۱	عصرِ حاضر	۳	ثانی
عقلِ بے مایہ امامت کی سزاوار نہیں	″	۳۳	۳۸	وحی	۱	اوّل
عقل جس دم دہر کی آفات میں محصور ہو	بانگِ درا	۱۸۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۸	اوّل
عقل جس سے سر بزانو ہے وہ مدت ان کی ہے	″	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۲	اوّل
عقل سمجھی ہی نہیں معنیٔ پیغام ابھی	″	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۴	ثانی
عقل عیّار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے	بالِ جبریل	۸۸	۶۰	منظومات۔۲ (۳۹)	۲	اوّل
عقل غیاب و جستجو! عشق حضور و اضطراب!	″	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۳	ثانی
عقل کرتی ہے تاثر کی غلامی جس سے	بانگِ درا	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حسن	۴	ثانی
عقل کو تابعِ فرمانِ نظر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	۶۷	۶۹	زمانۂ حاضر کا انسان	۱	ثانی
عقل کو تنقید سے فرصت نہیں	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۸)	۲	اوّل
عقل کو ملتی نہیں اپنے بتوں سے نجات	ارمغانِ حجاز	۲۳۹	۲۲	عالمِ برزخ (زمین)	۲	اوّل
عقل کی منزل ہے وہ، عشق کا حاصل ہے وہ	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
عقل مدت سے ہے اس پیچاک میں الجھی ہوئی	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	جان و تن	۱	اوّل
عقل نے ایک دن یہ دل سے کہا	بانگِ درا	۲۸	۴۱	عقل و دل	۱	اوّل
عقل و دل و نگاہ کا مرشدِ اولیں ہے عشق	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۱	اوّل
عقل و نظر و علم و ہنر ہیں خس و خاشاک	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	قوت اور دین	۳	ثانی
عقل ہے بے زمام ابھی، عشق ہے بے مقام ابھی	بالِ جبریل	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۱	اوّل
عقل ہے تیری سپر، عشق ہے شمشیر تری	بانگِ درا	۲۴۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۶	اوّل
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی	〃	۳۱۸	۲۷۸	غزلیات (۳)	۳	ثانی
عقیدہ عشرتِ امروز ہے جوانی کا	〃	۱۳۳	۱۲۶	عشرتِ امروز	۷	ثانی
عک						
عکس آباد ہو تیرا مرے آئینے میں	بانگِ درا	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۵	ثانی
عکس اس کا مرے آئینۂ ادراک میں ہے	بالِ جبریل	۹۴	۶۴	منظومات-۲ (۴۴)	۱	ثانی
عل						
علاج آتشِ رومی کے سوز میں ہے ترا	بالِ جبریل	۴۴	۲۸	منظومات-۲ (۳)	۸	اوّل
علاج اس کا وہی آبِ نشاط انگیز ہے ساقی	〃	۱۵	۱۱	منظومات-۱ (۷)	۳	ثانی
علاجِ درد میں بھی درد کی لذت پہ مرتا ہوں	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۱	غزلیات (۶)	۲	اوّل
علاجِ زخم ہے آزادِ احسانِ رفو رہنا	〃	۷۱	۷۴	تصویرِ درد	۵۳	ثانی
علاجِ ضعفِ یقیں ان سے ہو نہیں سکتا	بالِ جبریل	۵۴	۳۴	منظومات-۲ (۱۱)	۳	اوّل
علمِ انساں اس ولایت میں بھی کیا محدود ہے؟	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۲	ثانی
علم تجھ سے تو معرفت مجھ سے	〃	۲۸	۴۲	عقل و دل	۹	اوّل
علمِ حاضر سے ہے دیں زار و زبوں	بالِ جبریل	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۱	ثانی
علم را بر تن زنی مارے بود	〃	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۲	اوّل
علم را بر دل زنی یارے بود	〃	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
علم فقیہہ و حکیم، فقر مسیح و کلیم	بالِ جبریل	۱۱۰	۷۷	منظومات ۲- (۵۹)	۳	اوّل
علم کا مقصود ہے پاکیٔ عقل و خرد	”	۱۱۰	۷۷	منظومات ۲- (۵۹)	۲	اوّل
علم کا "موجود" اور، فقر کا "موجود" اور	”	۱۱۱	۷۷	منظومات ۲- (۵۹)	۵	اوّل
علم کی انتہا ہے بے تابی	بانگِ درا	۲۸	۴۲	عقل و دل	۱۰	اوّل
علم کی حد سے پرے بندۂ مومن کے لیے	بالِ جبریل	۹۴	۶۴	منظومات ۲- (۴۳)	۴	اوّل
علم کی سنجیدہ گفتاری، بڑھاپے کا شعور	بانگِ درا	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۸	اوّل
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب	”	۲۰	۳۴	بچے کی دعا	۴	ثانی
علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست	”	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۳	اوّل
علم کے حیرت کدے میں ہے کہاں اس کی نمود	”	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۲۱	اوّل
علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی	بالِ جبریل	۱۶	۱۲	منظومات ۱- (۸)	۵	ثانی
علم مقامِ صفات، عشق تماشائے ذات!	ضربِ کلیم	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۲	ثانی
علم موسیٰ بھی ہے تیرے سامنے حیرت فروش	بانگِ درا	۲۸۹	۲۵۹	خضرِ راہ (شاعر)	۹	ثانی
علم میں بھی سرور ہے لیکن	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات ۲- (۲۰)	۳	اوّل
علم میں دولت بھی ہے، قدرت بھی ہے، لذت بھی ہے	ضربِ کلیم	۷۸	۷۹	تربیت	۲	اوّل
علم نے مجھ سے کہا عشق ہے دیوانہ پن	”	۱۳	۲۰	علم و عشق	بند ۱	اوّل
علم و حکمت رہزنِ سامانِ اشک و آہ ہے	بانگِ درا	۲۵۳	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۷	اوّل
علم و حکمت زاید از نانِ حلال!	بالِ جبریل	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۴	اوّل
علم و حکمت کا ملے کیونکر سراغ؟	”	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۳	اوّل
علم ہے ابن الکتاب، عشق ہے اُمّ الکتاب!	ضربِ کلیم	۱۴	۲۱	علم و عشق	بند ۴	رابع
علم ہے پیدا سوال، عشق ہے پنہاں جواب	”	۱۳	۲۱	علم و عشق	بند ۲	رابع
علم ہے جویائے راہ، فقر ہے دانائے راہ	بالِ جبریل	۱۱۰	۷۷	منظومات ۲- (۵۹)	۳	ثانی
علومِ تازہ کی سرمستیاں گناہ نہیں	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۶۸	محرابِ گل (۱۹)	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمار شعر	مصرعہ
عم						
عمر بھر تیری محبت میری خدمت گر رہی	بانگِ درا	۲۵۶	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۵	اوّل
عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی	"	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۶۱	اوّل
عمل سے فارغ ہوا مسلماں بنا کے تقدیر کا بہانہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۵	ضیغم لولابی (۱۵)	۵	ثانی
عن						
عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانے میں	بانگِ درا	۹۵	۷۰	تصویرِ درد	۲۲	ثانی
عناصر اس کے ہیں روح القدس کا ذوقِ جمال	ضربِ کلیم	۴۵	۴۹	مدنیتِ اسلام	۵	اوّل
عناصر کے پھندوں سے بیزار بھی	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۷	ثانی
عو						
عوضِ یک دو نفس قبر کی شبہائے دراز!	بالِ جبریل	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۵	ثانی
عہ						
عہدِ حاضر کی ہوا راس نہیں ہے اس کو	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۶	اوّل
عہدِ طفلی سے مجھے پھر آشنا اس نے کیا	"	۲۵۵	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۱۵	ثانی
عہدِ کہن کو دیا اس نے پیامِ رحیل	بالِ جبریل	۱۳۱	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۳۰	ثانی
عہدِ گل ختم ہوا ٹوٹ گیا سازِ چمن	بانگِ درا	۱۸۶	۱۶۰	شکوہ	بند ۲۰	ثالث
عہدِ نو برق ہے، آتش زنِ ہر خرمن ہے	"	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۵	اوّل
عی						
عیارِ گرمیٔ صحبت ہے حرفِ معدوزی	بالِ جبریل	۶۴	۴۲	منظومات ۳-۳ (۱۹)	۴	ثانی
عیش کیا بتلاہے، محنت ہے اسے ناسازگار	بانگِ درا	۳۳۵	۲۹۱	ظریفانہ (۲۷)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
عیشِ منزل ہے غریبانِ محبت پہ حرام	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات - ۲ (۳۹)	۳	اوّل
عین دریا میں حباب آسا نگوں پیمانہ ہے	بانگِ درا	۲۱۱	۱۹۱	شمع و شاعر	۵۶	ثانی
عین شغل مے میں پیشانی ہے تیری سجدہ ریز	"	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۴	اوّل
عینِ وصال میں مجھے حوصلۂ نظر نہ تھا	بالِ جبریل	۱۵۶	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۹	اوّل
عین ہستی ہے تڑپ صورتِ سیماب مجھے	بانگِ درا	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۱	ثانی

عذاب دانشِ حاضر سے باخبر ہوں میں
کہ میں اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثلِ خلیل![ع]

نظر نہیں، تو مرے حلقۂ سخن میں نہ بیٹھ
کہ نکتہ ہائے خودی ہیں مثالِ تیغ اصیل!

مجھے وہ درسِ فرنگ آج یاد آتے ہیں
کہاں حضور کی لذت! کہاں حجابِ دلیل!

اندھیری شب ہے، جدا اپنے قافلے سے ہے تو
ترے لئے ہے مرا شعلۂ نوا قندیل!

فریب خوردۂ منزل ہے کارواں، ورنہ
زیادہ راحتِ منزل سے ہے نشاطِ رحیل!

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حسینؓ، ابتدا ہے اسمٰعیلؑ!

غ

غیرت ہے بڑی چیز جہانِ تگ و دو میں
پہناتی ہے درویش کو تاجِ سرِ دارا

دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کو خسارا

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

تقدیرِ اُمم کیا ہے؟ کوئی کہہ نہیں سکتا!
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا

اخلاصِ عمل مانگ نیا گانِ کہن سے
"شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را"

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
غا						
غارتگرِ اقوام ہے وہ صورتِ چنگیز	ضربِ کلیم	۵۱	۵۴	الہام اور آزادی	۵	ثانی
غارتگرِ دیں ہے یہ زمانہ	؍؍	۸۶	۸۶	جاوید (۱)	۱	اوّل
غارتگرِ کاشانۂ دینِ نبوی ہے	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۴	ثانی
غارتگری جہاں میں ہے اقوام کی معاش	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینا	بند ۲	ثانی
غازۂ الفت سے یہ خاکِ سیہ آئینہ ہے	بانگِ درا	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۸	اوّل
غازہ ہے آئینۂ دل کے لئے گردِ ملال	؍؍	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۶	ثانی
غازیانِ دیں کی سقائی تری قسمت میں تھی	؍؍	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنتِ عبداللہ	۲	ثانی
غافل آداب سے سکانِ زمیں کیسے ہیں	؍؍	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	۳	خامس
غافل! اپنے آشیاں کو آکے پھر آباد کر	؍؍	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابوطالب کلیم)	۶	اوّل
غافل اپنے پھل کی شیرینی سے ہوتا ہے شجر	؍؍	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۲	ثانی
غافل! تو نرا صاحبِ ادراک نہیں ہے	بالِ جبریل	۵۲	۴۳	منظومات-۲ (۱۰)	۲	ثانی
"غافل منشیں، نہ وقتِ بازیست"	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۱۱	اوّل
غافل نہ ہو خودی سے کر اپنی پاسبانی	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات-۲ (۳۲)	۴	اوّل
غافلوں کے لئے پیغام ہے بیداری کا	بانگِ درا	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳	ثانی
غافل ہے تجھ سے حیرتِ علم آفریدہ دیکھ	؍؍	۴۰	۵۱	دردِ عشق	۹	اوّل
غالب کا قول سچ ہے تو پھر ذکرِ غیر کیا ؟	؍؍	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۱۰)	۱	ثانی
غالب و کار آفریں، کارکشا، کارساز	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۵	ثانی
غالب ہے اب اقوام پہ معبودِ حاضر کا اثر	بانگِ درا	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۴	ثانی
غایتِ آدم خبر ہے یا نظر ؟	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۱	ثانی
غب						
غبار آلودۂ رنگ و نسل ہیں بال و پر تیرے	بانگِ درا	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا	بالِ جبریل	۴۱	۲۵	منظومات۔ ۲ (۱)	۲۳	ثانی
غبارِ راہ کو بخشا گیا ہے ذوقِ جمال	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۱۰	اوّل
غبارِ رہگزر ہیں، کیمیا پر ناز تھا جن کو	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۳	اوّل

غد

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غدّارِ وطن اس کو بتاتے ہیں برہمن	ضربِ کلیم	۲۰	۲۶	ہندی مسلمان	۱	اوّل

غر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غربت کی ہوا میں بارور ہو	بالِ جبریل	۱۳۸	۱۰۳	عبدالرحمٰن اوّل کا کھجور کا درخت	۵	اوّل
غربت کے غمکدے کو وطن جانتا ہوں میں	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۱۸	ثانی
غربت میں آکے چمکا، گمنام تھا وطن میں	؍؍	۸۳	۸۴	جگنو	۳	ثانی
غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں	؍؍	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۲	اوّل
غرّۂ شوّال، اے نورِ نگاہِ روزہ دار	؍؍	۱۹۹	۱۸۱	غرّۂ شوّال	۱	اوّل
غرض اس قدر یہ نظارا تھا پیارا	؍؍	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۹	اوّل
غرض انجم سے ہے کس کے شبستاں کی نگہبانی	ارمغانِ حجاز	۲۸۰	۵۰	حضرتِ انسان	۵	ثانی
غرض نشاط ہے شغلِ شراب سے جن کی	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۵	اوّل
غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے	؍؍	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۶	اوّل
غرض ہے پیکارِ زندگی سے کمالِ پائے بلال تیرا	؍؍	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۳	اوّل
غرناطہ بھی دیکھا مری آنکھوں نے لیکن	بالِ جبریل	۱۴۱	۱۰۴	ہسپانیہ	۶	اوّل
غرورِ زہد نے سکھلا دیا ہے واعظ کو	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات۔ (۱۱)	۸	اوّل
غریب اگرچہ ہیں رازی کے نکتہ ہائے دقیق	بالِ جبریل	۵۴	۳۴	منظومات۔ ۲ (۱۱)	۳	ثانی
غریب تر ہے حیات و ممات کی دنیا	ضربِ کلیم	۲۷	۳۳	صوفی سے	۲	ثانی
غریبِ شہر ہوں میں سن تو لے مری فریاد	ارمغانِ حجاز	۲۷۵	۴۲	ضیغم لولابی (۱۹)	۱	اوّل
غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم	بالِ جبریل	۹۳	۶۳	منظومات۔ ۲ (۴۲)	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غریبی میں نگہبانی خودی کی	بالِ جبریل	۱۵۰	۸۹	رباعی (۳۸)	-	رابع
غریبی میں ہوں محسودِ امیری	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۳۰	رباعیات-۲ (۱)	-	اوّل
غز						
غزالانِ افکار کا مرغزار!	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۰	ثانی
غزلخواں ہوا پیرکِ اندرابی	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۳۹	ضیغم لولابی (۹)	۲	ثانی
غض						
غضب کی آگ تھی پانی کے چھوٹے سے شرارے میں	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۵	ثانی
غضب ہے پھر تری ننھی سی جان ڈرتی ہے	″	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۴	اوّل
غضب ہے داد کو سمجھا ہوا ہے تو بیداد	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۳	پرواز	۳	ثانی
غضب ہے سطرِ قرآں کو چلیپا کر دیا تو نے	بانگِ درا	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۲	ثانی
غضب ہے عینِ کرم میں بخیل ہے فطرت	بالِ جبریل	۶۷	۴۴	منظومات-۲ (۲۱)	۷	اوّل
غضب ہیں یہ "مرشدانِ خود بیں" خدا تری قوم کو بچائے	بانگِ درا	۱۶۶	۱۶۲	قطعہ	۳	اوّل
غل						
غلامِ طغرل و سنجر نہیں ہیں	بالِ جبریل	۱۶	۸۶	رباعی (۲۵)	-	ثانی
غلام قوموں کے علم و عرفاں کی ہے یہی رمزِ آشکارا	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۵	ضیغم لولابی (۱۵)	۴	اوّل
غلامِ گردشِ دوراں نہیں دل	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۹)	-	رابع
غلامی ہے بتر ہے بے یقینی	″	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۶)	-	رابع
غلامی کیا ہے؟ ذوقِ حسن و زیبائی سے محرومی	″	۴۰	۲۴	منظومات-۲ (۱۳)	۱۵	اوّل
غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں	بانگِ درا	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۳	اوّل
غلامی ہے اسیرِ امتیازِ ما و تو رہنا	″	۷۱	۷۵	تصویرِ درد	۵۷	ثانی
غلط تھا اے جنوں شاید ترا اندازۂ صحرا	بالِ جبریل	۳۷	۲۲	منظومات-۲ (۱)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غلط نگر ہے تری چشمِ نیم باز اب تک	ضربِ کلیم	۱۲۰	۱۲۱	رومی	۱	اوّل
غلغلوں سے جس کے لذّت گیر اب تک گوش ہے	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۲	اوّل
غلغلہ ہائے الاماں بتکدۂ صفات میں	بالِ جبریل	۵	۵	منظومات ۔ ۱ (۱)	۱	ثانی

غم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غمّاز ہوگئی غمِ پنہاں کی آہِ سرد	بانگِ درا	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۲	ثانی
غم جوانی کو جگا دیتا ہے لطفِ خواب سے	〃	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۷	اوّل
غم خانۂ جہاں میں جو تیری ضیا نہ ہو	〃	۲۷	۴۱	شمع و پروانہ	۵	اوّل
غم رم نہ کر سمِ غم نہ کھا، کہ یہی ہے شانِ قلندری	〃	۲۸۴	۲۵۲	مَیں اور تو	۴	ثانی
غم زدائے دلِ افسردۂ دہقاں ہونا	〃	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۵	اوّل
غمِ صیاد نہیں اور پر و بال بھی ہیں	〃	۱۹۵	۱۷۷	نصیحت	۱۱	اوّل
غمِ فنا ہے تجھے؟ گنبدِ افلاک سے اتر	〃	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۴	ثانی
غم کدۂ نمود میں شرطِ دوام او رہے	〃	۱۱۹	۱۱۵	طلبۂ علیگڑھ	۲	ثانی
غم نصیبِ اقبال کو بخشا گیا ماتم ترا	〃	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۳	اوّل
غم نہیں غم، روح کا اک نغمۂ خاموش ہے	〃	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۹	اوّل
غمیں مشو کہ بہ بندِ جہاں گرفتاریم	ارمغانِ حجاز	۲۴۵	۲۵	مسعود مرحوم	۱۴	اوّل
غمیں نہ ہو کہ بہت دور ہیں ابھی باقی	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۵	اوّل
غمیں نہ ہو کہ پراگندہ ہے شعور ترا	〃	۶۴	۶۵	قم باذن اللہ	۳	اوّل
غمیں نہ ہو کہ ترے آشیاں سے دور نہیں	بالِ جبریل	۴۷	۵۰	منظومات ۔ ۲ (۲۷)	۲	ثانی

غن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غنچہ باشی کودکانت سر کنند	بالِ جبریل	۱۸۸	۱۴۰	پیر و مرید	۴۳	ثانی
غنچۂ پنہاں کن گیاہِ بام شو	〃	۱۸۸	۱۴۱	پیر و مرید	۴۴	ثانی
غنچہ ساں غافل، ترے دامن میں شبنم کب تلک	بانگِ درا	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غنچۂ گل کو دیا ذوقِ تبسم میں نے	بانگِ درا	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۱۱	ثانی
غنچۂ گل کے لئے بادِ بہار آئینہ ہے	〃	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۵	ثانی
غنچہ ہے اگر گل ہو، گل ہے تو گلستاں ہو	〃	۳۱۹	۲۸۰	غزلیات (۵)	۱	ثانی
غنی روزِ سیاہِ پیرِ کنعاں را تماشا کن	〃	۱۹۹	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱۲	اوّل

غو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غوّاص تو فطرت نے بنایا ہے مجھے بھی	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۸	سلطانیٔ جاوید	۱	اوّل
غوّاصِ محبت کا اللہ نگہباں ہو	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۲	لالۂ صحرا	۵	اوّل
غوّاص کو مطلب ہے صدف سے کہ گہر سے؟	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۳	ثانی
غوطہ زن دریائے خاموشی میں ہے موجِ ہوا	بانگِ درا	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۴	اوّل
غوطہ زن نور میں ہے آنکھ میں تارے کی طرح	〃	۲۳۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۵	سادس

غی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
غیرت سے ہے فقر کی تمامی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۴	ثانی
غیرتِ فقر مگر کر نہ سکی اس کو قبول	ارمغانِ حجاز	۲۷۸	۴۸	سرِ اکبر حیدری	۴	اوّل
غیرتِ لعلِ بے بہا ہوں میں	بانگِ درا	۲۸	۴۱	عقل و دل	۵	ثانی
غیرت نہ تجھ میں ہوگی، نہ زن اوٹ چاہے گی	〃	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۴)	۱	ثانی
غیرت ہے بڑی چیز جہانِ تگ و دَو میں	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۳	اوّل
غیرت ہے طریقتِ حقیقی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۴	اوّل
غیر کے ہاتھ میں ہے جوہرِ عورت کی نمود	〃	۹۶	۹۶	عورت	۱	ثانی
غیروں سے نہ ملئے تو کوئی بات نہیں ہے	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۳	اوّل
غیر یک بانگِ درا کچھ نہیں ساماں تیرا	〃	۲۲۹	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۸	رابع

ف

فطرت ہے جوانوں کی زمیں گیر زمیں تاز
تھی جن کی فلک سوز کبھی گرمیٔ آواز

پانی نہ ملا زمزمِ ملّت سے جو اس کو
پیدا ہیں نئی پود میں الحاد کے انداز

دیں ہو تو مقاصد میں بھی پیدا ہو بلندی
دیں زخمہ ہے، جمعیّتِ ملّت ہے اگر ساز

آیا ہے مگر اس کے عقیدوں میں تزلزل
دنیا تو ملی، طائرِ دیں کر گیا پرواز

بنیاد لرز جائے جو دیوارِ چمن کی
ظاہر ہے کہ انجامِ گلستاں کا ہے آغاز

فا

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
فاتحہ خوانی کو یہ ٹھہرا ہے دم بھر کے لئے	بانگِ درا	۱۶۱	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۱۱	ثانی
فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا	بالِ جبریل	۶۳	۴۲	منظومات-۲ (۱۸)	۷	اوّل
فاش ہے چشم تماشا پہ نہاں خانۂ ذات	ضربِ کلیم	۱۱۵	۱۱۷	مخلوقاتِ ہنر	۱	ثانی
فاش ہے مجھ پہ ضمیرِ فلکِ نیلی فام	〃	۵۳	۵۶	نبوّت	۲	ثانی
فاش یوں کرتا ہے اِک چینی حکیم اسرارِ فن	〃	۱۳۴	۱۳۳	رقص و موسیقی	۲	اوّل
فاطمہ! تو آبروئے اُمّتِ مرحوم ہے	بانگِ درا	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۱	اوّل
فاطمہ! گو شبنم افشاں آنکھ تیرے غم میں ہے	〃	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۶	اوّل
فائدہ پھر کیا جو گردِ شمع پروانے رہے	〃	۲۰۶	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۶	ثانی

فت

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
فتادگی و سرافگندگی تری معراج	ضربِ کلیم	۸۲	۸۳	امتحان	۱	ثانی
فتادگی ہے تری غیرتِ سجود و نیاز	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۵	ثانی
فتحِ کامل کی خبر دیتا ہے جوشِ کارزار	〃	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۵	ثانی
فتنۂ فردا کی ہیبت کا یہ عالم ہے کہ آج	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۹	اوّل
فتنۂ ملّتِ بیضا ہے امامت اس کی	ضربِ کلیم	۴۶	۵۰	اِمامت	۵	اوّل
فتویٰ تمام شہر میں مشہور ہو گیا	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۷	ثانی
فتویٰ ہے شیخ کا یہ زمانہ قلم کا ہے	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۱	اوّل

فد

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
فدا کرتا رہا دل کو حسینوں کی اداؤں پر	بانگِ درا	۶۸	۷۲	تصویرِ درد	۳۸	اوّل
فدا ہو ملّت پہ یعنی آتش زنِ طلسمِ مجاز ہو جا	〃	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۶	ثانی

فر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
فراغت دے اسے کارِ جہاں سے	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۲۹	رباعیات-۱ (۲)	-	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
فراقِ حور میں ہو غم سے ہمکنار نہ تو	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۵	عشرتِ امروز	۲	اوّل
فرد قائم ربطِ ملّت سے ہے، تنہا کچھ نہیں	؍؍	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۲	اوّل
فردوس جو تیرا ہے کسی نے نہیں دیکھا	بالِ جبریل	۳۴	۲۰	منظومات-۱ (۱۶)	۶	اوّل
فردوس میں رومی سے یہ کہتا تھا سنائی	ضربِ کلیم	۱۱۶	۱۱۸	اقبال	۱	اوّل
فرزیں سے بھی پوشیدہ ہے شاطر کا ارادہ!	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	سیاست	۲	ثانی
فرزندِ من نہ دارد سود	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۱۱	ثانی
فرسودہ طریقوں سے زمانہ ہوا بیزار	؍؍	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۲	ثانی
فرسودہ ہے پھندا ترا، زیرک ہے مرغِ تیز پر	بانگِ درا	۲۶۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیم جدید	۵	ثانی
فرشتہ تھا اک عشق تھا نام جس کا	؍؍	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۱۱	اوّل
فرشتہ کہ پتلا تھا بیتابیوں کا	؍؍	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۲	اوّل
فرشتہ موت کا چھوتا ہے گو بدن تیرا	ضربِ کلیم	۶۳	۶۵	موت	۳	اوّل
فرشتے بزمِ رسالتؐ میں لے گئے مجھ کو	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۳	اوّل
فرشتے پڑھتے ہیں جس کو وہ نام ہے تیرا	؍؍	۹۷	۹۶	التجائے مسافر	۱	اوّل
فرشتے سکھلاتے تھے شبنم کو رونا	؍؍	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۵	اوّل
فرصتِ کشمکش مدہ ایں دلِ بیقرار را	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۸	اوّل
فرقتِ آفتاب میں کھاتی ہے پیچ و تاب صبح	بانگِ درا	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۱	اوّل
فرقہ آرائی کی زنجیروں میں ہیں مسلم اسیر	؍؍	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۰	اوّل
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں	؍؍	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	۱۳	خاص
فرماتے ہیں حضرت نظامی	ضربِ کلیم	۸۴	۸۸	جاوید (۲)	۱۰	ثانی
فرما رہے تھے شیخ طریقِ عمل پہ وعظ	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۱	اوّل
فرمایا، شکایت وہ محبت کے سبب تھی	؍؍	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۱	اوّل
فرنگ دل کی خرابی، خرد کی معموری	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات-۲ (۱۹)	۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فرنگِ رہگذرِ سیلِ بے پناہ میں ہے	بالِ جبریل	۱۰۰	۶۹	منظومات۔۲ (۴۸)	۵	ثانی
فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے	ضربِ کلیم	۱۶۳	۱۶۰	فلسطینی عرب	۲	ثانی
فرنگ سے بہت آگے ہے منزلِ مومن	〃	۱۸۱	۱۷۷	محراب گل (۱۹)	۲	اوّل
فرنگ میں کوئی دن اور بھی ٹھہر جاؤں	بالِ جبریل	۷۶	۵۱	منظومات۔۲ (۲۸)	۶	اوّل
فرنگی بتکدے میں کھو گیا کون؟	ارمغانِ حجاز	۲۵۲	۳۱	رباعیات۔۲ (۳)	-	رابع
فرنگی شیشہ گر کے فن سے پتھر ہو گئے پانی	بالِ جبریل	۴۰	۲۵	منظومات۔۲ (۱)	۱۸	اوّل
فرنگیوں کا یہ افسوں ہے، قُم باذن اللہ	ضربِ کلیم	۶۴	۶۵	قُم باذن اللہ	۳	اوّل
فرنگیوں کو عطا خاکِ سوریا نے کیا	〃	۱۵۰	۱۴۹	یورپ اور سوریا	۱	اوّل
فرنگیوں کی سیاست ہے دیوِ بے زنجیر	〃	۱۵۴	۱۵۲	لادین سیاست	۳	ثانی
فرنگیوں میں اخوت کا ہے نسب پہ قیام		۶۰	۶۲	اشاعتِ اسلام انگلستان میں	۱	ثانی
فروزاں ہے سینے میں شمعِ نفس	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۸	اوّل
فروغِ تجلّی بسوز و برم	〃	۱۷۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۹	ثانی
فروغِ دیدۂ افلاک ہے تو	〃	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۸)	-	ثانی
فروغِ شمعِ نو سے بزمِ مسلم جگمگا اٹھی	بانگِ درا	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۷	اوّل
فروغِ صبح پریشاں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	۲۹	۳۵	تصوّف	۵	ثانی
فروغِ مغربیاں خیرہ کر رہا ہے تجھے	〃	۸۴	۸۵	غزل	۳	اوّل
فرو خالِ محمود سے درگزر	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۵	اوّل
فرہاد کی خاراشکنی زندہ ہے اب تک	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۸	سلطانیِ جاوید	۳	اوّل
فریاد درگرۂ صفتِ دانۂ اسپند	بانگِ درا	۳۲	۴۴	شمع	۱	ثانی
فریاد کی تصویر ہے قرطاس فضا پر	〃	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۴	ثانی
فریب خوردۂ منزل ہے کارواں ورنہ	بالِ جبریل	۹۳	۶۳	منظومت۔۲ (۴۲)	۳	اوّل
فریبِ سود و زیاں! لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لا الٰہ الا اللہ	۳۰	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فریبِ نظر ہے سکون و ثبات	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۷	اوّل
فز						
فزوں ہے سود سے سرمایۂ حیات ترا	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲۰	مَیں اور تو	۴	اوّل
فس						
فسادِ قلب و نظر ہے فرنگ کی تہذیب	ضربِ کلیم	۶۹	۷۱	مغربی تہذیب	۱	اوّل
فساد کا ہے فرنگی معاشرت میں ظہور	؍؍	۹۰	۹۲	مردِ فرنگ	۳	اوّل
فسانۂ ستمِ انقلاب ہے یہ محل	بانگِ درا	۹۶	۹۵	کنارِ راوی	۷	اوّل
فسانہ ہائے کرامات رہ گئے باقی	بالِ جبریل	۹۵	۶۵	منظومات۔۲(۴۵)	۱	ثانی
فسردہ رکھتا ہے گلچیں کا انتظار اسے	بانگِ درا	۱۷۲	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۷	ثانی
فسوں تھا کوئی تیری گفتار کیا تھی	؍؍	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۲)	۶	ثانی
فص						
فصلِ گل میں پھول رہ سکتے نہیں زیرِ حجاب	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	میسولینی	۵	ثانی
فض						
فضا تری مہ و پرویں سے ہے ذرا آگے	بالِ جبریل	۷۵	۵۰	منظومات۔۲(۲۷)	۴	اوّل
فضا نیلی نیلی ہوا میں سرور	؍؍	۱۶۶	۱۲۲	ساقی نامہ	۴	اوّل
فضائے عشق پر تحریر کی اس نے نوا ایسی	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۱	اوّل
فضائے نور میں کرتا نہ شاخ و برگ و بر پیدا	ضربِ کلیم	۶۰	۶۳	لَا وَ اِلّا	۱	اوّل
فط						
فطرتِ اسکندری اب تک ہے گرمِ ناؤ نوش	بانگِ درا	۲۹۰	۲۵۷	خضرِ راہ (شاعر)	۱۳	ثانی
فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے	ضربِ کلیم	۸۵	۸۶	دین و تعلیم	۴	اوّل
فطرت بیہوش ہو گئی ہے	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۳	اوّل
فطرت تھی جس کی نورِ نبوت سے مستنیر	؍؍	۲۷۲	۲۴۱	بلالؓ	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فطرت کا اشارہ ہے کہ ہر شب کو سحر کر	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۹	ثانی
فطرت کا سرودِ ازلی اس کے شب و روز	”	۵۸	۶۰	مردِ مسلمان	۷	اوّل
فطرت کو خرد کے روبرو کر	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات-۲ (۳۷)	۱	اوّل
فطرت کو دکھایا بھی ہے، دیکھا بھی ہے تو نے	ضربِ کلیم	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۴	اوّل
فطرت کو گوارہ نہیں سلطانیِ جاوید	”	۱۴۹	۱۴۸	سلطانیِ جاوید	۲	اوّل
فطرت کی غلامی سے کر آزاد ہنر کو	”	۱۱۵	۱۱۶	اہرامِ مصر	۳	اوّل
فطرت کے تقاضوں پہ نہ کر راہِ عمل بند	”	۴۹	۵۲	تسلیم و رضا	۳	اوّل
فطرت کے تقاضوں سے ہوا حشر پہ مجبور	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۳۷	ضیغم لولابی (۵)	۳	اوّل
فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۶۸	محراب گل (۲۰)	۱	اوّل
فطرت کے نوامیس پہ غالب ہے ہنرمند	”	۱۶۹	۱۶۷	محراب گل (۵)	۴	اوّل
فطرت "لہو ترنگ" ہے، غافل نہ "جل ترنگ"	”	۲	۱۰	ناظرین سے	۳	ثانی
فطرت مری مانندِ نسیمِ سحری ہے	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۷۰	قطعہ	۱	اوّل
فطرت میں اگر نہ ہو ایازی	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۷	ثانی
فطرت نے فقط ریت کے ٹیلے کئے تعمیر	”	۱۱۵	۱۱۶	اہرامِ مصر	۱	ثانی
فطرت نے مجھے بخشے ہیں جوہر ملکوتی	بالِ جبریل	۳۴	۲۰	منظومات-۱ (۱۶)	۸	اوّل
فطرت نے نہ بخشا مجھے اندیشۂ چالاک	”	۱۰۰	۶۹	منظومات-۲ (۴۹)	۱	اوّل
فطرتِ ہستی شہیدِ آرزو رہتی نہ ہو	بانگِ درا	۲۶۰	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۰	اوّل
فطرت ہی صنوبر کی محرومِ تمنا ہے	”	۱۹۷	۱۶۹	انسان	۲	ثانی
فطرت ہے تمام نسترن زار	”	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۳	ثانی
فطرت ہے جوانوں کی زیں گیر و زمیں تاز	”	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۸	ثانی

فغ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فغاں! کہ تختِ مصلّٰی کمالِ زرّاقی	بالِ جبریل	۹۵	۶۵	منظومات-۲ (۵۴)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فغانِ مرغِ سحر خواں کو جانتے ہیں سرود	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۵	ثانی
فغانِ نیم شب شاعر کی بارِگوش ہوتی ہے	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۵	اوّل
فغانِ نیم شبی بے نوائے راز نہیں	بالِ جبریل	۵۹	۳۹	منظومات ۔ ۲ (۱۵)	۷	ثانی

فق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فقر جنگاہ میں بے ساز و یراق آتا ہے	ضربِ کلیم	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیت	۱	اوّل
فقرِ جنید و بایزید، تیرا جمالِ بے نقاب!	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۲۱	ثانی
فقر مقامِ نظر، علم مقامِ خبر	؍؍	۱۱۰	۷۷	منظومات ۔ ۲ (۵۹)	۴	اوّل
فقر کا مقصود ہے عفتِ قلب و نگاہ	؍؍	۱۱۰	۷۷	منظومات ۔ ۲ (۵۹)	۲	ثانی
فقر کی سان چڑھا کر تجھے تلوار کرے	ضربِ کلیم	۴۶	۵۰	امامت	۴	ثانی
فقر کے ہیں معجزات تاج و سریر و سپاہ	بالِ جبریل	۱۱۰	۷۷	منظومات ۔ ۲ (۵۹)	۱	اوّل
فقر میں مستی ثواب، علم میں مستی گناہ	؍؍	۱۱۰	۷۷	منظومات ۔ ۲ (۵۹)	۴	ثانی
فقر ہے میروں کا میر، فقر ہے شاہوں کا شاہ	؍؍	۱۱۰	۷۷	منظومات ۔ ۲ (۵۹)	۱	ثانی
فقط اک گردشِ شام و سحر ہے	ارمغانِ حجاز	۲۵۵	۳۳	رباعیات ۔ ۲ (۹)	-	ثالث
فقط امروز ہے تیرا زمانہ	بالِ جبریل	۱۳۳	۸۹	رباعی (۳۷)	-	رابع
فقط بجلی ہوں میں حاصل نہیں ہیں	؍؍	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۶)	-	رابع
فقط خودی ہے خودی کی نگاہ کا مقصود	ضربِ کلیم	۶۶	۶۸	مقصود	۳	ثانی
فقط ذوقِ پرواز ہے زندگی	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۹	ثانی
فقط نگاہ سے رنگیں ہے بزمِ جانانہ	؍؍	۷۶	۵۱	منظومات ۔ ۲ (۳۸)	۲	ثانی
فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا	؍؍	۷۲	۴۸	منظومات ۔ ۲ (۳۵)	۴	اوّل
فقط نیام ہے تو زرنگار و بے شمشیر	ضربِ کلیم	۲۸	۳۳	افرنگ زدہ	۲	ثانی
فقط یہ بات کہ پیرِ مغاں ہے مردِ خلیق	بالِ جبریل	۵۳	۳۴	منظومات ۔ ۲ (۱۱)	۲	ثانی
فقیرانِ حرم کے ہاتھ اقبال آگیا کیونکر	؍؍	۸۸	۶۰	منظومات ۔ ۲ (۳۸)	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فقیر کا ہے سفینہ ہمیشہ طوفانی	ضربِ کلیم	۴۷	۵۰	فقر و راہبی	۲	ثانی
فقیرِ راہ کو بخشے گئے اسرارِ سلطانی	بالِ جبریل	۱۶	۱۱	منظومات ۔۱ (۷)	۷	اوّل
فقیہہِ شہر بھی رہبانیت پہ ہے مجبور	ضربِ کلیم	۳۴	۳۸	شکست	۲	اوّل
فقیہہِ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا	بالِ جبریل	۵۰	۳۲	منظومات ۔۲ (۸)	۴	ثانی
فقیہہِ شہر کو صوفی نے کر دیا ہے خراب!	؍؍	۵۶	۳۶	منظومات ۔۲ (۱۳)	۴	ثانی
فقیہہِ شہر کہ ہے محرمِ حدیث و کتاب	ضربِ کلیم	۱۲۵	۱۲۶	سرودِ حرام	۲	ثانی
فقیہہِ شہر کی تحقیر! کیا مجال مری	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۰	منظومات ۔۲ (۵۰)	۴	اوّل
فقیہہ و صوفی و شاعر کی ناخوش اندیشی	؍؍	۴۷	۳۰	منظومات ۔۲ (۶)	۲	ثانی
فک						
فکرِ انساں پر تری ہستی سے یہ روشن ہوا	بانگِ درا	۹	۲۶	مرزا غالب	۱	اوّل
فکر بے نور ترا، جذبِ عمل بے بنیاد	ضربِ کلیم	۳۲	۳۸	وحی	۲	اوّل
فکر جب عاجز ہوا اور خاموش آوازِ ضمیر	بانگِ درا	۱۸۱	۱۵۷	فلسفۂ غم	۳۰	ثانی
فکر روشن ہے ترا موجدِ آئینِ نیاز	؍؍	۱۹۴	۱۶۹	نصیحت	۴	ثانی
فکر رہتی تھی مجھے جس کی وہ محفل ہے یہی	؍؍	۴۲	۵۲	سیّد کی تربت	۳	اوّل
فکرِ عرب کو دے کے فرنگی تخیلات	ضربِ کلیم	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۳	اوّل
فکرِ فردا نہ کروں محوِ غمِ دوش رہوں	بانگِ درا	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۱	ثانی
فل						
فلسفہ رہ گیا، تلقینِ غزالی نہ رہی	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۶	رابع
فلسفہ و شعر کی اور حقیقت ہے کیا	بالِ جبریل	۱۲۵	۹۲	دعا	۱۱	اوّل
فلک پہ عام ہوئی! اخترِ سحر نے سنی	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حُسن	۴	ثانی
فلک جس طرح آنکھ کے تِل میں ہے	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۳	ثانی
"فلک را سقف بشگافیم و طرحِ دیگر اندازیم"	بانگِ درا	۳۱۵	۲۷۷	طلوعِ اسلام	۷۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فلک کو کیا خبر یہ خاکداں کس کا نشیمن ہے	ارمغانِ حجاز	۲۸۰	۵۰	حضرتِ انساں	۵	اوّل
فلک کی بات بتا دی زمیں کے محرم کو	بانگِ درا	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۵	ثانی
فلک نشیں صفتِ مہر ہوں زمانے میں	"	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۹	اوّل
فلک نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنہیں	بالِ جبریل	۷۲	۴۸	منظومات۔۲ (۲۵)	۳	اوّل

فن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فنا کی نیند مے زندگی کی مستی ہے	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۲	ثانی

فو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فولاد کہاں رہتا ہے شمشیر کے لائق	ضربِ کلیم	۱۷۸	۱۷۴	محرابِ گل (۱۵)	۲	اوّل

فی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
فیصلہ تیرا ترے ہاتھوں میں ہے، دِل یا شکم؟	بالِ جبریل	۵۱	۳۳	منظومات۔۲ (۹)	۴	ثانی
فیضِ ساقی شبنم آسا، ظرفِ دِل دریا طلب	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۲	اوّل
فیض سے میرے نمونے ہیں شبستانوں کے	"	۱۲	۲۸	ابرِ کوہسار	۱۲	اوّل
فیضِ فطرت نے تجھے دیدۂ شاہیں بخشا	ضربِ کلیم	۸۳	۸۳	مدرسہ	۴	اوّل
فیضِ نظر کے لئے ضبطِ سخن چاہیے	"	۴۸	۵۲	غزل	۵	اوّل
فیض یہ کس کی نظر کا ہے، کرامت کس کی ہے؟	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	میسولینی	۷	اوّل
فیلِ بے زنجیر کی صورت اُڑا جاتا ہے ابر	بانگِ درا	۴	۲۲	ہمالہ	۱۲	ثانی

ملے گا منزلِ مقصود کا اُسی کو سُراغ
اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ

فروغِ مغربیاں خیرہ کر رہا ہے تجھے
تری نظر کا نگہباں ہو صاحبِ مَا زَاغ

وہ بزمِ عیش ہے مہمانِ یک نفس دو نفس
چمک رہے ہیں مثالِ ستارہ جس کے ایاغ

کیا ہے تجھ کو کتابوں نے کور ذوق اتنا
صبا سے بھی نہ ملا تجھ کو بوئے گل کا سُراغ!

ق

قافلے دیکھ، اور ان کی برق رفتاری بھی دیکھ
رہروِ درماندہ کی منزل سے بیزاری بھی دیکھ

سازِ عشرت کی صدا مغرب کے ایوانوں میں سُن
اور ایراں میں ذرا ماتم کی تیاری بھی دیکھ

ہاں، تملّق پیشگی دیکھ آبرو والوں کی تو
اور جو بے آبرو تھے اُن کی خودداری بھی دیکھ

کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر
اور اپنے مُسلموں کی مُسلم آزاری بھی دیکھ

دیکھ مسجد میں شکستِ رشتۂ تسبیحِ شیخ
بُتکدے میں برہمن کی پختہ زنّاری بھی دیکھ

بارشِ سنگِ حوادث کا تماشائی بھی ہو
اُمّتِ مرحوم کی آئینہ دیواری بھی دیکھ

جس کو ہم نے آشنا لطفِ تکلّم سے کیا
اس حریفِ بے زباں کی گرم گفتاری بھی دیکھ

چاک کر دی تُرکِ ناداں نے خلافت کی قبا
سادگی مسلم کی دیکھ، اوروں کی عیّاری بھی دیکھ

صورتِ آئینہ سب کچھ دیکھ اور خاموش رہ!
شورشِ امروز میں محوِ سرودِ دوش رہ!

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
قا						
قابل تری نمود کے یہ انجمن نہیں	بانگِ درا	۴۰	۷۱	دردِ عشق	۱۱	ثانی
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآں	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۴	ثانی
قافلہ تیرا رواں بے منتِ بانگِ درا	بانگِ درا	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۴	اوّل
قافلۂ حجاز میں ایک حسینؓ بھی نہیں	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۰	اوّل
قافلہ لوٹا گیا صحرا میں اور منزل ہے دور	بانگِ درا	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۱	اوّل
قافلہ ہو گیا آسودۂ منزل میرا	″	۱۳۲	۱۱۶	حسن و عشق	۱۲	-
قافلہ ہو نہ سکے گا کبھی ویراں تیرا	″	۲۲۹	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۸	ثالث
قافلے دیکھ اور ان کی برق رفتاری بھی دیکھ	″	۲۰۰	۱۸۱	غرۂ شوال	۸	اوّل
قافلے میں غیر فریادِ درا کچھ بھی نہیں	″	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۶	اوّل
قافلے والے بھی ہیں اندیشۂ رہزن بھی ہے؟	″	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۵	ثانی
قانونِ وقف کے لیے لڑتے تھے شیخ جی	″	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۱)	۲	اوّل
قائد قرشی بہ از بخاری	ضربِ کلیم	۱۱	۱۹	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۵	ثانی
قائم یہ عنصروں کا تماشا تجھی سے ہے	بانگِ درا	۳۰	۴۲	آفتاب	۳	اوّل
قبض						
قبا چاہیے اس کو خونِ عرب سے	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۵	ثانی
قبائل ہوں ملّت کی وحدت میں گم	″	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خاں کی وصیّت	۱	اوّل
قبائے علم و ہنر لطفِ خاص ہے ورنہ	″	۱۰۴	۷۳	منظومات-۲ (۵۴)	۶	اوّل
قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے	بانگِ درا	۹۲	۹۱	ابر	۴	ثانی
قبائے ملک و دولت چاک در چاک	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۲	ثانی
قبر اس تہذیب کی یہ سرزمینِ پاک ہے	بانگِ درا	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۱	اوّل
قبر کی ظلمت میں ہے ان آفتابوں کی چمک	″	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۸	اوّل
قبض کی روح تری دے کے تجھے فکرِ معاش	ضربِ کلیم	۸۲	۸۳	مدرسہ	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قبضے سے اُمت بیچاری کے دیں بھی گیا دنیا بھی گئی	بانگِ درا	۳۱۶	۲۷۷	غزلیات (۱)	۱	ثانی
قبضے میں یہ تلوار بھی آجائے تو مومن	ضربِ کلیم	۲۱	۲۷	آزادیٔ کشمیر	۴	اوّل
قبلہ رُو ہو کے زمیں بوس ہوئی قومِ حجاز	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۱	ثانی
قبولِ دینِ مسیحی سے برہمن کا مقام	ضربِ کلیم	۶۰	۶۲	اسلام فرنگستان میں	۲	ثانی
قبولِ حق ہیں فقط مردِ حُرّ کی تکبیریں	ارمغانِ حجاز	۲۷۰	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۵	ثانی

قد

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قدر آرام کی اگر سمجھو	بانگِ درا	۱۸	۳۴	گائے اور بکری	۲۶	اوّل
قدر پہچانی نہ اپنے گوہرِ یک دانہ کی	″	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۱	ثانی
قدرت تری ہم نفس ہے اے دل	″	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۵	ثانی
قدرت کے مقاصد کا عیار اس کے ارادے	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۵	اوّل
قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اتارے	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۳	بزمِ انجم	۲	ثانی
قدرت ہے مراقبے میں گویا	″	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۶	ثانی
قدر و قیمت میں ہے خوں جن کا حرم سے بڑھ کر	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	لاہور و کراچی	۲	ثانی
قدسی الاصل ہے رفعت پہ نظر رکھتی ہے	بانگِ درا	۲۲۰	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۱	ثالث
قدسیوں سے بھی مقاصد میں ہے جو پاکیزہ تر	″	۲۶۱	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۵۳	ثانی
قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں	″	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۱۰	اوّل
قدم اٹھا یہ مقام آسماں سے دُور نہیں	بالِ جبریل	۷۵	۵۰	منظومات-۲ (۲۷)	۴	ثانی
قدم اُٹھا یہ مقام انتہائے راہ نہیں	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۷۷	محرابِ گل (۱۹)	۲	ثانی
قدم کا تھا دہشت سے اٹھنا محال	بانگِ درا	۲۱	۳۶	ماں کا خواب	۳	ثانی

قر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قرآن کو بازیچۂ تاویل بنا کر	ضربِ کلیم	۵۹	۶۲	آزادی	۳	اوّل
قرآں میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں	″	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
قریب آگئی شاید جہانِ پیر کی موت	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۸	انقلاب	۲	ثانی
قریب تر ہے نمود جس کی، اسی کا مشتاق ہے زمانہ	بالِ جبریل	۱۰۵	۱۲۹	زمانہ	۱	ثانی

قس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
قسمتِ بادہ مگر حق ہے اسی ملت کا	ضربِ کلیم	۷۶	۷۷	حکومت	۴	اوّل
قسمتِ عالم کا مسلم کوکبِ تابندہ ہے	بانگِ درا	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۲	اوّل
قسمت ہے غریبوں کی وہی نالہ و فریاد	ارمغانِ حجاز	۲۳۱	۲۳	دوزخی کی مناجات	۲	ثانی

قص

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
قصاص خونِ تمنا کا مانگئے کس سے؟	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۲۵	مسعود مرحوم	۱۳	اوّل
قصد کس محفل کا ہے، آتا ہے کس محفل سے تو؟	بانگِ درا	۷۶	۷۸	چاند	۲	اوّل
قصور زن کا نہیں ہے کچھ اس خرابی میں	ضربِ کلیم	۹۰	۹۲	مردِ فرنگ	۲	اوّل
قصور وار غریب الدیار ہوں لیکن	بالِ جبریل	۱۰	۸	منظومات۔ ا (۴)	۴	اوّل
قصۂ آدم کو رنگیں کر گیا کس کا لہو؟	؍؍	۱۹۴	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۱۰	ثانی
قصۂ ایامِ سلف کا کہہ کے تڑپا دے مجھے	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۶	ثانی
قصۂ دار و رسن بازیِ طفلانۂ دل	؍؍	۵۴	۶۱	دل	۱	اوّل
قصۂ درد سناتے ہیں کہ مجبور ہیں ہم	؍؍	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۲	ثانی
قصۂ خواب آور اسکندر و جم کب تلک	؍؍	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۰	ثانی
قصۂ گل ہم نوایانِ چمن سنتے نہیں	؍؍	۲۱۶	۱۹۵	مسلم	۴	اوّل
قصہ نہیں نارنج کا یا شہد و رطب کا	ضربِ کلیم	۱۵۹	۱۵۷	شام و فلسطین	۳	ثانی

قض

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
قضا تھی، شکارِ قضا ہو گئی وہ	بانگِ درا	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۳	ثانی
قضا سے ملا راہ میں وہ قضا را	؍؍	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قط						
قطرۂ شبنمِ بے مایہ کو دریا کر دیں	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۵	ثانی
قطرۂ خونِ جگر سِل کو بناتا ہے دِل	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۹	اوّل
قطرۂ نیساں ہے زندانِ صدف سے ارجمند	بانگِ درا	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۱	ثانی
قطرہ ہے لیکن مثالِ بحرِ بے پایاں بھی ہے!	″	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۶۹	ثانی
قع						
قعرِ دریا میں چمکتا ہوا گوہر بنتا	بانگِ درا	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۲	ثانی
قف						
قفس ہُوا ہے حلال اور آشیانہ حرام	ضربِ کلیم	۸۰	۸۰	مرگِ خودی	۳	ثانی
قل						
قلبِ انسانی میں رقصِ عیش و غم رہتا نہیں	بانگِ درا	۲۵۳	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۲	اوّل
قلب پہلو می زند با زر بشب	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۸	اوّل
قلب کو لیکن ذرا آزاد رکھ	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۸)	۱	ثانی
قلبِ مسلماں میں ہے، اور نہیں ہے کہیں!	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۲	ثانی
قلب میں سوز نہیں، روح میں احساس نہیں	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۴	خامس
قلب و نظر پہ گراں ایسے جہاں کا ثبات	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۲۲	عالمِ برزخ (زمین)	۳	ثانی
قلب و نظر کی زندگی، دشت میں صبح کا سماں	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۱	اوّل
قلزمِ ہستی سے تو اُبھرا ہے مانندِ حباب	بانگِ درا	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۷	اوّل
قلندرانہ ادائیں، سکندرانہ جلال	ارمغانِ حجاز	۲۷۰	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۳	اوّل
قلندر جز دو حرفِ لا الٰہ کچھ بھی نہیں رکھتا	بالِ جبریل	۵۰	۳۲	منظومات-۲ (۸)	۴	اوّل
قلندری سے ہوا ہے، تونگری سے نہیں	ضربِ کلیم	۱۲	۲۰	مسلمان کا زوال	۴	ثانی
قلندری مری کچھ سکندری سے نہیں	″	۱۲	۲۰	مسلمان کا زوال	۲	ثانی
قلندری و قبا پوشی و کلہ داری	″	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قُلْ ھُوَ اللہ کی شمشیر سے خالی ہے نیام	ضربِ کلیم	۱۸	۲۵	توحید	۳	ثانی
قُم						
قُم بِاِذْنِ اللہ کہہ سکتے تھے جو رخصت ہوئے	بالِ جبریل	۲۱۴	۱۶۱	خانقاہ	۲	اوّل
قمر اپنے لباسِ نو میں بیگانہ سا لگتا تھا	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبّت	۲	اوّل
قمر کا خوف کہ ہے خطرۂ سحر تجھ کو	؍؍	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۱	اوّل
قُمریاں شاخِ صنوبر سے گریزاں بھی ہوئیں	؍؍	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۲۹	اوّل
قن						
قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات ۲-(۲۰)	۳	اوّل
قو						
قوّتِ بازوئے مسلم نے کیا کام ترا	بانگِ درا	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۴	سادس
قوّتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے	؍؍	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۲	خامس
قوّتِ فرمانروا کے سامنے بے باک ہے	؍؍	۴۲	۵۳	سیّد کی لوحِ تربت	۱۱	ثانی
قوّتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیّت تری	؍؍	۲۷۹	۲۴۸	مذہب	۲	ثانی
قومِ آوارہ عناں تاب ہے پھر سوئے حجاز	؍؍	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۶	اوّل
قوم اپنی جو زر و مالِ جہاں پہ مرتی	؍؍	۱۷۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۷	خامس
قوم جو کر نہ سکی اپنی خودی سے انصاف	ضربِ کلیم	۸۵	۸۹	دین اور تعلیم	۳	ثانی
قوم کیا چیز ہے، قوموں کی امامت کیا ہے؟	؍؍	۱۸	۲۵	توحید	۵	اوّل
قوم کے حق میں ہے لعنت وہ کلیمِ الٰہی	؍؍	۱۶۱	۱۵۸	نفسیاتِ غلامی	۳	ثانی
قوم کے ہاتھ سے جاتا ہے متاعِ کردار	؍؍	۷۶	۷۷	حکومت	۲	اوّل
قوم گویا جسم ہے، افراد ہیں اعضائے قوم	بانگِ درا	۵۳	۶۱	شاعر	۱	اوّل
قوم مذہب سے ہے، مذہب جو نہیں تم بھی نہیں	؍؍	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۹	خامس
قوم نے پیغامِ گوتم کی ذرا پروا نہ کی	؍؍	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ ن. بحر	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قوموں کی تقدیر وہ مردِ درویش	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محرابِ گل (۴)	۷	اوّل
قوموں کی حیات اُن کے تخیل پہ ہے موقوف	″	۵۶	۵۹	مہدی	۱	اوّل
قوموں کی روش سے مجھے ہوتا ہے یہ معلوم	″	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۱	اوّل
قوموں کے لیے موت ہے مرکز سے جدائی	″	۱۷۸	۱۷۵	محرابِ گل (۱۶)	۱	اوّل
قومیں کچل گئی ہیں جس کی رواروی میں	بانگِ درا	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۱۲	ثانی
قوی شدیم چہ شد، ناتواں شدیم چہ شد؟	″	۲۴۶	۲۲۰	میں اور تو	۶	اوّل
قومیتِ اسلام کی جڑ کٹتی ہے اس سے	″	۱۷۴	۱۶۱	وطنیت	۱۲	ثانی

قہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ ن. بحر	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۲	اوّل
قہر بھی اس کا ہے اللہ کے بندوں پہ شفیق!	″	۱۲۹	۱۲۹	مردِ بزرگ	۱	ثانی
قہر تو یہ ہے کہ کافر کو ملیں حور و قصور	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۶	ثالث
قہستان کا یہ بچۂ ارجمند	بالِ جبریل	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خان کی وصیت	۳	ثانی

قی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ ن. بحر	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
قیامِ بزمِ ہستی ہے انہیں سے	بانگِ درا	۹۴	۹۲	پرندہ اور جگنو	۱۱	اوّل
قیامت میں تماشا بن گیا میں	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۴)	-	رابع
قیامت ہے کہ انساں نوعِ انساں کا شکاری ہے	بانگِ درا	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۷	ثانی
قیامت ہے کہ فطرت سو گئی اہلِ گلستاں کی	″	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۴	اوّل
قیدِ موسم سے طبیعت رہی آزاد اس کی	بانگِ درا	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۲۹	خامس
قید میں آیا تو حاصل مجھ کو آزادی ہوئی	″	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۵	اوّل
قید ہم کو بھلی کہ آزادی؟	″	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۳	ثانی
قید ہے دربارِ سلطان و شبستانِ وزیر	″	۵۶	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۳	اوّل
قیدی ہوں اور قفس کو چمن جانتا ہوں میں	″	۳۳	۴۵	شمع	۱۸	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
قیس پیدا ہوں تری محفل میں یہ ممکن نہیں	بانگِ درا	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۴	اوّل
قیس تو، لیلیٰ بھی تو، صحرا بھی تو، محمل بھی تو	؍؍	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۵	ثانی
قیس زحمت کشِ تنہائیِ صحرا نہ رہے	؍؍	۲۲۸	۲۰۴	جواب شکوہ	بند ۲	اوّل
قیس کو آرزوئے نو سے شناسا کر دیں	؍؍	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۷	ثانی
قیس دیوانۂ نظارۂ محمل نہ رہا	؍؍	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۴	ثانی
قیمت میں بہت بڑھ کے ہے تابندہ گہر سے	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۵	ثانی
قیمت میں یہ معنی ہیں دُرِ ناب سے دہ چند	بالِ جبریل	۱۹۴	۱۷۰	قطعہ	-	ثانی
قیودِ شام و سحر میں بسر تو کی لیکن	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآب	۲	اوّل

قوموں کی روش سے مجھے ہوتا ہے یہ معلوم
فرسودہ طریقوں سے زمانہ ہوا بیزار
انساں کی ہوس نے جنہیں رکھا تھا چھپا کر
کھلتے نظر آتے ہیں بتدریج وہ اسرار
اندیشہ ہوا شوخیٔ افکار پہ مجبور
اس دَور میں شاید وہ حقیقت ہو نمودار
قرآں میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں!
اللہ کرے تجھ کو عطا جدّتِ کردار

ک
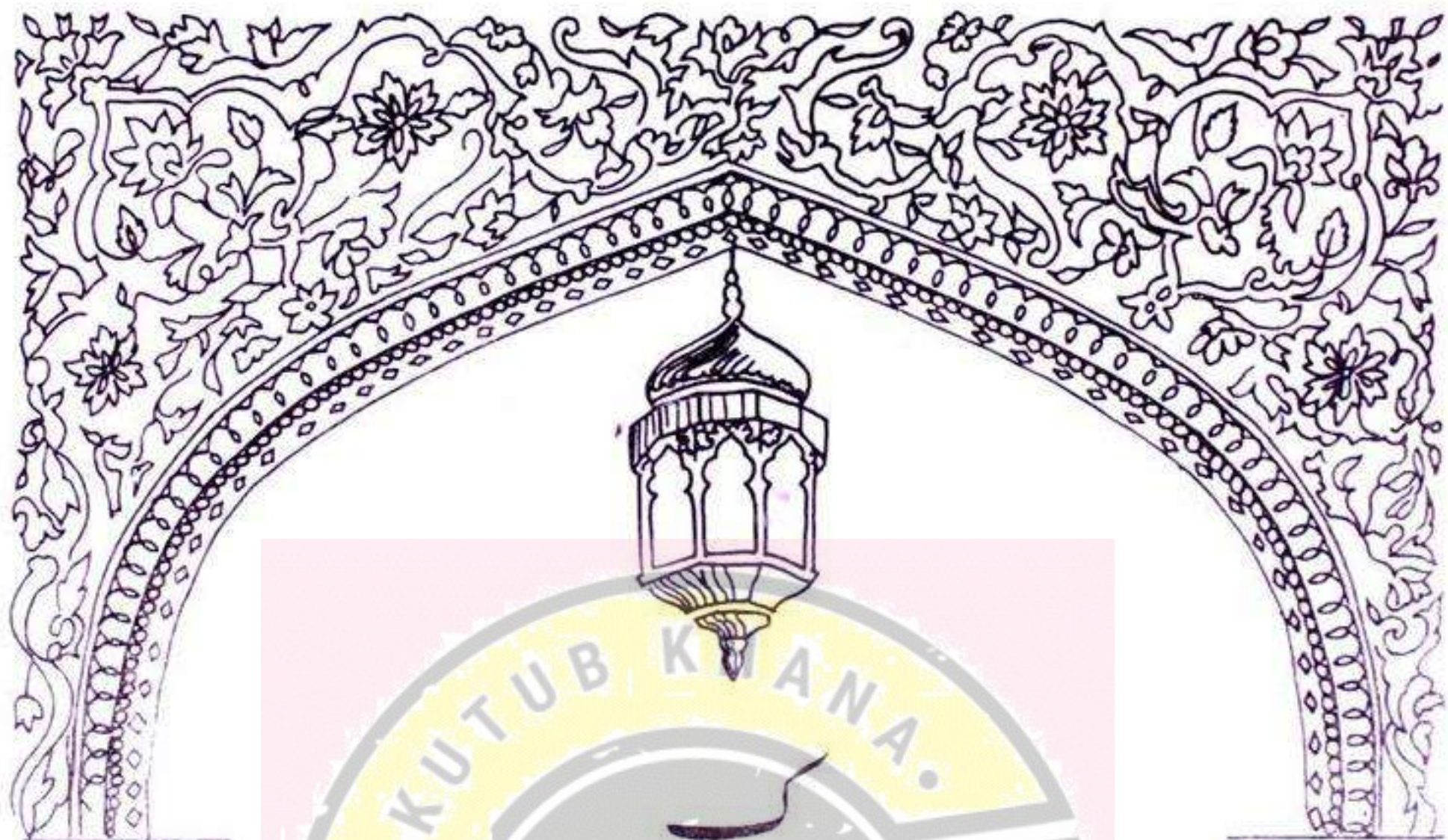
کتابِ ملّتِ بیضا کی پھر شیرازہ بندی کر
یہ شاخِ ہاشمی کرنے کو ہے پھر برگ و بر پیدا
نوا پیرا ہو اے بلبل کہ ہو تیرے ترنّم سے
کبوتر کے تنِ نازک میں شاہیں کا جگر پیدا!
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا!
جہانبانی سے ہے دشوار تر کارِ جہاں بینی
جگر خوں ہو تو چشمِ دل میں ہوتی ہے نظر پیدا!

کس درجہ یہاں عام ہوئی مرگِ تخیّل
ہندی بھی فرنگی کا مقلّد، عجمی بھی!
مجھ کو تو یہی غم ہے کہ اس دور کے بہزاد
کھو بیٹھیں نہ مشرق کا سرورِ ازلی بھی!

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کا						
"کا بلیس بماند و بوالبشر مُرد"	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۱	خاقانی	۶	ثانی
کاٹ کر رکھ دیئے کفّار کے لشکر کس نے؟	بانگِ درا	۱۶۹	۱۶۵	شکوہ	بند ۹	رابع
کاخِ امرا کے در و دیوار ہلا دو	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۰۹	فرمانِ خدا	۱	ثانی
کارِ جہاں بے ثبات! کارِ جہاں بے ثبات!	″	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۷	ثانی
کارِ جہاں دراز ہے، اب مرا انتظار کر!	″	۹	۷	منظومات-۱ (۳)	۶	ثانی
کار خانے کا ہے مالک مردکِ ناکردہ کار	بانگِ درا	۳۳۵	۲۱۹	ظریفانہ (۲۷)	۱	اوّل
کارِ خلیلاں خارا گدازی	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۲	منظومات-۲ (۵۲)	۶	ثانی
کارِ دنیا میں رہا جاتا ہوں میں	″	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۵۰	اوّل
کارِ دوناں حیلہ و بے شرمی است	″	۱۹۱	۱۴۲	پیر و مرید	۵۸	ثانی
کارگہِ شیشہ جو ناداں سمجھتا ہے اسے	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۴	اوّل
کارِ مرداں روشنی و گرمی است	بالِ جبریل	۱۹۱	۱۴۲	پیر و مرید	۵۸	اوّل
کارواں بے حس ہے، آوازِ درا ہو یا نہ ہو	بانگِ درا	۲۰۵	۱۸۰	شمع اور شاعر	۲۲	ثانی
کارواں تھک کر فضا کے پیچ و خم میں رہ گیا	بالِ جبریل	۲۹	۱۸	منظومات-۱ (۱۴)	۳	اوّل
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا	بانگِ درا	۲۰۶	۱۸۷	شمع اور شاعر	۳۰	ثانی
کاروبارِ خسروی یا راہبی؟	بالِ جبریل	۱۸۶	۱۳۹	پیر و مرید	۳۳	اوّل
کاروبارِ زندگانی میں وہ ہم پہلو مرا	بانگِ درا	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۷	اوّل
کاروبارِ شہریاری کی حقیقت اور ہے	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۳	اوّل
کاش گلشن میں سمجھتا کوئی فریاد اس کی	بانگِ درا	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۲۹	سادس
کافر کی موت سے بھی لرزتا ہو جس کا دل	ضربِ کلیم	۳۲	۲۸	جہاد	۴	اوّل
کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے	″	۳۹	۴۴	کافر و مومن	۳	اوّل
کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر	بانگِ درا	۲۰۰	۱۸۲	غرۂ شوال	۱۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
کافرِ ہندی ہوں میں، دیکھ مرا ذوق و شوق	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۳	اوّل
کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ	؍؍	۵۵	۳۵	منظومات۔۲ (۱۲)	۳	اوّل
کافر ہے تو ہے تابعِ تقدیر مسلماں	؍؍	۵۵	۳۵	منظومات۔۲ (۱۲)	۴	اوّل
کافر ہے مسلماں تو نہ شاہی نہ فقیری	؍؍	۵۵	۳۵	منظومات۔۲ (۱۲)	۲	اوّل
کام اپنا ہے صبح و شام چلنا	بانگِ درا	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۳	اوّل
کام تھا جن کا فقط تقدیس و تسبیح و طواف	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۴	اوّل
کامِ درویش میں ہر تلخ ہے مانندِ نبات	؍؍	۲۷۷	۶۸	سرِّ اکبر حیدری	۳	ثانی
کام دنیا میں رہبری ہے مرا	بانگِ درا	۲۸	۴۱	عقل و دل	۳	اوّل
کام مجھ کو دیدۂ حکمت کے الجھیڑوں سے کیا	؍؍	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۶	اوّل
کامل وہی ہے رندی کے فن میں	ضربِ کلیم	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۵	اوّل
کانپتا پھرتا ہے کیا رنگِ شفق کہسار پر	بانگِ درا	۵	۲۳	ہمالہ	۲۱	اوّل
کانپتا تھا جن سے روما، ان کا مدفن ہے یہی	؍؍	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۸	ثانی
کانپتا ہے دل ترا اندیشۂ طوفاں سے کیا	بانگِ درا	۲۱۲	۱۹۲	شمع و شاعر	۴۴	اوّل
کانپتے ہیں کوہسار و مرغزار و جوئبار	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۹	ثانی
کانٹا وہ دے کہ جس کی کھٹک لازوال ہو	بالِ جبریل	۱۲	۹	منظومات۔۱ (۵)	۵	اوّل
کانٹے کی طرح دل میں کھٹکتی رہے یہ بات	؍؍	۱۴۵	۱۰۷	لینن	۷	ثانی
"کانچہ کشتیم زخجلت نتواں کرد درو"	بانگِ درا	۲۳۴	۲۰۹	تعلیم اور اس کے نتائج	۴	ثانی
کانوں پہ ہو نہ میرے دیر و حرم کا احساں	؍؍	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۷	اوّل

کب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
کب تک رہے محکومیِ انجم میں مری خاک	بالِ جبریل	۵۳	۳۴	منظومات۔۲ (۱۰)	۵	اوّل
کب تلک طور پہ دریوزہ گری مثلِ کلیم!	بانگِ درا	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۴	اوّل
کب ڈرا سکتا ہے غم کا عارضی منظر مجھے	؍؍	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۴	اوّل

نوٹ: "کانچہ کشتیم زخجلت"، کو "کانچہ کشتیم زخجلت" پڑھا جائے گا اور حروفِ تہجی کے حساب سے اس مصرعے کو "ک" کی مد کا پہلا مصرعہ ہونا چاہئے تھا۔ قارئین نشاندہی کرلیں (مؤلف)

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۶	اوّل
کب ڈوبے گا سرمایہ پرستی کا سفینہ ؟	بالِ جبریل	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۲۲	اوّل
کب زباں کھولی ہماری لذّتِ گفتار نے	بانگِ درا	۳۰	۴۳	صدائے درد	۹	اوّل
کب کھلا تجھ پہ یہ راز، انکار سے پہلے کہ بعد؟	ضربِ کلیم	۴۳	۴۷	تقدیر	۳	اوّل
کبوتر کہیں آشیانے سے دور!	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۶	اوّل
کبوتر کے تنِ نازک میں شاہیں کا جگر پیدا!	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۵	ثانی
کبھی آوارہ و بے خانماں عشق	بالِ جبریل	۳۰	۸۷	رباعی (۲۷)	-	اوّل
کبھی اپنا بھی نظّارہ کیا ہے تو نے اے مجنوں؟	بانگِ درا	۱۰۷	۱۰۳	غزلیات (۹)	۴	اوّل
کبھی اٹھتی ہے، کبھی لیٹ کے سو جاتی ہے	؍؍	۱۲۲	۱۱۷	بِلّی	۳	ثانی
کبھی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں	؍؍	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۶	رابع
کبھی اے حقیقتِ منتظر نظر آ لباسِ مجاز میں	؍؍	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۶)	۱	اوّل
کبھی اے نوجواں مسلم۔ تدبّر بھی کیا تو نے؟	؍؍	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱	اوّل
کبھی بتوں کو بنایا حرم نشیں میں نے	؍؍	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۵	اوّل
کبھی تنہائیِ کوہ و دمن عشق	بالِ جبریل	۲۲	۸۷	رباعی (۲۸)	-	اوّل
کبھی جو آوارۂ جنوں تھے وہ بستیوں میں پھر آبسیں گے	بانگِ درا	۱۵۰	۱۴۰	غزلیات (۷)	۳	اوّل
کبھی چھوڑی ہوئی منزل بھی یاد آتی ہے راہی کو	بالِ جبریل	۱۳	۱۰	منظومات-۱ (۶)	۳	اوّل
کبھی حیرت، کبھی مستی، کبھی آہِ سحر گاہی	بالِ جبریل	۸۷	۶۰	منظومات-۲ (۳۸)	۳	اوّل
کبھی دریا سے مثلِ موج ابھر کر	ارمغانِ حجاز	۲۵۵	۳۳	رباعیات-۲ (۱۰)	-	اوّل
کبھی دریا کے ساحل سے گذر کر	؍؍	۲۵۵	۳۳	رباعیات-۲ (۱۰)	-	ثالث
کبھی دریا کے سینے میں اُتر کر	؍؍	۲۵۵	۳۳	رباعیات-۲ (۱۰)	-	ثانی
کبھی ساتھ اپنے اس کے آستاں تک مجھ کو تو لے چل	بانگِ درا	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۴	اوّل
کبھی سرمایۂ محراب و منبر	بالِ جبریل	۲۲	۸۷	رباعی (۲۸)	-	ثالث

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
کبھی سوز وسازِ رومی، کبھی پیچ وتابِ رازی	بالِ جبریل	۲۷	۱۷	منظومات - ۱ (۱۳)	۳	ثانی
کبھی سوز وسرور وانجمن عشق!	"	۲۲	۸۷	رباعی (۲۸)	-	ثانی
کبھی شاہِ شہاں نوشیرواں عشق	"	۲۰	۸۷	رباعی (۲۷)	-	ثانی
کبھی شمشیرِ محمدؐ ہے کبھی چوبِ کلیمؑ!	ضربِ کلیم	۱۴۶	۱۴۵	اہلِ مصر	۳	ثانی
کبھی صحرا کبھی گلزار ہے مسکن میرا	بانگِ درا	۱۱	۲۷	ابرِ کوہسار	۲	اوّل
کبھی صلیب پہ اپنوں نے مجھ کو لٹکایا	"	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۷	اوّل
کبھی عریاں دبے تیغ وسناں عشق	بالِ جبریل	۲۰	۸۷	رباعی (۲۷)	-	رابع
کبھی کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف	ضربِ کلیم	۸۵	۸۶	دین وتعلیم	۴	ثانی
کبھی محبوب تمہارا یہی ہرجائی تھا	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۸	رابع
کبھی مولا علیؓ خیبر شکن عشق!	بالِ جبریل	۲۲	۸۷	رباعی (۲۸)	-	رابع
کبھی میداں میں آتا ہے زرہ پوش	"	۲۰	۸۷	رباعی (۲۷)	-	ثالث
کبھی میں ڈھونڈتا ہوں لذتِ وصل	"	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۵)	-	ثالث
کبھی میں ذوقِ تکلم میں طور پر پہنچا	بانگِ درا	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۶	اوّل
کبھی میں غارِ حرا میں چھپا رہا برسوں	"	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۸	اوّل
کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے	"	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۲	خامس
کبھی یہ پھول ہم آغوشِ مدعا نہ ہوا	"	۱۶۲	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۶	اوّل

کت

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
کتاب خواں ہے مگر صاحبِ کتاب نہیں	ضربِ کلیم	۸۱	۸۲	طالبِ علم	۲	ثانی
کتابِ صوفی وملاّ کی سادہ اوراقی	بالِ جبریل	۹۵	۶۵	منظومات - ۳ (۴۵)	۳	ثانی
کتابِ ملتِ بیضا کی پھر شیرازہ بندی کر	بانگِ درا	۳۰۵	۲۶۰	طلوعِ اسلام	۱۰	اوّل
کتنا بلند تیری محبت کا ہے مقام	"	۲۶۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۸	ثانی
کتنی بے دردی سے نقش اپنا مٹا دیتی ہے یہ!	"	۲۶۰	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۴۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کتنی سرعت سے بدلتا ہے مزاجِ روزگار	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۷	ثانی
کتنی مشکل زندگی ہے! کس قدر آساں ہے موت!	بانگِ درا	۲۵۷	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۱	اوّل
کتنے بے تاب ہیں جوہر مرے آئینے میں	″	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۳۰	ثالث

کٹ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کٹ رہی ہے بری بھلی اپنی	بانگِ درا	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۹	اوّل
کٹ مرا ناداں خیالی دیوتاؤں کے لئے	″	۲۹۸	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۶	اوّل
کٹھن تھا بڑا تھامنا موت کا	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۶۳	ثانی
کٹی ہے رات تو ہنگامہ گستری میں تری	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۸	ساقی	۳	اوّل

کث

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کثرت میں ہو گیا ہے وحدت کا راز مخفی	بانگِ درا	۸۴	۸۵	جگنو	۱۷	ثانی

کچ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۲	ثانی
کچھ اس میں تمسخر نہیں، واللہ نہیں ہے!	″	۵۲	۴۰	زہد اور رندی	۲۷	ثانی
کچھ اس میں جوشِ عاشقِ حسنِ قدیم ہے	″	۲۷	۴۱	شمع اور پروانہ	۷	اوّل
کچھ اور آج کل کے کلیموں کا طور ہے	″	۴۰	۵۱	دردِ عشق	۱۳	ثانی
کچھ اور چیز ہے شاید تری مسلمانی	ضربِ کلیم	۴۷	۵۰	فقر و راہبی	۱	اوّل
کچھ اور ہی نظر آتا ہے کاروبارِ جہاں	″	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۳	اوّل
کچھ ایسا سکوت کا فسوں ہے	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۴	اوّل
کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری	″	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۸	اوّل
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلماں بھی ایک	″	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۳	رابع
کچھ بتا اس سیدھی سادی زندگی کا ماجرا	″	۶	۲۳	ہمالہ	۲۳	اوّل
کچھ بھی پیغامِ محمدؐ کا تمہیں پاس نہیں!	″	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۴	سادس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کچھ ترے مسلک میں رنگِ مشربِ مینا بھی ہے	بانگِ درا	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۴	ثانی
کچھ جو سمجھا مرے شکوے کو تو رضواں سمجھا	"	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۲	خامس
کچھ جو سنتا ہوں تو اوروں کو سنانے کے لئے	"	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۸	اوّل
کچھ دکھانے دیکھنے کا تھا تقاضا طور پر	"	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۵)	۳	اوّل
کچھ شک نہیں پرواز میں آزاد ہے تو بھی	"	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۵	اوّل
کچھ عار اسے حُسن فروشوں سے نہیں ہے	"	۵۱	۵۹	زُہد اور رِندی	۱۲	اوّل
کچھ غم نہیں کہ حضرتِ واعظ ہیں تنگدست	"	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۶)	۱	اوّل
کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا	"	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۸	ثانی
کچھ قدر اپنی تو نے نہ جانی	بالِ جبریل	۷۸	۵۳	منظومات-۲ (۳۰)	۳	اوّل
کچھ کام نہیں بنتا بے جرأتِ رندانہ!	"	۹۹	۶۸	منظومات-۲ (۴۷)	۶	ثانی
کچھ کہو اُس دیس کی آخر کہاں رہتے ہو تم	بانگِ درا	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۸	ثانی
کچھ کیفیتِ مسلمِ ہندی تو بیاں کر	"	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۳	اوّل
کچھ مزا ہے تو یہی خونِ جگر پینے میں!	"	۱۸۶	۱۶۰	شکوہ	بند ۳	ثانی
کچھ مکدر سا جبینِ ماہ کا آئینہ ہے	"	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۱	ثانی
کچھ واسطہ نہیں ہے اسے برگ و بار سے	"	۲۸۰	۲۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۲	ثانی
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحرگاہی	بالِ جبریل	۸۳	۵۶	منظومات-۲ (۳۴)	۲	ثانی

کر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کرائے پر منگالوں کا کوئی افغان سرحد سے	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۳)	۳	ثانی
کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	ستارے کا پیغام	۲	ثانی
کر اپنی فکر کہ جوہر ہے بے نمود ترا	ضربِ کلیم	۲۸	۳۴	افرنگ زدہ (۲)	۲	ثانی
کر اپنی خودی میں آشیانہ	"	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۸	ثانی
کر اس کی حفاظت کہ یہ گوہر ہے یگانہ	ضربِ کلیم	۱۷۰	۱۶۸	محرابِ گل (۶)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کر بلبل و طاؤس کی تقلید سے توبہ	بالِ جبریل	۱۱۰	۷۶	منظومات-۲(۵۵)	۳	اوّل
کر پہلے مجھ کو زندگیٔ جاوداں عطا	〃	۱۲	۹	منظومات-۱(۵)	۴	اوّل
کرتا کوئی اس بندۂ گستاخ کا منہ بند	〃	۳۵	۲۱	منظومات-۱(۱۶)	۱۶	ثانی
کرتا نہیں جو صحبتِ ساحل سے کنارا	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۶	ثانی
کرتا ہوں سرِ خار کو سوزن کی طرح تیز	بالِ جبریل	۱۷۹	۱۷۰	قطعہ	-	رابع
کرتا ہے خواب میں دیکھی ہوئی دنیا تعمیر!	ضربِ کلیم	۱۳۰	۱۳۰	عالمِ نو	۲	ثانی
کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک و صاف	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۶	اوّل
کرتا ہے مرا جوشِ جنوں میری قبا چاک	بالِ جبریل	۱۶۵	۹۰	قطعہ	-	رابع
کرتا ہے ہر راہ کو روشن چراغِ آرزو	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۶	ضیغم لولابی (۴)	۲	ثانی
کرتا ہے یہ طواف تری جلوہ گاہ کا	بانگِ درا	۲۷	۴۰	شمع و پروانہ	۳	اوّل
کرتو بھی حکومت کے وزیروں کی خوشامد	ضربِ کلیم	۱۴۰	۱۳۸	خوشامد	۲	اوّل
کرتی رہی میں پیرہنِ لالہ و گل چاک!	〃	۱۱۴	۱۱۵	نسیم و شبنم	۱	ثانی
کرتی ہے اس کی قوم جب اپنا شعار آذری	بانگِ درا	۲۳۵	۲۱۱	شاعر	۶	ثانی
کرتی ہے جو غریب کو ہم پہلوئے امیر	〃	۲۷۲	۲۴۱	بلال رض	۸	ثانی
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۱	مسجدِ قرطبہ	۶۳	ثانی
کرتی ہے چمک جن کی ستاروں کو عرقناک!	〃	۱۰۱	۶۹	منظومات-۲(۴۹)	۴	ثانی
کرتی ہے حاجت شیروں کو روباہ!	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محرابِ گل (۴)	۵	ثانی
کرتی ہے عشق بازیاں سبزۂ مرغزار سے	بانگِ درا	۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۳	ثانی
کرتی ہے ملوکیت آثارِ جنوں پیدا	بالِ جبریل	۴۳	۲۶	منظومات-۲(۲)	۶	اوّل
کرتے تھے ادب ان کا اعالی و ادانی	بانگِ درا	۵۰	۵۹	زہد و رندی	۲	ثانی
کرتے تھے بیاں آپ کرامات کا اپنی	〃	۵۱	۵۹	زہد و رندی	۵	اوّل
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے کبھی زیر	ضربِ کلیم	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کرتے ہیں ادب ان کا اعالی و ادانی	بانگِ درا	۵۰	۵۹	زُہد اور رِندی	۲	ثانی
کرتے ہیں اشکِ سحر گاہی سے جو ظالم وضو	ارمغانِ حجاز	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلسِ (ابلیس-۱)	۸	ثانی
کرتے ہیں چارۂ ستمِ چرخِ لاجورد	بانگِ درا	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۴	ثانی
کرتے ہیں خطابِ آخر، اٹھتے ہیں حجابِ آخر	بالِ جبریل	۷۷	۵۲	منظومات-۲ (۲۹)	۱	ثانی
کرتے ہیں روح کو خوابیدہ، بدن کو بیدار	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۹	ہنروَرانِ ہند	۳	ثانی
کرتے ہیں عطا مردِ فرومایہ کو میری؟	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	سوال	۲	ثانی
کرتے ہیں غلاموں کو غلامی پہ رضامند	ضربِ کلیم	۱۴۲	۱۴۱	نفسیاتِ غلامی	۴	اوّل
کردار بے سوز، گفتار واہی!	بالِ جبریل	۷۸	۵۳	منظومات-۲ (۳۰)	۵	ثانی
کردے اسے اب چاند کی غاروں میں نظر بند	〃	۳۴	۲۰	منظومات-۱ (۱۶)	۷	ثانی
کر رہا ہے آسماں جادو لبِ گفتار پہ	بانگِ درا	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۳	اوّل
کر رہا ہے خرمنِ اقوام کی خاطر جواں	〃	۲۶۷	۲۲۷	شعاعِ آفتاب	۲	ثانی
کر سکتا ہے وہ ذرہ مہ و مہر کو تاراج	ضربِ کلیم	۹	۱۷	معراج	۱	ثانی
کر سکتی ہے بے معرکہ جینے کی تلافی	〃	۱۷۷	۱۷۳	محرابِ گل (۱۳)	۳	اوّل
کر سکتے تھے جو اپنے زمانے کی امامت	〃	۸۴	۸۴	اساتذہ	۲	اوّل
کر کسی سینۂ پُرسوز میں خلوت کی تلاش!	〃	۱۰۰	۱۰۲	اپنے شعر سے	۲	ثانی
کرگس کا جہاں اور ہے، شاہیں کا جہاں اور	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۴	ثانی
کر گیا سرمست مجھ کو ٹوٹ کر میرا سبو	〃	۱۹۲	۱۴۳	جبریل و ابلیس	۳	ثانی
کر لیا ہے جس سے تیری یاد کو میں نے اسیر	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۸	ثانی
کرے کہیں منزل تو گزرتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	۵۸	۶۱	پنجابی مسلمان	۱	ثانی
کرم اے شہِ عرب و عجم کہ کھڑے ہیں منتظرِ کرم	بانگِ درا	۲۸۵	۲۵۳	میں اور تو	۹	اوّل
کرم تیرا کہ بے جوہر نہیں میں	بالِ جبریل	۱۶	۸۶	رباعی (۲۵)	-	اوّل
کرمکِ بے مایہ را سوزِ کلیم آموختی	بانگِ درا	۲۰۲	۱۸۳	شمع اور شاعر	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کرمکِ ناداں، طوافِ شمع سے آزاد ہو	بانگِ درا	۲۹۹	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۴	اوّل
کرم ہے یا کہ ستم، تیری لذّتِ ایجاد!	بالِ جبریل	۱۰	۸	منظومات ۱ (۴)	۲	ثانی
کرنا یہ عرض میری طرف سے پس از سلام	بانگِ درا	۲۷۹	۲۴۷	جنگِ یرموک	۹	ثانی
کرن چاند میں ہے شرر سنگ میں	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۹	اوّل
کرۂ زمہریر ہو رِدا پوش	بانگِ درا	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۱۰	ثانی
کرے پھر اس کی زیارت سے شادماں مجکو	"	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۷	ثانی
کرے گی داورِ محشر کو شرمسار اک روز	بالِ جبریل	۹۵	۶۵	منظومات ۲ (۴۵)	۳	اوّل
کرے یہ کافرِ ہندی بھی جرأتِ گفتار	ضربِ کلیم	۶۱	۶۳	امرائے عرب	۱	اوّل
کریں اگر اسے کوہ و کمر سے بیگانہ	"	۱۰۰	۱۰۱	جنون	۲	ثانی
کریں گے اہلِ نظر تازہ بستیاں آباد	بالِ جبریل	۱۰۱	[illegible]	منظومات ۲ (۵۰)	۱	اوّل

کرڑ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کرڑ کا سکندر بجلی کے مانند	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محرابِ گل (۴)	۲	اوّل

کس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کس بلندی پہ ہے مقام مرا	بانگِ درا	۲۹	۴۲	عقل و دل	۱۳	اوّل
کس درجہ بدل جاتے ہیں مرغانِ سحر خیز!	ضربِ کلیم	۵۱	۵۴	الہام اور آزادی	۳	ثانی
کس درجہ گراں سیر ہیں محکوم کے اوقات!	"	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۳	ثانی
کس درجہ یہاں عام ہوئی مرگِ تخیل	"	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۱	اوّل
کس زباں سے اے گُلِ پژمردہ تجھ کو گل کہوں؟	بانگِ درا	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۱	اوّل
کس سے کہوں کہ زہر ہے میرے لئے مئے حیات	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۷	اوّل
کس شے کی تجھے ہوس ہے اے دل!	بانگِ درا	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۵	اوّل
کس طرح آئے قیامت کا یقیں؟	بالِ جبریل	۱۸۷	۱۳۹	پیر و مرید	۳۷	ثانی
کس طرح بیدار ہو سینے میں دل	"	۱۸۶	۱۳۹	پیر و مرید	۳۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کس طرح تجھ کو تمنائے دلِ بلبل کہوں ؟	بانگِ درا	۴۱	۵۱	گُلِ پژمردہ	۱	ثانی
کس طرح تجھ کو یہ سمجھاؤں کہ میں گلچیں نہیں	؍؍	۷	۲۴	گُلِ رنگیں	۵	ثانی
کس طرح خودی ہو لازمانی ؟	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۳	ثانی
کس طرح قابو میں آئے آب و گِل ؟	بالِ جبریل	۱۸۶	۱۳۵	پیر و مرید	۳۵	اوّل
کس طرح کبریت سے روشن ہو بجلی کا چراغ ؟	ضربِ کلیم	۷۸	۷۹	تربیت	۴	ثانی
کس طرح محکم ہو ملّت کی حیات ؟	بالِ جبریل	۱۸۸	۱۴۰	پیر و مرید	۴۲	ثانی
کس طرح ہاتھ آئے سوز و درد و داغ ؟	بالِ جبریل	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۳	ثانی
کس طرح ہوا کُند ترا نشترِ تحقیق ؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۰	آوازِ غیب	۲	اوّل
کس قدر اے مے تجھے رسمِ حجاب آئی پسند	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۵)	۳	اوّل
کس قدر اشجار کی حیرت فزا ہے خامشی	؍؍	۱۶۰	۱۴۶	گورستانِ شاہی	۳	اوّل
کس قدر بے باک دل اس ناتواں پیکر میں تھا	؍؍	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۳	اوّل
کس قدر پیارا لبِ جُو مہر کا نظّارہ ہے!	؍؍	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۴	ثانی
کس قدر تم پہ گراں صبح کی بیداری ہے	؍؍	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۹	اوّل
کس قدر جلوے تڑپتے ہیں مرے سینے میں!	؍؍	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۳	رابع
کس قدر خاموش ہے یہ عالمِ بے کاخ و کُو !	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۲۳	جبریل و ابلیس	۴	ثانی
کس قدر سینہ شگافی کے مزے لیتی ہے	بانگِ درا	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۳	ثانی
کس قدر شوخ زباں ہے دلِ دیوانہ ترا	؍؍	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۵	رابع
کس قدر شوریدہ سر ہے شوقِ بے پروا ترا!	؍؍	۲۰۳	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۳	ثانی
کس قدر لذّت کشودِ عقدۂ مشکل میں ہے	؍؍	۳۹	۵۰	آفتابِ صبح	۲۰	اوّل
کس قدر نشو و نما کے واسطے بے تاب ہے	؍؍	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۵۷	ثانی
کس قدر ہمدرد سارے جسم کی ہوتی ہے آنکھ	؍؍	۵۳	۶۱	شاعر	۳	ثانی
کس کو اب ہوگا وطن میں آہ! میرا انتظار	؍؍	۲۵۶	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۲۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کس کو معلوم ہے ہنگامۂ فردا کا مقام	بالِ جبریل	۱۰۷	۷۵	منظومات-۲ (۵۶)	۲	اوّل
کس کی آنکھوں میں سمایا ہے شعارِ اغیار	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۴	ثالث
کس کی تکبیر سے دنیا تری بیدار ہوئی؟	″	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۰	رابع
کس کی شمشیرِ جہانگیر جہاندار ہوئی؟	″	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۰	ثالث
کس کی عریانی نے بخشی ہے اسے زرّیں قبا؟	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۶	گدائی	۲	ثانی
کس کی منزل ہے الٰہی مرا کاشانۂ دل؟	بانگِ درا	۵۴	۶۱	دل	۵	ثانی
کس کی نمود کے لئے شام و سحر ہیں گرم سیر	بالِ جبریل	۴۵	۲۸	غزلیات-۲ (۴)	۳	اوّل
کس کی نومیدی پہ حجت ہے یہ فرمانِ جدید؟	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۷	اوّل
کس کی ہیبت سے صنم سہمے ہوئے رہتے تھے	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۰	خامس
کس نے بھر دی موتیوں سے خوشۂ گندم کی جیب؟	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۹	الارضُ للہ	۳	اوّل
کس نے پھر زندہ کیا تذکرۂ یزداں کو؟	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	۹	سادس
کس نے ٹھنڈا کیا آتشکدۂ ایراں کو؟	″	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	۹	خامس
کسوتِ مینا میں مے مستور بھی عریاں بھی ہے	″	۲۱۴	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۵	ثانی
کس ہاتھ نے کھینچی ابدیت کی یہ تصویر؟	ضربِ کلیم	۱۱۵	۱۱۶	اہرامِ مصر	۲	ثانی
کسی ایسے شرر سے پھونک اپنے خرمنِ دل کو	بانگِ درا	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۱۲	اوّل
کسی بتکدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری	″	۲۸۵	۲۵۳	میں اور تو	۷	ثانی
کسی بستی سے جو خاموش گذر جاتا ہوں	″	۱۱	۲۸	ابرِ کوہسار	۷	ثانی
کسی پیشانی کے افشاں کے ستاروں میں رہوں	″	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۳	اوّل
کسی ٹہنی پہ بیٹھا گا رہا تھا	″	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۱	ثانی
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں	بالِ جبریل	۱۶	۸۶	رباعی (۲۵)	-	رابع
کسی چمن میں گریبانِ لالہ چاک نہیں!	ضربِ کلیم	۱۳۲	۱۳۲	موسیقی	۳	ثانی
کسی دکھ درد کے مارے کا اشکِ آتشیں بن کر	بانگِ درا	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کسی سے شکوہ نہ ہو زیرِ آسماں مجھ کو	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۱۱	ثانی
کسی کا شعلۂ فریاد ہو ظلمت ربا کیونکر؟	〃	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۶	اوّل
کسی کا راکب، کسی کا مرکب، کسی کو عبرت کا تازیانہ	بالِ جبریل	۱۷۵	۱۲۹	زمانہ	۳	ثانی
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلالؓ	۱۱	ثانی
کسی کو کیا خبر ہے میں کہاں ہوں کس کی دولت ہوں	〃	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۳	ثانی
کسی کی خودی آشکارا نہیں ہے	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	پردہ	۳	ثانی
کسی کی یاد نے سکھلا دیا ترانہ مجھے	بانگِ درا	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۴	ثانی
کسی کے دامنِ رنگیں سے آشنا نہ ہوا	〃	۱۶۲	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۶	ثانی
کسی کے شوق میں تو نے مزے ستم کے لئے	〃	۷۸	۸۰	بلالؓ	۳	ثانی
کسی مظلوم کی آہوں کے شراروں میں رہوں	〃	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۳	ثانی
کسی ندّی کے پاس اِک بکری	〃	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۵	اوّل
کسی نے دوش دیکھا ہے نہ فردا	بالِ جبریل	۱۴۳	۸۹	رباعی (۳۷)	-	ثالث
کسی وادی میں جو منظور ہو سونا مجھ کو	بانگِ درا	۱۱	۲۷	ابرِ کوہسار	۳	اوّل
کسی یکجائی سے اب عہدِ غلامی کر لو	〃	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۸	خامس
کسے خبر کہ تجلی ہے عین مستوری	بالِ جبریل	۴۴	۴۲	منظومات-۲ (۱۹)	۵	ثانی
کسے خبر کہ تو ہے سنگِ خارہ یا کہ زجاج	ضربِ کلیم	۸۲	۸۲	امتحان	۳	ثانی
کسے خبر کہ جنوں میں بھی ہے صاحبِ ادراک	بالِ جبریل	۹۷	۴۷	منظومات-۲ (۴۶)	۶	ثانی
کسے خبر کہ جنوں میں کمال اور بھی ہیں	ضربِ کلیم	۱۰۰	۱۰۱	جنوں	۲	اوّل
کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے!	بالِ جبریل	۴۷	۳۰	منظومات-۲ (۶)	۲	اوّل
کسے خبر کہ یہ عالم عدم ہے یا کہ وجود	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۴	مسعود مرحوم	۱	ثانی
کسے خبر کہ یہ نیرنگ و سیمیا کیا ہے؟	〃	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۸	ثانی
کسے خبر کہ ہزاروں مقام رکھتا ہے	ضربِ کلیم	۲۶	۳۱	سلطانی	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کسے خبر ہے کہ ہنگامہ نشور ہے کیا	بالِ جبریل	۲۵	۱۶	منظومات-۱ (۱۲)	۴	اوّل
کسے نبود کہ ایں داستاں فرو خواند	ضربِ کلیم	۱	۹	نواب سر حمید اللہ خاں	۱	ثانی
کسے نہیں ہے تمنائے سروری لیکن	بالِ جبریل	۷۲	۴۸	منظومات-۲ (۲۵)	۶	اوّل

کش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کشادِ درِ دل سمجھتے ہیں اس کو	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۰۵	طارق کی دعا	۸	اوّل
کشادہ دستِ کرم جب وہ بے نیاز کرے	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۱	اوّل
کشاکشِ زم و گرما، تب و خراش و تراش	″	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۴	اوّل
کشتِ خاور میں ہوا ہے آفتاب آئینہ کار	″	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۲	ثانی
کشتِ وجود کے لیے آبِ رواں ہے تو کہ میں؟	بالِ جبریل	۴۵	۲۸	منظومات-۲ (۴)	۴	ثانی
کشتۂ عزلت ہوں، آبادی میں گھبراتا ہوں میں	بانگِ درا	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۴	اوّل
کشتیِ حق کا زمانے میں سہارا تو ہے	″	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۹	خامس
کشتیِ دل کے لیے سیل ہے عہدِ شباب	بالِ جبریل	۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۸	ثانی
"کشتیِ مسکین" و "جانِ پاک" و "دیوارِ یتیم"	بانگِ درا	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۹	اوّل
کشش تیری اے شوقِ دیدار کیا تھی	″	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۲)	۵	ثانی
کششِ حسن غمِ ہجر سے افزوں ہو جائے	″	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۸	ثانی
کشش کا راز ہویدا کیا زمانے پر	″	۸۱	۸۲	سرگذشتِ آدم	۱۵	اوّل
کشید ابرِ بہاری خیمہ اندر وادی و صحرا	″	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۶	اوّل

کع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کعبۂ اربابِ فن سطوتِ دینِ مبیں	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۱	اوّل
کعبہ پہلو میں ہے اور سودائیِ بتخانہ ہے	بانگِ درا	۲۰۳	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۳	اوّل
کعبے میں، بتکدے میں ہے یکساں تری ضیا	″	۳۲	۴۲	شمع	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کف						
کفِ آئینہ پہ باندھی ہے او ناداں حنا تو نے	بانگِ درا	۶۹	۷۲	تصویرِ درد	۴۱	ثانی
کفار ہند کے ہیں تجارت میں سخت کوش	″	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۱	ثانی
کفِ ساحل سے دامن کھینچتا جا	بالِ جبریل	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۰)	-	رابع
کل						
کل اپنے مریدوں سے کہا پیرِ مغاں نے	بالِ جبریل	۱۹۴	۱۷۰	قطعہ	۱	اوّل
کل ایک شوریدہ خوابگاہِ نبیؐ پہ رو رو کے کہ رہا تھا	بانگِ درا	۱۷۹	۱۶۲	قطعہ	۱	اوّل
کلبۂ افلاس میں، دولت کے کاشانے میں موت	″	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۳	اوّل
کل تلک آپ کو تھا گائے کی محفل سے حذر	″	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۴	اوّل
کل تلک گردش میں جس ساقی کے پیمانے رہے	″	۲۰۶	۱۸۷	شمع اور شاعر	۲۸	ثانی
کل جسے اہلِ نظر کہتے تھے ایرانِ صغیر	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۱	ثانی
کل روا رکھی تھی تم نے میں روا رکھتا ہوں آج	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۵۰	میسولینی	۷	ثانی
کل ساحلِ دریا پہ کہا مجھ سے خضر نے	″	۳۹	۴۳	کافر و مومن	۱	اوّل
کلفتِ غم گرچہ اس کے روز و شب سے دور ہے	بانگِ درا	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۳	اوّل
کلمہ پڑھتے تھے ہم چھاؤں میں تلواروں کی	″	۱۶۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۶	سادس
کلی بولی سریر آرا ہماری ہے وہ شہزادی	″	۲۶۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۵	اوّل
کلی زورِ نفس سے بھی وہاں گل ہو نہیں سکتی	″	۲۶۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۳	اوّل
کلی سے رشکِ گلِ آفتاب مجھ کو کرے!	″	۱۶۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۲	ثانی
کلی سے کہ رہی تھی ایک دن شبنم گلستاں میں	″	۲۶۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۱	اوّل
کلی کا ننھا سا دل خون ہو گیا غم سے	″	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۶	ثانی
کلی کلی کی زباں سے دعا نکلتی ہے	″	۱۶۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۱	ثانی
کلی کلی ہے تری گرمیِ نوا سے گداز	″	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کلی کو دیکھ کہ ہے تشنۂ نسیمِ سحر	بالِ جبریل	۷۶	۵۱	منظومات ۔۲ (۲۸)	۴	اوّل
کلی گل کی ہے محتاجِ کشود آج	ارمغانِ حجاز	۲۴۹	۲۹	رباعیات ۔۱ (۱)	۔	ثالث
کلیسا کی ادا سوداگرانہ	بالِ جبریل	۱۱۵	۸۰	رباعیات (۱)	۔	ثانی
کلیسا کی بنیاد رہبانیت تھی	〃	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۱	اوّل
کلیمی رمزِ پنہانی خودی کی	〃	۱۵۰	۸۹	رباعی (۳۸)	۔	ثانی

کم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کمالِ ترک نہیں آب و گل سے مہجوری	بالِ جبریل	۶۴	۴۲	منظومات ۔۲ (۱۹)	۱	اوّل
کمالِ ترک ہے تسخیرِ خاکی و نوری !	〃	۶۴	۴۲	منظومات ۔۲ (۱۹)	۱	ثانی
کمالِ جوشِ جنوں میں رہا میں گرمِ طواف	〃	۱۱۱	۷۸	منظومات ۔۲ (۶۰)	۱	اوّل
کمالِ صدق و مروّت ہے زندگی ان کی	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۲	اوّل
کمالِ عشق و مستی ظرفِ حیدر	بالِ جبریل	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۴)	۔	ثالث
کمال کس کو میسّر ہوا ہے بے تگ و دو	〃	۱۰۶	۷۴	منظومات ۔۲ (۵۵)	۱	ثانی
کمالِ نظمِ ہستی کی ابھی تھی ابتدا گویا	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۴	اوّل
کمالِ وحدت عیاں ہے ایسا کہ نوکِ نشتر سے تو جو چھیڑے	〃	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۱۱	اوّل
کم ہوا ہے آفتاب اپنا ستاروں سے بھی کیا ؟	〃	۲۶۱	۲۲۳	والدۂ مرحومہ	۵۶	ثانی
کمر سے اُٹھ کے تیغِ جانستاں آتش فشاں کھولی	〃	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رُہیلہ	۷	اوّل
کمزور کا گھر ہوتا ہے غارت تو اسی سے	〃	۱۷۴	۱۶۱	وطنیت	۱۱	ثانی
کم کر گلۂ برہنہ پائی !	بالِ جبریل	۷۹	۵۴	منظومات ۔۲ (۳۱)	۸	ثانی
کم کوش تو ہیں، لیکن بے ذوق نہیں راہی	〃	۸۳	۵۶	منظومات ۔۲ (۳۴)	۳	ثانی
کم مایہ ہیں سوداگر، اس دیس میں ارزاں ہو	بانگِ درا	۳۲۰	۲۰۰	غزلیات (۵)	۳	ثانی
کمند اس کا تخیّل ہے مہر و مہ کے لیے	ضربِ کلیم	۸۳	۸۴	حکیم نطشہ	۲	ثانی
کم نہیں کچھ تیری نادانی سے نادانی مری	بانگِ درا	۶۱	۶۷	طفلِ شیرخوار	۱۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کم ہیں وہ طائر کہ ہیں دام وقفس سے بہرہ مند	بانگِ درا	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۳	ثانی

کن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کنار از زاہدان برگیر و بے باکانہ ساغر کش	بانگِ درا	۳۱۵	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۸	اوّل
کنارِ دریا خضر نے مجھ سے کہا باندازِ محرمانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۵)	۲	اوّل
کنارے کھیت کے شانہ ہلایا اس نے دہقاں کا	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۲	ثانی
کنجِ خلوت خانۂ قدرت ہے کاشانہ مرا	″	۵	۲۲	ہمالہ	۱۵	ثانی
کنجشکِ فرومایہ کو شاہیں سے لڑا دو	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۱۰	فرمانِ خدا	۲	ثانی
کنجشک و حمام کے لئے موت	ضربِ کلیم	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۵	اوّل
کند ہو کر رہ گئی مومن کی تیغِ بے نیام!	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۶	ثانی
کنشتی ساز، معمورِ نواہائے کلیسائی	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۷	ثانی
کن فریبوں سے رام کرتا ہے!	″	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۱۵	ثانی
کنوئیں میں تو نے یوسف کو جو دیکھا بھی تو کیا دیکھا	″	۶۹	۴۳	تصویرِ درد	۴۴	اوّل
کنیزِ اہرمن و دوں نہاد و مُردہ ضمیر	ضربِ کلیم	۱۵۴	۱۵۲	لادین سیاست	۲	ثانی

کو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کوثر و تسنیم کی موجوں کو شرماتی ہوئی	بانگِ درا	۵	۲۲	ہمالہ	۱۶	ثانی
کوچہ گردی نے ہوا جس دم نفس، فریاد ہے	″	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۵	ثانی
کوشش سے کہاں مردِ ہنرمند ہے آزاد	ضربِ کلیم	۱۳۱	۱۳۱	ایجادِ معانی	۱	ثانی
کوکبِ غنچہ سے شاخیں ہیں چمکنے والی	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۶	ثانی
کوکبِ قسمتِ امکاں ہے خلافت تیری	″	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۱	رابع
کون بحرِ روم کی موجوں سے ہے لپٹا ہوا	ارمغانِ حجاز	۲۱۹	۹	ابلیس کی مجلس (چوتھا مشیر)	۲	اوّل
کون دریاؤں کی موجوں سے اٹھاتا ہے سحاب؟	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۹	الارض للہ	۱	ثانی
کونسل کی ممبری کے لئے ووٹ چاہئے گی	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۴)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کون سمجھائے تجھے کیا ہیں مقاماتِ وجود	ضربِ کلیم	۱۱۲	۱۱۴	وجود	۱	ثانی
کون سمجھے گا چمن میں نالۂ بلبل کا راز؟	بانگِ درا	۹۰	۸۹	داغ	۸	ثانی
کون سی قوم فقط تیری طلبگار ہوئی؟	؍؍	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۰	اوّل
کون سی وادی میں ہے، کون سی منزل میں ہے	بالِ جبریل	۱۳۴	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۰	اوّل
کون سے سودے میں ہے مردوں کا سود؟	؍؍	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۷	ثانی
کون طوفان کے طمانچے کھا رہا ہے، میں کہ تو؟	؍؍	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۸	ثانی
کون کر سکتا ہے اس کی آتشِ سوزاں کو سرد	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۶	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۵	اوّل
کون کر سکتا ہے اس نخلِ کہن کو سرنگوں؟	؍؍	۲۱۴	۶	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۶	ثانی
کون میرا خط نہ آنے سے رہے گا بے قرار؟	بانگِ درا	۲۵۶	۲۲۸	والدہ مرحومہ	۲۱	ثانی
کون لایا کھینچ کر پچھم سے بادِ سازگار؟	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۹	الارض للہ	۲	اوّل
کون ہے تارکِ آئینِ رسولِ مختار؟	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۴	اوّل
کون ہیں تیرے اب و جد، کس قبیلے سے ہے تو؟	بالِ جبریل	۲۲۳	۱۶۸	شیر و خچر	۱	ثانی
کوہِ اِضم کو دے گیا رنگ برنگ طیلساں	؍؍	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۳	ثانی
کوہِ الوند ہوا جس کی حرارت سے گداز!	؍؍	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۲	ثانی
کوہ شگاف تیری ضرب، تجھ سے کشادِ شرق و غرب	؍؍	۴۶	۲۵	منظومات-۳ (۵)	۴	اوّل
کوہ کے دامن میں وہ غم خانۂ دہقانِ پیر	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۳	ثانی
کوہ کے سر پہ مثالِ پاسباں استادہ ہے	بانگِ درا	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۷	ثانی
کوہ میں دشت میں لے کر ترا پیغام پھرے	؍؍	۱۸۰	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۲	ثالث
کوہ و دریا سے گذر سکتے ہیں مانندِ نسیم!	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات-۲ (۳۶)	۴	ثانی
کوئی اب تک نہ یہ سمجھا کہ انساں	بانگِ درا	۱۰۱	۵۹	غزلیات (۳)	۲	اوّل
کوئی اس شہر میں تکیہ نہ تھا سرمایہ داروں کا	؍؍	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۸)	۲	ثانی
کوئی اس قافلے میں قافلہ سالار بھی ہے	بالِ جبریل	۹۳	۶۴	منظومات-۲ (۴۳)	۲	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا	بانگِ درا	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۴	اوّل
کوئی ایسی طرزِ طواف تو مجھے آئے چراغِ حرم بتا	"	۲۸۵	۲۵۲	مَیں اور تُو	۶	اوّل
کوئی بات صبر آزما چاہتا ہوں	"	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۲	ثانی
کوئی بتائے مجھے یہ غیاب ہے کہ حضور	بالِ جبریل	۷۶	۵۱	منظوم-۲ (۲۸)	۵	اوّل
کوئی بتائے یہ مسجد ہے یا کہ میخانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۱	ثانی
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں	بانگِ درا	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۱۲	ثانی
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے	"	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۸	ثانی
کوئی پوچھے حکیمِ یورپ سے	ضربِ کلیم	۵۰	۹۲	ایک سوال	۱	اوّل
کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے	بانگِ درا	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۱	اوّل
کوئی تقدیر کی منطق سمجھ سکتا نہیں ورنہ	بالِ جبریل	۸۸	۶۰	منظومات-۲ (۳۶)	۶	اوّل
کوئی حور چوٹی کو کھولے کھڑی تھی	بانگِ درا	۸	۵۷	عشق اور موت	۷	ثانی
کوئی دستار میں۔ رکھے کوئی زیبِ گلو کر لے	"	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۵	ثانی
کوئی دل ایسا نظر نہ آیا، نہ جس میں خوابیدہ ہو تمنّا	"	۱۳۵	۱۳۷	غزلیات (۳)	۴	اوّل
کوئی دلکشا صدا ہو، عجمی ہو یا کہ تازی!	بالِ جبریل	۲۷	۱۷	منظومات-۱ (۱۳)	۵	ثانی
کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہلِ محفل	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۵	اوّل
کوئی دن اور کوئی بادیہ پیمائی کر	"	۳۱۹	۲۸۰	غزلیات (۴)	۸	ثانی
کوئی دیکھے تو شوخی آفتاب جلوہ فرما کی	"	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۲	ثانی
کوئی دیکھے تو میری نَے نوازی	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۸)	-	اوّل
کوئی دیکھے تو ہے باریک فطرت کا حجاب اتنا	ارمغانِ حجاز	۲۷۹	۵۰	حضرتِ انسان	۲	اوّل
کوئی زمانِ سلف کی کتاب ہے یہ محل	بانگِ درا	۹۶	۹۵	کنارِ راوی	۷	ثانی
کوئی سورج کی کرن شبنم میں ہے الجھی ہوئی	"	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۳	ثانی
کوئی شے چھپ نہیں سکتی کہ یہ عالم ہے نورانی	ارمغانِ حجاز	۲۷۹	۵۰	حضرتِ انسان	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۲	خامس
کوئی کارواں سے ٹوٹا کوئی بدگماں حرم سے	بالِ جبریل	۲۸	۱۶	منظومات (۱۳)	۷	اوّل
کوئی کہتا ہے نہیں ہے، کوئی کہتا ہے کہ ہے	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۳	مرزا بیدل	۲	اوّل
کوئی مانے یا نہ مانے میر و سلطاں سب گدا!	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۶	گدائی	۵	ثانی
کوئی نہیں غمگسارِ انساں!	بانگِ درا	۱۳۵	۱۲۷	انسان	۱۰	اوّل
کوئی یہ پوچھے کہ واعظ کا کیا بگڑتا ہے	"	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات - (۱۱)	۵	اوّل

کہ، کہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہ آتی نہیں فصلِ گل روز روز	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۹	ثانی
کہ آ رہی ہے دما دم صدائے کُن فَیَکُوْن!	"	۴۴	۲۸	منظومات - ۲ (۳)	۷	ثانی
کہ اپنی موج سے بیگانہ رہ سکتا نہیں دریا	"	۳۷	۲۲	منظومات - ۲ (۱)	۳	ثانی
"کہ از دیگراں خواستن مومیائی"	بانگِ درا	۲۸۷	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۴	ثانی
کہ اس جنگاہ سے میں بن کے تیغِ بے نیام آیا	بالِ جبریل	۹۴	۵۷	منظومات - ۲ (۳۵)	۲	ثانی
کہ اسرارِ جاں کی ہوں میں بے حجابی	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۳۹	ضمیمہ [illegible] (۹)	۳	ثانی
کہ اس کا زخم ہے دریردۂ اہتمامِ رفو	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محرابِ گل (۲)	۲	ثانی
کہ اس کے فقر میں ہے حیدری و کرّاری	"	۱۶۴	۱۶۱	محرابِ گل (۱۰)	۴	ثانی
کہ اس کے واسطے لازم نہیں ہے ویرانہ	"	۱۰۰	۱۰۲	جنون	۳	ثانی
کہ اس محفل سے خوشتر ہے کسی صحرا کی تنہائی	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۶	ثانی
کہ اصلِ زندگی ہے خود نمائی	ارمغانِ حجاز	۲۵۴	۳۲	رباعیات - ۲ (۷)	-	ثانی
کہ اقوامِ زمینِ ایشیا کا پاسباں تو ہے	بانگِ درا	۳۰۷	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۳	ثانی
کہ اک نظر سے جوانوں کو رام کرتے ہیں	"	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۷	ثانی
کہ المانی سے بھی پائندہ تر نکلا ہے تورانی	"	۳۰۸	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۱	ثانی
کہ امتیازِ قبائل تمام تر خواری	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۷۷	محرابِ گل (۱۸)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہ امیرِ کارواں میں نہیں خوئے دلنوازی	بالِ جبریل	۲۸	۱۷	منظومات-۱ (۱۳)	۷	ثانی
کہ ان کے واسطے تو نے کیا خودی کو ہلاک	ضربِ کلیم	۱۴۰	۱۳۹	مناصب	۲	ثانی
کہ ایازی سے دگرگوں ہے مقامِ محمود	"	۱۰۳	۱۰۵	مسجد قوت الاسلام	۲	ثانی
کہ ایسے پُرسوز نغمہ خواں کا گراں نہ تھا مجھ پہ آشیانہ	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۵	ضیغم لولابی (۱۵)	۲	ثانی
کہ ایں دانہ دارد ز حاصل نشاں	بالِ جبریل	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۷	ثانی
کہ با زمانہ بسازی، بخود نمی سازی	ارمغانِ حجاز	۲۷۱	۴۳	ضیغم لولابی (۱۴)	۱	ثانی
کہ بامِ عرش کے طائر ہیں میرے ہمزبانوں میں	بانگِ درا	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۱۷	ثانی
کہ بانگِ صورِ سرافیل دلنواز نہیں	بالِ جبریل	۵۹	۳۸	منظومات-۲ (۱۵)	۳	ثانی
کہ بجلی کے چراغوں سے ہے اس جوہر کی براقی	"	۸۵	۵۸	منظومات-۲ (۳۶)	۴	ثانی
کہ بر داں شور و مستی از سیہ چشمانِ کشمیری	ارمغانِ حجاز	۲۶۳	۳۸	ضیغم لولابی (۷)	۴	ثانی
کہ بر فتراکِ صاحب دولتے بستم سرِ خود را	بالِ جبریل	۴۱	۲۵	منظومات-۲ (۱)	۲۲	ثانی
کہ بزمِ خاوراں میں لے کے آئے ساتگیں خالی	ضربِ کلیم	۶۹	۷۱	مصلحینِ مشرق	۱	ثانی
کہ بندگانِ خدا پر زباں دراز کرے	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۸	ثانی
کہ بھٹکتے نہ پھریں ظلمتِ شب میں راہی	بالِ جبریل	۱۰۹	۷۶	منظومات-۲ (۵۷)	۵	ثانی
کہ بیچتی نہیں فطرت جمال و زیبائی	ضربِ کلیم	۱۰۲	۱۰۴	نگاہ	۴	ثانی
کہ بیچ کھائے مسلماں کا جامۂ احرام		۸۰	۸۰	مرگِ خودی	۴	ثانی
کہ پایا میں نے استغنا میں معراجِ مسلمانی	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۳	ثانی
کہ پیدائی تری اب تک حجاب آمیز ہے ساقی	"	۱۵	۱۱	منظومات-۱ (۷)	۴	ثانی
کہ تار تار ہوئے جامہ ہائے احرامی	"	۱۰۵	۷۳	منظومات-۲ (۵۴)	۲	ثانی
کہ تجھ سے ہو نہ سکی فقر کی نگہبانی	ضربِ کلیم	۲۶	۳۲	سلطانی	۵	ثانی
کہ ترے پتنگ کو پھر عطا ہو وہی سرشتِ سمندری	بانگِ درا	۲۸۵	۲۵۲	میں اور تو	۶	ثانی
کہ تو اس گلستاں کے واسطے بادِ بہاری ہے	"	۳۱۴	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۶۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہ تو پنہاں نہ ہو اپنی نظر سے	ارمغانِ حجاز	۲۳۳	۱۸	تصویر و مصوّر	۸	ثانی
کہ تو پوشیدہ ہو میری نظر سے	؍؍	۲۳۲	۱۷	تصویر و مصوّر	۲	ثانی
کہ تو خودی کو سمجھتا ہے پیکرِ خاکی	ضربِ کلیم	۳	۱۱	تمہید (۱)	۳	ثانی
کہ تورانی ہو تورانی سے مہجور	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۹	ثانی
کہ توڑ ڈال کلیسائیوں کے لات و منات!	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	بلشویک روس	۳	ثانی
کہ تو گفتار، وہ کردار، تو ثابت، وہ سیّارہ	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۸	ثانی
کہ تو میں نہیں اور میں تو نہیں	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۰	ثانی
کہ تو وہاں کے عمارت گروں کی ہے تعمیر	ضربِ کلیم	۲۸	۳۳	افرنگ زدہ	۱	ثانی
کہ تو ہے نغمۂ رومی سے بے نیاز اب تک	؍؍	۱۲۰	۱۲۱	رومی	۳	ثانی
کہ تہذیبِ فرنگی بے حرم ہے	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۷)	-	رابع
کہ تھی رہبری اس کی سب کا سہارا	بانگِ درا	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۱۱	ثانی
کہ تیری خودی تجھ پہ ہو آشکارا	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۵	ثانی
کہ تیری رہزنی سے تنگ ہے دریا کی پہنائی	ضربِ کلیم	۱۵۷	۱۵۵	بحری قزاق اور سکندر	۱	ثانی
کہ تیری نگاہوں میں ہے کائنات	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۶	ثانی
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں	ضربِ کلیم	۸۱	۸۲	طالبِ علم	۱	ثانی
کہ تیرے زماں و مکاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	۹۰	۶۱	منظومات۔۲ (۴۰)	۶	ثانی
کہ تیرے ساز کی فطرت نے کی ہے مضرابی	؍؍	۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنت سے رخصت	۵	ثانی
کہ تیرے سینے میں بھی ہوں قیامتیں آباد	ارمغانِ حجاز	۲۷۵	۴۶	ضیغم لولابی (۱۹)	۱	ثانی
کہ جاتا ہوں میں زورِ جنوں میں ترے اسرار	ضربِ کلیم	۵۵	۵۹	اے پیرِ حرم	۵	اوّل
کہ جانتا ہوں مآلِ سکندری کیا ہے!	بالِ جبریل	۴۲	۴۸	منظومات۔۲ (۲۵)	۵	ثانی
کہ جاں مرتی نہیں مرگِ بدن سے	؍؍	۲۶	۸۷	رباعی (۳۰)	-	ثانی
کہ جبر و قہر سے ممکن نہیں جہانبانی	ضربِ کلیم	۲۶	۳۲	سلطانی	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہ جبریل سے ہے اس کو نسبتِ خویشی	بالِ جبریل	۴۷	۲۹	منظومات۔۲ (۶)	۱	ثانی
کہ جذبِ اندروں باقی نہیں ہے	″	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۱۹)	-	رابع
کہ جس کا شعلہ نہ ہو تند و سرکش و بے باک	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۴	جلال و جمال	۴	ثانی
کہ جس کو حُسن کے تراچہرہ تابناک نہیں	″	۱۳۴	۱۳۱	موسیقی	۱	ثانی
کہ جس کے فقر میں انداز ہوں کلیمانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۴	ثانی
کہ جس کے نقشِ پا سے پھول پیدا ہوں بیاباں میں	بانگِ درا	۲۸۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۳	ثانی
کہ جن کو ڈوبنا ہو ڈوب جاتے ہیں سفینوں میں	″	۱۰۷	۱۰۴	غزلیات (۹)	۲	ثانی
کہ جہاں میں نانِ شعیر پر ہے مدارِ قوّتِ حیدری!	″	۲۸۴	۲۵	مَیں اور تُو	۵	ثانی
کہ چرچا بادشاہوں میں ہے تیری بے نیازی کا!	بالِ جبریل	۵۱	۳۲	منظومات۔۲ (۸)	۶	ثانی
کہ چھوٹے ہر نفس کے امتحاں سے	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۲۹	رباعیات۔۱ (۲)	-	ثانی
کہ حق سے یہ حرمِ مغربی ہے بیگانہ	ضربِ کلیم	۱۰۱	۱۰۲	پیرس کی مسجد	۱	ثانی
کہ حیرت میں ہے شیشہ بازِ فرنگ	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۴	ثانی
کہ خاکِ راہ کو مَیں نے بتایا رازِ الوندی	″	۲۲	۱۴	منظومات۔۱ (۱۰)	۶	ثانی
کہ خاک زندہ ہے تو تابعِ ستارہ نہیں	″	۶۷	۴۴	منظومات۔۲ (۲۱)	۴	ثانی
کہ خالی نہیں ہے ضمیرِ وجود	″	۱۶۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۳	ثانی
کہ خانقاہ میں خالی ہیں صوفیوں کے کدو	″	۱۹	۱۳	منظومات۔۱ (۹)	۴	ثانی
کہ خاوراں میں ہے قوموں کی روح تریاکی	ضربِ کلیم	۳	۱۱	تمہید (۱)	۱	ثانی
کہ خندہ زن تری ظلمت تھی دستِ موسیٰ پر	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلالؓ	۹	ثانی
کہ خود حرم ہے چراغِ حرم کا پروانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۲	ثانی
کہ خود نخچیر کے دل میں ہو پیدا ذوقِ نخچیری	″	۲۶۲	۳۸	ضیغم لولابی (۷)	۳	ثانی
کہ خودی سے میں نے سیکھی ہے دو جہاں سے بے نیازی	ضربِ کلیم	۴۲	۴۳	غزل	۱	ثانی
کہ خودی کے عارفوں کا ہے مقامِ پادشاہی	بالِ جبریل	۶۷	۴۵	منظومات۔۲ (۲۲)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کہ خورشیدِ قیامت بھی ہو تیرے خوشہ چینوں میں	بانگِ درا	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۱۲	ثانی
کہ خوشنواؤں کو پابندِ دام کرتے ہیں	”	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۴	ثانی
کہ خونش بانہالِ ملّتِ ما سازگار آمد	”	۳۱۵	۲۷۶	طلوعِ اسلام	۷۱	ثانی
کہ خونِ صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا	”	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۲	ثانی
کہ خیلِ نغمہ پردازاں قطار اندر قطار آمد	”	۳۱۴	۲۷۵	طلوعِ اسلام	۶۷	ثانی
کہ درویشی بھی عیّاری ہے سلطانی بھی عیّاری	بالِ جبریل	۵۸	۳۷	منظومات-۲ (۱۴)	۵	ثانی
کہ دریا کی موجوں سے ٹوٹے ستارے	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۳	ثانی
کہ دل سے بڑھ کے ہے میری نگاہ بے قابو	بالِ جبریل	۱۹	۱۳	منظومات-۱ (۹)	۵	ثانی
کہ دل کو حق نے کیا ہے نگاہ کا پیرو	”	۱۰۶	۷۴	منظومات-۲ (۵۵)	۳	ثانی
کہ دنیا میں توحید ہو بے حجاب	”	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کے دہقان	۶	ثانی
کہ دنیا میں فقط مردانِ حُر کی آنکھ ہے بینا	”	۴۰	۲۴	منظومات-۳ (۱)	۱۶	ثانی
کہ دے کوئی اُلّو کو اگر رات کا شاہباز!	ضربِ کلیم	۱۴۰	۱۳۸	خوشامد	۳	ثانی
کہ ڈالے قلندر نے اسرارِ کتاب آخر	بالِ جبریل	۷۸	۵۲	منظومات-۲ (۲۹)	۷	ثانی
کہ ذرّے ذرّے میں ہے ذوقِ آشکارائی	ضربِ کلیم	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۱	ثانی
کہ رخصت ہو گئی دنیا سے کیفیت دہ سیمابی	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۴	ثانی
کہ روح اس مدنیّت کی رہ سکی نہ عفیف	ضربِ کلیم	۶۹	۷۱	مغربی تہذیب	۱	ثانی
کہ روحِ شرق بدن کی تلاش میں ہے ابھی	”	۱۴۴	۱۴۲	مشرق	۲	ثانی
کہ رہا ہے داستاں بے دردیِ ایّام کی	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۳	اوّل
کہ رہا ہے مجھ سے اے جویائے اسرارِ ازل	بانگِ درا	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۶	اوّل
کہ رہی ہے زندگی تیری کہ تو مسلم نہیں	”	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابو طالب کلیم)	۱	ثانی
کہ رہی ہے میری خاموشی ہی افسانہ مرا	”	۵	۲۲	ہمالہ	۱۵	اوّل
کہ رہی ہے یہ مسلمان سے معراج کی رات	”	۲۸۱	۲۴۹	شبِ معراج	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کہ زندگی ہے سراپا رحیلِ بے مقصود	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۴	مسعود مرحوم	۲	ثانی
کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کارِ تریاقی	بالِ جبریل	۹۶	۶۶	منظومات۔۲ (۴۵)	۶	ثانی
کہ سازگار نہیں یہ جہانِ گندم و جو	″	۱۰۷	۷۴	منظومات۔۲ (۵۵)	۴	ثانی
کہ سر بسجدہ ہیں قوت کے سامنے افلاک	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۳	جلال و جمال	۲	ثانی
کہ سکھاتی نہیں مومن کو غلامی کے طریق	″	۱۴	۲۲	اجتہاد	۴	ثانی
کہ سکھا سکے خرد کو رہ و رسمِ کارسازی!	″	۷۲	۷۴	غزل	۴	ثانی
کہ سمجھے منزلِ مقصود کارواں مجھکو	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۱۰	ثانی
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا	ضربِ کلیم	۹۹	۱۰۰	تخلیق	۱	ثانی
کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۹	ثانی
کہ شاہینِ شہِ لولاک ہے تو!	″	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۸)	-	رابع
کہ شاہیں کے لئے ذلت ہے کارِ آشیاں بندی	″	۲۱	۱۴	منظومات۔۱ (۱۰)	۴	ثانی
کہ شعلے میں پوشیدہ ہے موجِ دُود	″	۱۸۰	۱۳۵	ساقی نامہ	۴۵	ثانی
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۱	غزلیات (۶)	۳	ثانی
کہ صبح و شام بدلتی ہیں ان کی تقدیریں	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۴۲	ضیغم لولابی (۱۳)	۱	ثانی
کہ ظاہر میں تو آزادی ہے، باطن میں گرفتاری	بالِ جبریل	۵۸	۳۸	منظومات۔۲ (۱۴)	۶	ثانی
کہ عالمِ بشریت کی زد میں ہے گردوں	″	۴۴	۲۷	منظومات۔۲ (۳)	۶	ثانی
کہ عبرت خیز ہے تیرا فسانہ سب فسانوں میں	بانگِ درا	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۱۹	ثانی
کہ عجم کے میکدوں میں نہ رہی مئے مغانہ	بالِ جبریل	۲۳	۱۵	منظومات۔۱ (۱۱)	۴	ثانی
کہ عشق موت سے کرتا ہے امتحانِ ثبات	ارمغانِ حجاز	۲۴۵	۲۵	مسعود مرحوم	۱۵	ثانی
کہ عقدۂ خاطرِ گرداب کا آبِ رواں تک ہے	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۹	ثانی
کہ غفلت دُور ہے شانِ صف آرایانِ لشکر سے	″	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رُہیلہ	۱۱	ثانی
کہ غلامی سے ہوا مثلِ زجاج ان کا وجود	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوت الاسلام	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر	ضربِ کلیم	۸	۱۶	تن بہ تقدیر	۳	ثانی
کہ غیرت مند ہے میری فقیری	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۳۱	رباعیات - ۲(؟)	-	ثانی
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنابندی	بالِ جبریل	۲۲	۱۴	منظومات - ۱ (۱۰)	۷	ثانی
کہ فقرِ خانقاہی ہے فقط اندوہ و دلگیری	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۳۸	ضیغم لولابی (۷)	۱	ثانی
کہ فکرِ مدرسہ و خانقاہ ہو آزاد	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۰	منظومات - ۲ (۵۰)	۶	ثانی
کہ فیضِ عشق سے ناخن مرا ہے سینہ خراش	بانگِ درا	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۴	ثانی
کہ گرہ غنچے کی کھلتی نہیں بے موجِ نسیم	ضربِ کلیم	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیت	۴	ثانی
کہ گل بدست تو از شاخِ تازہ تر ماند	"	۱	۹	نواب سر حمید اللہ خاں	۳	ثانی
کہ گیا ہے حکیم قاآنی	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۴	شیخ مکتب	۲	ثانی
کہ گئیں رازِ محبت پردہ داریہائے شوق	"	۲۶	۱۸	منظومات - ۱ (۱۴)	۵	اوّل
کہ گئے ہیں شاعری جزویست از پیغمبری	بانگِ درا	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۵	اوّل
کہ لعلِ ناب میں آتش تو ہے شرارہ نہیں	بالِ جبریل	۶۷	۴۴	منظومات - ۲ (۲۱)	۷	ثانی
کہ لیلیٰ کی طرح تو خود بھی ہے محمل نشینوں میں	بانگِ درا	۱۰۰	۱۰۳	غزلیات (۹)	۴	ثانی
کہ لیلیٰ میں تو ہیں اب تک وہی اندازِ لیلائی	"	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۵	ثانی
کہ مجھے تو خوش نہ آیا یہ طریقِ خانقاہی	بالِ جبریل	[illegible]	۴۵	منظومات - ۲ (۲۲)	۵	ثانی
کہ مردِ حق ہو گرفتارِ حاضر و موجود	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۴	ثانی
کہ مرد سادہ ہے بیچارہ زن شناس نہیں	"	۹۰	۹۲	مردِ فرنگ	۳	ثانی
کہ مشتِ خاک میں پیدا ہو آتشِ ہمہ سوز	"	۷۲	۷۵	خودی کی تربیت	۱	ثانی
کہ مصر و ہندوستاں کے مسلم بنائے ملت مٹا رہے ہیں	بانگِ درا	۱۷۶	۱۶۲	قطعہ	۱	ثانی
کہ معرکے ہیں شریعت کے جنگِ دست بدست	ضربِ کلیم	۳۴	۳۸	شکست	۲	ثانی
کہ مُغ زادے نہ لے جائیں تری قسمت کی چنگاری	بالِ جبریل	۵۸	۳۷	منظومات - ۲ (۱۴)	۴	ثانی
کہ منعم کو گدا کے ڈر سے بخشش کا نہ تھا یارا	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کہ موافق تدرواں نہیں دینِ شاہبازی!	ضربِ کلیم	۷۲	۷۴	غزل	۳	ثانی
کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۳	ثانی
کہ میں اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثلِ خلیلؑ	بالِ جبریل	۹۲	۶۳	منظومات۔۲ (۴۲)	۲	ثانی
کہ میں اس فکر میں رہتا ہوں میری انتہا کیا ہے!	؍؍	۸۱	۵۵	منظومات۔۲ (۳۳)	۱	ثانی
کہ میں خود بھی تو ہوں اقبال اپنے نکتہ چینوں میں	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۸	ثانی
کہ میں داغِ محبت کو نمایاں کرکے چھوڑوں گا	؍؍	۶۷	۷۲	تصویرِ درد	۳۳	ثانی
کہ میں نسیمِ سحر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	۷۱	۴۷	منظومات۔۲ (۲۴)	۵	ثانی
کہ میں نے فاش کر ڈالا طریقہ شاہبازی کا!	؍؍	۵۰	۳۲	منظومات۔۲ (۸)	۳	ثانی
کہ میں ہوں محرمِ رازِ درونِ میخانہ	؍؍	۷۶	۵۱	منظومات۔۲ (۲۸)	۳	ثانی
کہ میری زندگی کیا ہے؟ یہی طغیانِ مشتاقی!	؍؍	۸۵	۵۸	منظومات۔۲ (۳۶)	۱	ثانی
کہ میرے شعلے میں ہے سرکشی و بے باکی!	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۱)	۵	ثانی
کہ نباید خورد جو ہمچو خراں	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۴۹	یورپ سے ایک خط	۴	اوّل
کہ نشیمن ہو عنادل پہ گراں مثلِ قفس	ضربِ کلیم	۱۷۳	۱۷۰	محراب گل (۹)	۲	ثانی
کہ نکتہ ہائے خودی ہیں مثالِ تیغِ اصیل	بالِ جبریل	۹۲	۶۳	منظومات۔۲ (۴۲)	۴	ثانی
کہ نظارگی ہو سراپا نظارا	بانگِ درا	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۹	ثانی
کہ نورِ دیدہ اش روشن کند چشمِ زلیخارا"	؍؍	۱۹۹	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱۲	ثانی
کہ نہیں سکتے مجھے نومیدِ پیکارِ حیات	؍؍	۲۱۷	۱۹۶	مُسلم	۱۳	ثانی
کہ نہیں میکدہ و ساقی و مینا کو ثبات	ضربِ کلیم	۷۶	۷۷	حکومت	۳	ثانی
کہ نیستاں کے لئے بس ہے ایک چنگاری	؍؍	۱۷۴	۱۷۱	محراب گل (۱۰)	۳	ثانی
کہ وہ حلّاج کی سولی کو سمجھا ہے رقیب اپنا	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات۔۲ (۱)	۴	ثانی
کہ وہ سربلندی ہے یہ سربزیری	؍؍	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۲	ثانی
کہ ہر مستور کو بخشا گیا ہے ذوقِ عریانی	ارمغانِ حجاز	۲۷۹	۵۰	حضرتِ انسان	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کہ ہر شرف ہے اسی دُرج کا دُرِ مکنوں	ضربِ کلیم	۹۱	۹۴	عورت	۲	ثانی
کہ ہر قبیلہ ہے اپنے بتوں کا زنّاری	؍؍	۱۸۰	۱۷۷	محراب گل (۱۸)	۳	ثانی
کہ ہر لحظہ ہے تازہ شانِ وجود	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۸	ثانی
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۶)	۱	ثانی
کہ ہلاکِ اُمم ہے یہ طریقِ نےنوازی	ضربِ کلیم	۶۲	۶۴	غزل	۵	ثانی
کہ ہم تو رسمِ محبت کو عام کرتے ہیں	بانگِ درا	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۶	ثانی
کہ ہم قزاق ہیں دونوں، تو میدانی میں دریائی	ضربِ کلیم	۱۵۷	۱۵۵	بحری قزاق اور سکندر	۳	ثانی
کہ ہم سے بھی اِس کشورِ دلکش کا فسانہ	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۴	اوّل
کہ ہو جس سے ہر سجدہ تجھ پہ حرام	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۶	ثانی
کہ ہو نام افغانیوں کا بلند	؍؍	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خاں	۱	ثانی
کہ ہوں ایک جنیدی و اردشیری	؍؍	۱۶۰	۱۱۸	دین وسیاست	۷	ثانی
کہ ہے آج آتشِ اَللّٰہُ ھُو سرد	ارمغانِ حجاز	۲۵۲	۳۱	رباعیات-۲ (۴)	-	رابع
کہ ہے زندگی باز کی زاہدانہ	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۶	ثانی
کہ ہے ضبطِ فغاں شیری، فغاں روباہی و میشی	ضربِ کلیم	۱۳۴	۱۳۴	ضبط	۲	ثانی
کہ ہے ظریف و خوش اندیشہ و شگفتہ دماغ	بالِ جبریل	۱۵۷	۱۱۶	جاوید	۵	ثانی
کہ ہے عزیز تر از جان وہ جانِ جاں مجھ کو	بانگِ درا	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۲۰	ثانی
کہ ہے قیام سے خالی تری نماز اب تک	ضربِ کلیم	۱۲۰	۱۲۱	رومی	۲	ثانی
کہ ہے مردِ مسلماں کا لہو سرد	ارمغانِ حجاز	۲۵۲	۳۱	رباعیات-۲ (۴)	-	ثانی
کہ ہے مرورِ غلاموں کے روز و شب پہ حرام	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۴	ثانی
کہ ہے نہایتِ مومن خودی کی عریانی	؍؍	۴۷	۵۰	فقیر و راہی	۳	ثانی
کہ ہے وہ رونقِ محفل کم آمیز	ارمغانِ حجاز	۲۵۳	۳۱	رباعیات-۲ (۵)	-	رابع
کہ ہے یہ سرِّ نہاں خانۂ ضمیر پروش	بانگِ درا	۲۳۵	۲۱۰	قربِ سلطان	۹	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہ یکزباں ہیں فقیہانِ شہر میرے خلاف	بالِ جبریل	۱۱۱	۷۸	منظومات-۲ (۶۰)	۲	ثانی
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہِ کامل نہ بن جائے	〃	۱۴	۱۰	منظومات-۱ (۹)	۳	ثانی
کہ یہ طریقۂ رندانِ پاکباز نہیں	〃	۵۹	۳۸	منظومات-۲ (۱۵)	۴	ثانی
کہ یہ کتاب ہے، باقی تمام تفسیریں	ارمغانِ حجاز	۲۷۰	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۴	ثانی
کہ یہی ہے امتوں کے مرضِ کہن کا چارہ	ضربِ کلیم	۳۱	۳۶	غزل	۱	ثانی

کہا۔کہے

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہا اقبال نے شیخِ حرم سے	ارمغانِ حجاز	۲۵۲	۳۱	رباعیات-۲ (۳)	-	اوّل
کہا پہاڑ کی ندی نے سنگ ریزے سے	ضربِ کلیم	۸۲	۸۲	امتحان	۱	اوّل
کہا تصویر نے تصویر گر سے	ارمغانِ حجاز	۲۳۱	۱۷	تصویر و مصوّر	۱	اوّل
کہا جگنو نے او مرغِ نواریز	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۳	اوّل
کہا جو قمری سے مَیں نے اِک دن یہاں کے آزاد پا بہ گِل ہیں	〃	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۲	اوّل
کہا حضور نے اے عندلیبِ باغِ حجاز	〃	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآب	۴	اوّل
کہا درخت نے اک روز مرغِ صحرا سے	بالِ جبریل	۲۱۶	۱۴۳	پرواز	۱	اوّل
کہا غریب نے جلّاد سے دمِ تعزیر	ضربِ کلیم	۱۳۳	۱۳۲	ذوقِ نظر	۱	ثانی
کہا لالۂ آتشیں پیرہن نے	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۳۹	ضیغم لولابی (۹)	۳	اوّل
کہا مجاہدِ ترکی نے مجھ سے بعدِ نماز	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۸	غلاموں کی نماز	۱	اوّل
کہا مَیں نے پہچان کر میری جاں!	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۹	اوّل
کہا مَیں نے کہ اے جانِ جہاں کچھ نقد دلوا دو	〃	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۲)	۳	اوّل
کہاں اقبال تو نے آ بنایا آشیاں اپنا	〃	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۱	اوّل
کہاں جاتا ہے، آتا ہے کہاں سے؟	〃	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۳)	۲	ثانی
کہاں حضور کی لذت، کہاں حجابِ دلیل!	بالِ جبریل	۹۲	۶۳	منظومات-۲ (۴۲)	۵	ثانی
کہاں سے آئے صدا لا الٰہ الا اللہ		۶۹	۴۶	منظومات-۲ (۲۳)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہاں سے تو نے اے اقبال سیکھی ہے یہ درویشی	بالِ جبریل	۵۱	۳۲	منظومات ۲- (۸)	۶	اوّل
کہاں فرشتۂ تہذیب کی ضرورت ہے	ضربِ کلیم	۱۵۳	۱۵۱	انتداب	۱	اوّل
کہاں کا آنا، کہاں کا جانا، فریب ہے امتیازِ عقبیٰ	بانگِ درا	۱۴۴	۱۳۶	غزلیات (۲)	۵	اوّل
کہا یہ سن کے گلہری نے منہ سنبھال ذرا	"	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۶	اوّل
کہا یہ میں نے کہ اے زیورِ جبینِ سحر!	"	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۴	اوّل
کہتا تھا عزازیل خداوندِ جہاں سے	بالِ جبریل	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۱	اوّل
کہتا تھا قطبِ آسماں قافلۂ نجوم سے	بانگِ درا	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۲	اوّل
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی	"	۲۰	۳۵	ہمدردی	۲	اوّل
کہتا تھا مورِ ناتواں لطفِ خرام اور ہے	"	۱۱۹	۱۱۵	طلبۂ علیگڑھ	۳	ثانی
کہتا تھا وہ کرے جو زراعت اسی کا کھیت	"	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۲	اوّل
کہتا تھا یہ کہ عقل ٹھکانے تری نہیں	"	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۲	ثانی
کہتا مگر ہے فلسفۂ زندگی کچھ اور	"	۲۶۶	۲۳۶	مذہب	۵	اوّل
کہتا نہیں حرفِ لن ترانی	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۰	خاقانی	۲	ثانی
کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق	بالِ جبریل	۳۴	۲۱	منظومات ۱- (۱۶)	۱۰	اوّل
کہتا ہے تیری مشیت میں نہ تھا میرا سجود	ضربِ کلیم	۴۳	۴۷	تقدیر	۴	ثانی
کہتا ہے جن کو انسان اپنی زباں میں تارے	بانگِ درا	۱۹۰	۱۷۴	بزمِ انجم	۴	ثانی
کہتا ہے کہ زمانے سے یہ درویشِ جوانمرد	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۱	اوّل
کہتا ہے کون اسے کہ مسلماں کی موت مر!	ایضاً	۲۲	۲۸	جہاد	۴	ثانی
کہتا ہے ماسٹر سے کہ "بل پیش کیجیے"	بانگِ درا	۳۲۷	۲۸۴	ظریفانہ (۷)	۳	ثانی
کہتی ہے کہ یہ مومنِ پارینہ ہے کافر	ضربِ کلیم	۲۰	۲۷	ہندی مسلمان	۳	ثانی
کہتے تھے کعبہ والوں سے کل اہلِ دیر کیا	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۱۰)	۲	ثانی
کہتے تھے کہ پنہاں ہے تصوف میں شریعت	"	۵۰	۵۹	زہد اور رندی	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت !	ضربِ کلیم	۹۵	۹۶	عورت اور تعلیم	۲	ثانی
کہتے ہیں اہلِ جہاں دردِ اجل ہے لا دوا	بانگِ درا	۲۶۳	۲۴۴	والدہ مرحومہ	۲۴	اوّل
کہتے ہیں بے قرار ہے جلوۂ عام کے لئے	؍؍	۱۳۱	۱۲۴	کوشش ناتمام	۵	ثانی
کہتے ہیں جسے سکوں، نہیں ہے !	؍؍	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۴	ثانی
کہتے ہیں چراغِ رہِ احرار ہے رومی	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۴۹	یورپ سے ایک خط	۳	ثانی
کہتے ہیں فرشتے کہ دلآویز ہے مومن	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۴	اوّل
کہتے ہیں کہ شیشے کو بنا سکتے ہیں خارا	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۴	ثانی
کہتے ہیں کبھی گوشت نہ کھاتا تھا معرّی	بالِ جبریل	۲۰۹	۱۵۶	ابوالعلا معرّی	۱	اوّل
کہسار کی خلوت ہے تعلیم خود آگاہی	ضربِ کلیم	۱۷۷	۱۶۴	محرابِ گل (۱۴)	۳	ثانی
کہسار کے سبز پوش خاموش	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۲	ثانی
کہکشاں کہتی تھی پوشیدہ نہیں ہے کوئی	؍؍	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۲ - ۲	رابع
کہنہ پیکر میں نئی روح کو آباد کرے	ضربِ کلیم	۱۰۱	۱۰۳	ادبیات	۲	اوّل
کہنہ ہے بزمِ کائنات، تازہ ہیں میرے واردات	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۷	ثانی
کہن ہنگامہ ہائے آرزو سرد	ارمغانِ حجاز	۲۵۲	۳۱	رباعیات-۲ (۴)	-	اوّل
کہنے لگا ایک دوسرے سے	بانگِ درا	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۱	ثانی
کہنے لگا چاند، ہمنشینو !	؍؍	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۷	اوّل
کہنے لگا ستم ہے کہ ایسے قیود کی	؍؍	۳۳۱	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۵	اوّل
کہنے لگا کہ دیکھ تو کیفیتِ خزاں	؍؍	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۷	اوّل
کہنے لگا مریخ ادا فہم ہے تقدیر	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۲	اوّل
کہنے لگا وہ صاحبِ غفران و لزومات	؍؍	۲۰۹	۱۵۷	ابوالعلا معرّی	۳	ثانی
کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار	بانگِ درا	۲۵۱	۲۲۴	صدیق رض	۱۱	ثانی
کہنے لگے کہ اونٹ ہے بھدّا سا جانور	؍؍	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۵)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہو تو بستۂ ساحل رہیں، کہو بہیں	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۵	ثانی
کہوں تجھ سے اے ہمنشیں دل کی بات	بالِ جبریل	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خان	۴	اوّل
کہوں کیا آرزوئے بے دلی مجھ کو کہاں تک ہے	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۸)	۱	اوّل
کہوں کیا ماجرا اس بے بصر کا	بالِ جبریل	۳۲	۸۸	رباعی (۳۳)	-	ثانی
کہیں اس عالمِ بے رنگ و بو میں بھی طلب میری	″	۱۳	۱۰	منظومات-۱ (۶)	۵	اوّل
کہیں اس کی طاقت سے کہسار چور	″	۱۸۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۴	اوّل
کہیں اس کے پھندے میں جبریل و حور!	″	۱۸۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۴	ثانی
کہیں ترسا بچوں کی چشمِ بے باک	″	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۱	ثانی
کہیں جرّہ شاہین سیماب رنگ	″	۱۸۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۵	اوّل
کہیں ذکر رہتا ہے اقبال تیرا	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۲)	۶	اوّل
کہیں زندگی کی کلی پھوٹتی تھی	″	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۴	ثانی
کہیں سامانِ مسرت، کہیں سازِ غم ہے	″	۱۲۳	۱۱۷	کلی	۱۱	اوّل
کہیں سب کو پریشاں کر گئی میری کم آمیزی	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات-۲ (۱۷)	۲	ثانی
کہیں سجّادہ و عمامہ رہزن	″	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۱	اوّل
کہیں سرِ راہگذار بیٹھا ستم کشِ انتظار ہوگا!	بانگِ درا	۱۵۴	۱۴۲	غزلیات (۷)	۱۷	ثانی
کہیں سرمایۂ محفل تھی میری گرم گفتاری	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات-۲ (۱۷)	۲	اوّل
کہیں سے آبِ بقائے دوام لے ساقی	بانگِ درا	۲۲۳	۲۰۸	ساقی	۲	ثانی
کہیں شاخِ ہستی کو لگتے تھے پتّے	″	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۴	اوّل
کہیں قریب تھا، یہ گفتگو قمر نے سنی	″	۱۱۷	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۴	اوّل
کہیں گوہر ہے، کہیں اشک، کہیں شبنم ہے	″	۱۲۳	۱۱۷	کلی	۱۱	ثانی
کہیں مسجود تھے پتھر، کہیں معبود شجر	″	۱۶۸	۱۶۳	شکوہ	بند ۴	ثانی
کہیں ممکن ہے کہ ساقی نہ رہے جام رہے	″	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۸	سادس

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کہیں مہر کو تاجِ زر مل رہا تھا	بانگِ درا	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۲	اوّل
کہے نہ راہنما سے کہ چھوڑ دے مجھ کو	بالِ جبریل	۷۵	۵۰	منظومات-۲ (۲۷)	۵	اوّل

کھ

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کھا کھا کے طلب کا تازیانہ	بانگِ درا	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۹	ثانی
کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے زر و سیم	ضربِ کلیم	۲۴	۳۰	فقر و ملوکیت	۳	ثانی
کھا گئی عصرِ کہن کو جن کی تیغِ ناصبور	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۴	ثانی
کھائے کیوں مزدور کی محنت کا پھل سرمایہ دار	؍؍	۲۳۵	۲۹۱	ظریفانہ (۲۷)	۲	ثانی
کھٹک رہا ہے دلوں میں کرشمۂ ساقی	بالِ جبریل	۹۶	۶۶	منظومات-۲ (۴۵)	۵	ثانی
کھٹک سی ہے جو سینے میں غمِ منزل نہ بن جائے	؍؍	۱۳	۱۰	منظومات-۱ (۶)	۳	ثانی
کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زرِ کم عیار ہوگا!	بانگِ درا	۱۵۰	۱۴۱	غزلیات (۷)	۷	ثانی
کھڑے ہیں دُور وہ عظمت فزائے تنہائی	؍؍	۹۶	۹۵	کنارِ راوی	۶	اوّل
کھلا جب چمن میں کتبخانۂ گل	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۳۹	ضیغم لولابی (۹)	۱	اوّل
کھلا یہ مر کر زندگی اپنی تھی طلسمِ ہوس سراپا	بانگِ درا	۱۳۵	۱۳۷	غزلیات (۳)	۵	اوّل
کھلتا نہیں بھید زندگی کا	؍؍	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۲	ثانی
کھلتا نہیں کہ ناز ہوں میں یا نیاز ہوں !	؍؍	۴۳	۴۶	شمع	۲۸	ثانی
کھلتا نہیں مرے سفرِ زندگی کا راز	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۴۸	فلسفہ اور مذہب	۳	اوّل
کھل تو جاتا ہے مُغنّی کے بم و زیر سے دِل	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۱	اوّل
کھلتے جلتے ہیں اسی آگ سے اسرارِ حیات	؍؍	۹۶	۹۷	عورت	۳	اوّل
کھلتے نظر آتے ہیں بتدریج وہ اسرار	؍؍	۱۳۸	۱۳۶	اشتراکیت	۳	ثانی
کھلتے نہیں اس قلزمِ خاموش کے اسرار	بالِ جبریل	۲۲۱	۱۶۷	ماہرِ نفسیات	۲	اوّل
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی	؍؍	۸۲	۵۶	منظومات-۲ (۳۴)	۱	ثانی
کھل جائیں کیا مزے ہیں تمنائے شوق میں	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۹	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کھل گیا جس دم، تو محرم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	۱۴۳	۱۲۵	غزلیات (۱)	۳	ثانی
کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام	"	۳۳۴	۲۸۹	ظریفانہ (۲۳)	۳	اوّل
کھل نہیں سکتی شکایت کے لئے لیکن زباں	"	۹۱	۹۰	داغ	۲۲	اوّل
کھلنے کو جدّہ میں ہے شفاخانۂ حجاز	"	۲۱۹	۱۹۸	شفاخانہ حجاز	۱	ثانی
کھل جاتے ہیں اسرارِ نہانی!	بالِ جبریل	۱۴۱	۸۹	رباعی (۳۶)	-	اوّل
کھلے ہیں سب کے لئے غریبوں کے میخانے	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۶۸	محرابِ گل (۱۹)	۳	اوّل
کھنچے خود بخود جانبِ طورِ موسیٰؑ	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۲)	۵	اوّل
کھو بیٹھے ہیں مشرق کا سرورِ ازلی بھی!	ضربِ کلیم	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۲	ثانی
کھو جائیں گے افلاک کے سب ثابت و سیّار!	بالِ جبریل	۱۹۶	۱۲۵	اذان	۲	ثانی
کھو دیئے انکار سے تو نے مقاماتِ بلند	"	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۲	اوّل
کھول آنکھ، زمیں دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ!	"	۱۶۸	۱۳۲	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۱	اوّل
کھولتی ہے چشمِ ظاہر کو ضیا تیری مگر	بانگِ درا	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۵	ثانی
کھول دیتی ہے کلی سینۂ زرّیں اپنا	"	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۱	ثانی
کھول دے گا دستِ وحشت عقدۂ تقدیر کو	بانگِ درا	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۲	اوّل
کھول کر آنکھیں مرے آئینۂ گفتار میں	"	۳۰۲	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۱	اوّل
کھول کر کہئے تو کرتا ہے بیاں کوتاہی	ضربِ کلیم	۱۶۱	۱۵۸	نفسیاتِ غلامی	۱	ثانی
کھول کے کیا بیاں کروں سرِّ مقامِ مرگ و عشق	بالِ جبریل	۴۰	۳۹	منظومات-۲ (۱۶)	۴	اوّل
کھول مجھ پر نکتۂ حکمِ جہاد	"	۱۸۲	۱۳۵	پیر و مرید	۱۱	ثانی
کھولی ذوقِ دید نے آنکھیں تری اگر	بانگِ درا	۱۰۰	۹۸	غزلیات - (۱)	۴	اوّل
کھو نہ جا اس سحر و شام میں اے صاحبِ ہوش	بالِ جبریل	۱۰۷	۷۴	منظومات-۲ (۵۶)	۱	اوّل
کھویا گیا جو مطلب ہفتاد و دو ملّت میں	"	۶۳	۴۱	منظومات-۲ (۱۸)	۳	اوّل
کھویا گیا کس طرح ترا جوہرِ ادراک	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۷	آوازِ غیب	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کھو گیا ہے تیرا جذبِ قلندرانہ	بالِ جبریل	۸۱	۵۵	منظومات۔۲ (۳۲)	۶	ثانی
کھو یا نہ جا صنمکدۂ کائنات میں	ضربِ کلیم	۷۱	۷۳	سلطان ٹیپو	۳	اوّل
کھوئی ہوئی شے کی جستجو کر	بالِ جبریل	۸۶	۵۹	منظومات۔۲ (۳۷)	۲	ثانی
کھیل اس کاغذ کے ٹکڑے سے یہ بے آزار ہے	بانگِ درا	۶۰	۶۶	طفلِ شیر خوار	۳	ثانی
کھلتے ہیں بجلیوں کے ساتھ اب نالے مرے	〃	۱۳۶	۱۲۰	وصال	۷	ثانی
کھینچتا ہو میان کی ظلمت سے تیغِ آب دار	〃	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۶	ثانی
کھینچ کر خنجر کرن کا، پھر ہو سرگرمِ ستیز	〃	۲۳۷	۲۱۲	نویدِ صبح	۶	اوّل
کھینچ لایا ہے مجھے ہنگامۂ عالم سے دور	〃	۲۵	۳۸	خفتگانِ خاک	۵	ثانی
کھینچیں نہ اگر تجھ کو چمن کے خس و خاشاک	ضربِ کلیم	۱۱۴	۱۱۶	نسیم و شبنم	۴	اوّل

کے

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کئے ہیں فاش رموزِ قلندری میں نے	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۰	منظومات۔۲ (۵۰)	۶	اول

کی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کی اس کی جدائی میں بہت اشک فشانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۶	ثانی
کیا اسیرِ شعاعوں کو برقِ مضطر کو	〃	۸۱	۸۲	سرگذشتِ آدم	۱۲	اوّل
کیا امامانِ سیاست، کیا کلیسا کے شیوخ	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۳	اوّل
کیا بات ہے کہ صاحبِ دل کی نگاہ میں	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۵	سرود	۴	اوّل
کیا بتاؤں ان کا میرا سامنا کیوں کر ہوا	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۱۰	ثانی
کیا بتاؤں کیا ہے کافر کی نگاہِ پردہ سوز	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۳	اوّل
کیا بدنصیب ہوں میں گھر کو ترس رہا ہوں	بانگِ درا	۲۳	۲۷	پرندے کی فریاد	۶	اوّل
کیا بھلی لگتی ہے آنکھوں کو شفق کی لالی	〃	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۷	اوّل
کیا بیرونِ محفل سے نہ حیرت آشنا تو نے	〃	۶۸	۷۲	تصویرِ درد	۳۷	ثانی
کیا تجسس ہے تجھے، کس کی تمنائی ہے؟	〃	۱۲۲	۱۱۷	بلی	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کیا تجھ کو خوش آتی ہے آدم کی یہ ارزانی ؟	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات -۱ (۱۵)	۴	ثانی
کیا تجھ کو نہیں اپنی خودی تک بھی رسائی ؟	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۲	جدّت	۴	ثانی
کیا تری فطرتِ روشن تھی مآلِ ہستی ؟	بانگِ درا	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۴	ثانی
کیا ترے نام پہ مرنے کا عوض خواری ہے ؟	؍؍	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۷	سادس
کیا تسلّی ہو مگر گردیدۂ تقدیر کو ؟	؍؍	۷۵	۷۸	نالۂ فراق	۱۴	ثانی
کیا تعجب ہے کہ خالی رہ گیا تیرا ایاغ !	ضربِ کلیم	۷۸	۷۹	تربیت	۳	ثانی
کیا تلخ ہے روزگارِ انساں !	بانگِ درا	۱۳۵	۱۲۷	انساں	۱۰	ثانی
کیا تماشا ہے ردی کاغذ سے مَن جاتا ہے تو	؍؍	۶۱	۶۷	طفلِ شیر خوار	۸	ثانی
کیا تم سے کہوں کیا چمن افروز کلی ہے	؍؍	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۷	اوّل
کیا تو نے صحرا نشینوں کو یکتا	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۲	اوّل
کیا جانئے تو کتنے جہاں دیکھ چکی ہے	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۲	اوّل
کیا جانیں فراق و ناصبوری !	بالِ جبریل	۲۱۴	۱۶۱	جدائی	۳	ثانی
کیا جہنم معصیت سوزی کی اک ترکیب ہے !	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۰	اوّل
کیا جنھوں نے محبت کا راز داں مجکو	؍؍	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۴	ثانی
کیا چاند تارے، کیا مرغ و ماہی !	بالِ جبریل	۷۸	۵۳	منظومات -۲ (۳۰)	۱	ثانی
کیا چرخِ کجرو، کیا مہر، کیا ماہ	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محرابِ گل (۴)	۱	اوّل
کیا چھینے گا غنچے سے کوئی ذوقِ شکر خند !	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات -۱ (۱۶)	۱۵	ثانی
کیا چیز ہے آرائش و قیمت میں زیادہ ؟	ضربِ کلیم	۹۳	۹۵	آزادیٔ نسواں	۴	اوّل
کیا چیز ہے فولاد کی شمشیر جگر دار ؟	؍؍	۲۱	۲۷	آزادیٔ کشمیر	۱	ثانی
کیا حرم کا تحفہ زمزم کے سوا کچھ بھی نہیں ؟	بانگِ درا	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۱)	۴	ثانی
کیا خبر اس مقام سے گزرے ہیں کتنے کارواں !	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۱	ذوق و شوق	۵	ثانی
کیا خبر اس کو کہ ہے یہ راز کیا !	؍؍	۱۸۱	۱۳۴	پیر و مرید	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۹	تعلیم اس کے نتائج	۲	ثانی
کیا خبر تجھکو، درونِ سینہ کیا رکھتا ہوں میں	″	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۳	ثانی
کیا خبر ہے تجھ کو اے دل فیصلہ کیونکر ہوا؟	″	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۵)	۳	ثانی
کیا خبر ہے یا نہیں ہے تیری دنیا کا وجود!	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۴	مرزا بیدل	۲	ثانی
کیا خدا نے نہ محتاجِ باغباں مجکو	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۸	ثانی
کیا خرد سے جہاں کو تہ نگیں میں نے	″	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۷	ثانی
کیا خوب امیرِ فیصل کو سنوسی نے پیغام دیا	″	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۲	اوّل
کیا خوب ہوئی آشتی شیخ و برہمن	″	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۱)	۲	اوّل
کیا دبدبۂ نادر، کیا شوکت تیموری	بالِ جبریل	۷۷	۵۲	منظومات۔۲۰ (۲۹)	۵	اوّل
کیا ذرے کو جگنو، دے کے تابِ استعار اس نے	بانگِ درا	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۲	اوّل
کیا رفعت کی لذت سے نہ دل کو آشنا تو نے	″	۶۸	۶۲	تصویرِ درد	۳۶	اوّل
کیا زمانے سے نرالا ہے مسولینی کا جرم؟	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۴۹	میسولینی	۱	اوّل
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟	بانگِ درا	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۳	سادس
کیا زمیں، کیا مہر و مہ، کیا آسمانِ تو بہ تو	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس۔۱)	۱	ثانی
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں	بانگِ درا	۱۶	۳۲	گائے اور بکری	۲	اوّل
کیا سماں ہے، جس طرح آہستہ آہستہ کوئی	″	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۶	اوّل
کیا سمجھے گا وہ جس کی رگوں میں ہے لہو سرد	ضربِ کلیم	۹۴	۹۵	عورت کی حفاظت	۱	ثانی
کیا سناتا ہے مجھے ترک و عرب کی داستاں	بانگِ درا	۲۹۹	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱	اوّل
کیا سناؤں تمہیں ارم کیا ہے	″	۱۹۲	۱۷۵	سیرِ فلک	۵	اوّل
کیا شعلہ بھی ہوتا ہے غلامِ خس و خاشاک؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۷	آوازِ غیب	۳	ثانی
کیا شے ہے؟ کس امروز کا فردا ہے قیامت؟	″	۲۳۴	۱۹	عالمِ برزخ (مردہ)	۱	اوّل
کیا صوفی و ملا کو خبر میرے جنوں کی	بالِ جبریل	۵۲	۳۴	منظومات۔۲۰ (۱۰)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کیا عجب میری نوا ہائے سحر گاہی سے	بالِ جبریل	۹۵	۶۵	منظومات۔۴ (۴۴)	۴	اوّل
کیا عشق ایک زندگیِ مستعار کا!	"	۱۲	۹	منظومات۔۱ (۵)	۱	اوّل
کیا عشق پائدار سے ناپائدار کا!	"	۱۲	۹	منظومات۔۱ (۵)	۱	ثانی
کیا عوض رفتار کے اس دیس میں پروانہ ہے؟	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۱	اوّل
کیا غضب ہے کہ اس زمانے میں	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات۔۲ (۲۰)	۴	اوّل
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری	بانگِ درا	۲۱	۳۵	ہمدردی	۶	اوّل
کیا فائدہ کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب!	ضربِ کلیم	۹۳	۹۵	آزادیٔ نسواں	۲	اوّل
کیا فلک کو سفر چھوڑ کر زمیں میں نے	بانگِ درا	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۷	ثانی
کیا قرار نہ زیرِ فلک کہیں میں نے	"	۸۰	۸۲	سرگذشتِ آدم	۴	ثانی
کیا قیامت ہے کہ خود پھول ہیں غمّازِ چمن	"	۱۸۶	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۸	ثانی
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے؟	"	۲۹۰	۲۵۷	خضرِ راہ (شاعر)	۱۵	ثانی
کیا کم ہیں فرنگی مدنیت کے فتوحات؟	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۸	لینن	۱۵	ثانی
کیا کہا؟ بہرِ مسلماں ہے فقط وعدۂ حور؟	بانگِ درا	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۳	اوّل
کیا کہوں اپنے چمن سے میں جدا کیوں کر ہوا	"	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۵)	۱	اوّل
کیا کم تازہ پروازوں نے اپنا آشیاں لیکن	"	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۵	اوّل
کیا گوارہ ہے تجھے ایسے مسلماں کا سجود؟	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوّت الاسلام	۲	ثانی
کیا گھبرا کے پھر آزاد سر کو بارِ مغفر سے	بانگِ درا	۲۴۴	۲۱۷	غلام قادر رہیلہ	۲	ثانی
کیا گیا ہے غلامی میں مبتلا تجھ کو	ضربِ کلیم	۲۶	۳۲	سلطانی	۵	اوّل
کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو!	بانگِ درا	۳۵	۴۶	ایک آرزو	۱	ثانی
کیا مدرسہ، کیا مدرسہ والوں کی تگ و دو!	ضربِ کلیم	۸۴	۸۴	اساتذہ	۲	ثانی
کیا مسلماں کے لئے کافی نہیں اس دور میں؟	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس ابلیس۔۳	۵	اوّل
کیا مرا تذکرہ جو ساقی نے بادہ خواروں کی انجمن میں	بانگِ درا	۱۵۰	۱۴۰	غزلیات (۱۴)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کیا مَیں نے اس خاکداں سے کنارا	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۶۵	شاہین	۱	اوّل
کیا نوائے انا الحق کو آتشیں جس نے	ضربِ کلیم	۹۴	۶۵	قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہ	۲	اوّل
کیا نہ بیچو گے جو مِل جائیں صنم پتھر کے؟	بانگِ درا	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۰	سادس
کیا نہیں اور غزنوی کارگہِ حیات میں	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۸	اوّل
کیا نہیں ممکن کہ تیرا چاکِ دامن ہو رفو؟	؍؍	۱۹۲	۱۴۳	جبریل و ابلیس	۲	ثانی
کیا وہاں بجلی بھی ہے، دہقاں بھی ہے، خرمن بھی ہے؟	بانگِ درا	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۵	اوّل
کیا وہ تکبیر اب ہمیشہ کے لئے خاموش ہے؟	؍؍	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۶	ثانی
کیا وہ جینا ہے کہ ہو جس میں تقاضائے اجل	؍؍	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۱	ثانی
کیا ہو جو نگاہِ فلکِ پیر بدل جائے!	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۷	جمعیتِ اقوامِ شرق	۱	ثانی
کیا ہے آخر غایتِ دینِ نبیؐ؟	بالِ جبریل	۱۸۶	۱۳۹	پیر و مرید	۳۳	ثانی
کیا ہے اپنے بختِ خفتہ کو بیدار قوموں نے	بانگِ درا	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۱	ثانی
کیا ہے اس نے فقیروں کو وارثِ پرویز	بالِ جبریل	۲۵	۱۲	منظومات۔۱ (۱۲)	۲	ثانی
کیا ہے تجھ کو کتابوں نے کور ذوق اتنا	ضربِ کلیم	۸۵	۸۵	غزل	۵	اوّل
کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودا	؍؍	۷	۱۵	لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ	۳	اوّل
کیا ہے جس کو خدا نے دل و نظر کا ندیم	؍؍	۱۹	۲۶	علم و دین	۱	ثانی
کیا ہے حافظِ رنگیں نوا نے راز یہ فاش	بانگِ درا	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۵	ثانی
کیا ہے حضرتِ یزداں نے دریاؤں کو طوفانی!	ارمغانِ حجاز	۲۷۹	۵۰	حضرتِ انسان	۴	ثانی
کیا یہ چورن ہے پئے ہضمِ فلسطین و عراق؟	بانگِ درا	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۴)	۴	ثانی
کیا یہی ہے اِن شہنشاہوں کی عظمت کا مآل	؍؍	۱۶۲	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۹	اوّل
کیا یہی ہے معاشرت کا کمال؟	ضربِ کلیم	۹۰	۹۳	ایک سوال	۲	اوّل
کی ترک تگ و دو قطرے نے تو آبروئے گوہر بھی ملی	بانگِ درا	۳۱۶	۲۷۸	غزلیات (۷)	۴	اوّل
کی حق سے فرشتوں نے اقبال کی غمازی	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۱	منظومات۔۲ (۵۱)	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
کیڑا ذرا سا اور تمنّائے روشنی	بانگِ درا	۲۷	۴۱	شمع و پروانہ	۸	ثانی
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا	〃	۲۱	۳۵	ہمدردی	۵	ثانی
کیسی پتے کی بات جگندر نے کل کہی	〃	۱۹۶	۱۶۸	موٹر	۱	اوّل
کیسی حیرانی ہے یہ اے طفلکِ پروانہ خو	〃	۹۴	۹۳	بچّہ اور شمع	۱	اوّل
کیسی کیسی دخترانِ مادرِ ایّام ہیں!	〃	۲۵۷	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۲	ثانی
کی عرض نصف مال ہے فرزند و زن کا حق		۲۵۰	۲۲۴	صدّیق رضؓ	۷	اوّل
کی عرض یہ میں نے کہ عطا فقر ہو مجھ کو	بالِ جبریل	۲۱۱	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۵	اوّل
کیفیت ایسی ہے ناکامی کی اس تصویر میں	بانگِ درا	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۲	اوّل
کیفیت باقی پرانے کوہ و صحرا میں نہیں	〃	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۷	اوّل
کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں	〃	۲۳۲	۲۰۸	جوابِ شکوہ	بند ۳۶	خامس
کیوں آتشِ بے سوز پہ مغرور ہے جگنو	بالِ جبریل	۱۵۶	۱۱۵	پروانہ اور جگنو	۱	ثانی
کیوں اس کی اک نگاہ اُلٹتی ہے تختِ کَے؟	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۵	سرود	۲	ثانی
کیوں اس کی زندگی سے ہے اقوام میں حیات؟	〃	۱۱۳	۱۱۵	سرود	۳	اوّل
کیوں اس کے واردات بدلتے ہیں پے بہ پے؟		۱۱۳	۱۱۵	سرود	۳	ثانی
کیوں اے جنابِ شیخ، سنا آپ نے بھی کچھ؟	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۱۰)	۲	اوّل
کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں؟	〃	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۸	اوّل
کیوں تڑپتی ہوں، یہ پوچھے کوئی میرے دل سے	〃	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۵	ثانی
کیوں تعجب ہے مری صحرانوردی پر تجھے؟		۲۹۱	۲۵۷	خضرِ راہ صحرانوردی	۱	اوّل
کیوں تیری نگاہوں سے لرزتے نہیں افلاک!	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۷	آوازِ غیب	۴	ثانی
کیوں چمن میں بے صدا مثلِ رمِ شبنم ہے تو؟	بانگِ درا	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۶۱	اوّل
کیوں خالق و مخلوق میں حائل رہیں پردے!	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۱۰	فرمانِ خدا	۵	اوّل
کیوں خوار ہیں مردانِ صفاکیش و ہنرمند؟	〃	۳۳	۲۰	منظومات ۔ ا (۱۶)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
کیوں رہتے ہیں مرغانِ ہوا مائلِ پندار !	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۳	ثانی
کیوں زیاں کار بنوں سود فراموش رہوں؟	؍؍	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۱	اوّل
کیوں ساز کے پردے میں مستور ہو لَے تیری؟	؍؍	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۵)	۴	اوّل
کیوں سیہ روز، سیہ بخت، سیہ کار ہوں میں؟	؍؍	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۱	ثانی
کیونکر خس و خاشاک سے دب جائے مسلماں	بالِ جبریل	۱۴۱	۱۰۴	ہسپانیہ	۵	اوّل
کیونکر ہوئی خزاں ترے گلشن سے ہم نبرد	بانگِ درا	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۷	ثانی
کیوں گرفتارِ طلسمِ ہیچ مقداری ہے تو	؍؍	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۷۰	اوّل
کیوں مرے بس کا نہیں کارِ زمیں؟	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۵۱	اوّل
کیوں مسلماں نہ خجل ہو تری سنگینی سے	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوت الاسلام	۳	اوّل
کیوں مسلمانوں میں ہے دولتِ دنیا نایاب؟	بانگِ درا	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۷	اوّل
کیوں میری چاندنی میں پھرتا ہے تو پریشاں	؍؍	۱۸۸	۱۶۲	رات اور شاعر (۱)	۱	اوّل
کیوں نہ آساں ہو غم و اندوہ کی منزل تجھے	؍؍	۱۶۹	۱۵۷	فلسفۂ غم	۱۴	ثانی
کیوں نہ اس بیوی کی آنکھوں سے ٹپک جاؤں میں	؍؍	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۴	ثانی
کیوں نہ گر جاؤں کسی پھول پہ شبنم ہو کر	؍؍	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۲	ثانی
کیوں نہیں ہوتی سحر حضرتِ انساں کی رات؟	ارمغانِ حجاز	۲۳۹	۲۲	عالمِ برزخ (زمیں)	۴	-
کیوں ہراساں ہے صہیلِ فرسِ اعدا سے	بانگِ درا	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۰	خامس

کون ہے تارکِ آئینِ رسولِ مختار؟
مصلحت وقت کی ہے کس کے عمل کا معیار؟
کس کی آنکھوں میں سمایا ہے شعارِ اغیار؟
ہوگئی کس کی نگہ طرزِ سلف سے بیزار؟
قلب میں سوز نہیں، روح میں احساس نہیں!
کچھ بھی پیغام محمد ﷺ کا تمہیں پاس نہیں!
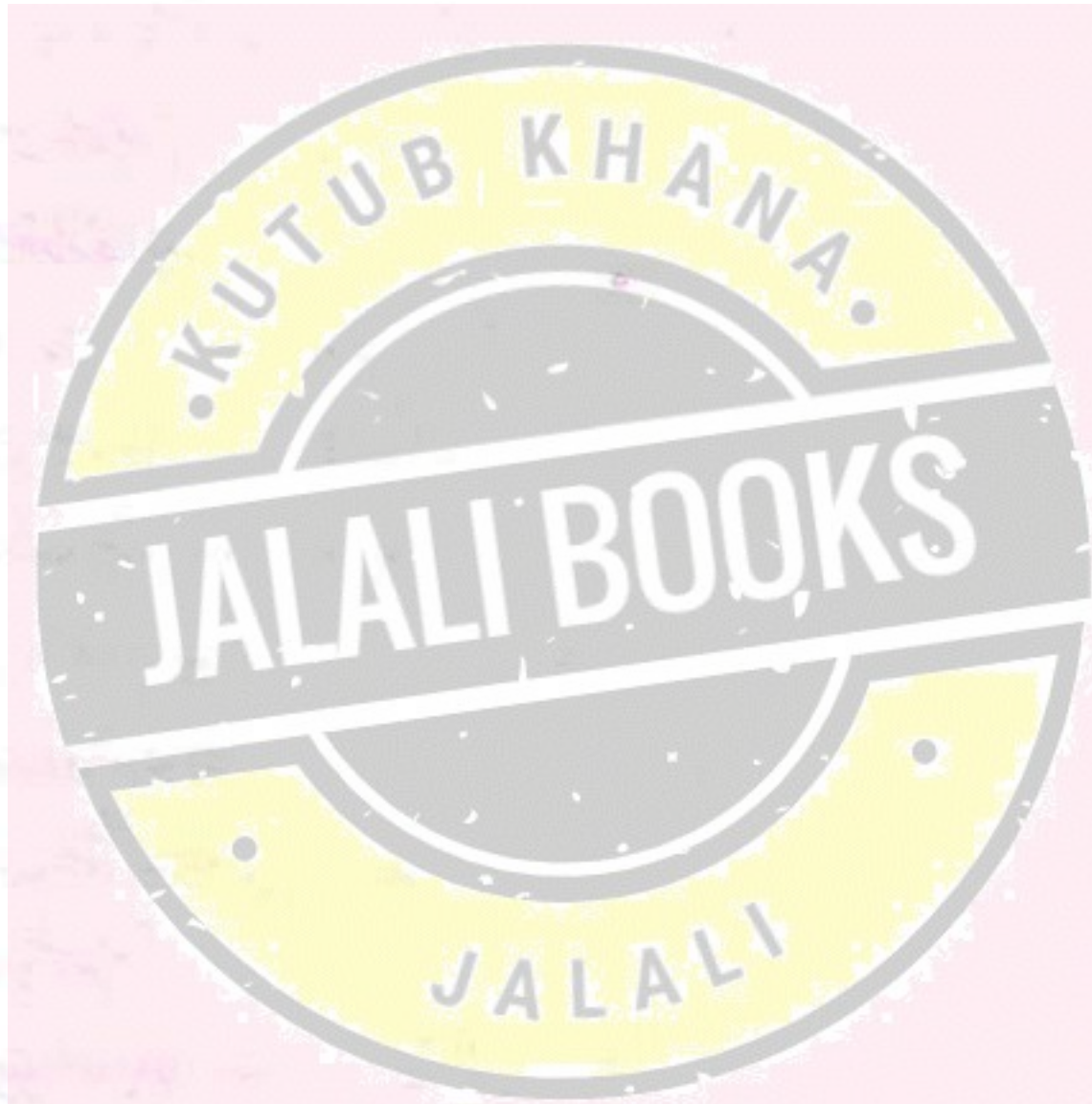
گ

گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی
برتر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی

زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے زندگی

آشکارا ہے یہ اپنی قوّتِ تسخیر سے
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیمِ جاں ہے زندگی

تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں، پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سرِّ آدم ہے ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی

قلزمِ ہستی سے تو اُبھرا ہے مانندِ حباب
اس زیاں خانے میں تیرا امتحاں ہے زندگی

پختہ تر ہے گردشِ پیہم سے جامِ زندگی!
ہے یہی اے بے خبر! رازِ دوامِ زندگی!

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
گا						
گاتا ہے قمر جس کی محبت کا ترانہ	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۴	ثانی
گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے	"	۲۴	۳۸	پرندے کی فریاد	۱۰	اوّل
گانا جو ہے شب کو تو سحر کو ہے تلاوت	"	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۱۳	اوّل
گاہ الجھ کے رہ گئی مرے توہمات میں	بالِ جبریل	۶	۵	منظومات-۱ (۱)	۴	ثانی
گاہ بالد چوں صنوبر، گاہ نالد چوں رباب	ارمغانِ حجاز	۲۱۹	۹	ابلیس کی مجلس (چوتھا مشیر)	۲	ثانی
گاہ بحیلہ می برد، گاہ بزور می کشد	بالِ جبریل	۱۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۷	اوّل
گاہ مری نگاہِ تیز چیر گئی دلِ وجود	"	۶	۵	منظومات-۱ (۱)	۴	اوّل
گاہے گاہے غلط آہنگ بھی ہوتا ہے سروش	"	۱۰۸	۷۵	منظومات-۲ (۵۶)	۵	ثانی
گائے اک روز ہوئی اونٹ سے یوں گرمِ سخن	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱	اوّل
گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں	"	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۸	ثانی
گائے سن کر یہ بات شرمائی	"	۱۹	۳۴	گائے اور بکری	۲۷	اوّل
گد						
گدائی میں بھی وہ اللہ والے تھے غیور اتنے	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۵	اوّل
گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش	"	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۶	ثانی
گدائے میکدہ کی شانِ بے نیازی دیکھ	بالِ جبریل	۱۹	۱۲	منظومات-۱ (۹)	۳	اوّل
گذ						
گذاری عمرِ پستی میں مثالِ نقشِ پا تو نے	بانگِ درا	۶۸	۷۲	تصویرِ درد	۳۶	ثانی
گذر اس عہد میں ممکن نہیں بے چوبِ کلیم	بالِ جبریل	۸۸	۶۰	منظومات-۲ (۳۹)	۱	ثانی
گذر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں	"	۲۱	۱۴	منظومات-۱ (۱۰)	۴	اوّل
گذر جا بن کے سیلِ تند رو کوہ و بیاباں سے	بانگِ درا	۳۱۲	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۵	اوّل
گذر جا عقل سے آگے کہ یہ نور	بالِ جبریل	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۷)	-	ثالث

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گذشتہ بادہ پرستوں کی یادگار ہوں میں	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۵	ثانی
گذر گیا اب وہ دور ساقی کہ چھپ کے پیتے تھے پینے والے	؍؍	۱۴۹	۱۴۰	غزلیات (۲،)	۲	اوّل

گر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گر آپ کو معلوم نہیں میری حقیقت	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زُہد و رندی	۲۴	اوّل
گراں بہا ہے ترا گریۂ سحر گاہی	بالِ جبریل	۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنّت سے رخصت	۴	اوّل
گراں بہا ہے تو حفظِ خودی سے ہے ورنہ	؍؍	۶۰	۴۷	منظومات - ۲ (۴۴)	۳	اوّل
گراں جو مجھ پہ یہ ہنگامۂ زمانہ ہوا	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۱	اوّل
گراں خواب چینی سنبھلنے لگے	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۷	اوّل
گراں گرچہ ہے صحبتِ آب و گل	؍؍	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۶	اوّل
گراں ہے چشمِ بینا دیدہ ور پر	ارمغانِ حجاز	۲۳۲	۱۷	تصویر و مصوّر	۳	اوّل
گراں ہے شب پرستوں پر سحر کی آسماں تابی	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۲	ثانی
"گرت ہواست کہ با خضر ہمنشیں باشی"	؍؍	۲۶۹	۲۳۵	خط کے جواب میں	۲	اوّل
گر تو ہے ہوا گیر، تو ہوں میں بھی ہوا گیر	؍؍	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۲	اوّل
گرج کا شور نہیں ہے، خموش ہے یہ گھٹا	؍؍	۹۲	۹۱	ابر	۳	اوّل
گرجوں سے کہیں بڑھ کے ہیں بنکوں کی عمارات	بالِ جبریل	۱۴۴	۱۰۷	لینن	۱۲	ثانی
گرچہ اس دیرِ کہن کا ہے یہ دستورِ قدیم	ضربِ کلیم	۶۶	۷۷	حکومت	۳	اوّل
گرچہ اس روح کو فطرت نے رکھا ہے مستور	؍؍	۲۵	۳۱	اسلام	۲	ثانی
گرچہ اسکندر رہا محرومِ آبِ زندگی	بانگِ درا	۲۹۰	۲۵۷	خضرِ راہ (شاعر)	۱۴	اوّل
گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی	؍؍	۲۹۳	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۲	ثانی
گرچہ الجھی ہوئی تقدیر کے پیچاک میں ہے	بالِ جبریل	۹۵	۶۵	منظومات - ۲ (۴۴)	۵	ثانی
گرچہ برہم ہے قیامت سے نظامِ ہست و بود	ارمغانِ حجاز	۲۳۸	۲۱	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۱	اوّل
گرچہ بہانہ جُو رہی میری نگاہِ بے ادب	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گرچہ بے رونق ہے بازارِ وجود	بالِ جبریل	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۷	اوّل
گرچہ تھا تیرا تنِ خاکی نزار و دردمند	بانگِ درا	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۲	اوّل
گرچہ تو زندانیٔ اسباب ہے	؍؍	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۸)	۱	اوّل
گرچہ کچھ پاس نہیں، چارہ بھی کھاتے ہیں اُدھار	بانگِ درا	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۹	ثانی
گرچہ کفِ خاک کی حد ہے سپہرِ کبود	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۲۱	ثانی
گرچہ مکتب کا جواں زندہ نظر آتا ہے	ضربِ کلیم	۱۸۳	۱۷۱	محرابِ گل (۹)	۴	اوّل
گرچہ میرے باغ میں شبنم کی شادابی نہیں	بانگِ درا	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۸	اوّل
گرچہ میں ظلمت سراپا ہوں، سراپا نور تو	؍؍	۷۸	۸۰	چاند	۱۲	اوّل
گرچہ ہر ذی روح کی منزل ہے آغوشِ لحد	ارمغانِ حجاز	۲۳۶	۲۰	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۳	ثانی
گرچہ ہے افشائے رازِ اہلِ نظر کی فغاں	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات۔۲ (۱۴)	۴	اوّل
گرچہ ہے تابدار ابھی گیسوئے دجلہ و فرات	؍؍	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۰	ثانی
گرچہ ہے دلکشا بہت حسنِ فرنگ کی بہار	؍؍	۴۶	۲۹	منظومات۔۲ (۵)	۳	اوّل
گرچہ ہے میری جستجو دیر و حرم کی نقشبند	؍؍	۵	۵	منظومات۔۱ (۱)	۳	اوّل
گرچہ ہیں تیرے مرید افرنگ کے ساحر تمام	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلس (پانچواں مشیر)	۵	اوّل
گر حیات آپ نہ ہو شارحِ اسرارِ حیات	ضربِ کلیم	۳۴	۳۸	وحی	۳	ثانی
گرد سے پاک ہے ہوا، برگِ نخیل دھل گئے	بالِ جبریل	۱۵۱	۱۱۱	ذوق و شوق	۲	اوّل
گردشِ آدمی ہے اور، گردشِ جام اور ہے	بانگِ درا	۱۱۹	۱۱۵	طلبۂ علیگڑھ	۵	ثانی
گردش تاروں کا ہے مقدّر	؍؍	۱۵۹	۱۴۰	دو ستارے	۵	اوّل
گردشِ دوراں کا ہے جس کی زباں پر گلہ	بالِ جبریل	۱۰۴	۷۲	غزلیات۔۲ (۵۳)	۴	ثانی
گردش مہ و ستارہ کی ہے ناگوار اسے	ارمغانِ حجاز	۲۶۳	۳۹	ضیغم لولابی (۸)	۲	اوّل
گردِ صلیب، گردِ قمر حلقہ زن ہوئی	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۶	محاصرۂ ادرنہ	۲	اوّل
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے	بالِ جبریل	۲۱۱	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادوں سے	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گردوں سے بھی بلند تر اس کا مقام تھا	بانگِ درا	۲۶۲	۲۴۱	بلالؓ	۲	ثانی
گردوں نے کتنی بلندی سے ان قوموں کو دے پٹکا ہے	؍؍	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۳	ثانی
گر صاحب ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب	ارمغانِ حجاز	۲۵۶	۳۴	ضیغم لولابی (۱)	بند ۲	اوّل
"گرفتہ چینیاں احرام و مکّی خفتہ در بطحا"	بالِ جبریل	۳۹	۲۴	منظومات-۲ (۱)	۱۱	ثانی
گر کبھی خلوت میسّر ہو تو پوچھ اللہ سے	؍؍	۱۹۴	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۱۰	اوّل
گر کے رفعت سے ہجومِ نوعِ انساں بن گئی	بانگِ درا	۱۶۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۵	ثانی
گر کے وادی کی چٹانوں پر یہ ہو جاتا ہے چور	؍؍	۱۶۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۱	ثانی
گر گیا پھول جو سینے کا تو ماریں گے تجھے	؍؍	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۲	ثانی
گرم اسی آگ سے ہے معرکۂ بود و نبود	ضربِ کلیم	۹۲	۹۷	عورت	۳	ثانی
گرما کے مثلِ صاعقہ طور ہو گیا	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۲	ثانی
گرماؤ غلاموں کے لہو سوزِ یقیں سے	بالِ جبریل	۱۴۹	۱۱۰	فرمانِ خدا	۲	اوّل
گرم رکھتا تھا ہمیں سردیٔ مغرب میں جو داغ	بانگِ درا	۱۴۰	۱۳۲	عبدالقادر	۹	اوّل
گرمِ فغاں ہے جرس، اٹھ کے گیا قافلہ	بالِ جبریل	۱۰۴	۷۲	منظومات-۲ (۵۳)	۱	اوّل
گرم ہو جاتا ہے جب محکوم قوموں کا لہو	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۴)	۱	اوّل
گرمیٔ آرزو فراق، شورشِ ہائے و ہو فراق!	بالِ جبریل	۱۵۶	۱۱۴	ذوق و شوق	۳۰	اوّل
گرمیٔ گفتارِ اعضائے مجالس، الاماں!	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۱۰	اوّل
گرمیٔ مہر کی پروردہ ہلالی دنیا	؍؍	۲۳۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۵	ثالث
گرنا ترے حضور میں اس کی نماز ہے	؍؍	۲۷	۴۱	شمع اور پروانہ	۲	اوّل
گرہ بھنور کی کھلے تو کیونکر، بھنور ہے تقدیر کا بہانہ	بالِ جبریل	۱۷۲	۱۳۰	زمانہ	۸	ثانی
گرہ کشا ہے نہ رازی نہ صاحبِ کشاف	؍؍	۱۱۲	۷۸	منظومات حصّہ ۲-(۹۰)	۴	ثانی
گرہ کھولی ہنر نے اس کے گویا کارِ عالم سے	بانگِ درا	۱۲۶	۱۱۱	محبّت	۱۴	ثانی
گرہ ہنر میں نہیں تعمیرِ خودی کا جوہر	ضربِ کلیم	۱۱۳	۱۱۴	وجود	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گری اس تبسّم کی بجلی اجل پر	بانگِ درا	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۲	اوّل
گریز کشمکشِ زندگی سے مَردوں کی	ضربِ کلیم	۳۴	۳۹	شکست	۳	اوّل
گری وہ برق تری جانِ ناشکیبا پر	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلالؓ	۹	اوّل
گریۂ پیہم سے بینا ہے ہماری چشمِ تر	"	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۴	ثانی
گریہ ساماں میں، کہ میرے دل میں ہے طوفانِ اشک	"	۲۰۳	۱۸۴	شاعر اور شمع	۸	اوّل
گریۂ سرشار سے بنیادِ جاں پائندہ ہے	"	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۲	اوّل
گرے آسماں سے پرانے ستارے	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۲	صیغم لولابی (۱۲)	۲	ثانی

گس

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گستاخ ہے، کرتا ہے فطرت کی حنا بندی	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۱	منظومات-۲ (۵۱)	۱	ثانی
گسستہ تار ہے تیری خودی کا ساز اب تک	ضربِ کلیم	۱۲۰	۱۲۱	رومی	۳	اوّل

گف

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گفتارِ دلبرانہ، کردارِ قاہرانہ	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات-۲ (۳۲)	۵	ثانی
گفتارِ سیاست میں وطن اور ہی کچھ ہے	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۹	اوّل
گفتار کا یہ غازی تو بنا کردار کا غازی بن نہ سکا	"	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۴	ثانی
گفتار کے اسلوب پہ قابو نہیں رہتا	بالِ جبریل	۱۴۵	۱۰۶	لینن	۸	اوّل
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۱	ثانی
گفت رومی ہر بنائے کہنہ کآباداں کنند	بانگِ درا	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۷	اوّل
گفتمت روشن حدیثے، گر توانی دار گوش	"	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۴	ثانی

گل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گلا تو گھونٹ دیا اہلِ مدرسہ نے ترا	بالِ جبریل	۶۹	۴۶	منظومات-۲ (۲۳)	۲	اوّل
گل اس شاخ سے ٹوٹتے بھی رہے	"	۱۶۱	۱۲۷	ساقی نامہ	۲۶	اوّل
گل بدامن ہے مری شب کے لہو سے میری صبح	بانگِ درا	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۹	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
گل بر انداز ہے خونِ شہدا کی لالی	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۲	رابع
گل، تبسم کہہ رہا تھا زندگانی کو، مگر	؍؍	۱۴۳	۱۳۵	غزلیات (۱)	۲	اوّل
گلزارِ ہست و بود نہ بیگانہ وار دیکھ	؍؍	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۱)	۱	اوّل
گلستاں راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا	؍؍	۳۱۲	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۵	ثانی
گلشن بھی ہے اِک سِرِّ سراپردۂ افلاک	ضربِ کلیم	۱۱۴	۱۱۶	نسیم و شبنم	۴	ثانی
گلشنِ دہر میں اگر جوئے مئے سخن نہ ہو	بانگِ درا	۲۳۶	۲۱۱	شاعر	۸	اوّل
گلشن نہیں اِک بستی ہے وہ آہ و فغاں کی	؍؍	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۵	ثانی
گلشنِ ویمر میں تیرا ہمنوا خوابیدہ ہے	؍؍	۱۰	۲۶	مرزا غالب	۹	ثانی
گلشنِ ہستی میں مانندِ نسیم ارزاں ہے موت	؍؍	۲۵۷	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۱	ثانی
گلشن ہے تو شبنم ہو، صحرا ہے تو طوفاں ہو	؍؍	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۵)	۵	ثانی
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا	؍؍	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۴	ثانی
گل کو زباں دے کر تعلیمِ خامشی دی	؍؍	۸۳	۸۴	جگنو	۹	ثانی
گل کی پتی میں نظر آتا ہے رازِ ہست و بود	؍؍	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۲۱	ثانی
گل کی کلی چٹک کر پیغام دے کسی کا	؍؍	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۶	اوّل
گل میں مہک، شراب میں مستی اسی سے ہے	؍؍	۳۳	۴۵	شمع	۱۲	ثانی
گل نالۂ بلبل کی صدا سن نہیں سکتا	؍؍	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۸	اوّل
گل و گلزار ترے خلد کی تصویریں ہیں	؍؍	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۴	اوّل
گل و نرگس و سوسن و نسترن	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۲	ساقی نامہ	۲	اوّل
گلۂ جفائے وفا نما کہ حرم کو اہلِ حرم سے ہے	بانگِ درا	۲۸۵	۲۵۳	میں اور تو	۷	اوّل
گلۂ جور نہ ہو، شکوۂ بیداد نہ ہو	؍؍	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۴	خامس
گلہ ہے مجھ کو زمانے کی کور ذوقی سے	ارمغانِ حجاز	۲۷۶	۴۶	ضیغم لولابی (۱۹)	۳	اوّل
گلیم بوذرؓ و دلقِ اویسؓ و چادرِ زہراؓ	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات ۲ (۱)	۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گلیم پوش ہوں میں، صاحبِ کلاہ نہیں	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۷۸	محرابِ گل (۱۹)	۵	ثانی
گلے ملنے لگے اُٹھ اُٹھ کے اپنے اپنے ہمدم سے	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۲	محبت	۱۵	ثانی
گم						
گماں آبادِ ہستی میں یقیں مردِ مسلماں کا	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۸	اوّل
گمانوں کے لشکر یقیں کا ثبات	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۱	ثانی
گن						
گناہِ تازہ تر لائے کہاں سے	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۲۹	رباعیات - ۱ (۲)	-	رابع
گنہگار ہے کون، اور خوں بہا کیا ہے؟	″	۲۲۵	۲۵	مسعود مرحوم	۱۳	ثانی
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۹	ثانی
گنبدِ نیلوفری رنگ بدلتا ہے کیا!		۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۶	ثانی
گنجِ آب آورد سے معمور ہے دامن مرا	بانگِ درا	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۳	ثانی
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی	″	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۹	اوّل
گو						
گوارا اس طرح کرتے ہم چشموں کی رسوائی؟	ضربِ کلیم	۱۵۷	۱۵۵	بحری قزاق اور سکندر	۲	ثانی
گوارا ہے اسے نظارۂ غیر	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۳۰	رباعیات - ۲ (۲)	-	ثالث
گو اس کی خدائی میں مہاجن کا بھی ہے ہاتھ	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات - ۱ (۱۶)	۲	اوّل
گواہ اس کی شرافت پہ ہیں مہ و پرویں	ضربِ کلیم	۹۰	۹۲	مردِ فرنگ	۲	ثانی
گو بڑی لذت تری ہنگامہ آرائی ہے	بانگِ درا	۵۶	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۴	اوّل
گو حسینِ تازہ ہے ہر لحظہ مقصودِ نظر	″	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۵	اوّل
گو خوب سمجھتا ہوں کہ یہ زہر ہے وہ قند	ضربِ کلیم	۹۳	۹۵	آزادیِ نسواں	۱	ثانی
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۴	اوّل
گو سراپا کیفِ عشرت ہے شرابِ زندگی	″	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
گوسفند و شتر و گاو پلنگ و خرِ لنگ	بانگِ درا	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۰	اوّل
گو سکوں ممکن نہیں عالم میں اختر کے لئے	"	۱۶۱	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۱۱	اوّل
گو سلامت محملِ شامی کی ہمراہی میں ہے	"	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۸	اوّل
گوشِ آوازِ سرودِ رفتہ کا جویا ترا	"	۲۱۶	۱۹۵	مسلم	۳	اوّل
گوشِ انساں سن نہیں سکتا تری آوازِ پا	"	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۴	ثانی
گو شعر میں ہے رشکِ کلیمِ ہمدانی	"	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۸	ثانی
گوشۂ دل میں چھپائے اِک جہانِ اضطراب	"	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۱	ثانی
گو فقر بھی رکھتا ہے اندازِ ملوکانہ	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات ۲۔ (۲)	۲	اوّل
گو فکرِ خدا داد سے روشن ہے زمانہ	"	۲۲۲	۱۶۸	آزادیٔ افکار	۴	اوّل
گونجتی ہے جب فضائے دشت میں بانگِ رحیل	بانگِ درا	۲۹۱	۲۵۷	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۲	ثانی
گوہر کو مشت خاک میں رہنا پسند ہے	"	۳۴	۴۶	شمع	۲۳	اوّل
گویا زبانِ شاعرِ رنگیں بیاں نہ ہو	"	۴۰	۵۰	دردِ عشق	۷	اوّل

گہ

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
گہرا ہے مرے بحرِ خیالات کا پانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۵	ثانی
گہر میں آب گہر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	۷۱	۴۷	منظومات ۲۔ (۲۴)	۳	ثانی
گہر ہیں آب وُلر کے تمام یکدانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۵	ثانی
گہر ہیں ان کی گرہ میں تمام یکدانہ	ضربِ کلیم	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۱	ثانی
گہر یہ ہو لا صدف نشینی ہے مجکو سامان آبرو کا	بانگِ درا	۱۴۵	۱۳۶	غزلیات (۳)	۲	ثانی

گھ

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
گھٹ کر ہوا مثلِ شرر تارے سے بھی کم نور تر	بانگِ درا	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۲	ثانی
گھٹنے بڑھنے کا سماں آنکھوں کو دکھلاتا ہے تو	"	۴۴	۵۴	ماہِ نو	۵	اوّل
گھر بنایا ہے سکوتِ دامنِ کہسار میں	"	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۶	باغی مرید	۱	ثانی
گھر مرے اجداد کا سرمایۂ عزت ہوا	بانگِ درا	۲۵۶	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۳	ثانی
گھر میرا نہ دلی نہ صفاہاں نہ سمرقند	بالِ جبریل	۳۴	۲۱	منظومات۔۱ (۱۲)	۹	ثانی
گھر میں پرویز کے شیریں تو ہوئی جلوہ نما	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۹	تعلیم اور اس کے نتائج	۳	اوّل
گھر یہ اجڑا ہے کہ تو رونقِ محفل نہ رہا	؍؍	۱۸۴	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۴	رابع
گئ						
گئے چھوڑ، اچھی وفا تم نے کی	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۱۱	ثانی
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں	بالِ جبریل	۹۰	۶۱	منظومات۔۲ (۴۰)	۷	اوّل
گئے وہ ایام، اب زمانہ نہیں ہے صحرانوردیوں کا	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۵	اوّل
گی						
گیا دورِ حدیثِ لن ترانی	بالِ جبریل	۱۴۱	۸۹	رباعی (۳۶)	ـ	ثانی
گیا دورِ سرمایہ داری گیا	؍؍	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۲	اوّل
گیا وہ موسمِ گل جس کا رازداں ہوں میں	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۱	ثانی
گیا ہے تقلید کا زمانہ، مجاز رختِ سفر اٹھائے!	؍؍	۱۴۶	۱۳۸	غزلیات (۳)	۱۲	اوّل
گیتا میں ہے قرآن، تو قرآں میں گیتا	؍؍	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۱)	۱	ثانی
گیسوئے اردو ابھی منت پذیرِ شانہ ہے	؍؍	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۲	اوّل
گیسوئے تابدار کو اور بھی تابدار کر	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات۔۱ (۳)	۱	اوّل
گیسوئے تو از پرِ پروانہ دارد شانہ	بانگِ درا	۲۰۱	۱۸۳	شمع اور شاعر	۱	ثانی
گیند ہے تیری کہاں، چینی کی بلی ہے کدھر!	؍؍	۶۰	۶۶	طفلِ شیر خوار	۴	اوّل

ل

لا پھر اِک بار وہی بادہ و جام اَے ساقی! ہاتھ آ جائے مجھے میرا مقام اَے ساقی!

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اَے ساقی!

شیر مَردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی رہ گئے صوفی و مُلّا کے غلام اَے ساقی!

عشق کی تیغِ جگر دار اڑا لی کس نے؟ عِلم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اَے ساقی!

سینہ روشن ہو تو ہے سوزِ سخن عینِ حیات ہو نہ روشن، تو سخن مرگِ دوام اَے ساقی!

تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
تیرے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اَے ساقی!

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
لا						
لا الٰہ مردہ و افسردہ و بے ذوقِ نمود	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوتّ الاسلام	۱	ثانی
لا پھر اک بار وہی بادہ و جام اے ساقی	بالِ جبریل	۱۷	۱۲	منظومات۔۱ (۸)	۱	اوّل
لاتے ہیں سرورِ اوّل، دیتے ہیں شرابِ آخر	؍؍	۷۷	۵۲	منظومات۔۲ (۲۹)	۴	ثانی
لا دیں ہو تو ہے زہرِ ہلاہل سے بھی بڑھ کر	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	قوت اور دین	۴	اوّل
لادینی و لاطینی کس پیچ میں الجھا تو	؍؍	۱۷۵	۱۷۲	محرابِ گل (۱۳)	۱	اوّل
لازم ہے رہرو کے لئے دنیا میں سامانِ سفر	بانگِ درا	۲۰۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۱	ثانی
لا کر برہمنوں کو سیاست کے پیچ میں	ضربِ کلیم	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۱	اوّل
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر	بانگِ درا	۳۰۲	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۵	ثانی
لاکھ حکیم سر بجیب ایک کلیم سر بکف	بالِ جبریل	۶۰	۳۹	منظومات۔۲ (۱۶)	۵	ثانی
لاکھ وہ ضبط کرے پر میں ٹپک ہی جاؤں	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح و ستارہ	۱۹	اوّل
لاکھوں میں ایک بھی ہو اگر صاحبِ یقیں	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محرابِ گل (۱۷)	۱	ثانی
لا کے دریا میں نہاں موتی ہے الا اللہ کا	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۴	ثانی
لا کے کعبے سے صنم خانے میں آباد کیا	؍؍	۲۲۸	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۳	سادس
لالہ و گل سے تہی، نغمۂ بلبل سے پاک	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۶۴	محرابِ گل (۱)	۲	ثانی
لالۂ افسردہ کو آتش قبا کرتی ہے یہ	بانگِ درا	۲۶۴	۳۳۵	والدہ مرحومہ	۷۴	اوّل
لالۂ صحرا جسے کہتے ہیں تہذیبِ حجاز	؍؍	۱۵۶	۱۴۵	بلاد اسلامیہ	۶	ثانی
لا نہ سکے گا فرنگ میری نواؤں کی تاب	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۶۱	ثانی
لانے والا پیامِ "برخیز"	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۷	انسان	۷	ثانی
لاؤں کہاں سے بندۂ صاحب نظر کوئی	بالِ جبریل	۱۹۹	۱۴۸	فلسفہ و مذہب	۳	ثانی
لاؤں وہ تنکے کہاں سے آشیانے کے لئے	بانگِ درا	۱۰۲	۹۹	غزلیات (۴)	۱	اوّل
لاہور سے تا خاکِ بخارا و سمرقند	ضربِ کلیم	۱۵	۲۲	شکر و شکایت	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
لائے غرض کہ مالِ رسولِ امیں کے پاس	بانگِ درا	۲۵۰	۲۲۴	صدّیق رضؓ	۴	اوّل

لب

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
لباس بھی نور میں مستور ہوں میں	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۵	اوّل
لبالب شیشۂ تہذیبِ حاضر ہے مئے لا سے	بالِ جبریل	۳۹	۲۴	منظومات - ۲ (۱)	۱۲	اوّل
لب اسی موجِ نفس سے ہے نوا پیرا ترا	بانگِ درا	۲۰۲	۱۸۴	شمع اور شاعر	۲	ثانی
لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری	”	۱۹	۳۴	بچّے کی دعا	۱	اوّل
لبِ خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ	”	۲۳۳	۲۰۹	تعلیم کے نتائج	۱	ثانی
لبریزِ مئے زُہد سے تھی دل کی صراحی	”	۵۰	۵۹	زُہد اور رِندی	۴	اوّل
لبریز ہو گیا مرے صبر و سکوں کا جام	”	۲۶۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۳	ثانی
لبریز ہے شرابِ حقیقت سے جامِ ہند	”	۱۹۵	۱۷۷	رام	۱	اوّل
لب کشا ہو جا سرودِ بربطِ عالم ہے تو	”	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۶۱	ثانی
لبھاتا ہے دل کو کلامِ خطیب	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۲	اوّل

لٹ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
لُٹا دے! ٹھکانے لگا دے اِسے!	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۳	ثانی
لٹکے ہوئے دروازوں پہ باریک ہیں پردے	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۱۱	اوّل

لحد

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
لحد میں بھی یہی غیب و حضور رہتا ہے	ضربِ کلیم	۶۳	۶۴	موت	۱	اوّل

لذ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
لذّتِ تجدید سے وہ بھی ہوئی پھر جواں	بالِ جبریل	۱۳۵	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۴	ثانی
لذّت سرود کی ہو چڑیوں کے چہچہوں میں	بانگِ درا	۲۵	۴۷	ایک آرزو	۵	اوّل
لذّتِ شوق بھی ہے، نعمتِ دیدار بھی ہے	بالِ جبریل	۹۴	۶۴	منظومات - ۲ (۴۳)	۴	ثانی
لذّتِ طوفاں سے ہے ناآشنا دریا ترا	بانگِ درا	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
لذتِ قربِ حقیقی پر مٹا جاتا ہوں میں	بانگِ درا	۲۹	۴۲	صدائے درد	۵	اوّل
لذت گیرِ وجود ہر شے	"	۱۳۵	۱۲۷	انسان	۹	اوّل
لذتِ نغمہ کہاں مرغِ خوش الحاں کے لئے	بالِ جبریل	۱۰۸	۷۵	منظومات-۲ (۵۷)	۳	اوّل
لر						
لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال	بانگِ درا	۲۱	۳۶	ماں کا خواب	۳	اوّل
لرزتے تھے دلِ نازک، قدم مجبورِ جنبش تھے	"	۲۴۳	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۵	اوّل
لرز جاتا ہے آوازِ اذاں سے	"	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۳)	۵	ثانی
لڑ						
لڑا دے ممولے کو شہباز سے	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۲	ثانی
لڑا کے توڑ دے سنگِ ہوس سے شیشۂ ہوش	بانگِ درا	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۸	ثانی
لڑکیاں پڑھ رہی ہیں انگریزی	"	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۲)	۱	اوّل
لط						
لطفِ خلشِ پیکاں، آسودگیٔ فتراک	بالِ جبریل	۶۲	۴۱	منظومات-۲ (۱۸)	۲	ثانی
لطف سارے اسی کے دم سے ہیں	بانگِ درا	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۲	ثانی
لطفِ صد حاصل ہماری سعیٔ بے حاصل میں ہے	"	۳۹	۵۰	صبحِ آفتاب	۲۰	ثانی
لطفِ کلام کیا جو نہ ہو دل میں دردِ عشق	"	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۵	اوّل
لطفِ گویائی میں تیری ہمسری ممکن نہیں	"	۱۰	۲۶	مرزا غالب	۱۰	اوّل
لطف مرنے میں ہے باقی نہ مزا جینے میں	"	۱۸۶	۱۷۰	شکوہ	بند ۳۰	اوّل
لطفِ ہمسائیگیٔ شمس و قمر کو چھوڑ دوں	"	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۱	اوّل
لطیفۂ ازلی ہے فغانِ چنگ و رباب	بالِ جبریل	۵۶	۳۶	منظومات-۲ (۱۳)	۳	ثانی
لع						
لعلِ بدخشاں کے ڈھیر چھوڑ گیا آفتاب	بالِ جبریل	۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۷	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
لغ						
لغتِ غریب جب تک ترا دل نہ دے گواہی	بالِ جبریل	۶۸	۴۵	منظومات ۔۳ (۲۲)	۷	ثانی
لغت کے بکھیڑوں میں الجھا ہوا	؍؍	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۳	ثانی
لف						
لفظِ اسلام سے یورپ کو اگر کد ہے تو خیر	ضربِ کلیم	۲۵	۳۱	اسلام	۳	اوّل
لک						
لکھا تھا عرش کے پائے پہ اک اکسیر کا نسخہ	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۲	اوّل
لکھا کلکِ ازل نے مجھ کو تیرے نوحہ خوانوں میں	؍؍	۶۵	۶۰	تصویرِ درد	۳۰	ثانی
لکھا ہے ایک مغربی حق شناس نے	؍؍	۲۶۲	۲۴۱	بلال رضؓ	۱	اوّل
لکھی جائیں گی کتابِ دل کی تفسیریں بہت	؍؍	۹۰	۹۰	داغ	۱۴	اوّل
لگ						
لگا کے آئینۂ عقلِ دُور بیں میں نے	بانگِ درا	۸۱	۸۲	سرگذشتِ آدم	۱۵	ثانی
لگتی ہے چوٹ دل پہ، آتا ہے یاد جس دم	؍؍	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۳	اوّل
لگی نہ میری طبیعت ریاضِ جنت میں	؍؍	۸۰	۸۱	سرگذشتِ آدم	۲	اوّل
لن						
لن ترانی کہ رہے ہیں یا وہاں کے طور بھی؟	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۳	ثانی
لو						
لوٹ جائے آسماں میرے مٹانے کے لیے	بانگِ درا	۱۰۳	۹۹	غزلیات (۴)	۴	ثانی
لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۹	اوّل
					۲۰	ثانی
لہ						
لہو خورشید کا ٹپکے اگر ذرے کا دل چیریں	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۸	ثانی
لہو ور دو کے محفل کو گلستاں کر کے چھوڑوں گا	؍؍	۶۷	۶۱	تصویرِ درد	۲۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
لہو سے چکوروں کے آلودہ چنگ	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۵	ثانی
لہو سے لال کیا سینکڑوں زمینوں کو	بانگِ درا	۸۱	۸۲	سرگذشتِ آدم	۱۲	اوّل
لہو کی ہے گردش رگِ سنگ میں	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۲	ساقی نامہ	۳	ثانی
لہو گرم رکھنے کا ہے اِک بہانہ	؍؍	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۷	ثانی
لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی	؍؍	۱۶۲	۱۱۹	ایک نوجوان کے نام	۱	ثانی

لۂ ۔ لے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
لئے ہے پیرِ فلک دستِ رعشہ دار میں جام	بانگِ درا	۹۶	۹۴	کنارِ راوی	۴	ثانی
لے آیا اپنے ساتھ وہ مردِ وفا سرشت	؍؍	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رض	۹	اوّل
لے آئی جس کو قدرت خلوت سے انجمن میں	؍؍	۸۳	۸۴	جگنو	۵	ثانی
لے اپنے مقدر کے ستارے کو تو پہچان	ضربِ کلیم	۵۸	۶۱	مردِ مسلمان	۸	ثانی
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا	بانگِ درا	۳۰۷	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۴	ثانی
لے اڑا بلبلِ بے پر کو مذاقِ پرواز	؍؍	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۶	ثانی
لیٹنا زیرِ شجر رکھتا ہے جادو کا اثر	؍؍	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۲۰	اوّل
لے جاؤں گا خوشی سے اگر ہو کوئی پیام	؍؍	۲۶۶	۲۴۷	جنگِ یرموک	۵	ثانی
لے رہا ہے مے فروشانِ فرنگستاں سے پارس	؍؍	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۴	اوّل
لیکن او کے گنبد اندر دامِ کس!	بالِ جبریل	۱۸۸	۱۴۰	پیر و مرید	۴۱	ثانی
لیکن اے شہباز یہ مرغانِ صحرا کے اچھوت	ضربِ کلیم	۱۷۲	۱۶۰	محراب گل (۸)	۲	اوّل
لیکن بلال رض، وہ حبشی زادۂ حقیر	بانگِ درا	۲۷۲	۲۴۱	بلال رض	۲	اوّل
لیکن جنابِ شیخ کو معلوم کیا نہیں؟	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۲	اوّل
لیکن صفتِ عالمِ لاہوت ہے خاموش	؍؍	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۲)	۳	ثانی
لیکن فقیہہِ شہر نے جس دم سنی یہ بات	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۲	اوّل
لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے	؍؍	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
لیکن مجھے اعماقِ سیاست سے ہے پرہیز	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۸	سلطانیِ جاوید	۱	ثانی
لیکن مجھے پیدا کیا اُس دیس میں تو نے	״	۱۵	۲۳	شکر و شکایت	۴	اوّل
لیکن مجھے ڈر ہے کہ یہ آوازۂ تجدید	״	۱۷۰	۱۶۸	محرابِ گل (۶)	۴	اوّل
لیکن مری کٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت	بانگِ درا	۱۲	۲۹	مکڑا اور مکھی	۲	اوّل
لیکن مزاجِ جامِ خرام آشنا خموش	״	۱۹۹	۱۶۸	موٹر	۵	ثانی
لیکن نگاہِ نکتہ بیں دیکھے زبوں بختی مری	״	۲۷۴	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۸	اوّل
لیکن نہیں پوشیدہ مسلماں کی نظر سے	بالِ جبریل	۲۲۰	۱۶۷	ہارون کی نصیحت	۲	ثانی
لیکن نیستاں تیرا ہے نم ناک	ضربِ کلیم	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۲	ثانی
لیکن ہماری قوم ہے محرومِ عقل و ہوش	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۲	ثانی
لیکن یہ بتا تیری اجازت سے فرشتے	بالِ جبریل	۲۰۲	۱۵۱	سوال	۲	اوّل
لیکن یہ دَورِ ساحری ہے	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۳	اوّل
لیکن یہ سنا اپنے مریدوں سے ہے میں نے	بانگِ درا	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۱۴	اوّل
لیکن یہ وصال کی تمنّا	״	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۴	اوّل
لے کے آیا ہے جہاں میں عادتِ سیماب تو	״	۱۲۹	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۱۰	اوّل
لے آئی ہے مگر تیشۂ فرہاد بھی ساتھ	״	۲۳۴	۲۰۹	تعلیم کے نتائج	۳	ثانی
لے کے اب تو وعدۂ دیدار یاد آیا تو کیا	״	۲۰۴	۱۸۵	شمع اور شاعر	۱۷	ثانی
لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیل	״	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲	اوّل
لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	۷۱	۷۲	سلطان ٹیپو کی وصیت	۱	ثانی
لیلیٰ ذوقِ طلب کا گھر اسی محمل میں ہے	بانگِ درا	۳۹	۴۹	آفتابِ صبح	۱۹	ثانی
لیلیٰ شب کھولتی ہے آ کے جب زلفِ رسا	بانگِ درا	۵	۲۳	ہمالہ	۱۹	اوّل
لیلیٰ معنی وہاں بے پردہ، یاں محمل میں ہے	״	۹۰	۸۹	داغ	۷	ثانی

م

مصر و بابل مٹ گئے، باقی نشاں تک بھی نہیں
دفترِ ہستی میں اُن کی داستاں تک بھی نہیں

آ دبایا مہرِ ایراں کو اجل کی خواب نے
عظمتِ یونان و روما لُوٹ لی ایام نے

آہ مسلم بھی زمانے سے یونہی رخصت ہوا
آسماں سے ابرِ آذاری اٹھا، برسا، گیا

ایک صورت پر نہیں رہتا کسی شے کو قرار
ذوقِ جدّت سے ہے ترکیبِ مزاجِ روزگار

اس زیاں خانے میں کوئی ملّتِ گردوں وقار
رہ نہیں سکتی ابد تک بارِ دوشِ روزگار

ہیں مگر صدہا گہر اس ابر کی آغوش میں
برق ابھی باقی ہے اس کے سینۂ خاموش میں

ہے اگر قومیّتِ اسلام پابندِ مقام
ہند ہی بنیاد ہے اس کی، نہ فارس ہے نہ شام

ہو چکا گو قوم کی شانِ جلالی کا ظہور
ہے مگر باقی ابھی شانِ جمالی کا ظہور

وقتِ فرصت ہے کہاں! کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

مسلم استی سینہ را از آرزو آباد دار
ہر زماں پیشِ نظر لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَاد دار

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ما						
مآلِ حُسن کی کیا مل گئی خبر تجھ کو؟	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۱	ثانی
ماجرا اپنی ناتمامی کا	؍؍	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۰)	۱	ثانی
ما در صددِ دانہ بانجم زدہ منقار	؍؍	۲۴۶	۲۱۹	ایک مکالمہ	۷	ثانی
مادرِ گیتی رہی آبستنِ اقوامِ نو	؍؍	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۸	ثانی
مارتا ہے تیر تاریکی میں صیّادِ اجل	؍؍	۹۱	۹۰	داغ	۲۱	ثانی
مارتی ہے انہیں پونہچوں سے، عجب ناز ہے یہ!	؍؍	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۵	اوّل
ماسوا اللہ کے لئے آگ ہے تکبیر تری	؍؍	۲۳۲	۲۰۸	جوابِ شکوہ	بند ۳۶	ثالث
مالک ہے یا مزارعِ شوریدہ حال ہے	؍؍	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۵)	۴	اوّل
مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں	؍؍	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۱)	۳	اوّل
مانا وہ تب و تاب نہیں اس کے شرر میں	بالِ جبریل	۱۴۱	۱۰۴	ہسپانیہ	۵	ثانی
مانتا پھر کوئی ان دیکھے خدا کو کیونکر	بانگِ درا	۱۷۸	۱۶۴	شکوہ	بند ۴	رابع
مانگنے والا گدا ہے، صدقہ مانگے یا خراج	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۷	گدائی	۵	اوّل
مانندِ بتاں پجتے ہیں کعبے کے برہمن	؍؍	۲۲۰	۱۶۶	باغی مرید	۲	ثانی
مانندِ برق تیز، مثالِ ہوا خموش	بانگِ درا	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۲	ثانی
مانندِ حرم پاک ہے تو میری نظر میں	بالِ جبریل	۱۴۰	۱۰۳	ہسپانیہ	۱	ثانی
مانندِ خامہ تیری زباں پر ہے حرفِ غیر	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۴	اوّل
مانندِ سحر صحنِ گلستاں میں قدم رکھ	ضربِ کلیم	۱۱۸	۱۲۰	صبحِ چمن	۳	اوّل
مانوس اس قدر ہو صورت سے میری بلبل	بانگِ درا	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۸	اوّل
مب						
مبتلائے درد کوئی عضو ہو روتی ہے آنکھ	بانگِ درا	۵۳	۶۱	شاعر	۳	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مت						
متانت شکن تھی ہوائے بہاراں	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۳۹	ضیغم لولابی (۹)	۲	اوّل
متاعِ بے بہا ہے دردو سوزِ آرزو مندی	بالِ جبریل	۲۱	۱۴	منظومات۔۱ (۱۰)	۱	اوّل
متاعِ دین و دانش لُٹ گئی اللہ والوں کی	؍؍	۱۵	۱۱	منظومات۔۱ (۷)	۲	اوّل
متاعِ غیر پہ ہوتی ہے جب نظر اس کی	ضربِ کلیم	۱۵۴	۱۵۳	لادین سیاست	۴	اوّل
متاعِ نور کے لُٹ جانے کا ہے ڈر تجھ کو	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۲	اوّل
مٹ						
مٹا دیا میرے ساقی نے عالمِ من و تو	بالِ جبریل	۱۹	۱۳	منظومات۔۱ (۹)	۱	اوّل
مٹایا قیصر و کسریٰ کے استبداد کو جس نے	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۹	اوّل
مٹ کے غوغا زندگی کا شورشِ محشر بنا	؍؍	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۳	اوّل
مٹ نہیں سکتا کبھی مردِ مسلماں، کہ ہے	بالِ جبریل	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۸	اوّل
مٹی کو جس کی حق نے زر کا اثر دیا تھا	بانگِ درا	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۲	ثالث
مث						
مثالِ پرتوِ مے، طوفِ جام کرتے ہیں	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۹)	۱	اوّل
مثالِ شمع مزار ہے تو، تری کوئی انجمن نہیں ہے	؍؍	۱۴۴	۱۳۵	غزلیات (۲)	۲	ثانی
مثالِ کشتیِ بے حس مطیعِ فرماں ہیں	؍؍	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۵	اوّل
مثالِ گوہر وطن کی فرقت کمال ہے میری آبرو کا	؍؍	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۳)	۱۳	ثانی
مثالِ ماہ اُڑھائی قبائے زر تجھ کو	؍؍	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۳	ثانی
مثالِ ماہ چمکتا تھا جس کا داغِ سجود	ضربِ کلیم	۲۷	۳۲	سلطانی	۲	اوّل
مثلِ انجم افقِ قوم پہ روشن بھی ہوئے	بانگِ درا	۲۲۸	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۳ ۲	اوّل
مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا!	؍؍	۲۶۶	۲۳۶	والدۂ مرحومہ	۸۵	اوّل
مثلِ بو قید ہے غنچے میں، پریشاں ہو جا	؍؍	۲۳۱	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
مثلِ بوئے گل لباسِ رنگ سے عریاں ہے تو	بانگِ درا	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۵	اوّل
مثلِ خضرِ خجستہ پا ہوں میں	؍؍	۲۸	۴۱	عقل و دل	۳	ثانی
مثلِ خورشیدِ سحر فکر کی تابانی میں	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۳۰	مردِ بزرگ	۴	اوّل
مثلِ کلیم ہو اگر معرکہ آزما کوئی	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات۔ ۲۰ (۱۶)	۶	اوّل
مج						
مجال کیا کہ گداگر ہو شاہ کا ہمدوش	بانگِ درا	۲۳۴	۲۰۹	قربِ سلطان	۱	ثانی
مجاہدانہ حرارت رہی نہ صوفی میں	ضربِ کلیم	۳۴	۳۸	شکست	۱	اوّل
مجبور ہوئی جاتی ہوں میں ترکِ وطن پر	؍؍	۱۱۴	۱۱۶	تسنیم و شبنم	۲	اوّل
مجبور ہیں معذور ہیں مردانِ خردمند	؍؍	۹۳	۹۵	آزادئ نسواں	۳	ثانی
مجذوبِ فرنگی نے باندازِ فرنگی	؍؍	۵۶	۵۹	مہدی	۲	اوّل
مجروح حمیت جو ہوئی مرغِ ہوا کی	بانگِ درا	۲۲۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۴	اوّل
مجھکو پھر نغموں پہ اکسانے لگا مرغِ چمن	بالِ جبریل	۴۸	۳۰	منظومات۔ ۲۰ (۷)	۱	ثانی
مجھکو پیدا کر کے اپنا نکتہ چیں پیدا کیا	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۳	اوّل
مجھکو تو ڈراتی ہے اس دشت کی پہنائی	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۳۱	لالۂ صحرا	۱	ثانی
مجلسِ آئین و اصلاح و رعایات و حقوق	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۹	اوّل
مجلسِ ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۸	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۴	اوّل
مجموعۂ اضداد ہے اقبال نہیں ہے	بانگِ درا	۵۱	۶۰	زہد اور رندی	۱۵	اوّل
مجنوں نے شہر چھوڑا، تو صحرا بھی چھوڑ دے	؍؍	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۱	اوّل
مجھ پر کیا یہ مرشدِ کامل نے راز فاش	؍؍	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۵	ثانی
مجھ سے خبر نہ پوچھ حجاب وجود کی	؍؍	۳۳	۴۵	شمع	۱۲	اوّل
مجھ سے فرمایا کہ لے اور شہنشاہی کر	ارمغانِ حجاز	۲۷۷	۴۸	سرِ اکبر حیدری	۲	اوّل
مجھ سے کچھ پنہاں نہیں اسلامیوں کا سوز و ساز	بانگِ درا	۲۹۹	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مجھ کو بھی تمنّا ہے کہ اقبال کو دیکھوں	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زُہد اور رِندی	۲۶	اوّل
مجھ کو بھی نظر آتی ہے یہ بوقلمونی	ضربِ کلیم	۳۲	۳۷	دنیا	۱	اوّل
مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی	بالِ جبریل	۲۱	۱۹	منظومات-۱ (۱۵)	۵	اوّل
مجھ کو تو گلہ تجھ سے ہے یورپ سے نہیں ہے	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۵۱	گلہ	۴	ثانی
مجھ کو تو یہ دنیا نظر آتی ہے دگرگوں	؍؍	۱۷۶	۱۷۳	محراب گل (۱۳)	۱	اوّل
مجھ کو تو یہی غم ہے کہ اس دور کے بہزاد	؍؍	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۲	اوّل
مجھ کو جو موجِ نفس دیتی ہے پیغامِ اجل	بانگِ درا	۲۰۲	۱۸۴	شمع اور شاعر	۶	اوّل
مجھ کو خبر نہ تھی کہ ہے علمِ نخیلِ بے رطب	بالِ جبریل	۱.۵۵	۱۱۴	ذوق و شوق	۲۵	ثانی
مجھ کو دیتے ہیں ایک بوند لہو	بانگِ درا	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۳)	۲	اوّل
مجھ کو ڈر ہے کہ ہے طفلانہ طبیعت تیری	ضربِ کلیم	۱۶۵	۱۶۲	محراب گل (۱۱)	۴	اوّل
مجھ کو صلہ دے مری آشفتہ سری کا	؍؍	۵۵	۵۹	اے پیرِ حرم	۵	ثانی
مجھ کو قدرت نے سکھایا ہے دُر افشاں ہونا	بانگِ درا	۱۱	۲۷	ابرِ کوہسار	۴	اوّل
مجھ کو معلوم نہیں کیا ہے نبوّت کا مقام	ضربِ کلیم	۵۳	۵۶	نبوّت	۱	ثانی
مجھ کو معلوم ہیں پیرانِ حرم کے انداز	؍؍	۸۵	۸۶	دین و تعلیم	۱	اوّل
مجھ کو یہ خلعت شرافت کا عطا کیونکر ہوا؟	بانگِ درا	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۵)	۲	ثانی
مجھ میں فریاد جو پنہاں ہے سناؤں کس کو؟	؍؍	۱۸۹	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۳	اوّل
مجھے آہ و فغانِ نیم شب کا پھر پیام آیا	بالِ جبریل	۸۴	۵۷	منظومات-۲ (۳۵)	۱	اوّل
مجھے اتنا بتا دیں میں کہاں ہوں!	؍؍	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۳)	-	رابع
مجھے اس جماعت میں آیا نظر	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۷	ثانی
مجھے اے ہمنشیں رہنے دے شغلِ سینہ کاوی میں	؍؍	۶۷	۶۲	تصویرِ درد	۳۲	اوّل
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے	بالِ جبریل	۶۲	۴۸	منظومات-۲ (۲۵)	۲	ثانی
مجھے پھونکا ہے سوزِ قطرۂ اشکِ محبت نے	بانگِ درا	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مجھے تہذیبِ حاضر نے عطا کی ہے وہ آزادی	بالِ جبریل	۵۸	۳۸	منظومات-۲ (۱۸)	۶	اوّل
مجھے جنّت سے نکالا ہوا انساں سمجھا!	بانگِ درا	۲۲۱	۱۹۹	جوابِ شکوہ	بند ۲	سادس
مجھے چھوڑ کر آ گئے تم کہاں؟	〃	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۹	ثانی
مجھے خبر نہیں یہ شاعری ہے یا کچھ اور	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امّید	۲	اوّل
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے	بانگِ درا	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۹	ثانی
مجھے ڈرا نہیں سکتی فضا کی تاریکی	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۳۰	ستارے کا پیغام	۱	اوّل
مجھے رازِ دو عالم دِل کا آئینہ دکھاتا ہے	بانگِ درا	۶۴	۷۰	تصویرِ درد	۱۶	اوّل
مجھے رُلاتی ہے اہلِ جہاں کی بیدردی	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۲۴	مسعود مرحوم	۵	اوّل
مجھے روکے گا تو اے ناخدا کیا غرق ہونے سے	بانگِ درا	۱۰۷	۱۰۴	غزلیات (۹)	۶	اوّل
مجھے سزا کے لیے بھی نہیں قبول وہ آگ	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۴	جلال و جمال	۴	اوّل
مجھے عشق کے پَر لگا کر اڑا	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۳	ساقی نامہ	۲۸	اوّل
مجھے غافل سمجھ کر مار ڈالے میرے خنجر سے	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	غلام قادر رہیلہ	۱۲	ثانی
مجھے فریفتۂ ساقیٔ جمیل نہ کر	〃	۱۲۳	۱۲۵	عشرتِ امروز	۳	اوّل
مجھے فطرت نوا پر پے بہ پے مجبور کرتی ہے	بالِ جبریل	۸۵	۵۸	منظومات-۲ (۳۶)	۲	اوّل
مجھے فکرِ جہاں کیوں ہو جہاں تیرا ہے یا میرا؟	〃	۷	۶	منظومات-۱ (۲)	۱	ثانی
مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے، تو نہ رہ نشیں نہ راہی!	〃	۶۰	۴۵	منظومات-۲ (۲۲)	۳	ثانی
مجھے گلزار کی مشعل بنایا	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۸	ثانی
مجھے معلوم کیا! وہ رازداں تیرا ہے یا میرا؟	بالِ جبریل	۷	۶	منظومات-۱ (۲)	۳	ثانی
مجھے وہ درسِ فرنگ آج یاد آتے ہیں	〃	۹۲	۶۳	منظومات-۲ (۴۴)	۵	اوّل
مجھے ہے حکمِ اذاں لا الٰہ الّا اللہ	ضربِ کلیم	۸	۶	لا الٰہ الّا اللہ	۷	ثانی
مجھے یہ ڈر ہے مقامر ہیں پختہ کار بہت	بالِ جبریل	۱۰۵	۷۳	منظومات-۲ (۵۴)	۴	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مچ						
مچھلی ہے کوئی میرے دریائے نور کی تو	بانگِ درا	۱۸۹	۱۶۲	رات اور شاعر (۱)	۲	ثانی
مح						
محبت آستانِ قیصر و کسریٰ سے بے پروا	بالِ جبریل	۴۱	۲۵	منظومات-۲ (۱)	۲۱	ثانی
محبت خویشتن بینی، محبت خویشتن داری	〃	۴۱	۲۵	منظومات-۲ (۱)	۲۱	اوّل
محبت کا جنوں باقی نہیں ہے	〃	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۱۹)	-	اوّل
محبت کی رسمیں نہ ترکی نہ تازی!	〃	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۱	ثانی
محبت کے شرر سے دل سراپا نور ہوتا ہے	بانگِ درا	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۵۲	اوّل
محبت کے لئے دل ڈھونڈھ کوئی ٹوٹنے والا	〃	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۱۳	اوّل
محبت مجھے اُن جوانوں سے ہے	بالِ جبریل	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خان	۲	اوّل
محبت میں ہے منزل سے بھی خوشتر جادہ پیمائی	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۱	ثانی
محبت میں یکتا حمیت میں فرد	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۴	ثانی
محبت ہی سے پائی ہے شفا بیمار قوموں نے	بانگِ درا	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۱	اوّل
محبت ہی وہ منزل ہے کہ منزل بھی ہے صحرا بھی	〃	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۲	اوّل
محبت ہے آزادی و بے نیازی!	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۴	ثانی
محبوس تھے اعراب میں قرآن کے آیات	ضربِ کلیم	۴۲	۴۶	محمد علی باب	۳	ثانی
محرم خودی سے جس دم ہوا فقر	〃	۱۶۶	۱۶۶	محراب گل (۴)	۶	اوّل
محرم نہیں فطرت کے سرودِ ازلی سے	بالِ جبریل	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۳	اوّل
محروم تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے	بانگِ درا	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۳	اوّل
محروم رہا دولتِ دریا سے وہ غوّاص	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۶	اوّل
محرومِ عمل نرگس، مجبورِ تماشا ہے!	بانگِ درا	۱۹۷	۱۶۹	انسان	۱	ثانی
محسوس پر بنا ہے علومِ جدید کی	〃	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
محشرستانِ نوا ہے ایں جس کا سکوت	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۳	اوّل
محشر میں عذرِ تازہ نہ پیدا کرے کوئی	؍؍	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۵	ثانی
محفلِ قدرت کا آخر ٹوٹ جاتا ہے سکوت	؍؍	۲۳۶	۲۱۱	نویدِ صبح	۲	اوّل
محفلِ قدرت مگر خورشید کے ماتم میں ہے	؍؍	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۲	ثانی
محفلِ قدرت ہے اِک دریائے بے پایانِ حُسن	؍؍	۹۵	۹۳	بچّہ اور شمع	۸	اوّل
محفل کا وہی ساز ہے بیگانۂ مضراب	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امّید (۳)	۷	ثانی
محفلِ کون و مکاں میں سحر و شام پھرے	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۲	اوّل
محفل گداز! گرمیِ محفل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	۷۱	۷۳	سلطان ٹیپو	۳	ثانی
محفلِ نظمِ حکومت، چہرۂ زیبائے قوم	بانگِ درا	۵۳	۶۱	شاعر	۲	اوّل
محفلِ نَو میں پرانی داستانوں کو نہ چھیڑ	؍؍	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۸	اوّل
محفلِ ہستی تری بربط سے ہے سرمایہ دار	؍؍	۹	۲۶	مرزا غالب	۴	اوّل
محفلِ ہستی میں جب ایسا تنک جلوہ تھا حُسن	؍؍	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۴	اوّل
محکم کیسے ہو زندگانی؟	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۳	اوّل
محکوم اس صدا کے ہیں شاہنشہ و فقیر	بانگِ درا	۲۶۲	۲۴۱	بلالؓ	۷	ثانی
محکوم کا اندیشہ گرفتارِ خرافات	ضربِ کلیم	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۵	ثانی
محکوم کا دل مردہ و افسردہ و نومید	ارمغانِ حجاز	۲۶۶	۴۰	ضیغم لولابی (۱۰)	۲	اوّل
محکوم کا سرمایہ فقط دیدۂ نمناک	؍؍	۲۶۶	۴۰	ضیغم لولابی (۱۰)	۳	ثانی
محکوم کا ہر لحظہ نئی مرگِ مفاجات!	ضربِ کلیم	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۴	ثانی
محکوم کو پیروں کی کرامات کا سودا	؍؍	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۶	اوّل
محکوم کی رگ نرم ہے مانندِ رگِ تاک	ارمغانِ حجاز	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۱۰)	۱	ثانی
محکوم کے الہام سے اللہ بچائے	ضربِ کلیم	۵۱	۵۴	الہام اور آزادی	۵	اوّل
محکوم کے حق میں ہے یہی تربیت اچھی	؍؍	۷۸	۷۸	ہندی مکتب	۷	اوّل

مخ

مد

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مردانِ خدا کا آستانہ	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۲	ثانی
مردانِ کار ڈھونڈ کے اسبابِ حادثات	بانگِ درا	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۴	اوّل
مردِ بے کار و زنِ تہی آغوش	ضربِ کلیم	۹۰	۹۳	ایک سوال	۲	ثانی
مردِ بے حوصلہ کرتا ہے زمانے کا گلہ	〃	۱۷۵	۱۷۲	محراب گل (۱۱)	۲	اوّل
مردِ حُر زنداں میں ہے بے نیزہ و شمشیر آج	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۱	معتمد کی فریاد	۲	اوّل
مردِ حق ہوتا ہے جب مرعوبِ سلطان و امیر	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۲	ثانی
مردِ خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۱۰	اوّل
مردِ درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ	〃	۸۹	۶۱	منظومات۔۲ (۳۹)	۵	اوّل
مردِ سپاہی ہے وہ اس کی زرہ لا اِلٰہ	〃	۱۳۱	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۲	اوّل
مردمِ چشمِ زمیں یعنی وہ کالی دنیا	بانگِ درا	۲۳۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۵	اوّل
مردِ مومن کی نگاہِ غلط انداز ہے بس	ضربِ کلیم	۱۷۳	۱۷۱	محراب گل (۹)	۵	ثانی
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر	بالِ جبریل	۳	۳	سرورق (۲)	۱	ثانی
مُردہ عالم زندہ جن کی شورشِ قُم سے ہوا	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۵	اوّل
مُردہ لادینی افکار سے افرنگ میں عشق	ضربِ کلیم	۸۱	۸۱	عصرِ حاضر	۳	اوّل
مُردہ ہے! مانگ کے لایا ہے فرنگی سے نفس!	〃	۱۷۳	۱۷۱	محراب گل (۹)	۴	ثانی
مرشد کی یہ تعلیم تھی اے مسلمِ شوریدہ سر	بانگِ درا	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۱	اوّل
مرض کہتے ہیں سب اس کو، یہ ہے لیکن مرض ایسا	〃	۷۲	۷۶	تصویرِ درد	۶۴	اوّل
مُرغانِ سحر تیری فضاؤں میں ہیں بے تاب!	ارمغانِ حجاز	۲۵۶	۳۴	ضیغم لولابی (۱)	بند ۱	ثانی
مُرغانِ سحر خواں مری صحبت میں ہیں خورسند!	ضربِ کلیم	۱۵	۲۳	شکر و شکایت	۳	ثانی
مُرغِ پَر نارُستہ چوں پرّاں شود	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۳۶	پیر و مرید	۱۶	اوّل
مُرغِ چمن! ہے یہی تیری نوا کا صلہ!	〃	۱۰۵	۷۲	منظومات۔۲ (۵۳)	۵	ثانی
مُرغِ دِل دامِ تمنا سے رہا کیونکر ہوا	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مرقدِ انساں کی شب کا کیوں نہ ہو انجام صبح	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۰	ثانی
مرقد کا شبستاں بھی اُسے راس نہ آیا	ضربِ کلیم	۳۵	۴۰	قبر	۱	اوّل
مرکب نے محبت نام پایا عرشِ اعظم سے	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۱	محبت	۱۳	ثانی
مر کے پھر ہوتا ہے پیدا یہ جہانِ پیر دیکھ	〃	۳۰۳	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۰	ثانی
مر کے جی اٹھنا فقط آزاد مردوں کا ہے کام	ارمغانِ حجاز	۲۳۶	۲۰	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۳	اوّل
مرنے والوں کی جبیں روشن ہے اس ظلمات میں	بانگِ درا	۱۶۱	۱۵۷	فلسفۂ غم	۳۲	اوّل
مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں	〃	۱۶۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۷	اوّل
مروّتِ حُسنِ عالمگیر ہے مردانِ غازی کا	بالِ جبریل	۵۰	۳۱	منظومات - ۲ (۸)	۱	ثانی
مریدِ سادہ تو رو رو کے ہو گیا تائب	〃	۵۴	۳۴	منظومات - ۲ (۱۱)	۴	اوّل
مری آنکھ میں جادوئے نیستی ہے	بانگِ درا	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۷	اوّل
مری آنکھوں کی بینائی میں ہیں اسبابِ مستوری	بالِ جبریل	۸۸	۶۰	منظومات - ۲ (۳۱)	۵	ثانی
مری اسیری پہ شاخِ گل نے یہ کہہ کے صیاد کو رلایا	ارمغانِ حجاز	۲۷۳	۴۵	ضیغم لولابی (۱۵)	۶	اوّل
مری اکسیر نے شیشے کو بخشی سختیٔ خارا	بالِ جبریل	۴۰	۲۵	منظومات - ۲ (۱)	۱۸	ثانی
مری تجلی مرا حاصل کہاں ہے	〃	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۵)	-	ثانی
مری بگڑی ہوئی تقدیر کو روتی ہے گویائی	بانگِ درا	۶۳	۶۹	تصویرِ درد	۱۰	اوّل
مری تقدیر ہے خاشاک سوزی	بالِ جبریل	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۶)	-	ثالث
مری جفا طلبی کو دعائیں دیتا ہے	〃	۱۰	۸	منظومات - ۱ (۴)	۵	اوّل
مری خاکِ بے سپر میں جو نہاں تھا ایک شرارہ!	ضربِ کلیم	۳۱	۳۶	غزل	۴	ثانی
مری خاک جگنو بنا کے اڑا	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۸	ثانی
مری خلوت و انجمن کا گداز!	〃	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۸	ثانی
مری خموشی نہیں ہے گویا مزار ہے حرفِ آرزو کا	بانگِ درا	۱۲۵	۱۳۶	غزلیات (۳)	۱	ثانی
مری خودی بھی سزا کی ہے مستحق لیکن	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۲	مشرق	۳	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مدت سے رہا کرتے تھے ہمسائے میں میرے	بانگِ درا	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۶	اوّل
مدت سے ہے آوارۂ افلاک مرا فکر	بالِ جبریل	۳۴	۲۰	منظومات۔۱ (۱۶)	۷	اوّل
مدت ہوئی گزرا تھا اسی راہگزر سے	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۲	ثانی
مدتوں آوارہ جو حکمت کے صحراؤں میں تھی	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۵)	۲	ثانی
مدتوں بے تاب موجِ بحر کی صورت رہا	″	۵۷	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۵	ثانی
مدتوں بیٹھا ترے ہنگامۂ عشرت میں میں	″	۵۷	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۶	اوّل
مدتوں تیرے خود آراؤں سے ہم صحبت رہا	″	۵۷	۶۳	رخصت اے بزمِ جہاں	۵	اوّل
مدتوں ڈھونڈا کیا نظارۂ گل خار میں	″	۵۷	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۷	اوّل
مدتے مانندِ تو من ہم نفس می سوختم	″	۳۰۲	۱۸۳	شمع اور شاعر	۳	اوّل
مدرسہ عقل کو آزاد تو کرتا ہے، مگر	ضربِ کلیم	۸۱	۸۱	عصرِ حاضر	۲	اوّل
مدرسے نے تیری آنکھوں سے چھپایا جن کو	″	۸۳	۸۳	مدرسہ	۵	اوّل
مدعا تیرا اگر دنیا میں ہے تعلیمِ دیں	بانگِ درا	۴۲	۵۲	سید کی لوحِ تربت	۵	اوّل
مدیرِ مخزن سے کوئی اقبال جا کے میرا پیام کہہ دے	″	۱۴۴	۱۳۵	غزلیات (۲)	۶	ثانی
مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا	″	۶۹	۸۱	بلال رضہ	۷	اوّل

مذ

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مذاقِ جوہرِ گلچیں ہو تو پیدا رنگ و بو کر لے	بانگِ درا	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۲	ثانی
مذاقِ دوئی سے بنی زوج زوج	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۷	ساقی نامہ	۶۵	اوّل
مذاقِ دید سے نا آشنا نظر ہے مری	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲۰	میں اور تو	۱	اوّل
مذاقِ زندگی پوشیدہ تھا پہنائے عالم سے	″	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۳	ثانی
مذہب سے ہم آہنگیِ افراد ہے باقی	″	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۹	اوّل
مذہب کی حرارت بھی ہے کچھ اس کی رگوں میں	″	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں مکالمہ	۴	اوّل
مذہب میں بہت تازہ پسند اس کی طبیعت	ضربِ کلیم	۵۸	۶۱	پنجابی مسلمان	۱	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۶	اوّل
مذہب ہے جس کا نام وہ ہے اک جنونِ خام	؍؍	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۴	اوّل
مر						
مرا آئینۂ دل ہے قضا کے رازداروں میں	بانگِ درا	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۱۸	ثانی
مرا از شکستن چناں عار آید	؍؍	۲۸۷	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۴	اوّل
مرا ایماں تو ہے باقی، ولیکن	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۳	اوّل
مرا جہاز ہے محرومِ بادباں، پھر کیا؟	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۰	میں اور تو	۵	ثانی
مرا دل، مری رزم گاہِ حیات!	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۱	اوّل
مرا رونا نہیں، رونا ہے یہ سارے گلستاں کا	بانگِ درا	۶۳	۶۸	تصویرِ درد	۷	اوّل
مرا ساز اگرچہ ستم رسیدۂ زخمہ ہائے عجم رہا	؍؍	۳۲۲	۲۸۶	غزلیات (۷)	۴	اوّل
مرا سبوچہ غنیمت ہے اس زمانے میں	بالِ جبریل	۱۹	۱۳	منظومات۔۱ (۹)	۴	اوّل
مرا سوزِ دروں پھر گرمیِ محفل نہ بن جائے!	؍؍	۱۳	۱۰	منظومات۔۱ (۶)	۲	ثانی
مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے	؍؍	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۵	اوّل
مرا طریقہ نہیں کہ رکھ لوں کسی کی خاطر مئے شبانہ!	؍؍	۱۷۵	۱۳۰	زمانہ	۴	ثانی
مرا عشق میری نظر بخش دے	؍؍	۱۶۹	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۴	ثانی
مرا عیش غم، مرا شہد سم، مری بود ہم نفسِ عدم	بانگِ درا	۲۸۴	۲۵۲	میں اور تو	۳	اوّل
مرا فقر بہتر ہے اسکندری سے	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۵	اوّل
مرا کنول کہ تصدق ہیں جس پہ اہلِ نظر	بانگِ درا	۱۶۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۵	اوّل
مرا مسند پہ سو جانا بناوٹ تھی، تکلف تھا	؍؍	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۱۱	اوّل
مرا نورِ بصیرت عام کر دے	بالِ جبریل	۱۱	۸۶	رباعی (۲۳)	-	رابع
مرا نیلگوں آسماں بے کرانہ	؍؍	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۸	ثانی
مرتا ہوں خامشی پر یہ آرزو ہے میری	بانگِ درا	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مرے درویش! خلافت ہے جہانگیر تری	بانگِ درا	۲۳۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۶	ثانی
مرے دل کی پوشیدہ بے تابیاں!	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۷	ثانی
مرے دل میں تری زلفوں کی پریشانی ہے	بانگِ درا	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۷	اوّل
مرے دل نے یہ اک دن اس کی تربت سے شکایت کی	؍؍	۲۶۸	۲۳۸	عُرفی	۳	اوّل
مرے دیدار کی ہے اِک یہی شرط	ارمغانِ حجاز	۲۳۳	۱۸	تصویر و مصوّر	۸	اوّل
مرے دیدۂ تر کی بے خوابیاں!	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۷	اوّل
مرے ریاضِ سخن کی فضا ہے جہاں پرور	بانگِ درا	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۵	ثانی
مرے ساغر سے جھلکتے ہیں مے آشام ابھی	؍؍	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۹	ثانی
مرے سخن سے دلوں کی ہیں کھیتیاں سرسبز	؍؍	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۳	اوّل
مرے شباب کے گلشن کو ناز ہے جس پر		۱۶۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۵	ثانی
مرے قافلے میں لٹا دے اِسے	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۳	اوّل
مرے کدو کو غنیمت سمجھ کہ بادۂ ناب	؍؍	۱۰۰	۶۹	منظومات-۲ (۴۸)	۷	اوّل
مرے کہسار کے لالے ہیں تہی جام ابھی	بانگِ درا	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۸	ثانی
مرے گلو میں ہے اِک نغمۂ جبریل آشوب	بالِ جبریل	۷۴	۵۰	منظومات-۲ (۲۶)	۸	اوّل
مرے لئے تو ہے اقرار بالِلّسان بھی بہت	؍؍	۴۵	۳۵	منظومات-۲ (۱۱)	۶	اوّل
مرے لئے ہے فقط زورِ حیدری کافی	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۳	جلال و جمال	۱	اوّل
مرے مولا مجھے صاحبِ جنوں کر	بالِ جبریل	۲۴	۸۷	رباعی (۲۹)	-	رابع
مرے نالۂ نیم شب کا نیاز	؍؍	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۸	اوّل
مرے نصیب میں ہے کاوشِ زیاں، پھر کیا؟	بانگِ درا	۲۴۶	۲۲۰	میں اور تو	۴	ثانی
مرے ہم صفیر اسے بھی اثرِ بہار سمجھے	بالِ جبریل	۲۳	۱۵	منظومات-۱ (۱۱)	۵	اوّل
مرے ہنگامہ ہائے نو بہ نو کی انتہا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۸۰	۵۰	حضرتِ انساں	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
				مز		
مزا توجب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۸	ساقی	۱	ثانی
مزا تو یہ ہے کہ یوں زیرِ آسماں رہیے	؍؍	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۵	اوّل
مزاجِ اہلِ عالم میں تغیّر آگیا ایسا	؍؍	۲۶۸	۲۳۸	غرّہ	۴	اوّل
مزدکی منطق کی سوزن سے نہیں ہوتے رفو	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۵	ثانی
مزدکیت فتنۂ فردا نہیں، اسلام ہے	؍؍	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۹	ثانی
				مژ		
مژدہ اے پیمانہ بردارِ خمستانِ حجاز!	بانگ	۲۰۸	۱۸۸	شمع اور شاعر	۳۹	اوّل
				مس		
مسِ آدم کے حق میں کیمیا ہے دل کی بیداری	بالِ جبریل	۵۷	۳۷	منظومات-۲ (۱۴)	۱	ثانی
مسافر! یہ تیرا نشیمن نہیں	؍؍	۱۷۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۹	ثانی
مسائلِ نظری میں اُلجھ گیا ہے خطیب	؍؍	۱۱۲	۷۹	منظومات-۲ (۶۱)	۲	ثانی
مست رکھو ذکر و فکرِ صبحگاہی میں اسے	ارمغانِ حجاز	۲۲۸	۱۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۳)	۱۰	اوّل
مستِ مئے خرام کا سن تو ذرا پیام تو	بانگِ درا	۲۳۵	۲۱۰	شاعر	۲	اوّل
مستی ہے جس کی بے منّتِ تاک	ضربِ کلیم	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۵	ثانی
مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے	بانگِ درا	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۱	اوّل
مسجد سے نکلتا نہیں ضدی ہے 'مسیتا'	؍؍	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۱)	۳	ثانی
مسجد میں اب یہ وعظ ہے بے سود و بے اثر	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۲	ثانی
مسجد میں دھرا کیا ہے بجز موعظہ و پند	بالِ جبریل	۳۳	۲۰	منظومات-۱ (۱۶)	۴	ثانی
مسجد و مکتب و میخانہ ہیں مدّت سے خموش	؍؍	۱۰۷	۷۵	منظومات-۲ (۵۶)	۲	ثانی
مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۶	خامس
مسجودِ ساکنانِ فلک کا مآل دیکھ	؍؍	۳۴	۴۶	شمع	۲۰	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مری دانش ہے افرنگی مرا ایماں ہے زناری	بالِ جبریل	۵۸	۳۸	منظومات - ۲(۱۴)	۷	ثانی
مری دعا ہے تیری آرزو بدل جائے	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محراب گل (۳)	۴	ثانی
مری دنیا فغانِ صبحگاہی!	بالِ جبریل	۱۴	۸۶	رباعی	-	ثانی
مری دنیا میں تیری پادشاہی!	″	۱۴	۸۶	رباعی	-	رابع
مری زبانِ قلم سے کسی کا دل نہ دکھے	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۱۱	اوّل
مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں	″	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۱	ثانی
مری سرشت میں ہے پاکی و درخشانی	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	ستارے کا پیغام	۱	ثانی
مری شاخِ امل کا ہے ثمر کیا؟	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۲۹	رباعیات - ۱(۱)	-	اوّل
مری صراحی سے قطرہ قطرہ نئے حوادث ٹپک رہے ہیں	بالِ جبریل	۱۰۵	۱۲۹	زمانہ	۲	اوّل
مری غماز تھی شاخِ نشیمن کی کم اوراقی	″	۸۶	۵۸	منظومات - ۳(۳۶)	۲	ثانی
مری فطرت آئینہ روزگار!	″	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۰	اوّل
مری مثال ہے طفلِ صغیرِ تنہائی	بانگِ درا	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۵	ثانی
مری مشاطگی کی کیا ضرورت حسنِ معنی کو	بالِ جبریل	۲۲	۱۴	منظومات - ۱(۱۰)	۴	اوّل
مری مینائے غزل میں تھی ذرا سی باقی	″	۱۶	۱۲	منظومات - ۱(۸)	۳	اوّل
مری ناؤ گرداب سے پار کر	″	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۵	اوّل
مری نظر میں یہی ہے جمال و زیبائی	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۳	جلال و جمال	۲	اوّل
مری نگاہ کمالِ ہنر کو کیا دیکھے	″	۱۰۱	۱۰۲	پیرس کی مسجد	۱	اوّل
مری نگاہ میں ثابت نہیں وجود ترا	ضربِ کلیم	۲۸	۳۴	افرنگ زدہ	۳	ثانی
مری نگاہ میں ناخوب ہے یہ نظارہ	″	۱۲۵	۱۲۶	فوّارہ	۱	ثانی
مری نگاہ میں وہ رندہی نہیں ساقی	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۳	اوّل
مری نگاہ میں ہے حادثات کی دنیا	ضربِ کلیم	۲۷	۳۳	صوفی	۱	ثانی
مری نگاہ میں ہے یہ سیاستِ لادین	″	۱۵۴	۱۵۲	لادین سیاست	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مری نگاہ نہیں سوئے کوفہ و بغداد	بالِ جبریل	۱۰۱	۷۰	منظومات۔۲ (۵۰)	۱	ثانی
مری نوا سے گریبانِ لالہ چاک ہوا	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۲	مشرق	۱	اوّل
مری نوا سے ہوئے زندہ عارف و عامی	بالِ جبریل	۱۰۵	۷۳	منظومات۔۲ (۵۴)	۱	اوّل
مری نوا میں نہیں طائرِ چمن کا نصیب	؍؍	۱۱۳	۷۹	منظومات۔۲ (۶۱)	۳	ثانی
مری نوا میں نہیں ہے ادائے محبوبی	؍؍	۵۹	۳۸	منظومات۔۲ (۱۵)	۳	اوّل
مری نوا میں ہے سوز و سرورِ عہدِ شباب	؍؍	۵۷	۳۷	منظومات۔۲ (۱۳)	۷	ثانی
مری نوائے غم آلود ہے متاعِ عزیز	ارمغانِ حجاز	۲۷۶	۴۶	ضیغم لولابی (۱۹)	۲	اوّل
مری یہ شان کہ دریا بھی ہے مرا محتاج!	ضربِ کلیم	۸۳	۸۲	امتحان	۲	ثانی
مرے اشعار اے اقبال کیوں پیارے نہ ہوں مجھ کو	بانگِ درا	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۸	اوّل
مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو	؍؍	۲۰	۳۴	بچے کی دعا	۶	اوّل
مرے اہلِ وطن کے دل میں کچھ فکرِ وطن بھی ہے؟	؍؍	۷۳	۷۶	تصویرِ درد	۶۷	ثانی
مرے بازار کی رونق ہی سودائے زیاں تک ہے	؍؍	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۸)	۱	ثانی
مرے بے ذوق سجدوں سے حذر کر!	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۳۰	رباعیات۔۱ (۳)	-	رباعی
مرے ٹوٹے ہوئے دل کے یہ درد انگیز نالے ہیں	بانگِ درا	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۸	ثانی
مرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر	بالِ جبریل	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۴	ثانی
مرے جرمِ خانہ خراب کو ترے عفوِ بندہ نواز میں	بانگِ درا	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۶)	۵	ثانی
مرے جنوں کو سنبھالے اگر یہ ویرانہ	بالِ جبریل	۷۶	۵۱	منظومات۔۲ (۲۸)	۶	ثانی
مرے جنوں نے زمانے کو خوب پہچانا	؍؍	۶۷	۴۴	منظومات۔۲ (۲۱)	۶	اوّل
مرے حلقۂ سخن میں ابھی زیرِ تربیت ہیں	؍؍	۶۸	۴۵	منظومات۔۲ (۲۲)	۴	اوّل
مرے خاک و خوں سے تو نے یہ جہاں کیا ہے پیدا	؍؍	۲۴	۱۵	منظومات۔۱ (۱۱)	۶	ثانی
مرے خم و پیچ کو نجومی کی آنکھ پہچانتی نہیں ہے	؍؍	۱۷۵	۱۳۰	زمانہ	۵	اوّل
مرے خورشید! کبھی تو بھی اٹھا اپنا نقاب	بانگِ درا	۱۲۳	۱۱۸	کلی	۴	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرع
مسکنِ آبائے انساں جب بنا دامن ترا	بانگِ درا	۶	۲۳	ہمالہ	۲۲	ثانی
"مسکیں دلکم ماندہ دریں کشمکش اندر"	ضربِ کلیم	۲۰	۲۷	ہندی مسلمان	۳	ثانی
مسکینی و محکومی و نومیدیٔ جاوید	؍؍	۳۰	۳۵	ہندی اسلام	۴	اوّل
مسلماں سے حدیثِ سوز و سازِ زندگی کہہ دے	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۶	ثانی
مسلماں کو سکھا دی سربزیری!	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۲۰	رباعیات - ۲ (۱)	-	رابع
مسلماں کو مسلماں کر دیا طوفانِ مغرب نے	بانگِ درا	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۳	اوّل
مسلماں کو ہے ننگ وہ پادشائی	؍؍	۲۸۶	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۳	ثانی
مسلماں کے لہو میں ہے سلیقہ دلنوازی کا	بالِ جبریل	۵۰	۳۱	منظومات - ۲ (۸)	۱	اوّل
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے	؍؍	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۶	ثانی
مسلماں ہے توحید میں گرمجوش	؍؍	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۹	اوّل
مسلمانوں میں خوں باقی نہیں ہے	؍؍	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۱۹)	-	ثانی
مسلم آئیں ہوا کافر تو ملے حور و قصور	بانگِ درا	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۲	رابع
مسلم استی سینہ را از آرزو آباد دار	؍؍	۳۰۳	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۳	اوّل
مسلم خدا کے حکم سے مجبور ہو گیا	؍؍	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۸	ثانی
مسلم خوابیدہ اُٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو	؍؍	۲۳۶	۲۱۱	نویدِ صبح	۴	اوّل
مسلم سپاہیوں کے ذخیرے ہوئے تمام	؍؍	۲۴۲	۲۱۶	محاصرۂ ادرنہ	۳	اوّل
مسلم سے ایک روز یہ اقبال نے کہا	؍؍	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۱	اوّل
مسلم مرے کلام سے بے تاب ہو گیا	؍؍	۲۴۸	۲۲۲	شبلی و حالی	۶	اوّل
مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور	؍؍	۱۶۳	۱۶۰	وطنیت	۲	اوّل
مسلم ہے اپنے خویش و اقارب کا حق گزار	؍؍	۲۵۰	۲۲۴	صدیقؓ	۶	ثانی
مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا	؍؍	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۱	ثانی
مسیح و خضر سے اونچا مقام ہے تیرا	؍؍	۹۷	۹۶	التجائے مسافر	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مسیح و میخ و چلیپا یہ ماجرا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۱۲	ثانی

مش

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مشامِ تیز سے ملتا ہے صحرا میں نشاں اس کا	بالِ جبریل	۵۷	۳۷	منظومات ۔۳ (۱۴)	۳	اول
مشتِ خاک ایسی نہاں زیرِ قبا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱	ثانی
مشرق سے اُبھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ	بالِ جبریل	۱۷۸	۱۳۲	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۱	ثانی
مشرق سے ہو بیزار نہ مغرب سے حذر کر	ضربِ کلیم	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۹	اول
مشرق کے خداوند سفیدانِ فرنگی	بالِ جبریل	۱۴۵	۱۰۷	لینن	۱۰	اول
مشرق کے نیستاں میں ہے محتاجِ نفس نَے	ضربِ کلیم	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۱	اول
مشرق میں ابھی تک ہے وہی کاسہ وہی آش!	״	۱۱۶	۱۱۸	اقبال	۱	ثانی
مشرق میں اصول دین بن جاتے ہیں	بانگِ درا	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۱)	۱	اول
مشرق میں جنگ شر ہے تو مغرب میں بھی ہے شر	ضربِ کلیم	۲۳	۲۸	جہاد	۷	ثانی
مشرق میں ہے تقلیدِ فرنگی کا بہانہ	״	۱۷۰	۱۶۸	محراب گل (۶)	۴	ثانی
مشرق میں ہے فردائے قیامت کی نمود آج	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۳۷	ضیغم لولابی (۵)	۲	ثانی
مشرق نہیں گو لذّتِ نظّارہ سے محروم	ضربِ کلیم	۱۰۶	۱۰۸	شعاعِ امید (۲)	۳	اول
مشرق و مغرب کی قوموں کے لئے روزِ حساب	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۳	ثانی
مشرق و مغرب میں تیرے دَور کا آغاز ہے	بانگِ درا	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۸	ثانی
مشرک ہیں وہ جو رکھتے ہیں مشرک سے لین دین	״	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۲	اول
مشکِ اذفر چیز کیا ہے اِک لہو کی بوند ہے	״	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۲	اول
مشک بن جاتی ہے ہو کر نافۂ آہو میں بند	״	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۲	ثانی
مشکل نہیں اَئے سالکِ رہ علمِ فقیری	ضربِ کلیم	۱۷۸	۱۷۴	محراب گل (۱۵)	۱	ثانی
مشکل نہیں یارانِ چمن! معرکہ باز	״	۹	۱۷	معراج	۲	اول
مشکل ہے کہ اِک بندۂ حق بین و حق اندیش	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات ۔۱ (۱۶)	۱۲	اول

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مشکل ہے گذر اس میں بے نالۂ آتشناک	بالِ جبریل	۶۲	۴۱	منظومات - ۲ (۱۰۸)	۱	ثانی
مشکلیں امتِ مرحوم کی آسان کردے	بانگِ درا	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۷	اوّل
مشہور تو جہاں میں ہے دیوانۂ حجاز	؍؍	۲۱۹	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۳	ثانی
مشہور جن کے دم سے ہے دنیا میں نامِ ہند	؍؍	۱۹۵	۱۷۷	رام	۳	ثانی
مص						
مصافِ زندگی میں سیرتِ فولاد کر	بانگِ درا	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۴	اوّل
مصر و بابل مٹ گئے باقی نشاں تک بھی نہیں	؍؍	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۰	اوّل
مصر و حجاز سے گذر، پارس و شام سے گذر	بالِ جبریل	۴۶	۲۹	منظومات - ۲ (۵)	۱	ثانی
مُصر ہے حلقہ کمیٹی میں کچھ کہیں ہم بھی	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۲	اوّل
مصلحتاً کہہ دیا میں نے مسلماں تجھے	ضربِ کلیم	۴۸	۵۱	غزل	۳	اوّل
مصلحت در دینِ عیسیٰ غار و کوہ	بالِ جبریل	۱۸۶	۱۳۵	پیر و مرید	۳۴	ثانی
مصلحت در دینِ ما جنگ و شکوہ	؍؍	۱۸۶	۱۳۵	پیر و مرید	۳۴	اوّل
مصلحت وقت کی ہے کس کے عمل کا معیار؟	بانگِ درا	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۴	ثانی
مض						
مضطرب باغ کے ہر غنچے میں ہے بوئے نیاز	بانگِ درا	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۶	ثالث
مضطرب بوندوں کی اک دنیا نمایاں ہوگئی	؍؍	۱۷۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۳	ثانی
مضطرب دل صفتِ قبلہ نما بھی نہ سہی	؍؍	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۲	ثالث
مضطرب رکھتا ہے میرا دلِ بےتاب مجھے	؍؍	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۱	اوّل
مضطرب رکھتی تھی جن کو آرزوئے ناصبور	؍؍	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۷	ثانی
مضطرب ہر دم مری تقدیر رکھتی ہے مجھے	؍؍	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۲	اوّل
مضطرب ہوں، دلِ سکوں ناآشنا رکھتا ہوں میں	؍؍	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۴	ثانی
مضطرب ہے تو کہ تیرا دل نہیں دانائے راز	؍؍	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مضمونِ فراق کا ہوں، ثریا نشاں ہوں میں	بانگِ درا	۳۴	۴۶	شمع	۲۱	اوّل

مط

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مطلعِ اوّل فلک جس کا ہو، وہ دیواں ہے تو	بانگِ درا	۴	۲۲	ہمالہ	۵	اوّل
مطلعِ خورشید میں مضمر ہے یوں مضمونِ صبح	″	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۷	اوّل
مطمئن ہے تو، پریشاں مثلِ بو رہتا ہوں میں	″	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۹	اوّل

منظ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مظہرِ شانِ کبریا ہوں میں	بانگِ درا	۲۸	۴۱	عقل و دل	۴	ثانی

مع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
معاف کرتی ہے فطرت بھی ان کی تقصیریں	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۲	ثانی
معجزۂ اہلِ ذکر موسیٰؑ و فرعون و طور	ضربِ کلیم	۴۸	۵۱	غزل	۲	ثانی
معجزۂ اہلِ فکر، فلسفۂ پیچ پیچ	ضربِ کلیم	۴۸	۵۱	غزل	۲	اوّل
معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود	بالِ جبریل	۱۲۹	۹۵	مسجدِ قرطبہ	۱۸	ثانی
معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق!	″	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۲	ثانی
معلوم کسے ہند کی تقدیر کہ اب تک	ضربِ کلیم	۱۵۲	۱۵۱	گلہ	۱	اوّل
معلوم کیا کسی کو دردِ نہاں ہمارا!	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۹	ثانی
معلوم نہیں دیکھتی ہے تیری نظر کیا	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۷۳	محراب گل (۱۳)	۱	ثانی
معلوم نہیں ہے یہ خوشامد کہ حقیقت	″	۱۴۰	۱۳۸	خوشامد	۳	اوّل
معلوم ہیں اے مردِ ہنر تیرے کمالات	″	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۳	اوّل
معلوم ہیں مجھ کو ترے احوال کہ میں بھی	″	۳۷	۴۲	فلسفہ	۲	اوّل

مغ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
"مغاں کہ دانۂ انگور آب می سازند"	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۷	اوّل
مغرب کی پہاڑیوں میں چھپ کر	″	۱۳۴	۱۲۷	انسان	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری	بانگِ درا	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۵	اوّل
مغرب کی ہوا نے تجھ کو پالا	بالِ جبریل	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن ۔ اوّل کا بویا ہوا کھجور کا درخت	۳	اوّل
مغرب کے خداوند درخشندہ فلزّات	؍؍	۱۴۵	۱۰۷	لینن	۱۰	ثانی
مغرب کے فقیہوں کا یہ فتویٰ ہے کہ ہے پاک	؍؍	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۳	ثانی
مغرب میں مگر مشین بن جاتے ہیں	بانگِ درا	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۱)	۱	ثانی
مغرب میں ہے جہازِ بیاباں شتر کا نام	؍؍	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۳)	۲	اوّل
مغرب نے سکھایا انہیں فن شیشہ گری کا	ضربِ کلیم	۵۵	۵۸	اے پیرِ حرم	۳	ثانی
مغل سے کسی طرح کمتر نہیں	بالِ جبریل	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خاں	۳	اوّل
مغل شہسواروں کی گردِ سمند	؍؍	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خاں	۵	ثانی

مف

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مفت میں کالج کے لڑکے ان سے بدظن ہو گئے	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۳	ظریفانہ (۳)	۱	ثانی

مق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مقابلہ تو زمانے کا خوب کرتا ہوں	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۱	اوّل
مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	۸۹	۹۱	منظومات ۔ ۲ (۴۰)	۴	ثانی
مقام اپنی خودی کا فاش تر کر!	ارمغانِ حجاز	۲۵۵	۳۳	رباعیات ۔ ۲ (۱۰)	-	رابع
مقام اس کا ہے دل کی خلوتوں میں	بالِ جبریل	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۵)	-	ثالث
مقامِ امن ہے جنت، مجھے کلام نہیں	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۵	عشرتِ امروز	۴	اوّل
مقامِ بست و شکست و فشار و سوز و کشید	؍؍	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۵	اوّل
مقامِ بندگی دے کر نہ لوں شانِ خداوندی	بالِ جبریل	۲۱	۱۴	منظومات ۔ ۱ (۱۰)	۸	ثانی
مقامِ بندۂ مومن کا ہے ورائے سپہر	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۱۹	اوّل
مقامِ پرورشِ آہ و نالہ ہے یہ چمن	بالِ جبریل	۴۳	۴۹	منظومات ۔ ۲ (۲۶)	۴	اوّل
مقامِ ذکر، کمالاتِ رومی و عطّار	ضربِ کلیم	۱۶	۲۳	ذکر و فکر	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مقامِ ذکر ہے سُبحانَ رَبِّیَ الاَعلٰی	ضربِ کلیم	۱۶	۲۳	ذکر و فکر	۳	ثانی
مقامِ رنگ و بو کا راز پاجا	بالِ جبریل	۱۲۰	۸۵	رباعیات۔ (۲۰)	-	ثانی
مقامِ شوق ترے قدسیوں کے بس کا نہیں	؍؍	۱۱	۸	منظومات۔۱ (۴)	۷	اوّل
مقامِ شوق میں کھویا گیا وہ فرزانہ	؍؍	۷۶	۵۱	منظومات۔۲ (۲۸)	۷	ثانی
مقامِ شوق میں ہیں سب دل و نظر کے رقیب	؍؍	۱۱۳	۷۸	منظومات۔۲ (۶۱)	۱	ثانی
مقامِ شوق و سرورِ نظر سے محرومی	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۲)	۴	ثانی
مقامِ عقل سے آساں گزر گیا اقبال	بالِ جبریل	۷۶	۵۱	منظومات۔۲ (۲۸)	۷	اوّل
مقامِ فقر ہے کتنا بلند شاہی سے	ضربِ کلیم	۵۰	۵۳	نکتۂ توحید	۵	اوّل
مقامِ فکر، مقالاتِ بو علی سینا!	؍؍	۱۶	۲۳	ذکر و فکر	۲	ثانی
مقامِ فکر ہے پیمائشِ زمان و مکاں	؍؍	۱۶	۲۳	ذکر و فکر	۳	اوّل
مقام کیا ہے؟ سرودِ خموش ہے گویا!	بانگِ درا	۹۲	۹۵	کنارِ راوی	۸	اوّل
مقامِ گفتگو کیا ہے اگر میں کیمیا گر ہوں	بالِ جبریل	۸۱	۵۵	منظومات۔۲ (۳۳)	۳	اوّل
مقامِ ہمسفروں سے ہو اِس قدر آگے	بانگِ درا	۹۸	۹۹	التجائے مسافر	۱۰	اوّل
مقبروں کی شان حیرت آفریں ہے اس قدر	؍؍	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۵	اوّل
مقصد تری نگاہ کا خلوت سرائے راز	؍؍	۴۸	۵۱	دردِ عشق	۱۲	ثانی
مقصد ہو اگر تربیتِ لعلِ بدخشاں	ضربِ کلیم	۸۴	۸۵	اساتذہ	۱	اوّل
مقصد ہے اگر منزلِ غارتگرِ ساماں ہو	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۵)	۶	ثانی
مقصد ہے ان اللہ کے بندوں کا مگر ایک	ضربِ کلیم	۱۴۲	۱۴۰	نفسیاتِ غلامی	۲	اوّل
مقصد ہے ملوکیتِ انگلیس کا کچھ اور	؍؍	۱۵۹	۱۵۷	شام و فلسطین	۳	اوّل
مقصود سمجھ میری نوائے سحری کا	؍؍	۵۵	۵۸	اے پیرِ حرم	۱	ثانی
مقصودِ ہنر سوزِ حیاتِ ابدی ہے	؍؍	۱۱۷	۱۱۸	فنونِ لطیفہ	۲	اوّل
مقصود ہے کچھ اور ہی تسلیم و رضا کا	؍؍	۴۹	۵۲	تسلیم و رضا	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مقصود ہے مذہب کی مگر خاک اڑانی	بانگِ درا	۵۱	۵۹	زُہد اور رندی	۱۱	ثانی

مک

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مکالماتِ فلاطوں نہ لکھ سکی لیکن	ضربِ کلیم	۹۲	۹۴	عورت	۳	اوّل
مکاں خانی مکیں آنی ازل تیرا ابد تیرا	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۹	اوّل
مکاں کہ رہا تھا کہ میں لامکاں ہوں	″	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۸	ثانی
مکاں کیا شے ہے؟ اندازِ بیاں ہے!	بالِ جبریل	۱۸	۸۶	رباعیات (۲۶)	-	ثانی
مکاں نکلا ہمارے خانۂ دل کے مکینوں میں	بانگِ درا	۱۰۷	۱۰۳	غزلیات (۹)	۲	ثانی
مکانی ہوں کہ آزادِ مکاں ہوں ؟	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۳)	-	اوّل
مکتب و میکدہ جز درسِ نبودن ندہند	ضربِ کلیم	۱۱۲	۱۱۴	وجود	۳	اوّل
مکتبوں میں کہیں رعنائی افکار بھی ہے؟	بالِ جبریل	۹۳	۲۴	منظومات-۲ (۴۳)	۱	اوّل
مکر و فنِ خواجگی کاش سمجھتا غلام	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۵	ضیغم لولابی (۲)	۱	ثانی
مکر کی چالوں سے بازی لے گیا سرمایہ دار	بانگِ درا	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۷	اوّل
مکڑے نے کہا دل میں، سنی بات جو اس کی	″	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۵	اوّل
مکڑے نے کہا واہ! فریبی مجھے سمجھے	″	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۷	اوّل
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی	″	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۵	اوّل
مکھی نے سنی جب سے خوشامد تو پسیجی	″	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۱	اوّل
مکھی کہا خیر! یہ سب ٹھیک ہے، لیکن	″	۱۳	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۳	اوّل
مکّے نے دیا خاکِ جنیوا کو یہ پیغام	ضربِ کلیم	۵۵	۵۷	مکہ اور جنیوا	۳	اوّل

مگ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مگر آتی ہے نسیمِ چمنِ طور کبھی	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۵	اوّل
مگر ایک ہستی ہے دنیا میں ایسی	″	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۸	اوّل
مگر تابِ گفتار کہتی ہے بس!	بالِ جبریل	۱۷۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۸	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مگر تیرے تخیّل سے فزوں تر ہے وہ نظّارا	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۷	ثانی
مگر جہاں میں ہیں خالی سمندروں کی تہیں	"	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۴	ثانی
مگر خبر نہ ملی آہ! رازِ ہستی کی	"	۸۱	۸۲	سرگزشتِ آدم	۱۷	اوّل
مگر خروش پہ مائل ہے تُو، تو بسم اللہ	"	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۷	اوّل
مگر دل ابھی تک ہے زنّار پوش	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۹	ثانی
مگر دیکھی نہ اس آئینے میں اپنی ادا تو نے	بانگِ درا	۶۸	۶۷	تصویرِ درد	۳۸	ثانی
مگر رضائے کلکٹر کو بھانپ لیں تو کہیں	"	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۲	ثانی
مگر ساقی کے ہاتھوں میں نہیں پیمانۂ "اِلّا"	بالِ جبریل	۳۹	۲۴	منظومات ۔ ۲ (۱)	۱۲	ثانی
مگر سرکار نے کیا خوب کونسل ہال بنوایا	بانگِ درا	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۸)	۳	اوّل
مگر عین محفل میں خلوت نشیں	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۱	ثانی
مگر غرض جو حصولِ رضائے حاکم ہو	بانگِ درا	۲۳۴	۲۰۹	قربِ سلطان	۳	اوّل
مگر غنچوں کی صورت ہوں دلِ دردآشنا پیدا	"	۶۷	۶۱	تصویرِ درد	۳۱	اوّل
مگر فطرت تری افتندہ اور بیگم کی شان اونچی	"	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۶	اوّل
مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراکی	"	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۷	ثانی
مگر کیا غم کہ میری آستیں میں ہے یدِ بیضا	بالِ جبریل	۴۰	۲۵	منظومات ۔ ۲ (۱)	۱۹	ثانی
مگر گھڑیاں جدائی کی گذرتی ہیں مہینوں میں	بانگِ درا	۱۰۷	۱۰۲	غزلیات (۹)	۵	ثانی
مگر لذّتِ شوق سے بے نصیب	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۲	ثانی
مگر مَیں نذر کو اِک آبگینہ لایا ہوں	بانگِ درا	۲۱۹	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۱۰	اوّل
مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی	"	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۲)	۱	ثانی
مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا کی	"	۱۹۹	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱۱	اوّل
مگر ہر کہیں بے چگون بے نظیر!	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۸	ثانی
مگر ہنگامہ ہو سکتا نہیں گرم	"	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۱)		ثالث

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مگر ہے اس سے یہ ممکن کہ تو بدل جائے	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محراب گل (۳)	۱	ثانی
مگر ہیں اس کے پجاری فقط امیر و رئیس!	؍؍	۱۴۴	۱۴۲	سیاستِ افرنگ	۱	ثانی
مگر یہ اس کی تگ و دو سے ہو سکا نہ کہن	؍؍	۵۴	۵۲	آدم	۲	ثانی
مگر یہ بات چھپائے سے چھپ نہیں سکتی	؍؍	۱۴۱	۱۳۹	مناصب	۲	اوّل
مگر یہ بات کہ میں ڈھونڈتا ہوں دل کی کشاد!	بالِ جبریل	۱۰۲	۷۰	منظومات-۲ (۵۰)	۴	اوّل
مگر یہ بتا طرزِ انکار کیا تھی	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۲)	۳	ثانی
مگر یہ پیکرِ خاکی خودی سے ہے خالی	ضربِ کلیم	۲۸	۳۳	افرنگ زدہ (۱)	۲	اوّل
مگر یہ حرفِ شیریں ترجماں تیرا ہے یا میرا؟	بالِ جبریل	۷	۶	منظومات-۱ (۲)	۴	ثانی
مگر یہ حوصلۂ مردِ ہیچ کارہ نہیں	؍؍	۶۶	۴۴	منظومات-۲ (۲۱)	۳	ثانی
مگر یہ راز آخر کھل گیا سارے زمانے پر	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	غلام قادر رہیلہ	۱۳	اوّل
مگر یہ غیبتِ صغریٰ ہے یا فنا، کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۹	ثانی
مگر یہ مسئلۂ زن رہا وہیں کا وہیں	ضربِ کلیم	۹۰	۹۲	مردِ فرنگ	۱	ثانی

مل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مِلا جواب کہ تصویر خانہ ہے دنیا	بانگِ درا	۱۱۹	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۲	اوّل
مُلا کو ان کے کوہ و دمن سے نکال دو	ضربِ کلیم	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۴	ثانی
مُلا کو جو ہے ہند میں سجدے کی اجازت	؍؍	۳۰	۲۶	ہندی اسلام	۵	اوّل
مُلا کی اذاں اور، مجاہد کی اذاں اور	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۳	ثانی
مُلا کی شریعت میں فقط مستیِ گفتار	ضربِ کلیم	۳۵	۳۹	مستیِ کردار	۱	ثانی
مُلا کی نظر نورِ فراست سے ہے خالی	ارمغانِ حجاز	۲۵۷	۳۴	ضیغم لولابی (۱)	بند ۲	اوّل
مِلا محبت کا سوز مجھ کو تو بولے صبحِ ازل فرشتے	بانگِ درا	۱۴۴	۱۳۵	غزلیات (۲)	۲	اوّل
مِلا مزاج تغیر پسند کچھ ایسا	؍؍		۸۲	سرگزشتِ آدم	۴	اوّل
مِلّتِ احمدِ مرسل کو مقامی کر لو!	؍؍	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۸	سادس

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ملتِ ختمِ رسلؐ شعلہ بہ پیراہن ہے	بانگِ درا	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۵	رابع
ملت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ	"	۲۸۰	۲۴۹	پیوستہ رہ شجر سے	۶	اوّل
ملتِ رومی نژاد کہنہ پرستی سے پیر	بالِ جبریل	۱۳۵	۹۹	مسجدِ قرطبہ	۵۴	اوّل
ملک آزماتے تھے پرواز اپنی	بانگِ درا	۴۹	۵۷	عشق اور موت	۱۰	اوّل
مَلک سے عاجزی، افتادگی تقدیرِ شبنم سے	"	۱۱۶	۱۱۱	محبت	۱۲	ثانی
مَلک کا مَلک اور پارے کا پارا	"	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۳	ثانی
ملک ہاتھوں سے گیا ملت کی آنکھیں کھل گئیں	"	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۸	اوّل
ملک و دولت ہے فقط حفظِ حرم کا اک ثمر	"	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۱	ثانی
مِلکِ یمین و درہم و دینار و رخت و جنس	"	۲۵۱	۲۲۴	صدیقؓ	۱۰	اوّل
مل ہی جائے گی کبھی منزلِ لیلیٰ اقبال	"	۳۱۹	۲۸۰	غزلیات (۴)	۸	اوّل
ملی نگاہ، مگر فرصتِ نظر نہ ملی	"	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۱	ثانی
ملے گا منزلِ مقصود کا اُسی کو سراغ	ضربِ کلیم	۸۴	۸۵	غزل	۱	اوّل
			مم			
ممبری امپیریل کونسل کی کچھ مشکل نہیں	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۶	ظریفانہ (۱۵)	۱	اوّل
ممکن نہیں اس باغ میں کوشش ہو بار آور تری	"	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۵	اوّل
ممکن نہیں تخلیقِ خودی خانقہوں سے	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۳	محرابِ گل (۱۳)	۴	اوّل
ممکن نہیں کہ سرد ہو وہ خاکِ ارجمند	ارمغانِ حجاز	۲۶۳	۳۹	ضیغم لولابی (۸)	۳	ثانی
ممکن نہیں محکوم ہو آزاد کا ہمدوش	"	۲۶۶	۴۱	ضیغم لولابی (۱۰)	۵	اوّل
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے	بانگِ درا	۲۸۰	۲۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۱	ثانی
ممکن ہے کہ اس خواب کی تعبیر بدل جائے	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۷	جمعیتِ اقوامِ مشرق	۲	ثانی
ممکن ہے کہ تو جس کو سمجھتا ہے بہاراں	"	۱۱	۱۹	زمین و آسمان	۱	اوّل
ممکن ہے کہ یہ داشتۂ پیرکِ افرنگ	"	۱۵۸	۱۵۶	جمعیتِ اقوام	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
من						
من اپنا پرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا	بانگِ درا	۳۳۶	۲۹۱	ظریفانہ (۲۹)	۱	ثانی
منارِ خوابگہِ شہسوارِ چغتائی	؍؍	۹۶	۹۵	کنارِ راوی	۲	ثانی
مناظرِ دلکشا دکھلا گئی ساحر کی چالاکی	؍؍	۲۵۲	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۵	ثانی
منت پذیر نالۂ بلبل کا تو نہ ہو	؍؍	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۴	ثانی
منتظر رہ وادیٔ فاراں میں ہو کر خیمہ زن	؍؍	۲۶۱	۲۳۰	کفر و اسلام	۵	ثانی
منتظر ہے کسی مطرب کا ابھی تک وہ سرود	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۵	ثانی
منجم کی تقویمِ فردا ہے باطل	ارمغانِ حجاز	۲۶۸	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۲	اول
مندر سے تو بیزار تھا پہلے ہی سے 'بدری'	بانگِ درا	۳۳۳	۲۸	ظریفانہ (۲۱)	۳	اول
منزلِ دہر سے اونٹوں کے حدی خوان گئے	؍؍	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۵	ثالث
منزلِ راہرواں دور بھی دشوار بھی ہے	بالِ جبریل	۹۳	۶۴	منظومات۔ ۲ (۴۳)	۲	اول
منزلِ صنعت کے رہ پیما ہیں دست و پائے قوم	بانگِ درا	۵۳	۶۱	شاعر	۱	ثانی
منزلِ عیش کی جا، نام ہو زنداں میرا	؍؍	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۷	ثانی
منزل کا اشتیاق ہے، گم کردہ راہ ہوں	؍؍	۳۴	۴۶	شمع	۲۶	اول
منزل کبھی آئے گی نظر کیا؟	؍؍	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۲	ثانی
منزلِ ہستی سے کر جاتی ہے خاموشی سفر	؍؍	۲۳۶	۲۱۱	نمودِ صبح	۱	ثانی
منزل ہے کہاں تیری اے لالۂ صحرائی؟	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۱	لالۂ صحرا	۳	ثانی
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں	بانگِ درا	۱۹۱	۱۶۴	بزمِ انجم	۱۱	ثانی
منصور کو ہوا لبِ گویا پیامِ موت	؍؍	۱۰۵	۱۰۳	غزلیات (۷)	۲	اول
منظر چمنستاں کے زیبا ہوں یا نازیبا	؍؍	۱۹۷	۱۶۹	انسان	۱	اول
منظرِ حرماں نصیبی کا تماشائی ہوں میں	؍؍	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۲	اول
منظرِ عالمِ حاضر سے گریزاں ہونا	؍؍	۱۳۵	۱۲۷	جلوۂ حسن	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر	ضربِ کلیم	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۱	ثانی
منظور تمہاری مجھے خاطر تھی، وگرنہ	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۸	اوّل
منظور تھی تعداد مریدوں کی بڑھانی	"	۵۱	۵۹	زُہد اور رندی	۵	ثانی
منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۶	ثانی
منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک	بانگِ درا	۲۲۴	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۳	اوّل
من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں	بالِ جبریل	۴۹	۳۱	منظومات-۲ (۷)	۷	اوّل
من کی دنیا! من کی دنیا سوز و مستی جذب و شوق!	"	۴۹	۳۱	منظومات-۲ (۷)	۶	اوّل
من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج	"	۴۹	۳۱	منظومات-۲ (۷)	۸	اوّل
من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن	"	۴۹	۳۱	منظومات-۲ (۷)	۸	ثانی
منم کہ توبہ نہ کردم ز فاش گوئی ہا	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۵	اوّل
من و تو سے ہے انجمن آفریں	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۶	ساقی نامہ	۵۱	اوّل
من و تو سے پیدا، من و تو سے پاک	"	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۳	ثانی
مُنہ کے بل گر کے ھُوَ اللہُ اَحَد کہتے تھے	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند [illegible]	سادس

مو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
موت اس گلشن میں جز سنجیدنِ پر کچھ نہیں!	بانگِ درا	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۳	ثانی
موت اک چبھتا ہوا کانٹا دلِ انساں میں ہے	"	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۶	ثانی
موت تجدیدِ مذاقِ زندگی کا نام ہے	"	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۶۲	اوّل
موت سے گویا قبائے زندگی پاتا ہے یہ	"	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۶۰	ثانی
موت کا پیغام ہر نوعِ غلامی کے لیے	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۵	اوّل
موت کا نسخہ ابھی باقی ہے اے دردِ فراق!	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۷	اوّل
موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی	"	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۵	اوّل
موت کہتے ہیں جسے اہلِ زمیں، کیا راز ہے؟	"	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۱	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
موت کیا شے ہے؟ فقط عالمِ معنی کا سفر	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	لاہور اور کراچی	۱	ثانی
موت کی لیکن دلِ دانا کو کچھ پروا نہیں	بانگِ درا	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۴	اوّل
موت کی نقش گری اُن کے صنم خانوں میں ہے	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۹	ہنرورانِ ہند	۲	اوّل
موت کے آئینے میں تجھ کو دکھا کر رخِ دوست	؍؍	۴۶	۵۰	امامت	۳	اوّل
موت کی زہراب میں پائی ہے اس نے زندگی	بانگِ درا	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۳	ثانی
موت کے ہاتھوں سے مٹ سکتا اگر نقشِ حیات	؍؍	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۳	اوّل
موت میں بھی زندگانی کی تڑپ مستور ہے	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۶	گورستانِ شاہی	۵۰	ثانی
موت ہر شاہ و گدا کے خواب کی تعبیر ہے	؍؍	۱۶۲	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۲۸	اوّل
موت ہے اک سخت تر جس کا غلامی ہے نام	ارمغانِ حجاز	۲۵۸	۳۵	ضیغم لولابی (۲)	۱	اوّل
موت ہے تیری برات، موت ہے میری برات	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۳	مسجدِ قرطبہ	۵	ثانی
موت ہے عیشِ جاوداں ذوقِ طلب اگر نہ ہو	بانگِ درا	۱۱۹	۱۱۵	طلبۂ علیگڑھ	۵	اوّل
موت ہے ہنگامہ آرا قلزمِ خاموش میں	؍؍	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۴	اوّل
موتی خوش رنگ پیارے پیارے	؍؍	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۴	اوّل
موٹر ہے ذوالفقار علی خاں کا کیا خموش	؍؍	۱۹۲	۱۶۸	موٹر	۱	ثانی
موجبِ تسکیں تماشائے شرارِ جستہ	؍؍	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۷	اوّل
موج بحریم و شکستِ خویش بر دوشیم ما	؍؍	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۵	ثانی
موجِ دودِ آہ سے آئینہ ہے روشن مرا	؍؍	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۳	اوّل
موج رقصاں تیرے ساحل کی چٹانوں پر مدام	؍؍	۱۴۲	۱۳۳	صقلیہ	۹	ثانی
موجِ غم پر رقص کرتا ہے حبابِ زندگی	؍؍	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۲	اوّل
موج کو آزادیاں سامانِ شیون ہو گئیں	؍؍	۲۰۷	۱۸۷	شمع اور شاعر	۳۳	ثانی
موج کی جستجو فراق، قطرے کی آبرو فراق	بالِ جبریل	۱۵۶	۱۱۴	ذوق و شوق	۳۰	ثانی
موج کے دامن میں پھر اس کو چھپا دیتی ہے یہ	بانگِ درا	۲۶۰	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۴۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
موجِ مضطر توڑ کر تعمیر کرتی ہے حباب	بانگِ درا	۲۴۰	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۶	ثانی
موجِ مضطر تھی کہیں گہرائیوں میں مستِ خواب	〃	۲۸۸	۲۵۵	خضرِ راہ (شاعر)	۳	ثانی
موجِ مضطر کس طرح بنتی ہے اب زنجیر دیکھ	〃	۳۰۲	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۸	ثانی
موجِ مضطر ہی اِسے زنجیرِ پا ہو جائے گی	〃	۲۱۵	۱۹۴	شمع اور شاعر	۸۲	ثانی
موجوں کی تپش کیا ہے؟ فقط ذوقِ طلب ہے!	ضربِ کلیم	۶۰	۷۲	اسرارِ پیدا	۲	اوّل
موجۂ بحر کو تپش ماہِ تمام کے لئے	بانگِ درا	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۴	ثانی
موجۂ نکہتِ گلزار میں غنچے کی شمیم	〃	۱۲۱	۱۱۶	حسن و عشق	۳	ثانی
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں	〃	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۲	ثانی
موج ہے نام مرا، بحر ہے پایاب مجھے	〃	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۲	اوّل
مورِ بے پر! حاجتے پیشِ سلیمانے مبر	〃	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۹	ثانی
مورِ بے مایہ کو ہمدوشِ ثریا کر دے	〃	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۷	ثانی
موزوں نہیں مکتب کے لئے ایسے مقالات	ضربِ کلیم	۷۷	۷۷	ہندی مکتب	۱	ثانی
موسم اچھا، پانی وافر، مٹی بھی زرخیز	〃	۱۷۱	۱۶۹	محراب گل (۲)	بند ۲	اوّل
موسموں کو کس نے سکھائی ہے خوئے انقلاب؟	بالِ جبریل	۱۶۱	۱۱۵	اَلْاَرْضُ لِلّٰہِ	۳	ثانی
موسیقی و صورتگری و علمِ نباتات	ضربِ کلیم	۷۸	۸۷	ہندی مکتب	۷	ثانی
مومن پہ گراں ہیں یہ شب و روز	〃	۸۸	۸۸	جاوید۔ (۳)	۱	اوّل
مومن فقط احکامِ الٰہی کا ہے پابند	〃	۶۲	۶۴	احکامِ الٰہی	۳	ثانی
مومن کا مقام ہر کہیں ہے	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن ۱ کا کھجور کا درخت	۱۰	ثانی
مومن کی اذاں ندائے آفاق!	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سید زادہ	۵	ثانی
مومن کی اسی میں ہے امیری	〃	۸۸	۸۹	جاوید۔ (۳)	۱۱	اوّل
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارہ	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۶	بوڑھے بلوچ کی نصیحت	۱۰	ثانی
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہیں آفاق	ضربِ کلیم	۳۹	۴۴	کافر و مومن	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مومن کے جہاں کی حد نہیں ہے !	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن ۔ اکا کھجور کا درخت)	۱۰	اوّل
مومن نہیں جو صاحبِ لولاک نہیں ہے	؍؍	۵۳	۳۴	منظومات ۔ ۲ (۱۰)	۷	ثانی
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی	؍؍	۵۵	۳۵	منظومات ۔ ۲ (۱۲)	۳	ثانی
مومن ہے تو کرتا ہے فقیری میں بھی شاہی	؍؍	۵۵	۳۵	منظومات ۔ ۲ (۱۲)	۲	ثانی
مومن ہے تو وہ آپ ہے تقدیرِ الٰہی	؍؍	۵۵	۳۵	منظومات ۔ ۲ (۱۲)	۴	ثانی
مومیائی کی گدائی سے تو بہتر ہے شکست	بانگِ درا	۳۰۱	۲۶۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۹	اوّل

مہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مہدیٔ امّت کی سطوت کا نشانِ پائدار	بانگِ درا	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۲	ثانی
مہدی کے تخیّل سے کیا زندہ وطن کو	ضربِ کلیم	۵۶	۵۹	مہدی	۲	ثانی
مہدیٔ مجروح ہے شہرِ خموشاں کا مکیں	بانگِ درا	۸۹	۸۹	داغ	۱	ثانی
مہذب ہے تو اے عاشق، قدم باہر نہ دھر حد سے	؍؍	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۲)	۱	ثانی
مہرباں ہوں میں، مجھے نامہرباں سمجھا ہے تو	؍؍	۶۰	۶۶	طفلِ شیرخوار	۱	ثانی
مہرِ روشن چھپ گیا، اٹھی نقابِ روئے شام	؍؍	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۱	اوّل
مہرِ عالمتاب کا پیغامِ بیداری ہوں میں	؍؍	۲۴۷	۲۳۸	شمعِ آفتاب	۷	ثانی
مہر کا پرتو ترے حق میں ہے پیغامِ اجل	؍؍	۷۷	۷۹	چاند	۱۰	اوّل
مہر کی ضوگستری، شب کی سیہ پوشی میں ہے	؍؍	۹۵	۹۳	بچّہ اور شمع	۹	ثانی
مہر نے نور کا زیور تجھے پہنایا ہے	؍؍	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۳	اوّل
مہر و ماہ و مشتری کو ہم عناں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	۲۹	۱۸	منظومات ۔ ۱ (۱۴)	۳	ثانی
مہر و مہ و انجم کا محاسب ہے قلندر	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۵	اوّل
مہر و مہ و انجم نہیں محکوم ترے کیوں ؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۷	آوازِ غیب	۴	اوّل
مہر و مہ و مشتری، چند نفس کا فروغ	ضربِ کلیم	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہنر	۱	اوّل
مہمانوں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے	بانگِ درا	۱۳	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ		عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
		قدیم	جدید			
مہندی لگائے سورج جب شام کی دلہن کو	بانگِ درا	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۳	اوّل
مہ و انجم کا یہ حیرت کدہ باقی نہ رہے	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۴	اوّل
مہ و ستارہ مثالِ شرارہ یک دو نفس	؍؍	۶۳	۶۵۰	موت	۲	اوّل
مہ و ستارہ ہیں بحرِ وجود میں گرداب	بالِ جبریل	۵۶	۳۶	منظومات۔۲ (۱۳)	۲	ثانی
مہ و ستارہ سے آگے مقام ہے جس کا	؍؍	۹۹	۶۸	منظومات۔۲ (۴۸)	۴	اوّل
مہوّس نے یہ پانی ہستیِ نوخیز پر چھڑکا	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۱	محبت	۱۴	اوّل
مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑتے جاتے ہیں	؍؍	۱۰۷	۱۰۳	غزلیات (۹)	۵	اوّل
می						
میانِ شاخساراں صحبتِ مرغِ چمن کب تک	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۷	اوّل
میانِ قطرۂ نیساں و آتشِ عنبی	؍؍	۲۴۹	۲۲۳	اِرتقا	۵	ثانی
میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ	؍؍	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۶)	۳	اوّل
می تپد نالہ بہ نشتر کدۂ سینۂ ما	؍؍	۱۸۶	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۷	سادس
می تپد صد جلوہ در جانِ امل فرسودِ من	؍؍	۲۰۳	۱۸۳	شمع اور شاعر	۴	اوّل
میدانِ جنگ میں نہ طلب کر نوائے چنگ	ضربِ کلیم	۲	۱۰	ناظرین سے	۲	ثانی
میراثِ مسلمانی، سرمایۂ شبّیری !	بالِ جبریل	۲۱۳	۱۶۰	فقر	۳	ثانی
میراث میں آئی ہے انہیں مسندِ ارشاد	؍؍	۲۲۰	۱۶۶	باغی مرید	۴	اوّل
میراث نہیں بلند نامی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۹	ثانی
میرا جوہر میرے آئینے میں ہے	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۶	ثانی
میرا سر جن رگِ ملّت سے لہو لیتا ہے	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۸)	۲	ثانی
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۲۲	ثانی
میرا ماضی میرے استقبال کی تفسیر ہے	بانگِ درا	۲۱۷	۱۹۶	مُسلم	۱۷	ثانی
میرا نشیمن بھی تو، شاخِ نشیمن بھی تو	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۱	دعا	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
میرا نشیمن نہیں درگہِ میر و وزیر	بالِ جبریل	۱۲۴	۹۱	دعا	۴	اوّل
میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۱	خامس
میرا یہ حال، بوٹ کی ٹو چاٹتا ہوں میں	؍؍	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۵)	۳	اوّل
میرزا بیدلؔ نے کس خوبی سے کھولی یہ گرہ	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۳	مرزا بیدلؔ	۳	اوّل
میرزا غالبؔ، خدا بخشے، بجا فرما گئے	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۵)	۲	اوّل
میرِ سپاہ ناسزا، لشکریاں شکستہ صف	بالِ جبریل	۶۰	۳۹	منظومات-۲ (۱۶)	۱	اوّل
میرِ عربؐ کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے	بانگِ درا	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۲	رابع
میری آتش کو بھڑکاتی ہے تیری دیر پیوندی	بالِ جبریل	۲۱	۱۴	منظومات-۱ (۱۰)	۳	ثانی
میری آنکھوں کا نور ہے تو	؍؍	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن-۱ کا کھجور کا درخت	۱	اوّل
میری آنکھوں کو لبھا لیتا ہے حُسنِ ظاہری	بانگِ درا	۶۱	۶۷	طفلِ شیر خوار	۱۱	اوّل
میری بربادی کی ہے چھوٹی سی اِک تصویر تو	؍؍	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۵	اوّل
میری بساط کیا ہے؟ تب و تاب یک نفس!	بالِ جبریل	۱۲	۹	منظومات-۱ (۵)	۳	اوّل
میری تمام سرگزشت کھوئے ہوؤں کی جستجو!	؍؍	۱۵۳	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۵	ثانی
میری صورت تو بھی اک برگِ ریاضِ طور ہے	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۸	اوّل
میری فطرت کی بلندی ہے نوائے غم سے!	؍؍	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۸	ثانی
میری فغاں سے رستخیز کعبہ و سومنات میں	بالِ جبریل	۵	۵	منظومات-۱ (۱)	۳	ثانی
میری قدرت میں جو ہوتا، تو نہ اختر بنتا	بانگِ درا	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۶	اوّل
میری قسمت میں ہے ہر روز کا مرنا جینا	؍؍	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۴	اوّل
میری کفِ خاک برہمن زاد	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۷	ثانی
میری گردش بھی مثالِ گردشِ بیکار ہے	بانگِ درا	۷۶	۷۹	چاند	۵	ثانی
میری متاعِ حیات ایک دلِ ناصبور	ضربِ کلیم	۴۸	۵۱	غزل	۱	ثانی
میری مشکل؟ مستی و شور و سرور و درد و داغ	؍؍	۵۲	۵۵	جان و تن	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
میری میں فقیری میں، شاہی میں غلامی میں	بالِ جبریل	۹۹	۶۸	منظومات۔۲ (۴۷)	۶	اوّل
میری نگاہ سے خلل تیری تجلیات میں	″	۵	۵	منظومات۔۱ (۱)	۲	ثانی
میری نگاہ مایۂ آشوبِ امتیاز	بانگِ درا	۳۲	۴۴	شمع	۴	ثانی
میری نگاہوں میں ہے اس کی سحر بے حجاب	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۶۰	ثانی
میری نواؤں میں ہے میرے جگر کا لہو!	″	۱۲۳	۹۱	دعا	۱	ثانی
میری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ	بالِ جبریل	۷۶	۵۱	منظومات۔۲ (۲۸)	۳	اوّل
میری نوائے شوق سے شور حریمِ ذات میں	″	۵	۵	منظومات۔۱ (۱)	۱	اوّل
میری ہستی پیرہن عریانیٔ عالم کی ہے	بانگِ درا	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۱	اوّل
میرے آقا! وہ جہاں زیر و زبر ہونے کو ہے	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۱	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (پانچواں مشیر)	۱۰	اوّل
میرے آئینے سے یہ جوہر نکلتا کیوں نہیں	بانگِ درا	۳۰	۴۳	صدائے درد	۸	ثانی
میرے اللہ! تری دہائی ہے!	″	۱۸	۳۲	گائے اور بکری	۱۷	ثانی
میرے بگڑے ہوئے کاموں کو بنایا تو نے	″	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۵	اوّل
میرے بے تاب تخیّل کو دیا تو نے قرار	″	۱۲۱	۱۱۲	حسن و عشق	۹	ثانی
میرے پہلو میں دلِ مضطر نہ تھا، سیماب تھا	″	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۳	اوّل
میرے حق میں تو نہیں تاروں کی بستی اچھی	بانگِ درا	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۲	اوّل
میرے دل کا سرور ہے تو	بالِ جبریل	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن۔۱ کا کھجور کا درخت	۱	ثانی
میرے سودائے ملوکیت کو ٹھکراتے ہو تم	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	مسولینی	۳	اوّل
میرے شرر میں بجلی کے جوہر	″	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۲	اوّل
میرے طوفاں یم بہ یم، دریا بہ دریا، جو بہ جو	بالِ جبریل	۱۹۴	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۹	ثانی
میرے فتنے جامۂ عقل و خرد کا تار و پو!	″	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۷	ثانی
میرے قرآں کو سینوں سے لگایا کس نے؟	بانگِ درا	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۱	رابع
میرے کام کچھ نہ آیا یہ کمالِ نے نوازی	بالِ جبریل	۲۷	۱۷	منظومات۔۱ (۱۳)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
میرے کعبے کو جبینوں سے بسایا کس نے ؟	بانگِ درا	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۱	ثالث
میرے کلام پہ حجت ہے نکتۂ لولاک	بالِ جبریل	۹۷	۶۷	منظومات۔۲ (۴۶)	۷	ثانی
میرے کہستاں! تجھے چھوڑ کے جاؤں کہاں	ضربِ کلیم	۱۶۶	۱۴۴	محرابِ گل (۱)	۱	اوّل
میرے لب پہ قصۂ نیرنگیٔ دوراں نہیں	بانگِ درا	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۱۰	اوّل
میرے لئے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے	بالِ جبریل	۵۳	۳۴	منظومات ۔۲ (۱۰)	۶	ثانی
میرے لئے مٹی کا حرم اور بنا دو	″	۱۵۰	۱۱۰	فرمانِ خدا	۷	ثانی
میرے لئے مشکل ہے اس شے کی نگہبانی	″	۳۱	۱۹	منظومات۔۱ (۱۵)	۲	ثانی
میرے لئے نخلِ طور ہے تو	″	۱۳۸	۱۰۲	عبدالرحمٰن ا کا کھجور کا درخت	۲	ثانی
میرے ماموں کو نہیں پہچانتے شاید حضور	″	۲۲۳	۱۶۹	شیر اور خچر	۲	اوّل
میرے مٹ جانے سے رسوائی بنی آدم کی ہے	بانگِ درا	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۱	ثانی
میرے مٹنے کا تماشا دیکھنے کی چیز تھی	″	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۱۰	اوّل
میرے نفس کی موج سے نشوونمائے آرزو	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۴	ثانی
میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن	بانگِ درا	۷۶	۷۸	چاند	۱	اوّل
میسر آتی ہے فرصت فقط غلاموں کو	ضربِ کلیم	۸۴	۸۵	غزل	۲	اوّل
میسر جس سے ہیں آنکھوں کو اب تک اشکِ عنابی	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۲	ثانی
میسر میر و سلطاں کو نہیں شاہینِ کافوری	بالِ جبریل	۸۸	۶۰	منظومات۔۲ (۳۸)	۷	ثانی
میسر ہو سکے دیدار اس کا	ارمغانِ حجاز	۲۵۳	۳۱	رباعیات ۔۲ (۵)	۔	ثالث
میسر ہے جہاں درمانِ دردِ ناشکیبائی	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۴	تضمین دانیسی شاملو	۲	ثانی
مینا مدام شورشِ قلقل سے پا بگل	″	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۵	اوّل
می ندانی اوّل آں بنیاد را ویراں کنند	″	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۷	ثانی

میں

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
میں آپ کے گھر آؤں، یہ امید نہ رکھنا!	بانگِ درا	۱۳	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مَیں ابھی تک ہوں اسیرِ امتیازِ رنگ و بُو	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۲	ثانی
مَیں اپنی تسبیحِ روز و شب کا شمار کرتا ہوں دانہ دانہ	بالِ جبریل	۱۷۵	۱۲۹	زمانہ	۲	ثانی
مَیں اچھلتی ہوں کبھی جذبِ مہِ کامل سے	بانگِ درا	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۴	اوّل
مَیں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں	؍؍	۲۳	۲۷	پرندے کی فریاد	۷	ثانی
مَیں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندے سے پیار ہوگا	؍؍	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۳	ثانی
مَیں اس کا ہمنوا ہوں، وہ میری ہمنوا ہو	؍؍	۳۶	۴۷	ایک آرزو	۱۶	ثانی
مَیں اس میخانۂ ہستی میں ہر شے کی حقیقت ہوں	؍؍	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۵	ثانی
مَیں اصل کا خاص سومناتی	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۶	اوّل
مَیں امتیازِ دیر و حرم میں پھنسا ہوا	بانگِ درا	۳۲	۴۴	شمع	۵	ثانی
مَیں انتہائے عشق ہوں تو انتہائے حُسن	؍؍	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۴	اوّل
مَیں اُن کی محفلِ عشرت سے کانپ جاتا ہوں	؍؍	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۶)	۸	اوّل
مَیں ایسے فقر سے اے اہلِ حلقہ باز آیا	بالِ جبریل	۶۴	۴۴	منظومات-۲ (۱۹)	۲	اوّل
مَیں باغباں ہوں محبت بہار ہے اس کی	بانگِ درا	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۶	اوّل
مَیں بلبلِ نالاں ہوں اک اجڑے گلستاں کا		۲۳۸	۲۱۳	دُعا	۱۰	اوّل
مَیں بندۂ مومن ہوں نہیں دانۂ اسپند!	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات (۱۶)	۱۳	ثانی
مَیں بندۂ ناداں ہوں مگر شکر ہے تیرا	ضربِ کلیم	۱۵	۲۲	شکر و شکایت	۱	اوّل
مَیں بھی آباد ہوں اس نور کی بستی میں مگر	بانگِ درا	۴۵	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۰	اوّل
مَیں بھی حاضر تھا وہاں ضبطِ سخن کر نہ سکا	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۷	مُلّا اور بہشت	۱	اوّل
مَیں بھی رہا تشنہ کام، تو بھی رہا تشنہ کام	؍؍	۹۱	۶۲	منظومات-۲ (۴۱)	۵	ثانی
مَیں بھی مظلومیٔ نسواں سے ہوں غمناک بہت	ضربِ کلیم	۹۶	۹۷	عورت	۴	اوّل
مَیں بے زباں ہوں قیدی تو چھوڑ کر دعا لے!	بانگِ درا	۲۴	۳۰	پرندے کی فریاد	۱۱	ثانی
مَیں پامال و خوار و پریشاں و دردمند	بالِ جبریل	۲۳۴	۱۶۹	چیونٹی اور عقاب	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مَیں پشیماں ہوں پشیماں ہے مری تدبیر بھی	بالِ جبریل	۱۳۷	۱۰۱	معتمد کی فریاد	۲	ثانی
مَیں کھٹکتا ہوں تو چھلنی کو بُرا لگتا ہے کیوں	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	میسولینی	۲	اوّل
مَیں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیرِ اُمم کیا ہے	بالِ جبریل	۷۷	۵۲	منظومات-۲ (۲۹)	۳	اوّل
مَیں ترا تحفہ سوئے ہندوستاں لے جاؤں گا	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۷	اوّل
مَیں تری خدمت کے قابل جب ہوا تو چل بسی	″	۲۵۶	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۵	ثانی
مَیں ترے چاند کی کھیتی میں گہر بوتا ہوں	″	۱۸۹	۱۷۳	رات اور شاعر (۲)	۱	اوّل
مَیں تو اس بارِ امانت کو اٹھاتا سرِ دوش	ارمغانِ حجاز	۲۷۷	۴۸	سرِ اکبر حیدری	۳	اوّل
مَیں تو اس کی عاقبت بینی کا کچھ قائل نہیں	″	۲۲۰	۹	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۱	اوّل
مَیں تو بدنام ہوئی توڑ کر رسّی اپنی	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۲	اوّل
مَیں تو جلتی ہوں کہ ہے مضمر مری فطرت میں سوز	″	۲۰۲	۱۸۴	شمع اور شاعر	۷	اوّل
مَیں جانتا ہوں انجام اس کا	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۲)	۴	اوّل
مَیں جانتا ہوں جماعت کا حشر کیا ہوگا؟	″	۱۱۲	۷۵	منظومات-۲ (۶۱)	۲	اوّل
مَیں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے	ضربِ کلیم	۱۹۳	۱۵۹	فلسطینی عرب	۱	ثانی
مَیں جبھی تک تھا کہ تیری جلوہ پیرائی نہ تھی	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۲	اوّل
مَیں جس طرف رواں ہوں، منزل وہی ہے تیری	″	۱۸۸	۱۷۱	چاند	۴	ثانی
مَیں جس کو سمجھتا تھا کلیسا کا خرافات	بالِ جبریل	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۴	ثانی
مَیں جوشِ اضطراب سے سیماب وار بھی	بانگِ درا	۳۴	۴۵	شمع	۹	اوّل
مَیں چشمِ جہاں بیں ہوں گرامی	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۸	ثانی
مَیں چمن سے دور ہوں تو بھی چمن سے دور ہے	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۸	ثانی
مَیں حکایتِ غمِ آرزو، تو حدیثِ ماتمِ دلبری	″	۲۸۴	۲۵۲	مَیں اور تو	۲	ثانی
مَیں حرفِ زیرِ لب شرمندۂ گوشِ سماعت ہوں	″	۶۳	۶۹	تصویرِ درد	۱۰	ثانی
مَیں حُسن ہوں کہ عشق سراپا گداز ہوں	″	۳۴	۴۶	شمع	۲۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
میں خود بھی نہیں اپنی حقیقت کا شناسا	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۵	اوّل
میں خود کہوں تو مری داستاں دراز نہیں	بالِ جبریل	۵۹	۳۹	منظومات۔۲ (۱۵)	۶	ثانی
میں راہ میں روشنی کروں گا	بانگِ درا	۲۱	۳۵	ہمدردی	۶	ثانی
میں رہِ منزل میں ہوں، تو بھی رہِ منزل میں ہے	〃	۷۷	۷۹	چاند	۷	اوّل
میں زمیں پر خوار و زار و دردمند	بالِ جبریل	۱۸۹	۱۴۱	پیر و مرید	۴۹	ثانی
میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند!	〃	۳۴	۲۱	منظومات۔۱ (۱۶)	۱۱	ثانی
میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب	بانگِ درا	۲۱	۳۶	ماں کا خواب	۱	اوّل
میں شاخِ تاک ہوں، میری غزل ہے میرا ثمر	بالِ جبریل	۱۹۸	۱۴۷	جاوید کے نام	۴	اوّل
میں شعر کے اسرار سے محرم نہیں لیکن	ضربِ کلیم	۱۳۳	۱۳۲	شعر	۱	اوّل
میں شہیدِ جستجو تھا یوں سخن گستر ہوا	بانگِ درا	۲۸۹	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۷	ثانی
میں صورتِ گل دستِ صبا کا نہیں محتاج	بالِ جبریل	۱۲۵	۹۰	قطعہ	۲	اوّل
میں ظلمتِ شب میں لے کے نکلوں گا اپنے درماندہ کارواں کو	بانگِ درا	۱۵۲	۱۴۲	غزلیات (۷)	۱۵	اوّل
میں غزنوی سومناتِ دل کا ہوں تو سراپا ایاز ہو جا		۱۳۷	۱۲۹	پیامِ عشق	۱	ثانی
میں فقیرِ بے کلاہ و بے گلیم	بالِ جبریل	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۹	ثانی
میں کارِ جہاں سے نہیں آگاہ، و لیکن	ضربِ کلیم	۱۴۰	۱۳۸	خوشامد	۱	اوّل
میں کر نہیں سکتا گلۂ دردِ فقیری	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	سوال	۱	ثانی
میں کشتی و ملّاح کا محتاج نہ ہوں گا	ضربِ کلیم	۳۹	۴۱	قلندر کی پہچان	۳	اوّل
میں کہاں ہوں تو کہاں ہے؟ یہ مکاں کہ لامکاں ہے؟	بالِ جبریل	۲۷	۱۷	منظومات۔۱ (۱۳)	۲	اوّل
میں کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ	〃	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۵	اوّل
میں کہوں گی مگر خدا لگتی	بانگِ درا	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۱۹	ثانی
میں کیسے سمجھتا کہ تو ہے، یا کہ نہیں ہے!	بالِ جبریل	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۲	اوّل
میں کھٹکتا ہوں دلِ یزداں میں کانٹے کی طرح	〃	۱۹۴	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۱۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
مَیں گریۂ گردوں ہوں گلستاں کی زباں میں	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۲	ثانی
مَیں مضطرب زمیں پر بے تاب تو فلک پر	؍؍	۱۸۷	۱۷۱	چاند	۳	اوّل
مَیں موت ڈھونڈتا ہوں زمینِ حجاز میں	؍؍	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانہ حجاز	۷	ثانی
مَیں ناخوش و بیزار ہوں مرمر کے سِلوں سے	بالِ جبریل	۱۵۰	۱۱۰	فرمانِ خدا	۷	اوّل
مَیں نوائے سوختہ در گلو، تو پریدہ رنگ رمیدہ بو	بانگِ درا	۲۸۴	۲۵۲	مَیں اور تو	۲	اوّل
مَیں تو نیاز ہوں مجھ سے حجاب ہی اولیٰ	بالِ جبریل	۱۹	۱۳	منظومات-۱ (۹)	۵	اوّل
مَیں نہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں	؍؍	۲۲۴	۱۶۹	چیونٹی اور عقاب	۲	ثانی
مَیں نہ سمجھی تھی کہ ہے کیوں خاک میری سوز ناک	ارمغانِ حجاز	۲۳۷	۲۰	عالمِ برزخ (قبر)	۱	ثانی
مَیں نہ عارف، نہ مجدّد، نہ محدّث، نہ فقیہہ	ضربِ کلیم	۵۳	۵۶	نبوّت	۱	اوّل
مَیں نہیں سمجھا حدیثِ جبر و قدر	بالِ جبریل	۱۸۶	۱۳۸	پیر و مرید	۳۱	ثانی
مَیں نے اقبال سے از راہِ نصیحت یہ کہا	بانگِ درا	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۱	اوّل
مَیں نے اَے اقبال یورپ میں اسے ڈھونڈا عبث	؍؍	۱۴۸	۱۲۹	غزلیات (۵)	۵	اوّل
مَیں نے اَے میرِ سپہ تیری سپہ دیکھی ہے	ضربِ کلیم	۱۸	۲۵	توحید	۳	اوّل
مَیں نے بھی سنی اپنے احبا کی زبانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد و رندی	۱۹	ثانی
مَیں نے پایا ہے اسے اشکِ سحر گاہی میں	بالِ جبریل	۱۰۷	۷۴	منظومات-۲ (۵۶)	۳	اوّل
مَیں نے پوچھا اس کرن سے 'اَے سراپا اضطراب!'	بانگِ درا	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۲	اوّل
مَیں نے پوچھی جو کیفیت اس کی	؍؍	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۱۱	اوّل
مَیں نے توڑا مسجد و دیر و کلیسا کا فسوں	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۳	ثانی
مَیں نے تو کیا پردۂ اسرار کو بھی چاک	بالِ جبریل	۵۵	۳۶	منظومات-۲ (۱۲)	۵	اوّل
مَیں نے جب گرما دیا اقوامِ یورپ کا لہو	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۲	ثانی
مَیں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے لئے	بانگِ درا	۱۰۲	۹۹	غزلیات (۴)	۲	ثانی
مَیں نے چاقو تجھ سے چھینا ہے تو چلاتا ہے تو	؍؍	۶۰	۶۶	طفلِ شیرخوار	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
میں نے دکھلایا فرنگی کو ملوکیت کا خواب	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۳	اوّل
میں نے کہا کہ آپ کو مشکل نہیں کوئی	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۶	اوّل
میں نے کہا کہ موت کے پردے میں حیات	〃	۲۲۰	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۵	اوّل
میں نے کہا نہیں ہے یہ موٹر پہ منحصر	〃	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۳	اوّل
میں نے منعم کو دیا سرمایہ داری کا جنوں	ارمغانِ حجاز	۲۱۴	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۴	ثانی
میں نے ناداروں کو سکھلایا سبق تقدیر کا	〃	۲۱۴	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۴	اوّل
میں نے یہ کہا کوئی گلہ مجھ کو نہیں ہے	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زُہد اور رندی	۲۲	اوّل
میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت ہوں	〃	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۴	ثانی
میں ہلاکِ جادوئے سامری، تو قتیلِ شیوۂ آذری	〃	۲۸۴	۲۵۲	میں اور تو	۱	ثانی
میں ہوں خزف تو تو مجھے گوہرِ شاہوار کر!	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات ۔ ۱ (۳)	۴	ثانی
میں ہوں صدف تو تیرے ہاتھ میرے گہر کی آبرو	〃	۸	۷	منظومات ۔ ۱ (۳)	۴	اوّل
میں ہوں نومید تیرے ساقیانِ سامری فن سے	ضربِ کلیم	۶۹	۷۱	مصلحینِ شرق	۱	اوّل
میں ہی تو ایک راز تھا سینۂ کائنات میں!	بالِ جبریل	۶	۵	منظومات ۔ ۱ (۱)	۵	ثانی
میں یہ کہتا تھا کہ آواز کہیں سے آئی	بانگِ درا	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۲	اوّل

مئے ۔ مے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مے بھی تو، مینا بھی تو، ساقی بھی تو محفل بھی تو	بانگِ درا	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۶	ثانی
مے پلائیں گے نئے ساقی نئے پیمانے سے	〃	۹۰	۹۰	داغ	۱۳	ثانی
مئے توحید کو لے کر صفتِ جام پھرے	〃	۱۸۰	۱۹۵	شکوہ	بند ۱۲	ثانی
میخانۂ حافظ ہو کہ بتخانۂ بہزاد	ضربِ کلیم	۱۳۱	۱۳۱	ایجادِ معانی	۲	ثانی
میخانۂ یورپ کے دستور نرالے ہیں	بالِ جبریل	۴۷	۵۲	منظومات ۔ ۲ (۲۹)	۲	اوّل
میخانے کی بنیاد میں آیا ہے تزلزل	〃	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۱۹	اوّل
مئے خودی کا ابد تک سرور رہتا ہے!	ضربِ کلیم	۶۳	۶۵	موت	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
مئے شبانہ کی مستی تو ہو چکی لیکن	بالِ جبریل	۹۶	۶۶	منظومات-۲ (۴۵)	۵	اوّل
مے گلرنگ خُمِ شام میں تونے ڈالی	بانگِ درا	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۷	ثانی
مئے فرنگ کا تہ جرعہ بھی نہیں ناصاف	بالِ جبریل	۱۱۲	۷۸	منظومات-۲ (۶۰)	۵	ثانی
میکدے میں ایک دن اِک رندِ زیرک نے کہا	"	۱۵۸	۱۱۶	گدائی	۱	اوّل
مے و قمار و ہجومِ زنانِ بازاری!	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۹	یورپ اور سوریہ	۲	ثانی
مئے یقیں سے ضمیرِ حیات ہے پُرسوز	بالِ جبریل	۹۷	۶۶	منظومات-۲ (۴۶)	۳	اوّل

منزلِ راہرواں دور بھی، دشوار بھی ہے!
کوئی اس قافلے میں قافلہ سالار بھی ہے؟
بڑھ کے خیبر سے ہے یہ معرکۂ دین و وطن!
اس زمانے میں کوئی حیدرِ کرّارؓ بھی ہے؟
علم کی حد سے پرے بندۂ مومن کے لیے
لذّتِ شوق بھی ہے، نعمتِ دیدار بھی ہے!
پیرِ میخانہ یہ کہتا ہے کہ ایوانِ فرنگ،
سُست بنیاد بھی ہے، آئینہ دیوار بھی ہے!

ن

ناداں! ادب و فلسفہ کچھ چیز نہیں ہے
اسبابِ ہنر کے لئے لازم ہے تگ و دو!

وہ علم نہیں، زہر ہے احرار کے حق میں
جس علم کا حاصل ہو جہاں میں دو کفِ جو!

یہ مدرسہ، یہ کھیل، یہ غوغائے روارو
اِس عیشِ فراواں میں ہے ہر لحظہ غمِ نو،

نہ تو زمیں کے لئے ہے نہ آسماں کے لئے
جہاں ہے تیرے لئے، تو نہیں جہاں کے لئے

رہے گا راوی و نیل و فرات میں کب تک
ترا سفینہ کہ ہے بحرِ بیکراں کے لئے!

نشانِ راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو
ترس گئے ہیں کسی مردِ راہ داں کے لئے

نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز
یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لئے

نا

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ناآشنا ہے قاعدۂ روزگار سے	بانگِ درا	۲۸۰	۲۴۹	پیوستہ رہ شجر سے	۵	ثانی
نااہل کو حاصل ہے کبھی قوّت وجبروت	ضربِ کلیم	۱۸	۲۴	تقدیر	۱	اوّل
ناپاک جسے کہتی تھی مشرق کی شریعت	بالِ جبریل	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۳	اوّل
ناپاک چیز ہوتی ہے کافر کے ہاتھ کی	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۳	اوّل
ناپختہ ہے پرویزی، بے سلطنتِ پرویز	بالِ جبریل	۴۲	۳۶	منظومات۔۲ (۲)	۲	ثانی
ناپید ترے بحرِ تخیّل کے کنارے		۱۶۸	۱۳۳	آدم کا استقبال ارضی	بند ۳	ثالث
ناپید ہے بندۂ عمل مست	ضربِ کلیم	۸۸	۸۸	جاوید (۳)	۲	اوّل
ناتوانی ہی مری سرمایۂ قوّت نہ ہو	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۱۱	اوّل
ناچیز جہانِ مہ و پرویں ترے آگے	ضربِ کلیم	۷۰	۷۲	اسرارِ پیدا	۲	اوّل
ناخدا تو، بحر تو، کشتی بھی تو، ساحل بھی تو	بانگِ درا	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۶۴	ثانی
ناداں! ادب و فلسفہ کچھ چیز نہیں ہے	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محراب گل (۵)	۳	اوّل
ناداں تھے اس قدر کہ نہ جانی عرب کی قدر	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۳)	۱	اوّل
ناداں جسے کہتے ہیں تقدیر کا زندانی	بالِ جبریل	۳۲	۱۹	منظومات۔۱ (۱۵)	۶	ثانی
ناداں نہیں یہ تاثیرِ افلاک !	ضربِ کلیم	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۳	ثانی
ناداں ہیں جن کو ہستیِ غائب کی ہے تلاش	بانگِ درا	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۱	ثانی
ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد	ضربِ کلیم	۳۰	۳۶	ہندی اسلام	۵	ثانی
نادانی ہے یہ گردِ زمیں طوفِ قمر کا	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۱۳	اوّل
نادر نے لوٹی دلّی کی دولت	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۶	محراب گل (۴)	۳	اوّل
نار سے نور سے تہی آغوش	بانگِ درا	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۱۲	ثانی
ناز بھی کر تو باندازۂ رعنائی کر	"	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۶	ثانی
ناز زیبا تھا تجھے، تو ہے مگر گرمِ نیاز	"	۴۹	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۹	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نازشِ موسمِ گل لالۂ صحرائی تھا	بانگِ درا	۲۲۳	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۸	ثانی
نازک بہت ہے آئینۂ آبروئے مرد	"	۲۴۰	۲۲۲	شبلی و حالی	۳	ثانی
ناز ہے طاقتِ گفتار پہ انسانوں کو	"	۲۲۱	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۴	خامس
ناصبوری ہے زندگی دل کی	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات۔۲ (۲۰)	۶	اوّل
ناظرِ عالم ہے نجمِ سبز فامِ آسماں	بانگِ درا	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۸	ثانی
ناقہ شاہدِ رحمت کا حدی خواں ہونا	بانگِ درا	۱۱	۲۷	ابرِ کہسار	۴	ثانی
ناگاہ فضا بانگِ اذاں سے ہوئی لبریز	بالِ جبریل	۱۹۶	۱۴۵	اذان	۷	اوّل
نالہ آتا ہے اگر لب پہ تو معذور ہیں ہم	بانگِ درا	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۲	رابع
نالۂ صیاد سے ہونگے نواساماں طیور	"	۲۱۵	۱۹۵	شمع اور شاعر	۸۴	اوّل
نالہ و فریاد پر مجبور بلبل ہیں تو کیا؟	"	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۸	ثانی
نالہ کش شیراز کا بلبل ہوا بغداد پر	"	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۱	اوّل
نالندہ ترے عود کا ہر تار ازل سے	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۳۳	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۵	اوّل
نالہ ہے بلبلِ شوریدہ ترا خام ابھی	بانگِ درا	۳۱۸	۲۸۸	غزلیات (۳)	۱	اوّل
نالے بلبل کے سنوں اور ہمہ تن گوش رہوں	"	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۱	ثالث
نام تھا صحنِ گلستاں میں گلِ خنداں ترا	"	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۲	ثانی
نامحرموں میں دیکھ نہ ہو آشکار تو!	"	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۱	ثانی
نامرادی محفلِ گل میں مری مشہور تھی	"	۱۲۶	۱۲۰	وصال	۴	اوّل
نام لیتا ہے اگر کوئی ہمارا تو غریب	"	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۵	ثالث
نام لیوا جس کے شاہنشاہ عالم کے ہوئے	"	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۹	اوّل
نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا	"	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۱	ثانی
ناوک ہے مسلماں، ہدف اس کا ثریّا	ضربِ کلیم	۹	۱۷	معراج	۳	اوّل
نایاب نہیں متاعِ گفتار	"	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نب						
نبضِ مریض پنجۂ عیسیٰ میں چاہیے	بانگِ درا	۲۱۹	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۴	ثانی
نبضِ موجودات میں پیدا حرارت اس سے ہے	〃	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۸	اوّل
نبضِ ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے	〃	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۳	سادس
نبوّت ساتھ جس کو لے گئی وہ ارمغاں تو ہے!	〃	۳۰۷	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۲۲	ثانی
نبیِ عفت و غم خواری و کم آزاری	ضربِ کلیم	۱۵۰	۱۴۹	یورپ اور سوریا	۱	ثانی
نج						
نجد کے دشت و جبل میں رمِ آہو بھی وہی	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۰	ثانی
نخ						
نخچیر اگر ہو زیرک و چست	ضربِ کلیم	۸۷	۸۷	جاوید (۲)	۲	اوّل
نخچیرِ محبت کا قصہ نہیں طولانی	بالِ جبریل	۶۲	۴۱	منظومات-۲ (۱۸)	۲	اوّل
نخلِ اسلام نمونہ ہے برومندی کا	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۷	خامس
نخلِ شمع استی و در شعلہ دود ریشۂ تو	〃	۲۲۹	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۸	خامس
نخل میری آرزوؤں کا ہرا ہونے کو تھا	〃	۷۵	۷۷	نالۂ فراق	۸	اوّل
ند						
ندا آئی کہ آشوبِ قیامت سے یہ کیا کم ہے	بالِ جبریل	۳۹	۲۴	منظومات-۲ (۱)	۱۱	اوّل
"ندارد تنگنائے شہر تابِ حسنِ صحرائی"	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۷	ثانی
ندا مسجد کی دیواروں سے آئی	ارمغانِ حجاز	۲۵۴	۳۱	رباعیات-۲ (۳)	-	ثالث
ندرتِ فکر و عمل سے سنگِ خارہ لعلِ ناب!	بالِ جبریل	۲۰۲	۱۵۱	میسولینی	۲	ثانی
ندرتِ فکر و عمل سے معجزاتِ زندگی	〃	۲۰۲	۱۵۱	میسولینی	۲	اوّل
ندرتِ فکر و عمل کیا شے ہے؟ ذوقِ انقلاب!	〃	۲۰۲	۱۵۰	میسولینی	۱	اوّل
ندرتِ فکر و عمل کیا شے ہے؟ ملت کا شباب!	〃	۲۰۲	۱۵۰	میسولینی	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو	بانگِ درا	۲۵	۴۷	ایک آرزو	۹	ثانی
نذ						
نذرانہ نہیں سود ہے پیرانِ حرم کا	بالِ جبریل	۲۲۰	۱۶۶	باغی مرید	۳	اوّل
نر						
نرالا سارے جہاں سے اس کو عرب کے معمار نے بنایا	بانگِ درا	۱۴۴	۱۳۶	غزلیات (۲)	۴	اوّل
نرالا عشق ہے میرا، نرالے میرے نالے ہیں	″	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۴	ثانی
نرا نظارہ ہی اے بوالہوس، مقصد نہیں اس کا	″	۷۰	۶۳	تصویرِ درد	۴۷	اوّل
نرا نفس ہے اگر نغمہ ہو نہ آتش ناک	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۳	جلال و جمال	۳	ثانی
نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۸	ثانی
نرم دمِ گفتگو، گرم دمِ جستجو	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۸	اوّل
نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں؟	بانگِ درا	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۱۰	ثانی
نس						
نسل اگر مسلم کی مذہب پر مقدم ہو گئی	بانگِ درا	۳۰۲	۲۹۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۴	اوّل
نسل، قومیت، کلیسا، سلطنت، تہذیب، رنگ	″	۲۹۸	۲۶۲	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۵	اوّل
نسوانیتِ زن کا نگہباں ہے فقط مرد	ضربِ کلیم	۹۴	۹۶	عورت کی حفاظت	۲	ثانی
نسیمِ زندگی پیغام لائی صبحِ خنداں کا	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۱	ثانی
نسیمِ صبح چمن کے تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۲	مشرق	۱	ثانی
نسیمِ صبح فردا پر نظر کیا	ارمغانِ حجاز	۲۴۹	۲۹	رباعیات - ۱ (۱)	-	رابع
نسیمِ صبح کی روشن ضمیری	″	۲۵۳	۳۲	رباعیات - ۲ (۶)	-	ثانی
نش						
نشا پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے	بانگِ درا	۲۳۳	۲۰۸	ساقی	۱	اوّل
نشانِ برگِ گل تک بھی نہ چھوڑ اس باغ میں گلچیں	″	۶۵	۷۰	تصویرِ درد	۲۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نشانِ جادہ ہوں، منزل نہیں مَیں	بالِ جبریل	۱۹	۸۲	رباعیات (۱۶)	-	ثانی
نشانِ راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو	؍؍	۴۳	۴۹	منظومات -۲ (۲۶)	۵	اوّل
نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا	ارمغانِ حجاز	۲۰۹	۴۲	ضیغم لولابی (۱۳)	۱	اوّل
نشترِ قدرت نے کیا کھولی ہے فصدِ آفتاب	بانگِ درا	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۲	ثانی
نشۂ مے کو تعلق نہیں پیمانے سے	؍؍	۲۳۰	۲۰۹	جوابِ شکوہ	بند ۲۹	ثانی
نشیب و فراز و پس و پیش سے	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۲۴	ساقی نامہ	۸۰	ثانی
نشیمن سینکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں	بانگِ درا	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۵	ثانی
نص						
نصیبِ خطہ ہو یارب وہ بندۂ درویش	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۴	اوّل
نصیبِ مدرسہ یارب یہ آبِ آتشناک!	بالِ جبریل	۹۷	۶۶	منظومات -۲ (۴۶)	۲	ثانی
نصیحت بھی تری صورت ہے اک افسانہ خوانی کی	بانگِ درا	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۵	ثانی
نط						
نطق کو سو ناز ہیں تیرے لبِ اعجاز پر	بانگِ درا	۹	۲۶	مرزا غالب	۷	اوّل
نظ						
نظارۂ دیرینہ زمانے کو دکھا دے	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۶	اوّل
نظارۂ شفق کی خوبی زوال میں تھی	؍؍	۸۴	۸۳	جگنو	۱۰	اوّل
نظارے رہے وہی فلک پر	؍؍	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۲	اوّل
نظارے کو یہ جنبشِ مژگاں بھی بار ہے	؍؍	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۸	اوّل
نظارے کی ہوس ہو تو لیلیٰ بھی چھوڑ دے	؍؍	۱۱۲	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۱	ثانی
نظامِ کہنۂ عالم سے آشنا نہ ہوا	؍؍	۲۱۸	۱۹۴	بحضور رسالت مآبؐ	۲	ثانی
نظامِ مہر کی صورت نظام ہے تیرا	؍؍	۹۷	۹۱	التجائے مسافر	۲	ثانی
نظر آتی ہے اس کو اپنی منزل آسمانوں میں!	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نظر آتی ہے جس کو مردِ غازی کی جگر تابی	بانگِ درا	۳۰۴	۲۹۸	طلوعِ اسلام	۷	ثانی
نظر آتے نہیں بے پردہ حقائق اُن کو	ضربِ کلیم	۶۸	۶۹	اقوامِ مشرق	۱	اوّل
نظر آجاتا ہے مسجد میں بھی تو عید کے دن	بانگِ درا	۱۹۴	۱۷۶	نصیحت	۷	اوّل
نظر آئی جسے مرقد کے شبستاں میں حیات	ضربِ کلیم	۱۱۶	۱۱۷	مخلوقاتِ ہنر	۴	ثانی
نظر آئی نہ کچھ اپنی حقیقت جام سے جم کو	بانگِ درا	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۴۸	ثانی
نظر آئی نہ مجھے قافلہ سالاروں میں	بالِ جبریل	۱۰۸	۷۵	منظومات۔۲ (۵۷)	۲	اوّل
نظر آئیں مجھے تقدیر کی گہرائیاں اس میں	"	۸۲	۵۵	منظومات۔۲ (۳۳)	۴	اول
نظر آئے گا اسی کو یہ جہانِ دوش و فردا	ضربِ کلیم	۳۱	۳۶	غزل	۵	اوّل
نظر اس کی پیامِ عید ہے اہلِ محرم کو	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۸	اوّل
نظر اللہ پہ رکھتا ہے مسلمانِ غیور	ضربِ کلیم	۵۲	۵۵	لاہور و کراچی	۱	اوّل
نظر تھی صورتِ سلماں ادا شناس تری	بانگِ درا	۷۸	۸۰	بلال رضؓ	۵	اوّل
نظر حیات پہ رکھتا ہے مردِ دانشمند	ضربِ کلیم	۶۶	۶۸	مقصود	[illegible]	اوّل
نظر درد و غم و سوز و تب و تاب	ارمغانِ حجاز	۲۳۲	۱۷	تصویر و مصوّر	۴	اوّل
نظر، دل کی حیاتِ جاودانی		۲۳۲	۱۸	تصویر و مصوّر	۵	ثانی
نظر سپہر پہ رکھتا ہے جو ستارہ شناس	ضربِ کلیم	۹۸	۷۰	آگاہی	۱	اوّل
نظر سے چھپتا ہے، لیکن فنا نہیں ہوتا	بانگِ درا	۹۷	۹۵	کنارِ راوی	۲	ثانی
نظر شرما گئی ظالم کی درد انگیز منظر سے	"	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۹	ثانی
نظم عالم کا رہا جن کی حکومت پر مدار	"	۱۵۵	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۳	ثانی
نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیبِ حاضر کی	"	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۸	اوّل
نظر میری نہیں ممنونِ سیرِ عرصۂ ہستی	"	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۴	اوّل
نظر نہیں تو مرے حلقۂ سخن میں نہ بیٹھ	بالِ جبریل	۹۲	۶۳	منظومات۔۲ (۴۲)	۴	اوّل
نظر درانِ فرنگی کا ہے یہی فتویٰ	ضربِ کلیم	۱۵۳	۱۵۲	اِنتداب	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نظر ہے ابرِ کرم پر، درختِ صحرا ہوں	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۸	اوّل

نع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نعرہ زن رہتی ہے کوئل باغ کے کاشانہ میں	بانگِ درا	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۶	اوّل

نغ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نغمہ اس کو کھینچتا ہے سوئے خاک	بالِ جبریل	۱۸۱	۱۳۶	پیر و مرید	۷	ثانی
نغمۂ اللہ ھو میرے رگ و پے میں ہے	"	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۴	ثانی
نغمۂ امید تیری بربطِ دل میں نہیں	بانگِ درا	۲۱۶	۱۹۵	مُسلم	۲	اوّل
نغمۂ انسانیت کامل نہیں غیر از فغاں	"	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۴	ثانی
نغمۂ بیداریٔ جمہور ہے سامانِ عیش	"	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۱۰	اوّل
نغمۂ بلبل ہو یا آوازِ خاموشِ ضمیر	"	۲۵۳	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۴	اوّل
نغمہ پیدا ہو کہ یہ ہنگامِ خاموشی نہیں	"	۲۰۸	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۳	اوّل
نغمہ رہ جاتا ہے، لطفِ زیر و بم رہتا نہیں	"	۲۵۳	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۶	ثانی
نغمہ زن ہے طورِ معنی پر کلیم نکتہ بیں	"	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابو طالب کلیم)	۶	ثانی
نغمۂ شام کو خاموشیٔ شام آئینہ	"	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپیئر	۱	ثانی
نغمۂ عشرت بھی اپنے نالۂ ماتم میں ہے	"	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبد اللہ	۶	ثانی
نغمۂ موج سے ہنگامۂ طوفاں ہو جا	"	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۲	رابع
نغمۂ نوبہار اگر میرے نصیب میں نہ ہو	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات - ا (۳)	۵	اوّل
نغمہ ہائے شوق سے تیری فضا معمور ہے	"	۲۰۳	۱۵۱	میسولینی	۶	اوّل
نغمہ ہندی ہے تو کیا، لے تو حجازی ہے مری	بانگِ درا	۱۸۷	۱۶۰	شکوہ	بند ۳	سادس
نغمہ ہے بوئے بلبل، بُو پھول کی چہک ہے	"	۸۴	۸۵	جگنو	۱۶	ثانی
نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۱	مسجدِ قرطبہ	۲۴	ثانی
نغمۂ یاس کی دھیمی سی صدا اٹھتی ہے	بانگِ درا	۱۳۲	۱۲۵	نوائے غم	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نغمے بے تاب ہیں تاروں سے نکلنے کے لئے	بانگِ درا	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۶	خامس

نف

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نفس اس بدن میں ترے دم سے ہے	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۰	ثانی
نفس حباب کا، تابندگی شرارے کی	بانگِ درا	۱۲۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۳	ثانی
نفسِ سوختۂ شام وسحر تازہ کریں	بالِ جبریل	۱	۱	سرِ ورق	۱	ثانی
نفس سے جس کے کھلی میری آرزو کی کلی	بانگِ درا	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۶	اوّل
نفس کے زور سے وہ غنچہ وا ہوا بھی تو کیا	بالِ جبریل	۱۰۶	۴۴	منظومات-۲ (۵۵)	۲	اوّل
نفسِ گرم کی تاثیر ہے اعجازِ حیات	بانگِ درا	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۴)	۳	اوّل
نفسِ ہندی، مقامِ نغمہ تازی!	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۸)	-	ثانی
نفیِ ہستی اک کرشمہ ہے دلِ آگاہ کا	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۴	اوّل

نق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نقدِ خودداری بہائے بادۂ اغیار تھی	بانگِ درا	۲۰۸	۱۸۸	شمع اور شاعر	۴۰	اوّل
نقشِ توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے	"	۱۷۹	۱۶۵	شکوہ	بند ۸	خامس
نقشِ حق را ہم بامرِ حق شکن	بالِ جبریل	۱۸۲	۱۳۵	پیر و مرید	۱۲	اوّل
نقشِ گر ازل ترا نقش ہے ناتمام ابھی	"	۱۴۸	۱۰۹	فرشتوں کا گیت	۱	ثانی
نقشِ کہن ہو کہ نو، منزلِ آخر فنا	"	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۸	ثانی
نقش کی ناپائداری سے عیاں کچھ اور ہے	بانگِ درا	۲۶۰	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۵	ثانی
نقش و نگارِ دیر میں خونِ جگر نہ کر تلف!	بالِ جبریل	۶۰	۳۹	منظومات-۲ (۱۶)	۳	ثانی
نقش ہوں، اپنے مصور سے گلہ رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۱۳	ثانی
نقش ہے صفحۂ ہستی پہ صداقت ان کی	"	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۲	سادس
نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر	بالِ جبریل	۱۳۶	۱۰۱	مسجدِ قرطبہ	۲۴	اوّل
نقطۂ پرکارِ حق، مردِ خدا کا یقیں	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۳۹	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نقطۂ جاذب تاثر کی شعاعوں کا ہے تو	بانگِ درا	۱۵۷	۱۴۷	بلادِ اسلامیہ	۲۱	ثانی

نک

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نکالا کعبے سے پتھر کی مورتوں کو کبھی	بانگِ درا	۸۰	۸۲	سرگزشتِ آدم	۵	اوّل
نکالیں شاہِ تیموری کی آنکھیں نوکِ خنجر سے	؍؍	۲۴۳	۲۱۷	غلام قادر رہیلہ	۱	ثانی
نکتۂ دل پذیر تیرے لیے	؍؍	۲۱۷	۱۶۴	شیخِ مکتب	۲	اوّل
نکلا کبھی گہن سے، آیا کبھی گہن میں	؍؍	۸۳	۸۴	جگنو	۶	ثانی
نکل کر حلقۂ شام و سحر سے جاوداں ہو جا	؍؍	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۳	ثانی
نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسمِ شبیریؓ	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۳۸	ضیغمِ لولابی (۷)	۱	اوّل
نکل کے باغِ جہاں سے برنگِ بو آیا	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضورِ رسالتمآبؐ	۷	اوّل
نکل کے حلقۂ حدِّ نظر سے دور گئی	؍؍	۹۷	۹۵	کنارِ راوی	۱۰	ثانی
نکل کے صحرا سے جس نے روما کی سلطنت کو الٹ دیا تھا	؍؍	۱۵۰	۱۴۰	غزلیات (۷)	۵	اوّل
نکلی تو لبِ اقبال سے ہے کیا جانیے کس کی ہے یہ صدا	؍؍	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۱)	۵	اوّل
نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو	بالِ جبریل	۱۵۳	۱۱۲	ذوق و شوق	۱۳	ثانی
نکہتِ خوابیدہ غنچے کی نوا ہو جائے گی	بانگِ درا	۲۱۴	۱۹۴	شمع اور شاعر	۷۹	ثانی
نکہت کا کارواں ہے مثالِ صبا خموش	؍؍	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۴	ثانی
نکہتِ گل کی طرح پاکیزہ ہے اس کی ہوا	؍؍	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۴	اوّل

نگ

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نگاہ ایک تجلی سے ہے اگر محروم	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۱۸	اوّل
نگاہ پاک ہے تیری تو پاک ہے دل بھی	بالِ جبریل	۱۰۶	۷۴	غزلیات-۲ (۵۵)	۲	اوّل
نگاہِ پیرِ فلک میں نہ میں عزیز نہ تو	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محرابِ گل (۲)	۱	ثانی
نگاہ چاہیے اسرارِ لا الٰہ کے لیے	؍؍	۷۳	۸۳	حکیم نطشہ	۱	ثانی
نگاہِ شاعرِ رنگیں نوا میں ہے جادو	بالِ جبریل	۲۰	۱۳	منظوماتِ-۱ (۹)	۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نگاہِ شوق اگر ہو شریکِ بینائی	ضربِ کلیم	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۲	ثانی
نگاہِ شوق میسر نہیں اگر تجھ کو	〃	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۶	اوّل
نگاہِ عشق دلِ زندہ کی تلاش میں ہے !	بالِ جبریل	۵۹	۳۸	منظومات۔۲ (۱۵)	۲	اوّل
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر	〃	۴۱	۲۵	منظومات۔۲ (۱)	۲۴	اوّل
نگاہِ فقر میں شانِ سکندری کیا ہے	بالِ جبریل	۷۱	۴۸	منظومات۔۲ (۲۵)	۱	اوّل
نگاہِ گرم کہ شیروں کے جس سے ہوش اڑ جائیں	〃	۴۷	۳۰	منظومات۔۲ (۶)	۳	اوّل
نگاہِ کم سے نہ دیکھ اس کی بے کلاہی کو	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۵۱	محرابِ گل (۱۰)	۵	اوّل
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں	بانگِ درا	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۴	ثانی
نگاہِ مسلماں کو تلوار کر دے	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۰۵	طارق کی دعا	۱۰	ثانی
نگاہ موت پہ رکھتا ہے مردِ دانشمند	ضربِ کلیم	۶۶	۶۷	مقصود	۲	اوّل
نگاہ وہ نہیں جو سرخ و زرد پہچانے	〃	۱۸۱	۱۶۷	محرابِ گل (۱۹)	۱	اوّل
نگاہ وہ ہے کہ محتاجِ مہر و ماہ نہیں	〃	۱۸۱	۱۶۷	محرابِ گل (۱۹)	۱	ثانی
نگاہ ہو تو بہائے نظارہ کچھ بھی نہیں	〃	۱۰۲	۱۰۴	نگاہ	۴	اوّل
نگاہوں میں اگر پیدا نہ ہو اندازِ آفاقی	بالِ جبریل	۸۶	۵۸	منظومات۔۲ (۳۶)	۵	ثانی
نگاہیں تاک میں رہتی تھیں لیکن کیمیاگر کی	بانگِ درا	۱۲۵	۱۱۱	محبت	۷	اوّل
نگہ آلودۂ اندازِ افرنگ	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۶	رباعیات (۸)	۔	ثالث
نگہ الجھی ہوئی ہے رنگ و بو میں !	〃	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۳)	۔	اوّل
نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز	〃	۷۴	۴۹	منظومات۔۲ (۲۹)	۶	اوّل
نگہ پیدا کر اے غافل تجلی عینِ فطرت ہے	〃	۳۷	۲۲	منظومات۔۲ (۱)	۳	اوّل
نکہت خوابیدہ غنچے کی نوا ہو جائے گی	بانگِ درا	۲۱۴	۱۹۴	شمع اور شاعر	۷۹	ثانی
نکہت کا کارواں ہے مثالِ صبا خموش	〃	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۴	ثانی
نکہتِ گل کی طرح پاکیزہ ہے اس کی ہوا	〃	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نگہِ فردوس در دامن ہے میری چشمِ حیراں میں	بانگِ درا	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۲	ثانی
نگہ کو نظارے کی تمنا ہے، دل کو سودا ہے جستجو کا	"	۱۴۵	۱۳۷	غزلیات (۳)	۶	ثانی
نگہ کی نامسلمانی سے فریاد	ارمغانِ حجاز	۲۵۱	۳۰	رباعیات - ۲ (۲)	-	رابع

نم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی	بانگِ درا	۷۹	۸۱	بلال رض	۱۳	ثانی
نماز و روزہ و قربانی و حج	بالِ جبریل	۱۳۹	۸۹	رباعی	-	ثالث
نمائش ہے مری تیرے ہنر سے	ارمغانِ حجاز	۲۳۱	۱۷	تصویر و مصور	۱	ثانی
نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال اپنا	بانگِ درا	۱۰۹	۱۰۵	غزلیات (۹)	۱۴	اول
نمایاں ہیں فرشتوں کے تبسمہائے پنہانی	ارمغانِ حجاز	۲۷۹	۵۰	حضرتِ انسان	۲	ثانی
نمایاں ہیں فطرت کے باریک اشارے	"	۲۶۹	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۴	ثانی
نمود جس کی فرازِ خودی سے ہو، وہ جمیل	ضربِ کلیم	۷۵	۸۰	خوب و زشت	۳	اول
نمود کے لئے منت پذیرِ فردا ہو	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۶	عشرتِ امروز	۶	ثانی
نمود ہر شے میں ہے ہماری، کہیں ہمارا وطن نہیں ہے	"	۱۴۴	۱۳۶	غزلیات - (۲)	۵	ثانی
"نمی گردید کوتہ رشتۂ معنی رہا کردم"	"	۷۳	۷۶	تصویرِ درد	۴۹	اول

نن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ننگ ہے تیرے لئے سرخ و سپید و کبود	ضربِ کلیم	۱۱۰	۱۱۲	اہلِ ہنر	۲	ثانی
ننھا سا کوئی شعلۂ بے سوز کلی ہے	بانگِ درا	۲۴۱	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۷	ثانی
ننھے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ مرا ہوا	"	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۸	ثانی
ننھے سے دل میں لذتِ سوز و گداز ہے	"	۲۷	۴۱	شمع اور پروانہ	۶	ثانی
ننھے ننھے طائروں کی آشیاں سازی میں ہے	"	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۲	ثانی

نو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نوا اس باغ میں بلبل کو ہے سامانِ رسوائی	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نوا پیرا ہو اے بلبل کہ ہو تیرے ترنّم سے	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۵	اوّل
"نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی"	〃	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۷	ثانی
"نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی"	〃	۳۰۴	۲۶۷	طلوعِ اسلام	۵	ثانی
نوا گر کے لیے زہراب ہوتی ہے شکر خائی	〃	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۵	ثانی
نوا کو کرتا ہے موجِ نفس سے زہر آلود	ضربِ کلیم	۱۳۲	۱۳۱	موسیقی	۲	اوّل
نوائے صبحگاہی نے جگر خوں کر دیا میرا	بالِ جبریل	۸۲	۵۶	منظومات - ۲ (۳۳)	۶	اوّل
نوجوانِ اقوامِ نو دولت کے ہیں پیرایہ پوش	بانگِ درا	۲۹۰	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۱۲	ثانی
نوجواں تیرے ہیں سوزِ آرزو سے سینہ تاب	بالِ جبریل	۲۰۲	۱۵۱	میسولینی	۳	ثانی
نوحِ نبی کا آ کر ٹھیرا جہاں سفینا	بانگِ درا	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۳	ثانی
نورِ آگاہی سے روشن تری پہچان ہے کیا؟	〃	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۴	ثانی
نورِ ابراہیم سے آزر کا گھر روشن ہوا	〃	۲۷۰	۲۴۰	نانک	۷	ثانی
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے	〃	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۱	سادس
نور تیرا چھپ گیا زیرِ نقابِ آگہی	〃	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۲	اوّل
نورِ حق بجھ نہ سکے گا نفسِ اعدا سے	〃	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۰	سادس
نورِ خورشید کی محتاج ہے ہستی میری	〃	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۶	اوّل
نورِ خورشید کے طوفان میں ہنگامِ سحر	〃	۱۲۱	۱۱۶	حسن و عشق	۱	ثانی
نور سے جس کے ملے رازِ حقیقت کی خبر	〃	۳۸	۴۶	آفتابِ صبح	۱۴	ثانی
نور سے دور ہوں ظلمت میں گرفتار ہوں میں	〃	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۱	اوّل
نور سے معمور ہو جاتا ہے دامانِ نظر	〃	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۵	اوّل
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا	〃	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۵	ثانی
نورِ فطرت ظلمتِ پیکر کا زندانی نہیں	〃	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۳	اوّل
نور کا طالب ہوں گھبراتا ہوں اس بستی میں میں	〃	۶۳	۵۳	ماہِ نو	۷	اوّل
"نورِ ما چوں آتشِ سنگ از نظر پنہاں خوش است"	〃	۲۶۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۸	-

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
نورِ مسجودِ مَلک گرمِ تماشا ہی رہا	بانگِ درا	۳۹	۴۹	آفتابِ صبح	۱۸	اوّل
نور یہ وہ ہے کہ ہر شے میں جھلک ہے اس کی	″	۱۲۳	۱۱۷	بلّی	۱۰	ثانی
نوری حضوری تیرے سپاہی	بالِ جبریل	۷۸	۵۳	منظومات۔ ۲ (۳۰)	۲	ثانی
نوعِ انساں قوم ہو میری، وطن میرا جہاں	بانگِ درا	۳۸	۲۹	آفتابِ صبح	۱۰	ثانی
نوعِ انساں کو غلامی سے چھڑایا کس نے ؟	″	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۱	ثانی
نوعِ انساں کو غلامی سے چھڑایا ہم نے ؟	″	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۳	ثانی
نوگرفتار پھڑکتا ہے تہِ دام ابھی	″	۳۱۰	۲۷۹	غزلیات (۳)	۱۰	ثانی
نومید نہ کر آہوئے مشکیں سے ختن کو	ضربِ کلیم	۵۶	۵۹	مہدی	۳	ثانی
نومید نہ ہو ان سے اے رہبرِ فرزانہ	بالِ جبریل	۸۳	۵۶	منظومات۔ ۲ (۳۴)	۳	اوّل

نہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
نہ آتے ہمیں اس میں تکرار کیا تھی	بانگِ درا	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۲)	۱	اوّل
نہ آہِ سرد کہ ہے گوسفندی و میشی!	بالِ جبریل	۴۷	۳۰	منظومات۔ ۲ (۶)	۳	ثانی
نہ اٹھا پھر کوئی رومی عجم کے لالہ زاروں سے	″	۱۵	۱۱	منظومات۔ ۱ (۷)	۵	اوّل
نہ اٹھا جذبۂ خورشید سے اک برگِ گل تک بھی	بانگِ درا	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۵۰	اوّل
نہ ادائے کافرانہ، نہ تراشِ آذرانہ	بالِ جبریل	۲۲	۱۵	منظومات۔ ۱ (۱۱)	۲	ثانی
نہادِ زندگی میں ابتدا لَا، انتہا اِلَّا	ضربِ کلیم	۶۰	۶۲	لَا و اِلَّا	۲	اوّل
نہ اس میں عصرِ رواں کی حیا سے بیزاری	″	۴۵	۴۹	مدنیتِ اسلام	۳	اوّل
نہ اس میں عہدِ کہن کے فسانہ و افسوں!	″	۴۵	۴۹	مدنیتِ اسلام	۳	ثانی
نہاں اس کی تعمیر میں ہے خرابی	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۴	ثانی
نہاں تھا حُسن جن کا چشمِ مہر و ماہ و اختر سے	بانگِ درا	۲۴۳	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۴	ثانی
"نہاں زِ چشمِ سکندر چو موجِ آبِ حیواں باش"	″	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۶	ثانی
نہاں ہوا جو رُخِ مہر زیرِ دامنِ ابر	″	۹۲	۹۱	ابر	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نہاں ہے تیری محبت میں رنگِ محبوبی	بانگِ درا	۹۷	۹۶	التجائے مسافر	۴	اوّل
نہایت اس کی حسینؓ، ابتدا ہے اسماعیلؑ	بالِ جبریل	۹۳	۶۳	منظومات-۲(۴۴)	۷	ثانی
نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے	بانگِ درا	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۶)	۳	ثانی
نہ ایراں میں رہے باقی نہ توراں میں رہے باقی	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات-۲(۱)	۸	اوّل
نہ ایشیا میں نہ یورپ میں سوز و سازِ حیات	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۰	انقلاب	۱	اوّل
نہ بادِ بہاری، نہ گلچیں، نہ بلبل	بالِ جبریل	۲۱۸	۱۶۵	شاہین	۳	اوّل
نہ بادہ ہے، نہ صراحی، نہ دورِ پیمانہ	″	۷۶	۵۱	منظومات-۲(۲۸)	۲	اوّل
نہ بیماریٔ نغمۂ عاشقانہ!	″	۲۱۸	۱۶۵	شاہین	۳	ثانی
نہ پائمال کریں مجھ کو زائرانِ چمن	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۲	اوّل
نہ پردا ہماری ذرا تم نے کی	″	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۱۱	اوّل
نہ پوچھ اقبال کا ٹھکانا، ابھی وہی کیفیت ہے اس کی	″	۱۵۲	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۷	اوّل
نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی، ارادت ہو تو دیکھ ان کو	″	۱۰۸	۱۰۳	غزلیات (۹)	۱۰	اوّل
نہ پوچھ اے ہمنشیں مجھ سے وہ چشمِ سرمہ سا کیا ہے	بالِ جبریل	۸۲	۵۵	منظومات-۲(۳۳)	۴	ثانی
نہ پوچھ مجھ سے جو ہے کیفیت مرے دل کی	بانگِ درا	۹۶	۹۴	کنارِ راوی	۱	ثانی
نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی	″	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۵	اوّل
نہ پوچھو میری وسعت کی، زمیں سے آسماں تک ہے	″	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۴	ثانی
نہ تخت و تاج میں، نے لشکر و سپاہ میں ہے	بالِ جبریل	۹۹	۶۰	منظومات-۲(۴۸)	۱	اوّل
نہ تخمِ لا الٰہ تیری زمینِ شور سے پھوٹا	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۴	تضمین دانیسی شاملو	۲	اوّل
نہ تری حکایتِ سوز میں، نہ مری حدیثِ گداز میں	″	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۹)	۴	ثانی
نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی نہ افغانی	″	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۶	ثانی
نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے	بالِ جبریل	۷۳	۴۹	منظومات-۲(۲۶)	۱	اوّل
نہ تھا اگر تو شریکِ محفل، قصور میرا ہے یا کہ تیرا!	″	۱۷۵	۱۳۰	زمانہ	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نہ تھا واقف ابھی گردش کے آئینِ مسلّم سے	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۲	ثانی
نہ تھے ترکانِ عثمانی سے کم ترکانِ تیموری	بالِ جبریل	۸۸	۶۰	منظومات - ۲ (۲۸)	۲	ثانی
نہ تیرہ خاکِ لحد ہے، نہ جلوہ گاہِ صفات	ارمغانِ حجاز	۲۴۶	۲۶	مسعود مرحوم	۲۰	ثانی
نہ تیری ضرب ہے کاری، نہ میری ضرب ہے کاری	بالِ جبریل	۵۷	۳۷	منظومات - ۲ (۱۴)	۲	ثانی
نہ تو زمیں کے لئے ہے نہ آسماں کے لئے	″	۷۳	۴۹	منظومات - ۲ (۲۶)	۱	اوّل
نہ جُدا رہے نوا گر تب و تاب زندگی سے	ضربِ کلیم	۷۲	۴۷	غزل	۵	اوّل
نہ جرأت ہے نہ خنجر ہے، تو قصدِ خودکشی کیسا؟	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۲)	۲	اوّل
نہ چھوٹے مجھ سے لندن میں بھی آدابِ سحر خیزی	بالِ جبریل	۶۱	۴۰	منظومات - ۲ (۱۷)	۱	ثانی
نہ چھوڑ اَے دِل فغانِ صبحگاہی	″	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۳)	-	ثالث
نہ چھین لذّتِ آہِ سحرگہی مجھ سے	″	۲۵	۱۲	منظومات - ۱ (۱۲)	۵	اوّل
نہ چینی و عربی وہ، نہ رومی و شامی	″	۹۶	۶۶	منظومات - ۲ (۴۵)	۴	اوّل
نہ حد اس کے پیچھے نہ حد سامنے	″	۱۶۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۴، ۳	ثانی
نہ خدا رہا نہ صنم رہے، نہ رقیب دیر و حرم رہے	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۳	غزلیات (۷)	۳	اوّل
نہ خود بیں نے خدا بیں، نے جہاں بیں	بالِ جبریل	۳۲	۸۸	رباعی - ۳۳	-	ثالث
نہ خودی ہے، نہ جہانِ سحر و شام کے دَور	ضربِ کلیم	۱۱۵	۱۱۶	مخلوقاتِ ہنر	۲	اوّل
نہ دریا کا زیاں ہے، نے گہر کا	ارمغانِ حجاز	۲۵۴	۳۲	رباعیات - ۲ (۷)	-	ثالث
نہ دیا نشانِ منزل مجھے اَے حکیم تو نے	بالِ جبریل	۶۸	۴۵	منظومات - ۲ (۲۲)	۳	اوّل
نہ دیکھا آنکھ اٹھا کر جلوۂ دوست	″	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۴)	-	ثالث
نہ دیر میں نہ حرم میں خودی کی بیداری	ضربِ کلیم	۳	۱۱	تمہید (۱)	۱	اوّل
نہ ڈھونڈ اس چیز کو تہذیبِ حاضر کی تجلّی میں	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۳	اوّل
نہر جو تھی اس کے گوہر پیارے پیارے بن گئے	بانگِ درا	۱۶۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نہ رنگ لائے کہیں تیرے ہاتھ کی خامی!	بالِ جبریل	۱۰۵	۷۳	منظومات - ۲ (۵۴)	۴	ثانی
نہروں کے آئینے میں، شبنم کی آرسی میں	بانگِ درا	۱۸۸	۱۷۱	چاند	۷	ثانی
نہ رہا آئینہ دل میں وہ دیرینہ غبار	؍؍	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۵	ثانی
نہ رہا زندہ و پائندہ تو کیا دل کی کشود	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۱	ثانی
نہ رہ اپنوں سے بے پروا، اسی میں خیر ہے تیری	بانگِ درا	۷۲	۷۵	تصویرِ درد	۵۹	اول
نہ رہ منتِ کشِ شبنم، نگوں جام و سبو کرلے	؍؍	۲۸۲	۲۵۰	پھول	۴	ثانی
نہ رہی کہیں اسد اللّٰہی، نہ کہیں ابولہبی رہی	؍؍	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۷)	۳	ثانی
نہ زباں کوئی غزل کی، نہ زباں سے باخبر میں	بالِ جبریل	۲۷	۱۷	منظومات - ۱ (۱۳)	۵	اول
نہ زندگی، نہ محبت، نہ معرفت، نہ نگاہ	؍؍	۷۰	۴۶	منظومات - ۲ (۲۳)	۷	ثانی
نہ زورِ حیدریؓ تجھ میں نہ استغنائے سلمانیؓ	؍؍	۱۶۴	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۲	ثانی
نہ ستارے میں ہے، نے گردشِ افلاک میں ہے	؍؍	۹۴	۶۵	منظومات - ۲ (۴۴)	۲	اول
نہ ستیزہ گاہِ جہاں نئی، نہ حریفِ پنجہ فگن نئے	بانگِ درا	۲۸۵	۲۵۳	میں اور تو	۸	اول
نہ سلیقہ مجھ میں کلیمؑ کا، نہ قرینہ تجھ میں خلیلؑ کا	؍؍	۲۸۴	۲۵۲	میں اور تو	۱	اول
نہ سمجھوگے تو مٹ جاؤ گے اے ہندوستاں والو!	؍؍	۶۶	۷۱	تصویرِ درد	۲۷	اول
نہ سیرِ گل کے لیے ہے نہ آشیاں کے لیے	بالِ جبریل	۷۳	۴۹	منظومات - ۲ (۲۶)	۳	ثانی
نہ سیم و زر سے محبت ہے نے غمِ افلاس!	؍؍	۲۱۶	۱۶۳	لہو	۲	ثانی
نہ سیہ روز رہے پھر نہ سیہ کار رہے	بانگِ درا	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۲۰	ثانی
نہ صہبا ہوں، نہ ساقی ہوں، نہ مستی ہوں، نہ پیمانہ	؍؍	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۵	اول
نہ فقر کے لیے موزوں نہ سلطنت کے لیے	بالِ جبریل	۶۴	۴۲	منظومات - ۲ (۱۹)	۳	اول
نہ فلسفی سے نہ مُلّا سے ہے غرض مجھ کو	؍؍	۱۰۱	۷۰	منظومات - ۲ (۵۰)	۳	اول
نہ کام آیا مُلّا کا علمِ کتابی	ارمغانِ حجاز	۲۶۴	۳۹	ضیغم لولابی (۹)	۱	ثانی
نہ کرافرنگ کا اندازہ اس کی تابناکی سے	بالِ جبریل	۸۵	۵۸	منظومات - ۲ (۳۶)	۴	اول

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نہ کر سکیں پہ منقارِ ہوس تیز	بانگِ درا	۹۳	۹۲	پرندہ اور جگنو	۳	ثانی
نہ کر تقلید اے جبریل میرے جذب و مستی کی	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات-۲ (۱)	۶	اوّل
نہ کر خارا شگافوں سے تقاضا شیشہ سازی کا	″	۵۰	۳۲	منظومات-۲ (۸)	۵	ثانی
نہ کر دیں مجھ کو مجبورِ نوا فردوس میں حوریں	″	۱۳	۱۰	منظومات-۱ (۶)	۲	اوّل
نہ کر ذکرِ فراق و آشنائی	ارمغانِ حجاز	۲۵۴	۳۲	رباعیات-۲ (۷)	-	اوّل
نہ کر سکیں تو سراپا فسون و افسانہ!	ضربِ کلیم	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۳	ثانی
نہ کر نگہ سے تغافل کو التفات آمیز	بالِ جبریل	۲۵	۱۶	منظومات-۱ (۱۲)	۵	ثانی
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز	بانگِ درا	۱۸۰	۱۶۵	شکوہ	بند ۱۱	رابع
نہ کہ کہ صبر معمائے موت کی ہے کشود	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۳۴	مسعود مرحوم	۶	ثانی
نہ کہ کہ صبر میں پنہاں ہے چارۂ غمِ دوست	″	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۶	اوّل
نہ کہیں جہاں میں اماں ملی، جو اماں ملی تو کہاں ملی	بانگِ درا	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۶)	۵	اوّل
نہ کہیں لذّتِ کردار، نہ افکارِ عمیق	ضربِ کلیم	۱۴	۲۲	اجتہاد	۱	ثانی
نہ کھا جائے کہیں شعلے کو خاشاک!	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۳	ثانی
نہ کھینچ نقشۂ کیفیتِ شرابِ طہور	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۵	عشرتِ امروز	۱	ثانی
نہ گلہ ہے دوستوں کا نہ شکایتِ زمانہ	بالِ جبریل	۲۴	۱۵	منظومات-۱ (۱۱)	۷	ثانی
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی!	″	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۴	ثانی
نہ مال و دولتِ قاروں نہ فکرِ افلاطوں	″	۴۴	۲۷	منظومات-۲ (۳)	۵	ثانی
نہ مجھ سے پوچھ کہ عمرِ گریز پا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۸	اوّل
نہ مجھ سے کہہ کہ اجل ہے پیامِ عیش و سرور	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۵	عشرتِ امروز	۱	اوّل
نہ مدرسے میں ہے باقی نہ خانقاہوں میں ہے	بالِ جبریل	۱۰۰	۶۹	منظومات-۲ (۴۸)	۷	ثانی
نہ محتاجِ سلطاں، نہ مرعوبِ سلطاں	″	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۴	اوّل
نہ مشرق اس سے بری ہے نہ مغرب اس سے بری	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۰	مشرق و مغرب	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نہ مصطفےٰ نہ رضا شاہ میں ہے نمود اس کی	ضربِ کلیم	۱۴۴	۱۴۲	مشرق	۲	اوّل
نہ مومن ہے نہ مومن کی امیری	بالِ جبریل	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۱)	-	اوّل
نہ میرا فکر ہے پیمانۂ عذاب و ثواب	ضربِ کلیم	۱۲۵	۱۲۶	سرودِ حرام	۱	ثانی
نہ میرے ذکر میں ہے صوفیوں کا سوز و سرود	"	۱۲۵	۱۲۶	سرودِ حرام	۱	اوّل
نہ مے نہ شعر نہ ساقی نہ شورِ چنگ و رباب	بالِ جبریل	۱۹	۱۳	منظومات - ۱ (۹)	۲	اوّل
نہ میں اعجمی نہ ہندی نہ عراقی و حجازی	ضربِ کلیم	۷۲	۷۳	غزل	۱	اوّل
نہنگِ زندہ ہے اپنے محیط میں آزاد	"	۷۵	۷۶	خودی کی زندگی	۳	اوّل
نہنگِ مردہ کو موجِ سراب بھی زنجیر!	"	۷۵	۷۶	خودی کی زندگی	۳	ثانی
نہنگوں کے نشیمن جس سے ہوتے ہیں تہ و بالا	بالِ جبریل	۳۹	۲۴	منظومات - ۲ (۱)	۱۴	ثانی
نہ نہنگ ہے نہ طوفاں، نہ خرابیٔ کنارہ	ضربِ کلیم	۳۱	۳۶	غزل	۲	ثانی
نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں	بانگِ درا	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۶)	۶	اوّل
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلفِ ایاز میں	"	۳۲۱	۲۸۱	غزلیات (۶)	۶	ثانی
نہ وہ کہ حرب ہے جس کی تمام عیاری	ضربِ کلیم	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۱	ثانی
نہ ہو تو مردِ مسلماں بھی کافر و زندیق	بالِ جبریل	۵۴	۳۵	منظومات - ۲ (۱۱)	۷	ثانی
نہ ہو جب چشمِ محفل آشنائے لطفِ بے خوابی	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	غزل	۵	ثانی
نہ ہو جلال تو حسن و جمال بے تاثیر	ضربِ کلیم	۱۲۲	۱۲۳	جلال و جمال	۳	اوّل
نہ ہو حضور سے الفت تو یہ ستم نہ سہیں	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۶)	۱	ثانی
نہ ہو طبیعت ہی جن کی قابل وہ تربیت سے نہیں سنورتے	"	۱۴۵	۱۳۶	غزلیات (۳)	۳	اوّل
نہ ہو طغیانِ مشتاقی، تو میں رہتا نہیں باقی	بالِ جبریل	۸۵	۵۸	منظومات - ۲ (۲۶)	۱	اوّل
نہ ہو قناعت شعار گلچیں، اسی سے قائم ہے شان تیری	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۴	اوّل
نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے!	بالِ جبریل	۷۲	۴۸	منظومات - ۲ (۲۵)	۴	ثانی
نہ ہوں تو صحنِ چمن بھی مقامِ مجبوری	"	۶۵	۴۲	منظومات - ۲ (۱۹)	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نہ ہو نومید اپنے نقش گر سے	ارمغانِ حجاز	۲۳۳	۱۸	تصویر و مصوّر	۷	ثانی
نہ ہو نومید، نومیدی زوالِ علم و عرفاں ہے	بالِ جبریل	۱۶۲	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۵	اوّل
نہ ہے بیدار دل پیری، نہ ہمت خواہ برنائی	بانگِ درا	۲۶۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۴	ثانی
نہ ہے زماں نہ مکاں! لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ	۵	ثانی
نہ ہے ستارے کی گردش نہ بازیِ افلاک	بالِ جبریل	۵۰	۴۲	منظومات۔۲ (۲۳)	۲	اوّل
نہیں آنکھ کو دید تیری گوارہ	بانگِ درا	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۴	ثانی
نہیں اس اندھیرے میں آبِ حیات!	بالِ جبریل	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کا دہقان	۳	ثانی
نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشۂ فراغت	؍؍	۲۳	۱۵	منظومات۔۱ (۱۱)	۳	اوّل
نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری	بانگِ درا	۲۲	۳۷	ماں کا خواب	۱۳	ثانی
نہیں اک حال پہ دنیا میں کسی شے کو قرار	؍؍	۳۲۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱	ثانی
نہیں اللہ کی تقدیر محصور	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۸	ثانی
نہیں اہلِ جنوں کا یہ زمانہ!	؍؍	۱۱۵	۸۰	رباعیات (۱)	-	رابع
نہیں بے قرار کرتا تجھے غمزۂ ستارہ!	ضربِ کلیم	۳۱	۳۶	غزل	۳	ثانی
نہیں بیگانگی اچھی رفیقِ راہِ منزل سے	بانگِ درا	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۶	اوّل
نہیں تجھ کو تاریخ سے آگہی کیا؟	؍؍	۲۶۶	۲۵۴	دریوزۂ خلافت	۲	اوّل
نہیں، تو حضرتِ انساں کی انتہا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۱۱	ثانی
نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۰	ایک نوجوان کے نام	۶	اوّل
نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن، تم ہو	بانگِ درا	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۰	ثانی
نہیں جنسِ ثوابِ آخرت کی آرزو مجھ کو	؍؍	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۶	اوّل
نہیں دنیا کے آئینِ مسلّم سے کوئی چارا	؍؍	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱۰	ثانی
نہیں زمانۂ حاضر کو اس میں دشواری	ضربِ کلیم	۱۵۳	۱۵۱	انتداب	۱	ثانی
نہیں زندگی سلسلہ روز و شب کا	ارمغانِ حجاز	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نہیں زندگی مستی و نیم خوابی	ارمغانِ حجاز	۲۶۵	۴۰	ضیغم لولابی (۹)	۵	ثانی
نہیں ساحل تری قسمت میں اے موج !	بالِ جبریل	۱۱۵	۸۰	رباعیات (۲)	-	ثالث
نہیں شعلہ دیتے شرر کے عوض	〃	۲۱۳	۱۶۰	خودی	۱	ثانی
نہیں ضبطِ نوا ممکن تو اُڑ جا اس گلستاں سے	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۲	اوّل
نہیں فردوس مقامِ جدل و قال و اقوال !	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۷	مُلا اور بہشت	۳	اوّل
نہیں فقر و سلطنت میں کوئی امتیاز ایسا	〃	۲۸	۱۷	منظومات-۱ (۱۳)	۲	اوّل
نہیں کھٹکا ترے دل میں نمودِ مہرِ تاباں کا	بانگِ درا	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۵	ثانی
نہیں محفل میں جنہیں بات بھی کرنے کا شعور	〃	۱۸۲	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۶	ثانی
نہیں مصلحت سے خالی یہ جہانِ مرغ و ماہی	بالِ جبریل	۶۸	۴۵	منظومات-۲ (۲۲)	۲	ثانی
نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا	ضربِ کلیم	۲	۱۴	صبح	۱	ثانی
نہیں مقام کی خوگر طبیعتِ آزاد	〃	-	۱	سرِ ورق	۱	اوّل
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں	بانگِ درا	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۹	ثانی
نہیں ممکن امیری بے فقیری !	بالِ جبریل	۱۱۸	۸۳	رباعیات (۱۱)	-	رابع
نہیں ممکن کہ پھوٹے اس زمیں سے تخمِ سینائی	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۲	ثانی
نہیں ممکن کہ تو پہنچے ہماری ہمنشیں بن کر	〃	۲۷۴	۲۴۳	پھولوں کی شہزادی	۲	ثانی
نہیں ممکن مگر اس عقدۂ مشکل کی کشود	ضربِ کلیم	۹۶	۹۷	عورت	۴	ثانی
نہیں منت کشِ تابِ شنیدن داستاں میری	بانگِ درا	۶۲	۶۸	تصویرِ درد	۱	اوّل
نہیں وجود حدود و ثغور سے اس کا	ضربِ کلیم	۶۱	۶۴	امرائے عرب	۳	اوّل
نہیں ہنگامۂ پیکار کے لائق وہ جواں	〃	۱۷۵	۱۶۲	محراب گل (۱۱)	۳	اوّل
نہیں ہنگامۂ عالم میں اب سامانِ بے تابی	بانگِ درا	۲۶۸	۲۳۸	عرفی	۳	ثانی
نہیں ہے اپنی خودی کے مقام سے آگاہ	ضربِ کلیم	۶۸	۷۰	آگاہی	۱	ثانی
نہیں ہے اس زمانے کی تگ و تاز	ارمغانِ حجاز	۲۳۳	۱۸	تصویر و مصور	۲	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نہیں ہے بندۂ حُر کے لئے جہاں میں فراغ	ضربِ کلیم	۸۴	۸۵	غزل	۲	ثانی
نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر سازِ فطرت میں نوا کوئی	بانگِ درا	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۶	ثانی
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا	؍؍	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۷	ثانی
نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں	؍؍	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۱۲	اوّل
نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد!	بالِ جبریل	۱۰	۸	منظومات-۱ (۴)	۱	ثانی
نہیں ہے دنیا کو اب گوارہ پرانے افکار کی نمائش	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۷	کارل مارکس	۱	ثانی
نہیں ہے زخم کھا کر آہ کرنا شانِ درویشی	؍؍	۱۳۴	۱۳۲	ضبط	۱	ثانی
نہیں ہے سنجر و طغرل سے کم شکوۂ فقیر	؍؍	۷۵	۷۶	خودی کی زندگی	۱	ثانی
نہیں ہے غیر از نمود کچھ بھی جو مدعا تیری زندگی کا	بانگِ درا	۱۵۲	۱۴۲	غزلیات (۷)	۱۶	اوّل
نہیں ہے فیضِ مکاتب کا چشمۂ جاری	ضربِ کلیم	۱۵۳	۱۵۲	انتداب	۴	ثانی
نہیں ہے قطرۂ شبنم اگر شریکِ نسیم	؍؍	۱۹	۲۶	علم اور دین	۳	ثانی
نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے	بالِ جبریل	۱۲	۱۱	منظومات-۱ (۷)	۶	اوّل
نہیں ہے وابستہ زیرِ گردوں کمال شانِ سکندری سے	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۲	اوّل
نہیں یہ شانِ خودداری چمن سے توڑ کر تجھکو	؍؍	۲۶۲	۲۵۰	پھول	۵	اوّل
نہ یہ خدمت، نہ یہ عزت، نہ یہ رفعت اچھی	؍؍	۸۵	۸۵	صبح کا ستارہ	۵	اوّل

نی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نئی بجلی کہاں ان بادلوں کے جیب و دامن میں	ضربِ کلیم	۶۹	۷۱	مصلحینِ مشرق	۲	اوّل
نئی تہذیب تکلّف کے سوا کچھ بھی نہیں	بالِ جبریل	۱۰۸	۷۵	منظومات-۲ (۵۶)	۴	اوّل
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے	بانگِ درا	۳۳۵	۲۹۰	ظریفانہ (۲۶)	۱	ثانی
نئے اصول سے خالی ہے فکر کی آغوش	؍؍	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۴	ثانی
نئے انداز پائے نوجوانوں کی طبیعت نے	؍؍	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۳	اوّل
نئے جوہر ہوئے پیدا مرے آئینے میں	؍؍	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۱۰	ثانی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نئے زمانے میں آپ ہم کو پرانی باتیں سنا رہے ہیں	بانگِ درا	۱۷۶	۱۶۲	قطعہ	۴	ثانی
نئے ستاروں سے خالی نہیں سپہرِ کبود	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۵	ثانی

نی

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نیا جہاں کوئی اے شمع! ڈھونڈئیے کہ یہاں	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۳	اوّل
نیا راگ ہے ساز بدلے گئے	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۳	ثانی
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر!	"	۱۹۸	۱۴۷	جاوید	۱	ثانی
نیازمند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے	بانگِ درا	۱۱۰	۱۰۹	غزلیات (۱۱)	۱	ثانی
نیست پیغمبر ولیکن در بغل دارد کتاب!	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (تیسرا مشیر)	۲	ثانی
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو	بانگِ درا	۲۰	۳۴	بچے کی دعا	۶	ثانی
نیشکر کا خرام بھی سکوں ہے	"	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۴	ثانی
نیک ہے نیت اگر تیری تو کیا پروا تجھے	"	۴۳	۵۳	سید کی تربت	۱۰	ثانی
نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیم خام کی	"	۴۴	۵۳	ماہِ نو	۳	ثانی
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر	"	۳۰۱	۲۹۵	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۱۲	ثانی
نیلی آنکھوں سے ٹپکتی ہے ذکاوت کیسی	"	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۲	ثانی

نے

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
نے ابتدا کوئی، نہ کوئی انتہا تری	بانگِ درا	۳۱	۴۴	آفتاب	۱۰	اوّل
نے ابلۂ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند	بالِ جبریل	۳۴	۲۱	منظومات ۔ ۱ (۱۶)	۱۰	ثانی
نے پردہ، نہ تعلیم، نئی ہو کہ پرانی	ضربِ کلیم	۹۴	۹۶	عورت	۲	اوّل
نے جدّتِ گفتار ہے، نے جدّتِ کردار	"	۴۰	۴۴	مہدیِ برحق	۲	ثانی
نے راہِ عمل پیدا، نے شاخِ یقیں نمناک!	بالِ جبریل	۶۳	۴۱	منظومات ۔ ۲ (۱۸)	۵	ثانی
نے ریت کے ذرّوں پہ چمکنے میں ہے راحت	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۱)	۳	اوّل
نے عربی مشاہدات نے عجمی تخیلات!	بالِ جبریل	۱۵۲	۱۱۲	ذوق و شوق	۹	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
نے کوئی فغفور و خاقاں، نے فقیرِ رہ نشیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۵	ثانی
نے گرمئ افکار، نہ اندیشۂ بے باک!	"	۲۴۸	۲۷	آوازِ غیب	۵	ثانی
نے مثلِ صبا طوفِ گل و لالہ میں آرام	ضربِ کلیم	۱۰۵	۱۰۷	شعاعِ امید (۱)	۳	ثانی
نے مجالِ شکوہ ہے، نے طاقتِ گفتار ہے	بانگِ درا	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۵	اوّل
نے مُہرہ باقی، نے مہرہ بازی	بالِ جبریل	۱۰۳	۷۱	منظومات-۲ (۵۲)	۱	اوّل
نے نصیبِ مار و کژدم نے نصیبِ دام و دد	ارمغانِ حجاز	۲۳۲	۲۰	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۱	اوّل
نے نصیبِ محفلے، نے قسمتِ کاشانۂ	بانگِ درا	۲۰۱	۱۸۳	شمع اور شاعر	۲	ثانی

نہ بادہ ہے نہ صراحی نہ دَورِ پیمانہ
فقط نگاہ سے رنگیں ہے بزمِ جانانہ

مری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ
کہ میں ہوں محرمِ رازِ درونِ میخانہ

کلی کو دیکھ کہ ہے تشنۂ نسیمِ سحر
اسی میں ہے مرے دل کا تمام افسانہ

مقامِ عقل سے آساں گذر گیا اقبال
مقامِ شوق میں کھویا گیا وہ فرزانہ

وطن کی فکر کر ناداں، مصیبت آنے والی ہے
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں
چھپا کر آستیں میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں نے
عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانوں میں
یہ خاموشی کہاں تک، لذّتِ فریاد پیدا کر!
زمیں پر تو ہو، اور تیری صدا ہو آسمانوں میں!

یہی آئینِ فطرت ہے، یہی اسلوبِ فطرت ہے!
جو ہے راہِ عمل میں گامزن، محبوبِ فطرت ہے!

وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا　　یہ سنگ و خشت نہیں جو تری نگاہ میں ہے
مہ و ستارہ سے آگے مقام ہے جس کا　　وہ مُشتِ خاک ابھی آوارگانِ راہ میں ہے
تلاش اس کی فضاؤں میں کر نصیب اپنا
جہانِ تازہ مری آہِ صبحگاہ میں ہے

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
وا						
واجب ہے صحرا گرد پر تعمیلِ فرمانِ خضر	بانگِ درا	۲۰۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۷	ثانی
وادیِ کہسار میں نعرے شبان زادوں کے ہیں	″	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۹	ثانی
وادیِ کہسار میں غرقِ شفق ہے سحاب	بالِ جبریل	۱۳۵	۱۰۰	مسجدِ قرطبہ	۵۷	اوّل
وادی کے نوا فروش خاموش	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۲	اوّل
وادیِ گل خاکِ صحرا کو بنا سکتی ہے یہ	″	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۷	اوّل
وادیِ نجد میں وہ شورِ سلاسل نہ رہا	″	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۴	اوّل
وادیوں میں ہیں تری کالی گھٹائیں خیمہ زن	″	۴	۲۲	ہمالہ	۷	ثانی
وادیِ ہستی میں کوئی ہمسفر تک بھی نہ ہو	″	۱۷۱	۱۵۷	فلسفۂ غم	۳۱	اوّل
وادی یہ ہماری ہے وہ صحرا بھی ہمارا	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۱۵	بلوچ کی نصیحت	۲	ثانی
واعظ ثبوت لائے جو مے کے جواز میں	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۱۲	اوّل
واعظِ قوم کی وہ پختہ خیالی نہ رہی	″	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۶	اوّل
واعظ کا وعظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے	″	۸۸	۸۸	نیا شوالہ	۳	ثانی
واعظ کمالِ ترک سے ملتی ہے مراد	″	۱۱۳	۱۰۷	غزلیات (۱۳)	۲	اوّل
واقف نہیں تو ہمتِ مرغانِ ہوا سے	″	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۲	اوّل
واقف ہو اگر لذتِ بیداریِ شب سے	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۵	اوّل
واماندۂ منزل ہے کہ مصروفِ تگ و تاز؟	بانگِ درا	۲۷۶	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۳	ثانی
واں ایک کے تین تین بن جاتے ہیں	″	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۱)	۲	ثانی
واں بھی انساں اپنی اصلیت سے بیگانے ہیں کیا؟	″	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۷	اوّل
واں بھی انساں ہے قتیلِ ذوقِ استفہام کیا؟	″	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۴	ثانی
واں بھی جل مرتا ہے سوزِ شمع پر پروانہ کیا؟	″	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۱	اوّل
واں بھی کیا فریادِ بلبل پر چمن روتا نہیں؟	″	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
واں بھی موجِ نفس کی کشاکش سے جو دل گھبراتا	بانگِ درا	۸۵	۸۶	صبح کا ستارہ	۷	اوّل
واں چاندنی ہے جو کچھ یاں درد کی کسک ہے	〃	۸۴	۸۵	جگنو	۱۵	ثانی
واں کنٹر سب بلوری ہیں، یاں ایک پرانا مٹکا ہے	〃	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۱	ثانی
واں کی گذران سے بچائے خدا!	〃	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۴	ثانی
"وانگہش مست وخراب از رہِ بازار بیار"	〃	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۳	ثانی
وا نہ کرنا فرقہ بندی کے لئے اپنی زباں	〃	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۶	اوّل
وائے تمنائے خام! وائے تمنائے خام!	بالِ جبریل	۹۰	۶۳	منظومات۔۲ (۴۱)	۱	ثانی
وائے صورتگری و شاعری و نائے و سرود	ضربِ کلیم	۱۱۲	۱۱۴	وجود	۲	ثانی
وائے محرومی، خزف چین لبِ ساحل ہوں میں	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۳	ثانی
وائے نادانی کہ تو محتاجِ ساقی ہوگیا	〃	۲۱۲	۱۹۲	شمع اور شاعر	۲۶	اوّل
وائے ناکامی فلک نے تاک کر توڑا اُسے	〃	۱۰۲	۹۵	غزلیات (۴)	۲	اوّل
وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا	〃	۲۰۶	۱۸۰	شمع اور شاعر	۳۰	اوّل
وائے وہ رہرو کہ ہے منتظرِ راحلہ	بالِ جبریل	۱۰۴	[illegible]	منظومات۔۲ (۵۳)	۱	ثانی

وج

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
وجود افراد کا مجازی ہے، ہستی قوم ہے حقیقی	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۶	اوّل
وجود اُنہیں کا طوافِ بتاں سے ہے آزاد	ضربِ کلیم	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۴	اوّل
وجود جس کا نہیں جذبِ خاک سے آزاد	بالِ جبریل	۲۱۷	۱۶۳	پروانہ	۴	ثانی
وجودِ حضرتِ انساں نہ روح ہے نہ بدن	ضربِ کلیم	۵۴	۵۰	آدم	۳	ثانی
وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ	〃	۹۲	۹۴	عورت	۱	اوّل
وجود صیرفیِ کائنات ہے اس کا	〃	۴۷	۵۱	فقر و راہبی	۴	اوّل
وجود کیا ہے؟ فقط جوہرِ خودی کی نمود	〃	۲۸	۳۴	افرنگ زدہ	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وح						
وحدتِ افکار کی بے وحدتِ کردار ہے خام	ضربِ کلیم	۱۸	۲۵	توحید	۴	ثانی
وحدت کی حفاظت نہیں بے قوتِ بازو	״	۳۰	۳۵	ہندی اسلام	۲	اوّل
وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے	بانگِ درا	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۳	ثالث
وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد!	ضربِ کلیم	۳۰	۳۵	ہندی اسلام	۱	ثانی
وحشت نہ سمجھ اس کو اے مردکِ میدانی	״	۱۷۷	۱۷۴	محراب گل (۱۴)	۳	اوّل
ود						
وداعِ غنچہ میں ہے رازِ آفرینشِ گل	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۷	اوّل
ور						
ورائے سجدہ غریبوں کو اور ہے کیا کام	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۵	ثانی
ورائے عقل ہے اہلِ جنوں کی تدبیریں	ارمغانِ حجاز	۲۰۰	۴۳	ضیغم لولابی (۱۳)	۶	ثانی
ورنہ اس صحرا میں کیوں نالاں ہے یہ مثلِ جرس؟	بانگِ درا	۹۵	۹۴	بچہ اور شمع	۱۴	ثانی
ورنہ امت تیرے محبوب کی دیوانی تھی	״	۱۷۸	۱۶۳	شکوہ	بند ۳	سادس
ورنہ خاکستر ہے تیری زندگی کا پیرہن	״	۲۶۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۴	ثانی
ورنہ ظاہر تھا سبھی کچھ کیا ہوا کیوں کر ہوا	״	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۹	ثانی
ورنہ قوالی سے کچھ کم تر نہیں علمِ کلام	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۶	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (پہلا مشیر)	۵	ثانی
ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے	بانگِ درا	۲۱۴	۱۹۳	شمع اور شاعر	۴۷	ثانی
ورنہ میں اور اڑ کے آتا ایک دانے کے لئے	״	۱۰۲	۱۰۰	غزلیات (۴)	۶	ثانی
ورنہ ہے مالِ فقیر سلطنتِ روم و شام	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات-۲ (۴۱)	۷	ثانی
وس						
وسعتِ آغوشِ مادر اک جہاں میرے لئے	بانگِ درا	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۱	ثانی
وسعتِ بحر کی فرقت میں پریشاں ہوں میں	״	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۶	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وسعت تھی آسماں کی معمور اس نوا سے	بانگِ درا	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۹	ثانی
وسعتِ عالم میں رہ پیما ہو مثلِ آفتاب	〃	۲۳۶	۲۱۲	نویدِ صبح	۵	اوّل
وسعتِ گردوں میں تھی ان کی تڑپ نظّارہ سوز	〃	۲۰۷	۱۸۸	شمع اور شاعر	۳۶	اوّل
وص						
وصالِ مصطفویؐ، افتراقِ بولہبی	ضربِ کلیم	۶۱	۶۳	امرائے عرب	۲	ثانی
وصل کے اسباب پیدا ہوں تری تحریر سے	بانگِ درا	۴۲	۵۲	سیّد کی لوحِ تربت	۷	اوّل
وصل کیسا یاں تو اِک قربِ فراق آمیز ہے	〃	۲۹	۴۲	صدائے درد	۲	ثانی
وصل میں مرگِ آرزو، ہجر میں لذّتِ طلب	بالِ جبریل	۱۵۵	۲۴	ذوق و شوق	۲۸	ثانی
وض						
وضع مشرق کو جانتے ہیں گناہ	بانگِ درا	۳۲۵	۲۸۲	ظریفانہ (۲)	۲	ثانی
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود	〃	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۷	ثالث
وط						
وطن کی فکر ناداں مصیبت آنے والی ہے	بانگِ درا	۶۶	۷۱	تصویرِ درد	۲۴	اوّل
وظ						
وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں	بانگِ درا	۶۶	۷۰	تصویرِ درد	۲۳	ثانی
وع						
وعظ میں فرما دیا کل آپ نے یہ صاف صاف	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۳	ظریفانہ (۳)	۲	اوّل
وف						
"وفا آموختی از ما بکارِ دیگراں کردی"	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۵	تضمین (انیسی شاملو)	۹	اوّل
وفا کی جس میں ہو بو وہ کلی نہیں ملتی	〃	۲۱۹	۱۹۷	بحضور رسالتمآبؐ	۹	ثانی
وفد ہندستاں سے کرتے ہیں سر آغا خاں طلب	〃	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۴)	۴	اوّل
وفورِ گل ہے اگر چمن میں تو اور دامن دراز ہو جا	〃	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وق						
وقت زخمِ تیغِ فرقت کا کوئی مرہم نہیں	بانگِ درا	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۹۶	ثانی
وقتِ فرصت ہے کہاں ؟ کام ابھی باقی ہے	؍؍	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۱	خامس
وقت کے افسوں سے تھمتا نالۂ ماتم نہیں	؍؍	۲۶۳	۲۳۴	والدہ مرحومہ	۶۶	اوّل
"وقت ہنر است و کارسازی ست"	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۱۱	ثانی
وگ						
وگر کشادہ جبینم گلِ بہارِ توام	بانگِ درا	۹۸	۹۶	التجائے مسافر	۵	ثانی
وگرنہ آگ ہے مومن، جہاں خس و خاشاک	بالِ جبریل	۹۷	۶۷	منظومات ۔ ۲ (۴۶)	۵	ثانی
وگرنہ شعر مرا کیا ہے، شاعری کیا ہے!	؍؍	۷۲	۴۸	منظومات ۔ ۲ (۲۵)	۷	ثانی
ول						
ولایت، پادشاہی، علمِ اشیا کی جہانگیری	بانگِ درا	۳۰۹	۲۶۱	طلوعِ اسلام	۳۵	اوّل
ولیکن بندگی! استغفر اللہ	بالِ جبریل	۳۰	۸۸	رباعی (۳۲)	-	ثالث
ولیکن کس قدر نامنصفی ہے	ارمغانِ حجاز	۲۳۲	۱۷	تصویر و مصور	۲	اوّل
وو						
ووٹ تو مل جائینگے، پیسے بھی دلوائینگے کیا؟	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۶	ظریفانہ (۱۵)	۱	ثانی
وہ						
وہ آتش آج بھی تیرا نشیمن پھونک سکتی ہے	بالِ جبریل	۸۵	۵۸	منظومات ۔ ۲ (۳۶)	۳	اوّل
وہ آتش ہے، میں سامنے اس کے پارا	بانگِ درا	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۸	اوّل
وہ آدمِ خاکی کہ جو ہے زیرِ سماوات	بالِ جبریل	۱۴۵	۱۰۷	لینن	۹	ثانی
وہ آستاں نہ چھٹا تجھ سے ایک دم کے لئے	بانگِ درا	۷۸	۸۰	بلال رض	۳	اوّل
وہ آفتاب جس سے زمانے میں نور ہے	؍؍	۳۱	۴۳	آفتاب	۵	اوّل
وہ آنسو کہ ہو جن کی تلخی گوارا	؍؍	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۰	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہ آنکھ کہ ہے سرمۂ افرنگ سے روشن	بالِ جبریل	۵۲	۳۳	منظومات ۔ ۲ (۱۰)	۳	اوّل
وہ ابر جس سے رگِ گل ہے مثلِ تارِ نفس	"	۲۰۵	۱۵۳	نادر شاہ افغان	۱	ثانی
وہ ابو الہول کہ ہے صاحبِ اسرارِ قدیم	ضربِ کلیم	۱۴۶	۱۴۴	اہلِ مصر	۱	ثانی
وہ اپنی لامکانی میں رہیں مست	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۳)	-	ثالث
وہ اپنے حُسن کی مستی سے ہیں مجبورِ پیدائی	"	۸۸	۶۰	منظومات ۔ ۲ (۳۸)	۵	اوّل
وہ اثر رکھتی ہے خاکستر پروانۂ دل	بانگِ درا	۵۴	۶۲	دل	۸	ثانی
وہ ادب گہِ محبت، وہ نگہ کا تازیانہ!	بالِ جبریل	۲۳	۱۵	منظومات ۔ ۱ (۱۱)	۱	ثانی
وہ اس نسخے کو بڑھ کر جانتا تھا اسمِ اعظم سے	بانگِ درا	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۷	ثانی
وہاں دگرگوں ہے لحظہ لحظہ، یہاں بدلتا نہیں زمانہ	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۴۴	ضیغم لولابی (۱۵)	۱	ثانی
وہاں مرض کا سبب ہے نظامِ جمہوری	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۰	مشرق و مغرب	۱	ثانی
وہ باغ کی بہاریں، وہ سب کا چہچہانا	بانگِ درا	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۱	ثانی
وہ بُت خانۂ خاکی، یہ خاکستری ہے	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سینما	۴	ثانی
وہ بجلی کہ تھی نعرۂ لاتذر میں	"	۱۴۳	۱۰۵	طارق کی دعا	۹	ثانی
وہ بحر ہے آدمی کہ جس کا	ضربِ کلیم	۸۶	۸۶	جاوید (۱)	۹	اوّل
وہ بزمِ عیش ہے مہمانِ یک نفس دو نفس	"	۸۵	۸۵	غزل	۴	اوّل
وہ بندۂ افلاک ہے، یہ خواجۂ افلاک	ارمغانِ حجاز	۲۶۶	۴۱	ضیغم لولابی (۱۰)	۵	ثانی
وہ بندے فقر تھا جن کا ہلاکِ قیصر و کسریٰ	بالِ جبریل	۳۸	۳۳	منظومات ۔ ۲ (۱)	۸	ثانی
وہ بھی جلیل و جمیل، تو بھی جلیل و جمیل	"	۱۳۰	۹۶	مسجدِ قرطبہ	۲۵	ثانی
وہ بھی حیرت خانۂ امروز و فردا ہے کوئی؟	بانگِ درا	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۹	اوّل
وہ بھی دن تھے کہ یہی مایۂ رعنائی تھا!	"	۲۲۳	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۸	اوّل
وہ پاکی فطرت سے ہوا محرمِ اعماق	ضربِ کلیم	۷۳	۷۵	بیداری	۴	ثانی
وہ پرانی روشیں باغ کی ویران بھی ہوئیں	بانگِ درا	۱۸۶	۱۶۰	شکوہ	بند ۲۹	ثالث

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہ پرانے چاک جن کو عقل سی سکتی نہیں	ارمغانِ حجاز	۲۶۰	۳۷	ضیغم لولابی (۴)	۳	اوّل
وہ پرِ شکستہ کہ صحنِ سرا میں تھے خورسند	ضربِ کلیم	۴	۱۲	تمہید (۲)	۳	ثانی
وہ پھٹے بادل میں بے آوازِ پا اس کا سفر	بانگِ درا	۸	۲۵	عہدِ طفلی	۴	ثانی
وہ پیاری پیاری صورت، وہ کامنی سی مورت	″	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۴	اوّل
وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا	″	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۸	اوّل
وہ پیرہن مجھے بخشا کہ پارہ پارہ نہیں	بالِ جبریل	۶۷	۴۴	منظومات-۲ (۲۱)	۶	ثانی
وہ تمہارے شہدا پالنے والی دنیا	بانگِ درا	۲۳۲	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۴	ثانی
وہ تو دیوانہ ہے بستی میں رہے یا نہ رہے	″	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۴	ثالث
وہ جس کی شان میں آیا ہے عَلَّمَ الْاَسْمَآ	ضربِ کلیم	۱۶	۲۳	ذکر و فکر	۱	ثانی
وہ جگر سوزی نہیں، وہ شعلہ آشامی نہیں	بانگِ درا	۲۰۶	۱۸۶	شمع اور شاعر	۲۶	اوّل
وہ جلوہ گاہ ترے خاکداں سے دور نہیں	بالِ جبریل	۷۴	۵۰	منظومات-۲ (۲۷)	۱	ثانی
وہ جواں قامت میں ہے جو صورتِ سروِ بلند	بانگِ درا	۲۵۶	۲۲۵	والدہ مرحومہ	۲۶	اوّل
وہ جو تھا پردوں میں پنہاں خود نما کیونکر ہوا؟	″	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۶	ثانی
وہ جو نظر سے ہے نہاں اس کا جہاں ہے تو کہ میں!	بالِ جبریل	۴۵	۲۸	منظومات-۲ (۴)	۱	ثانی
وہ جوئے کہستاں اچکتی ہوئی	″	۱۹۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۵	اوّل
وہ چاند یہ تارا ہے، وہ پتھر یہ نگیں ہے	ضربِ کلیم	۳۲	۳۷	دنیا	۱	ثانی
وہ چاہتے ہیں کہ میں اپنے آپ میں نہ رہوں	بالِ جبریل	۴۴	۲۷	منظومات-۲ (۳)	۴	ثانی
وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں	بانگِ درا	۲۲	۳۶	ماں کا خواب	۶	اوّل
وہ چشمِ پاک ہیں کیوں زینتِ برگستواں دیکھے	″	۳۰۴	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۷	اوّل
وہ چمک اٹھا افق، گرمِ تقاضا تو بھی ہو	″	۲۳۶	۲۱۱	نویدِ صبح	۴	ثانی
وہ چنگاری خس و خاشاک سے کس طرح دب جائے	بالِ جبریل	۴۰	۲۵	منظومات-۲ (۱)	۲۰	اوّل
وہ چیز تو مانگتا ہے مجھ سے کہ زیرِ چرخ کہیں نہیں ہے	بانگِ درا	۱۴۴	۱۳۶	غزلیات (۲)	۳	ثانی
وہ حرفِ راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں	بالِ جبریل	۴۳	۲۷	منظومات-۲ (۳)	۱	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہ حسن کیا کہ جو محتاجِ چشمِ بینا ہو	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۶	عشرتِ امروز	۶	اوّل
وہ حکمت ناز جس پر خردمندانِ مغرب کو	؍؍	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۹	اوّل
وہ خار خس کے لئے ہیں، یہ نیستاں کے لئے	بالِ جبریل	۴۳	۲۹	منظومات ۔ ۲ (۲۶)	۲	ثانی
وہ خاک کہ پروائے نشیمن نہیں رکھتی	؍؍	۱۰۱	۶۹	منظومات ۔ ۲ (۴۹)	۳	اوّل
وہ خاک کہ جبریل کی ہے جس سے قبا چاک	؍؍	۱۰۰	۶۹	منظومات ۔ ۲ (۴۹)	۲	ثانی
وہ خاک کہ ہے جس کا جنوں صیقلِ ادراک	؍؍	۱۰۰	۶۹	منظومات ۔ ۲ (۴۹)	۲	اوّل
وہ خاک کہ ہے زیرِ فلک مطلعِ انوار	؍؍	۲۱۱	۲۵۸	پنجاب کے پیرزادے	۱	ثانی
وہ خضرِ بے برگ و ساماں، وہ سفرِ بے سنگ و میل	بانگِ درا	۲۹۱	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرا نوردی)	۳	ثانی
وہ خلوت نشیں ہے، یہ خلوت نشیں ہے	ضربِ کلیم	۹۱	۹۳	پردہ	۲	ثانی
وہ خموشی شام کی جس پر تکلّم ہو فدا	بانگِ درا	۵	۲۳	ہمالہ	۲۰	اوّل
وہ خود فراخیٔ افلاک میں ہے خوار و زبوں	بالِ جبریل	۴۳	۲۷	منظومات ۔ ۲ (۳)	۲	ثانی
وہ داغِ محبت دے جو چاند کو شرما دے	بانگِ درا	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۶	ثانی
وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے	بالِ جبریل	۴۱	۲۵	منظومات ۔ ۲ (۱)	۲۳	اوّل
وہ درختوں پر تفکر کا سماں چھایا ہوا	بانگِ درا	۵	۲۳	ہمالہ	۲۰	ثانی
وہ درویشی کہ جس کے سامنے جھکتی ہے فغفوری	بالِ جبریل	۸۸	۵۹	منظومات ۔ ۲ (۴۳)	۲	ثانی
وہ دشتِ سادہ، وہ تیرا جہانِ بے بنیاد	؍؍	۱۰	۸	منظومات ۔ ۱ (۳)	۵	ثانی
وہ دل وہ آرزو باقی نہیں ہے	؍؍	۱۳۹	۸۹	رباعی (۳۵)	۔	ثانی
وہ دن گئے کہ قید سے میں آشنا نہ تھا	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۱۷	اوّل
وہ دنیا کی مٹی، یہ دوزخ کی مٹی	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سینما	۴	اوّل
وہ دور رہنے والے ہنگامۂ جہاں سے	بانگِ درا	۱۹۰	۱۶۷	بزمِ انجم	۴	اوّل
وہ ذرا سا جانور ٹوٹا ہوا ہے جس کا سر	؍؍	۶۰	۶۶	طفلِ شیرخوار	۴	ثانی
وہ رمزِ شوق کہ پوشیدہ لا الٰہ میں ہے	ضربِ کلیم	۵۰	۵۲	نکتۂ توحید	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
وہ روشنی کا طالب، یہ روشنی سراپا	بانگِ درا	۸۳	۸۴	جگنو	۷	ثانی
وہ رونق انجمن کی ہے انھیں خلوت گزینوں میں	؍؍	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۱۱	ثانی
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر	؍؍	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۲۰	خامس
وہ زمیں ہے تو، مگر اے خوابگاہِ مصطفےٰ ﷺ!	؍؍	۱۵۷	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۱۹	اوّل
وہ سادہ مردِ مجاہد وہ مومنِ آزاد	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۲	اوّل
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا	بانگِ درا	۱۳	۲۹	مکڑا اور مکھی	۴	ثانی
وہ سجدہ جس میں ہے ملّت کی زندگی کا پیام	ضربِ کلیم	۱۶۳	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۲	ثانی
وہ سجدہ روحِ زمیں جس سے کانپ جاتی تھی	بالِ جبریل	۵۶	۳۶	منظومات - ۲ (۱۳)	۵	اوّل
وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود	ضربِ کلیم	۶	۱۴	صبح	۲	اوّل
وہ سرزمیں مدنیت سے ہے ابھی عاری	؍؍	۱۵۳	۱۵۲	انتداب	۵	ثانی
وہ سرود کیا کہ چھپا ہوا ہو سکوتِ پردۂ ساز میں	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۰	غزلیات (۶)	۲	ثانی
وہ سکوتِ شامِ صحرا میں غروبِ آفتاب	؍؍	۲۹۲	۲۵۰	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۵	اوّل
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا	؍؍	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۳	ثانی
وہ سوداگر ہوں میں نے نفع دیکھا ہے خسارے میں	؍؍	۱۴۷	۱۳۸	غزلیات (۴)	۲	ثانی
وہ سوز اس نے پایا انھیں کے جگر میں!	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۰۵	طارق کی دعا	۷	ثانی
وہ شبانی کہ ہے تمہیدِ کلیم اللّٰہی	؍؍	۱۰۸	۷۵	منظومات - ۲ (۵۷)	۲	ثانی
وہ شب دردِ و سوز و غم کہتے ہیں زندگی جسے	؍؍	۴۵	۲۸	منظومات - ۲ (۴)	۳	اوّل
وہ شعر جس میں ہو بجلی کا سوز و براقی	؍؍	۹۶	۶۶	منظومات - ۲ (۵۴)	۷	ثانی
وہ شعر کہ پیغامِ حیاتِ ابدی ہے	ضربِ کلیم	۱۳۳	۱۳۲	شعر	۲	اوّل
وہ شعلۂ روشن ترا ظلمت گریزاں جس سے تھی	بانگِ درا	۲۷۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۳	اوّل
وہ شمعِ بارگہِ خاندانِ مرتضوی ؓ	؍؍	۹۸	۹۷	التجائے مسافر	۱۵	اوّل
وہ شہیدِ ذوقِ وفا ہوں میں کہ نوا مری عربی رہی	؍؍	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۷)	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہ شے کچھ اور ہے کہتے ہیں جانِ پاک جسے	بالِ جبریل	۴۷	۳۰	منظومات ـ ۲ (۶)	۵	اوّل
وہ شے متاعِ ہنر کے سوا کچھ اور نہیں	〃	۷۱	۴۷	منظومات ـ ۲ (۲۴)	۶	ثانی
وہ صاحبِ تحفۃ العراقین	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۰	خاقانی	۱	اوّل
وہ صاحبِ فن چاہے تو فن کی برکت سے	〃	۱۶۰	۱۶۷	محرابِ گل (۵)	۵	اوّل
وہ صبا رفتار شاہی اصطبل کی آبرو!	بالِ جبریل	۲۲۳	۱۶۹	شیر اور خچر	۲	ثانی
وہ صداقت جس کی بے باکی تھی حیرت آفریں	بانگِ درا	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابو طالب کلیم)	۴	ثانی
وہ صدف کیا کہ جو قطرے کو گہر کر نہ سکے	ضربِ کلیم	۲۵	۳۱	حیاتِ ابدی	۱	ثانی
وہ صحرائے عرب یعنی شتربانوں کا گہوارہ	بانگِ درا	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۳	ثانی
وہ صنعت نہ تھی، شیوۂ کافری تھا	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سینما	۲	اوّل
وہ صوفی کہ تھا خدمتِ حق میں مرد		۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۴	اوّل
وہ ضرب اگر کوہ شکن بھی ہو تو کیا ہے	ضربِ کلیم	۱۲۷	۱۲۸	شعرِ عجم	۳	اوّل
وہ عالمِ مجبور ہے، تو عالمِ آزاد	〃	۷۰	۷۲	اسرارِ پیدا	۲	ثانی
وہ عشق جس کی شمع بجھادے اجل کی پھونک	بالِ جبریل	۱۲	۹	منظومات ـ ۱ (۵)	۲	اوّل
وہ عقل کہ پا جاتی ہے شعلے کو شرر سے	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۴	ثانی
وہ علم اپنے بتوں کا ہے آپ ابراہیم	〃	۱۹	۲۶	علم اور دین	۱	اوّل
وہ علم کم بصری جس میں ہمکنار نہیں	〃	۱۹	۲۶	علم اور دین	۴	اوّل
وہ علم نہیں زہر ہے احرار کے حق میں	〃	۱۶۵	۱۶۷	محرابِ گل (۵)	۳	اوّل
وہ عیش عیش نہیں جس کا انتظار رہے	بانگِ درا	۱۳۳	۱۲۶	عشرتِ امروز	۵	ثانی
وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا	ضربِ کلیم	۱۴۸	۱۴۶	ابلیس کا فرمان	۲	اوّل
وہ فرائض کا تسلسل نام ہے جس کا حیات	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۰	اوّل
وہ فریب خوردہ شاہیں کہ پلا ہو کرگسوں میں	بالِ جبریل	۲۷	۱۷	منظومات ـ ۱ (۱۳)	۴	اوّل
وہ فقر جس میں ہے بے پردہ روحِ قرآنی	ضربِ کلیم	۲۶	۳۱	سلطانی	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہ فکرِ گستاخ جس نے عریاں کیا ہے فطرت کی طاقتوں کو	بالِ جبریل	۱۷۶	۱۳۰	زمانہ	۷	اوّل
وہ قطرۂ نیساں کبھی بنتا نہیں گوہر	ضربِ کلیم	۹۲	۹۴	خلوت	۳	ثانی
وہ قوم جس نے گنوایا متاعِ تیموری	بالِ جبریل	۶۴	۴۲	منظومات-۲ (۱۹)	۳	ثانی
وہ قوم کہ فیضانِ سماوی سے ہو محروم	؍؍	۱۴۶	۱۰۸	لینن	۱۶	اوّل
وہ قوم نہیں لائقِ ہنگامۂ فردا	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۲	آج اور کل	۲	اوّل
وہ کارواں کا متاعِ گراں بہا مسعود!	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۴	ثانی
وہ کچھ اور شے ہے، محبت نہیں ہے	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۲	اوّل
وہ کل کے غم و عیش پہ کچھ حق نہیں رکھتا	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	آج اور کل	۱	اوّل
وہ کلیمِ بے تجلّی، وہ مسیحِ بے صلیب!	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۲	اوّل
وہ کون آدم ہے کہ تو جس کا ہے معبود؟	بالِ جبریل	۱۴۵	۱۰۷	لینن	۹	اوّل
وہ کوہ یہ دریا ہے، وہ گردوں یہ زمیں ہے	ضربِ کلیم	۳۲	۳۷	دنیا	۲	ثانی
وہ کہنہ دماغ اپنے زمانے کے ہیں پیرو!	؍؍	۸۴	۸۴	اساتذہ	۳	ثانی
وہ کہ ہے جس کی نگہ مثلِ شعاعِ آفتاب!	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	میسولینی	۷	ثانی
وہ کیا تھا؟ زورِ حیدرؓ، فقرِ بوذرؓ، صدقِ سلمانیؓ	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۹	ثانی
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا	؍؍	۱۹۸	۱۸۰	جوانانِ اسلام	۱	ثانی
وہ گدا کہ تو نے عطا کیا ہے جنہیں دماغِ سکندری	؍؍	۲۸۵	۲۵۳	میں اور تو	۹	ثانی
وہ گدا کہ جانتے ہیں رہ و رسمِ کج کلاہی	بالِ جبریل	۶۸	۴۵	منظومات-۲ (۲۲)	۴	ثانی
وہ گلِ رنگیں ترا رخصت مثالِ بو ہوا	بانگِ درا	۹۱	۹۰	داغ	۱۸	اوّل
وہ گلستاں کہ جہاں گھات میں نہ ہو صیاد!	بالِ جبریل	۱۱	۸	منظومات-۱ (۴)	۶	ثانی
وہ گل ہوں میں، خزاں ہر گل کی ہے گویا خزاں میری	بانگِ درا	۶۳	۶۸	تصویرِ درد	۷	ثانی
وہ لذتِ آشوب نہیں بحرِ عرب میں	ضربِ کلیم	۴۴	۴۸	اے روحِ محمدؐ	۲	اوّل
وہ مدفن ہے خوشحال خاں کو پسند	بالِ جبریل	۲۰۶	۱۵۴	خوشحال خاں	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہ مذہب تھا اقوامِ عہدِ کہن کا	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سنیما	۳	اوّل
وہ مذہبِ مردانِ خود آگاہ و خدامست	"	۱۹۶	۷۹	قطعہ	۳	اوّل
وہ محبت میں تری تصویر، وہ بازو مرا	بانگِ درا	۲۵۷	۲۲۹	والدہ مرحومہ	۲۰	ثانی
وہ محرمِ عالمِ مکافات	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۱	خاقانی	۵	اوّل
وہ محفل اُٹھ گئی جس دم تو مجھ تک دورِ جام آیا	بالِ جبریل	۸۴	۵۷	منظومات - ۲ (۳۵)	۴	ثانی
وہ مردِ درویش جس کو حق نے دیئے ہیں اندازِ خسروانہ	"	۱۶۶	۱۳۰	زمانہ	۱۰	ثانی
وہ مرد جس کا فقر خزف کو کرے نگیں	ضربِ کلیم	۱۸۹	۱۷۶	محرابِ گُل (۱۷)	۲	ثانی
وہ مردِ مجاہد نظر آتا نہیں مجھ کو	"	۳۵	۴۰	پستیِ کردار	۳	اوّل
وہ مرد کہ تھا بانگِ سرافیل کا محتاج	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۳۷	ضیغمِ لولابی (۵)	۳	ثانی
وہ مرغزار کہ بیمِ خزاں نہیں جس میں	بالِ جبریل	۷۴	۵۰	منظومات - ۲ (۲۷)	۲	اوّل
وہ مزا شاید کبوتر کے لہو میں بھی نہیں	"	۱۶۳	۱۲۱	نصیحت	۳	ثانی
وہ مِس بولی ارادہ خودکشی کا جب کیا میں نے	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۲)	۱	اوّل
وہ مستِ ناز جو گلشن میں جا نکلتی ہے	"	۱۴۱	۱۵۸	پھول کا تحفہ	۱	اوّل
وہ مشتِ خاک ابھی آوارگانِ راہ میں ہے	بالِ جبریل	۹۹	۶۸	منظومات - ۲ (۴۰)	۴	ثانی
وہ مشتِ خاک ہوں، فیضِ پریشانی سے صحرا ہوں	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۴	اوّل
وہ ملت روح جس کی لا سے آگے بڑھ نہیں سکتی!	ضربِ کلیم	۶۱	۶۳	لا و الّا	۳	اوّل
وہ ملتفت ہوں تو کنجِ قفس بھی آزادی	بالِ جبریل	۶۵	۴۲	منظومات - ۲ (۱۹)	۶	اوّل
وہ مہرباں ہیں اب، پھر رہیں نہ رہیں	بانگِ درا	۳۳۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۲)	۳	ثانی
وہ مہرِ کامل ہوا ہے پنہاں دکن کی خاک میں	"	۹۱	۹۰	داغ	۱۹	ثانی
وہ مے جس سے روشن ضمیرِ حیات	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۰	اوّل
وہ مے جس سے کھلتا ہے رازِ ازل	"	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۱	ثانی
وہ مے جس سے ہے مستیٔ کائنات	"	۱۶۶	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۰	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
وہ مے جس میں ہے سوز و سازِ ازل	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۱	اوّل
وہ مے سرکش حرارت جس کی ہے مینا گداز	بانگِ درا	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۴	ثانی
وہ مے کہ جس سے روشن ہو ادراک	ضربِ کلیم	۱۱۱	۱۱۳	غزل	۶	ثانی
وہ میکش ہوں فروغِ مے سے خود گلزار بن جاؤں	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۲	اوّل
وہ میرا رونقِ محفل کہاں ہے	بالِ جبریل	۱۱۹	۸۴	رباعیات (۱۵)	-	اوّل
وہ میرا یوسفِ ثانی، وہ شمعِ محفلِ عشق	بانگِ درا	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۰	اوّل
وہ نان جس سے جاتی رہے اس کی آب	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۳	ثانی
وہ نبوت ہے مسلماں کے لئے برگِ حشیش	ضربِ کلیم	۵۳	۵۶	نبوت	۴	اوّل
وہ نشانِ سجدہ جو روشن تھا کوکب کی طرح	بانگِ درا	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابوطالب کلیم)	۳	اوّل
وہ نظر آتا ہے تہذیبِ حجازی کا مزار	"	۱۴۱	۱۳۳	صقلیہ	۱	ثانی
وہ نعرہ کہ ہل جاتا ہے جس سے دلِ کہسار!	بالِ جبریل	۱۹۶	۱۴۵	اذان	۷	ثانی
وہ نغمہ سردیٔ خونِ غزل سرا کی دلیل	ضربِ کلیم	۱۳۲	۱۳۱	موسیقی	۱	اوّل
وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں میں	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۹)	۱	ثانی
وہ نگاہیں نا امیدِ نورِ ایمن ہو گئیں	"	۲۰۷	۱۸۸	شمع اور شاعر	۳۴	ثانی
وہ نمازیں ہند میں نذرِ برہمن ہو گئیں	"	۲۰۷	۱۸۷	شمع اور شاعر	۳۲	ثانی
وہ نمودِ اخترِ سیماب پا ہنگامِ صبح	"	۲۹۱	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرا نوردی)	۴	اوّل
وہ نے نواز کہ جس کا ضمیر پاک نہیں	ضربِ کلیم	۱۳۲	۱۳۱	موسیقی	۲	ثانی
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہباں	بالِ جبریل	۲۱۱	۱۵۹	پنجاب کے پیرزادے	۴	اوّل
وہ ہے نورِ مطلق کی آنکھوں کا تارا	بانگِ درا	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۱۹	ثانی
وہ یادگارِ کمالاتِ احمد و محمود	ارمغانِ حجاز	۲۴۳	۲۴	مسعود مرحوم	۳	ثانی
وہ یہودی فتنہ گر، وہ روحِ مزدک کا بروز	"	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (پانچواں مشیر)	۶	اوّل

مضمون شعر		صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہی آب و گلِ ایراں، وہی تبریز ہے ساقی	بالِ جبریل	۱۵	۱۱	منظومات ۔ ۱ (۷)	۵	ثانی
وہی اصلِ مکان و لامکاں ہے	"	۱۸	۸۶	رباعی (۲۶)	-	اوّل
وہی افسانۂ دنبالۂ محمل نہ بن جائے	"	۱۳	۱۰	منظومات ۔ ۱ (۶)	۵	ثانی
وہی اک حسن ہے لیکن نظر آتا ہے ہر شے میں	بانگِ درا	۷۳	۷۶	تصویرِ درد	۶۶	اوّل
وہی بت فروشی وہی بت گری ہے	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سینما	۱	اوّل
وہی جام گردش میں لا ساقیا	"	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۷	ثانی
وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۱	محراب گل (۱۰)	۱	اوّل
وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا	بالِ جبریل	۹۹	۶۸	منظومات ۔ ۲ (۴۸)	۳	اوّل
وہی حرم ہے وہی اعتبارِ لات و منات	ضربِ کلیم	۱۸۱	۱۷۷	محراب گل (۱۸)	۴	اوّل
وہی حسیں ہے حقیقت زوال ہے جس کی	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۳	ثانی
وہی دیرینہ بیماری، وہی نامحکمی دل کی!	بالِ جبریل	۱۵	۱۱	منظومات ۔ ۱ (۷)	۳	اوّل
وہی زمانے کی گردش پہ غالب آتا ہے	ضربِ کلیم	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۳	اوّل
وہی زمیں وہی گردوں ہے قُم بِاذنِ اللہ	"	۶۴	۶۵	قُم بِاذنِ اللہ	۱	ثانی
وہی سجدہ ہے لائقِ اہتمام	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۶	اوّل
وہی شراب وہی ہائے و ہُو رہے باقی	ضربِ کلیم	۱۶۷	۱۶۵	محراب گل (۳)	۳	اوّل
وہی عبرت، وہی عظمت، وہی شانِ دلآویزی	بالِ جبریل	۴۲	۴۱	منظومات ۔ ۲ (۱۷)	۵	ثانی
وہی فطرتِ اسداللّٰہی، وہی مرحبی وہی عنتری	بانگِ درا	۲۸۵	۱۵۳	مَیں اور تُو	۸	ثانی
وہی قرآں وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ!	بالِ جبریل	۴۱	۲۵	منظومات ۔ ۲ (۱)	۲۴	ثانی
وہی کہتا ہوں جو کچھ سامنے آنکھوں کے آتا ہے	بانگِ درا	۶۴	۷۰	تصویرِ درد	۱۲	ثانی
وہی کہ حفظِ جلیپا کو جانتے تھے نجات	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	بلشویک روس	۲	ثانی
وہی گریۂ سحری رہا، وہی آہِ نیم شبی رہی	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۱	غزلیات (۷)	۲	ثانی
وہی لحنِ ترانی سنانا چاہتا ہوں	"	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۴	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ		عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
وہی مہدی، وہی آخر زمانی	بالِ جبریل	۱۴۱	۸۹	رباعی (۳۶)	-	رابع
وہی میری کم نصیبی، وہی تیری بے نیازی!	〃	۲۷	۱۷	منظومات ۔ ا (۱۳)	۱	اوّل
وہی نازآفریں ہے جلوہ پیرا نازنینوں میں	بانگِ درا	۱۰۷	۱۰۴	غزلیات (۹)	۷	ثانی
وہی ناں ہے اس کے لئے ارجمند	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۴۴	اوّل
وہی نگاہ کے ناخوب وخوب سے محرم	ضربِ کلیم	۶۸	۷۰	آگاہی	۳	اوّل
وہی ہے بندۂ حُر جس کی ضرب ہے کاری	〃	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۱	اوّل
وہی ہے دِل کے حلال وحرام سے آگاہ	〃	۶۸	۷۰	آگاہی	۳	ثانی
وہی ہے صاحبِ امروز جس نے اپنی ہمت سے	بالِ جبریل	۴۰	۲۴	منظومات ۔ ۲ (۱)	۱۷	اوّل
وہی ہے مملکتِ صبح وشام سے آگاہ	ضربِ کلیم	۶۸	۷۰	آگاہی	۲	ثانی
وہیں سے رات کو ظلمت ملی ہے	بانگِ درا	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۲)	۳	اوّل

وی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ		عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ویرانۂ جنّت کے تصوّر سے ہے غمناک	بالِ جبریل	۲۱۵	۱۶۲	ابلیس کی عرضداشت	۴	ثانی

وہ آتش آج بھی تیرا نشیمن پھونک سکتی ہے
طلب صادق نہ ہو تیری، تو پھر کیا شکوۂ ساقی؟

دِلوں میں وَلوَلے آفاق گیری کے نہیں اُٹھتے
نگاہوں میں اگر پیدا نہ ہو اندازِ آفاقی!

مجھے فطرت نوا پر پے بہ پے مجبور کرتی ہے
ابھی محفل میں ہے شاید کوئی درد آشنا باقی!

۵

ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو
اخوّت کا بیاں ہو جا، محبّت کی زباں ہو جا

یہ ہندی، وہ خراسانی، یہ افغانی، وہ تورانی
تو اے شرمندۂ ساحل! اُچھل کر بیکراں ہو جا

غبار آلودۂ رنگ و نسب ہیں بال و پر تیرے
تو اے مرغِ حرم اُڑنے سے پہلے پرفشاں ہو جا

مصافِ زندگی میں سیرتِ فولاد پیدا کر
شبستانِ محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا

رسوا کیا اِس دَور کو جلوت کی ہَوس نے
روشن ہے نگہ، آئینۂ دِل ہے مُکدّر

بڑھ جاتا ہے جب ذوقِ نظر اپنی حدوں سے
ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر

آزادیٔ افکار سے ہے اُن کی تباہی
رکھتے نہیں جو فکر و تدبّر کا سلیقہ!

ہے فکر اگر خام تو آزادیٔ افکار
انسان کو حیوان بنانے کا طریقہ!

اُس قوم میں ہے شوخیٔ اندیشہ خطرناک
جس قوم کے فرزند ہوں ہر بند سے آزاد

گو فکرِ خداداد سے روشن ہے زمانہ
آزادیٔ افکار ہے ابلیس کی ایجاد

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
				ہا		
ہاتف نے کہا مجھ سے کہ فردوس میں اک روز	بانگِ درا	۲۰۶	۲۴۴	فردوس میں مکالمہ	۱	اوّل
ہاتھ آجائے مجھے میرا مقام اے ساقی	بالِ جبریل	۱۷	۱۲	منظومات۔ ا (۸)	۱	ثانی
ہاتھ بے زور ہیں الحاد سے دل خوگر ہیں	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۷	اوّل
ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظرِ فردا ہو	〃	۲۲۴	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۱	سادس
ہاتھ جس گلچیں کا ہے محفوظ نوکِ خار سے	〃	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۲	اوّل
ہاتھ کی جنبش میں، طرزِ دید میں پوشیدہ ہے	〃	۶۱	۶۶	طفلِ شیر خوار	۶	اوّل
ہاتھوں سے اپنے دامنِ دنیا نکل گیا	〃	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۱)	۱	اوّل
ہاتھوں سے ترے دامنِ افلاک نہ چھوٹے!	ضربِ کلیم	۱۱۸	۱۲۰	صبحِ چمن	۴	ثانی
ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ	بالِ جبریل	۱۳۲	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۵	اوّل
ہارون نے کہا وقتِ رحیل اپنے پسر سے	〃	۲۲۰	۱۶۶	ہارون کی نصیحت	۱	اوّل
ہاں آشنائے لب ہو نہ رازِ کہن کہیں	بانگِ درا	۴۴	۴۶	شمع	۲۹	اوّل
ہاں! اسی شاخِ کہن پر پھر بنالے آشیاں	〃	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۹	اوّل
ہاں ایک حقیقت ہے کہ معلوم ہے سب کو	ضربِ کلیم	۱۷	۲۴	تقدیر	۳	اوّل
ہاں، تملقِ پیشگی دیکھ آبرو والوں کی تو	بانگِ درا	۲۰۰	۱۶۲	غرۂ شوال	۱۴	اوّل
ہاں! خود نمائیوں کی تجھے جستجو نہ ہو	〃	۳۹	۵۰	دردِ عشق	۴	اوّل
ہاں دکھا دے اے تصور! پھر وہ صبح و شام تو	〃	۶	۲۳	ہمالہ	۲۴	اوّل
ہاں ڈبو دے اے محیطِ آبِ گنگا تو مجھے	〃	۲۹	۴۲	صدائے درد	۱	ثانی
ہاں سنا دے محفلِ ملت کو پیغامِ سروش!	〃	۲۰۹	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۵	ثانی
ہاں، مگر اک دور سے آتی ہے آوازِ درا	〃	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۴	ثانی
ہاں مگر تیری مشیت میں نہ تھا میرا سجود	ضربِ کلیم	۴۳	۴۷	تقدیر (ابلیس و یزداں)	۲	ثانی
ہاں مگر عالمِ اسلام پہ رکھتا ہوں نظر	〃	۵۳	۵۶	نبوت	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہاں، مگر عجز کے اسرار سے نامحرم ہے	بانگِ درا	۲۲۱	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۴	رابع
ہاں، نمایاں ہو کے برقِ دیدۂ خفاش ہو	"	۲۳۷	۲۱۲	نویدِ صبح	۸	اوّل
ہاں یہ سچ ہے، چشم بر عہدِ کہن رہتا ہوں میں	"	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۶	اوّل
ہائے، اب کیا ہو گئی ہندوستاں کی سرزمیں!	"	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۱	اوّل
ہائے غفلت! کہ تری آنکھ ہے پابندِ مجاز	"	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۹	اوّل
ہائے کیا اچھی کہی، ظالم ہوں میں، جاہل ہوں میں	"	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۳)	۱	ثانی
ہائے کیا فرطِ طرب میں جھومتا جاتا ہے ابر	"	۴	۲۲	ہمالہ	۱۲	اوّل
"ہائے یثرب" دل میں، لب پہ نعرۂ توحید تھا	"	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۴	ثانی

ہت

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہتھکنڈوں سے غلام کرتا ہے!	بانگِ درا	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۱۵	اوّل

ہج

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہجر ان قطروں کو لیکن وصل کی تعلیم ہے	بانگِ درا	۱۷۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۴	اوّل
ہجرتِ مدفونِ یثرب میں یہی مخفی ہے راز	"	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۷	ثانی
ہجوم کیوں ہے زیادہ شراب خانے میں؟	بالِ جبریل	۵۳	۳۴	منظومات-۲ (۱۱)	۲	اوّل
ہجومِ مدرسہ بھی سازگار ہے اس کو	ضربِ کلیم	۱۰۰	۱۰۲	جنوں	۳	اوّل

ہد

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہدف سے بیگانہ تیر اُس کا نظر نہیں جس کی عارفانہ!	بالِ جبریل	۱۷۵	۱۳۰	زمانہ	۵	ثانی

ہر

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہرات و کابل و غزنی کا سبزۂ نورس	بالِ جبریل	۲۰۵	۱۵۳	نادر شاہ افغان	۳	ثانی
ہر ادا سے تیری پیدا ہے محبت کیسی	بانگِ درا	۱۲۲	۱۱۷	بلّی	۲	اوّل
ہر رگِ ذرّہ میں ہے شاید مکیں دل	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۹)	–	اوّل
ہر اک شے سے پیدا رمِ زندگی	"	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہر شے کو تیری جلوہ گری سے ثبات ہے	بانگِ درا	۳۰	۴۳	آفتاب	۴	اوّل
ہر شے کو نصیب ہے حضوری	بالِ جبریل	۲۱۴	۱۶۱	جدائی	۲	ثانی
ہر شے مسافر، ہر چیز راہی!	"	۷۸	۵۳	منظومات۔۲۔(۳۰)	۱	اوّل
ہر شے میں جب کہ پنہاں خاموشیٔ ازل ہو	بانگِ درا	۸۴	۸۵	جگنو	۱۸	ثانی
ہر شے میں زندگی کا تقاضا تجھی سے ہے	"	۳۰	۴۳	آفتاب	۳	ثانی
ہر شے میں ہے نمایاں یوں تو جمال اس کا	"	۱۲۸	۱۲۱	سلیمیٰ	۵	اوّل
ہر شے ہوئی ذخیرۂ لشکر میں منتقل	"	۲۴۲	۲۱۷	محاصرۂ ادرنہ	۵	اوّل
ہر صبح اُٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے	"	۸۹	۸۸	نیا شوالہ	۸	اوّل
ہر صبح نئے تجھ کو میسر ہیں نظارے	"	۲۴۰	۲۱۵	شبنم اور ستارے	۱	ثانی
ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں	"	۱۶	۳۲	گائے اور بکری	۲	ثانی
ہر فرد ہے ملّت کے مقدر کا ستارا	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۵	ثانی
ہر فکر نہیں طائرِ فردوس کا صیّاد!	بالِ جبریل	۲۲۲	۱۶۸	آزادیٔ افکار	۲	ثانی
ہر قبا ہونے کو ہے اس کے جنوں سے تار تار	ارمغانِ حجاز	۲۲۱	۱۰	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (پانچواں مشیر)	۶	ثانی
ہر قطرۂ دریا میں دریا کی ہے گہرائی	بالِ جبریل	۱۶۴	۱۲۲	لالۂ صحرا	۵	ثانی
ہر قطرہ ہے بحرِ بیکرانہ	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۹	ثانی
ہر قوم کے افکار میں پیدا ہے تلاطم	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۳۷	ضیغم لولابی (۵)	۲	اوّل
ہر کسی کی تربیت کرتی نہیں قدرت مگر	بانگِ درا	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۳	اوّل
ہر کوئی مستِ مئے ذوقِ تن آسانی ہے	"	۲۲۷	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۲۰	اوّل
ہر کہ کاہ و جَو خورد قرباں شود	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۴۹	یورپ سے ایک خط	۵	اوّل
ہر کہ نورِ حق خورد قرآں شود	"	۲۰۰	۱۴۹	یورپ سے ایک خط	۵	ثانی
ہر گرگ کو ہے برّۂ معصوم کی تلاش	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینا	بند ۲	ثالث
ہر گوہر نے صدف کو توڑ دیا	بالِ جبریل	۶۲	۴۳	منظومات۔۲۔(۲۰)	۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہراک مقام سے آگے گذر گیا مہِ نو	بالِ جبریل	۱۰۶	۴۷	منظومات۔۲ (۵۵)	۱	اوّل
ہراک مقام سے آگے مقام ہے تیرا	″	۷۰	۴۷	منظومات۔۲ (۲۴)	۲	اوّل
ہراک منتظر تیری یلغار کا	″	۱۷۴	۱۲۸	ساقی نامہ	۹۴	اوّل
ہراک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے	بانگِ درا	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۸	اوّل
ہرایک سے آشنا ہوں لیکن جدا جدا رسم و راہ میری	بالِ جبریل	۱۷۵	۱۲۹	زمانہ	۳	اوّل
ہرایک کی راہ ہے مقرّر	بانگِ درا	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۵	ثانی
ہرایک ہے گو شرحِ معانی میں یگانہ	ضربِ کلیم	۱۴۲	۱۴۰	نفسیاتِ غلامی	۲	ثانی
ہر تقاضا عشق کی فطرت کا ہو جس سے خموش	بانگِ درا	۱۳۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۸	اوّل
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے	″	۱۹	۳۴	بچے کی دعا	۲	اوّل
"ہر چند عقلِ کل شدۂ بے جنوں مباش"	″	۲۶۸	۲۴۸	مذہب	۶	ثانی
ہر چند کہ ایجادِ معانی ہے خداداد	ضربِ کلیم	۱۳۱	۱۳۱	ایجادِ معانی	۱	اوّل
ہر چند کہ دانا اسے کھولا نہیں کرتے	″	۱۵۰	۱۴۸	جمہوریت	۱	ثانی
ہر چند کہ مشہور نہیں ان کے کرامات	ارمغانِ حجاز	۲۶۱	۳۷	ضیغم لولابی (۶)	۱	ثانی
ہر چند کہ منطق کی دلیلوں میں ہے چالاک	″	۲۶۶	۴۱	ضیغم لولابی (۱۰)	۴	ثانی
ہر چند کہ ہوں مردۂ صد سالہ ولیکن	″	۲۳۵	۲۰	عالمِ برزخ (مردہ)	۲	اوّل
ہر چند کہ یہ شعبدہ بازی ہے دلآویز	ضربِ کلیم	۱۴۹	۱۴۸	سلطانیٔ جاوید	۲	ثانی
ہر چند ہے بے قافلہ و راحلہ و زاد	″	۴۴	۴۸	آئے روحِ محمدؐ	۳	اوّل
"ہر چہ در دل گذرد وقفِ زباں دار دشمع"	بانگِ درا	۱۴۱	۱۳۲	عبدالقادر	۱۱	اوّل
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا	″	۲۰	۳۵	ہمدردی	۳	ثانی
ہر چیز جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار	″	۲۵۰	۲۲۴	صدیق رضؓ	۹	ثانی
ہر چیز کو جہاں میں قدرت نے دلبری دی	″	۸۳	۸۴	جگنو	۸	اوّل
ہر چیز کی حیات کا پروردگار تو	″	۳۱	۴۴	آفتاب	۹	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہر چیز ہے محوِ خود نمائی	بالِ جبریل	۷۹	۵۲	منظومات-۲ (۳۱)	۱	اوّل
ہر حال اشکِ غم سے رہی ہمکنار تو	بانگِ درا	۳۲	۴۴	شمع	۳	ثانی
ہر حال میں میرا دلِ بے قید ہے خرم	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات-۱ (۱۶)	۱۵	اوّل
ہر خاکی و نوری پہ حکومت ہے خرد کی	ضربِ کلیم	۳۴	۳۹	عقل و دل	۱	اوّل
ہر خرقۂ سالوس کے اندر ہے مہاجن	بالِ جبریل	۲۲۰	۱۶۶	باغی مرید	۳	ثانی
ہر دانہ ہے صد ہزار دانہ!	ضربِ کلیم	۸۶	۸۷	جاوید (۱)	۱۰	ثانی
ہر دردمند دل کو رونا مرا رلا دے	بانگِ درا	۳۶	۴۸	ایک آرزو	۲۰	اوّل
ہر دل مئے خیال کی مستی سے چُور ہے	″	۴۰	۵۱	دردِ عشق	۱۳	اوّل
ہر دم متغیّر تھے خرد کے نظریات	بالِ جبریل	۱۴۴	۱۰۶	لینن	۲	ثانی
ہر دو جہاں سے غنی اس کا دلِ بے نیاز	″	۱۳۲	۹۷	مسجدِ قرطبہ	۳۶	ثانی
ہر دَور میں کرتا ہے طواف اس کا زمانہ!	ضربِ کلیم	۱۷۰	۱۶۸	محراب گل (۶)	۱	ثانی
ہر ذرّہ شہیدِ کبریائی	بالِ جبریل	۷۹	۵۲	منظومات-۲ (۳۱)	۱	ثانی
ہر ذرّہ میں پوشیدہ ہے جو قوّتِ اشراق	ضربِ کلیم	۷۳	۷۴	بیداری	۲	ثانی
ہر رہ گذر میں نقشِ کفِ پائے یار دیکھ	بانگِ درا	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۱)	۴	ثانی
ہر زماں پیشِ نظر لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَاد دار	″	۳۰۳	۲۶۶	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۲۳	ثانی
ہر زمانے میں دگرگوں ہے طبیعت اس کی	ضربِ کلیم	۱۴۶	۱۴۵	اہلِ مصر	۳	اوّل
ہر سینہ نشیمن نہیں جبریلِ امیں کا	بالِ جبریل	۲۲۲	۱۶۸	آزادیٔ افکار	۲	اوّل
ہر سینے میں اک صبحِ قیامت ہے نمودار	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۷۳	محراب گل (۱۳)	۲	اوّل
ہر شاخ سے یہ نکتۂ پیچیدہ ہے پیدا	″	۴۹	۵۲	تسلیم و رضا	۱	اوّل
ہر شخص کو ساماں یہ میسر نہیں ہوتا	بانگِ درا	۱۳	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۲	ثانی
ہر شئے نہیں گستاخ، ہر جذب نہیں بے باک	بالِ جبریل	۶۳	۴۱	منظومات-۲ (۱۸)	۶	ثانی
ہر شہر حقیقت میں ہے ویرانۂ آباد!	ارمغانِ حجاز	۲۴۱	۲۳	دوزخی کی مناجات	۳	ثانی

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہر گھڑی افلاک پر رہتی ہے تیری گفتگو	بالِ جبریل	۱۹۲	۱۴۳	جبریل و ابلیس	۲	اوّل
ہر لحظہ نیا طُور، نئی برقِ تجلّی	ضربِ کلیم	۱۲۶	۱۲۷	شاعر	۵	اوّل
ہر لحظہ ہے دانے کو جنوں نشو و نما کا	؍؍	۴۹	۵۲	تسلیم و رضا	۲	ثانی
ہر لحظہ ہے سالک کا زماں اور مکاں اور	بالِ جبریل	۲۰۸	۱۵۶	حال و مقام	۲	ثانی
ہر لحظہ ہے قوموں کے عمل پر نظر اس کی	ضربِ کلیم	۱۷	۲۵	تقدیر	۴	اوّل
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان	؍؍	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۱	اوّل
ہر مسلماں رگِ باطل کے لئے نشتر تھا	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۱۹	اوّل
ہر ملّتِ مظلوم کا یورپ ہے خریدار	ضربِ کلیم	۱۵۵	۱۵۳	دامِ تہذیب	۱	ثانی
ہر موت کا پوشیدہ تقاضا ہے قیامت	ارمغانِ حجاز	۲۳۴	۱۹	عالمِ برزخ (قبر)	۱	ثانی
ہر نفس اقبال تیرا آہ میں مستور ہے	بانگِ درا	۲۱۶	۱۹۵	مسلم	۱	اوّل
ہر نفس ڈرتا ہوں اس اُمّت کی بیداری سے مَیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۸	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۳)	۹	اوّل
ہر نئی تعمیر کو لازم ہے تخریبِ تمام	؍؍	۲۳۸	۲۱	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۳	اوّل
ہر ہلاکِ اُمّتِ پیشیں کہ بود	بالِ جبریل	۱۸۴	۱۳۷	پیر و مرید	۲۴	اوّل
ہری شاخِ ملّت ترے دم سے ہے	؍؍	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۳۰	اوّل
ہرے رہو وطنِ مازنی کے میدانو	بانگِ درا	۱۴۹	۱۳۹	غزلیات (۲)	۹	اوّل
ہز						
ہزار بار حکیموں نے اس کو سُلجھایا	ضربِ کلیم	۹۰	۹۴	مردِ فرنگ	۱	اوّل
ہزار پارہ ہے کہسار کی مسلمانی	؍؍	۱۸۰	۱۶۷	محراب گل (۱۸)	۳	اوّل
ہزار چشمہ ترے سنگِ راہ سے پھوٹے	؍؍	سرِ ورق	۱	—	۲	اوّل
ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق	بالِ جبریل	۵۲	۳۴	منظومات-۲ (۱۱)	۱	اوّل
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات	ضربِ کلیم	۳۲	۳۷	نماز	۲	ثانی
ہزار شکر طبیعت ہے ریزہ کار مری	بانگِ درا	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہزار شکر کہ مُلّا ہیں صاحبِ تصدیق	بالِ جبریل	۵۴	۳۵	منظومات۔ ۲۰ (۱۱)	۶	ثانی
ہزار شکر نہیں ہے دماغ فتنہ تراش	بانگِ درا	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۲	ثانی
ہزار کام ہیں مردانِ حُر کو دنیا میں	ضربِ کلیم	۱۶۲	۱۵۹	غلاموں کی نماز	۳	اوّل
"ہزار گونہ سخن در دہان ولب خاموش"	بانگِ درا	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۵	ثانی
ہزار گونہ فروغ و ہزار گونہ فراغ	بالِ جبریل	۱۵۷	۱۱۶	جاوید	۲	ثانی
ہزار مرحلہ ہائے فغانِ نیم شبی	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۳	ثانی
ہزار موجوں کی ہو کشاکش، مگر یہ دریا سے پار ہوگا	"	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۵	ثانی
ہزار ہوش سے خوشتر تری شکر خوابی	بالِ جبریل	۱۷۷	۱۳۱	آدم کو جنّت سے رخصت	۳	ثانی
ہزاروں برس سے ہے تو خاکباز!	"	۲۰۴	۱۵۲	پنجاب کا دہقان	۱	ثانی
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۴	اوّل
ہزاروں لالہ و گل ہیں ریاضِ ہستی میں	"	۲۱۹	۱۹۷	بحضور رسالتمآب	۹	اوّل

ہس

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہسپانیہ پر حق نہیں کیوں اہلِ عرب کا؟	ضربِ کلیم	۱۵۹	۱۵۶	شام و فلسطین	۲	ثانی
ہسپانیہ! تو خونِ مسلماں کا امیں ہے	بالِ جبریل	۱۴۰	۱۰۳	ہسپانیہ	۱	اوّل

ہف

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہفت کشور جس سے ہو تسخیر بے تیغ و تفنگ	بانگِ درا	۲۱۳	۱۹۳	شمع اور شاعر	۶۲	اوّل

ہل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہلالِ عید ہماری ہنسی اڑاتا ہے!	بانگِ درا	۲۳۸	۲۱۳	عید پر شعر	۶	ثانی
ہلاکت نہیں موت اُن کی نظر میں!	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۰۵	طارق کی دعا	۸	ثانی

ہم

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہم آہنگی سے ہے محفل جہاں کی	بانگِ درا	۹۴	۹۲	پرندہ اور جگنو	۱۲	اوّل
ہم اپنی درمندی کا فسانہ	"	۱۰۱	۹۹	غزلیات (۳)	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہمارا نرم رو قاصد پیامِ زندگی لایا	بانگِ درا	۳۱۱	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۴	اوّل
ہمارے گھر کی آبادی قیامِ میہماں تک ہے	″	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۸	ثانی
ہمارے واسطے کیا تحفہ لے کے تو آیا	″	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآب	۷	ثانی
ہم اس کے پاسباں ہیں، وہ پاسباں ہمارا	″	۱۷۲	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۳	ثانی
ہمالہ کے چشمے اُبلتے ہیں کب تک	ارمغانِ حجاز	۲۶۹	۴۲	ضیغم لولابی (۱۲)	۵	اوّل
ہمالہ کے چشمے اُبلنے لگے	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۷	اوّل
"ہماں بہتر کہ لیلیٰ در بیاباں جلوہ گر باشد"	بانگِ درا	۲۷۵	۲۴۴	تضمین (صائب)	۷	اوّل
ہماں فقیہہ ازل گفت جرّہ شاہیں را	ارمغانِ حجاز	۱۷۱	۴۴	ضیغم لولابی (۱۴)	۴	اوّل
ہم بغل دریا سے ہے اے قطرۂ بے تاب تو	بانگِ درا	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۱	اوّل
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا	″	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۱	ثانی
ہم بندۂ شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے	بالِ جبریل	۱۴۵	۱۰۶	لینن	۵	اوّل
ہم پہ کرم کیا ہے خدائے غیور نے	بانگِ درا	۲۷۹	۲۴۷	جنگِ یرموک	۱۰	اوّل
ہم پوچھتے ہیں شیخِ کلیسا نواز سے	ضربِ کلیم	۲۳	۲۸	جہاد	۷	اوّل
ہم پوچھتے ہیں مسلمِ عاشق مزاج سے	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۴	ظریفانہ (۱۰)	۳	اوّل
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا	″	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۵	اوّل
ہمتِ عالی تو دریا بھی نہیں کرتی قبول	″	۲۹۸	۲۶۳	خضرِ راہ (سرمایہ و محنت)	۹	اوّل
ہمت کو شناوری مبارک	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۲	عبدالرحمٰن کا کھجور کا درخت	۷	اوّل
ہمت ہو اگر تو ڈھونڈ وہ فقر	ضربِ کلیم	۸۸	۸۸	جاوید (۳)	۳	اوّل
ہمت ہو پرکشا تو حقیقت میں کچھ نہیں!	″	۱۸۰	۱۷۶	محراب گل (۱۷)	۴	ثانی
ہم تو جیتے ہیں کہ دنیا میں ترا نام رہے	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۸	خامس
ہم تو رخصت ہوئے اوروں نے سنبھالی دنیا	″	۱۸۲	۱۶۷	شکوہ	بند ۱۰	ثالث
ہم تو فقیر تھے ہی، ہمارا تو کام تھا	″	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۴)	۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ: قدیم	صفحہ: جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۶	اوّل
ہم تو ہیں ایسی کلیلوں کے بدلنے بیمار	"	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۷	ثانی
ہم تھک بھی گئے، چمک چمک کر	"	۱۲۴	۱۱۹	چاند اور تارے	۲	ثانی
ہم جو جیتے تھے تو جنگوں کی مصیبت کے لئے	"	۱۷۹	۱۶۴	شکوہ	بند ۷	اوّل
"ہمچو شمعِ کشتہ در چشمِ نگہ خوابیدہ است"	"	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۳	ثانی
"ہمچو نے از نیستانِ خود حکایت می کنم"	"	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۶	اوّل
ہم خوگرِ محسوس ہیں ساحل کے خریدار	بالِ جبریل	۲۰۰	۱۴۸	یورپ سے ایک خط	۱	اوّل
ہمدمِ دیرینہ! کیسا ہے جہانِ رنگ و بو؟	"	۱۹۲	۱۴۳	جبریل و ابلیس	۱	اوّل
ہم دونوں کی ایک ہی چمک ہو	بانگِ درا	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۳	ثانی
ہمسو! میں ترس گیا لطفِ خرام کے لئے	"	۱۳۱	۱۲۴	کوششِ ناتمام	۳	ثانی
ہمزباں ہو کے رہیں کیوں نہ طیورِ گلزار	"	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۱۱	ثانی
ہمسایۂ جبریلِ امیں بندۂ خاکی	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۳	اوّل
ہم سخن کر دیا بندوں کو خدا سے تو نے	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۰	جوابِ شکوہ	بند ۵	سادس
ہمسرِ یک ذرّۂ خاکِ درِ آدم نہیں	"	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۷	ثانی
ہمسفر میرے شکارِ دشنۂ رہزن ہوئے	"	۱۷۵	۱۶۱	ایک حاجی	۲	اوّل
ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم	"	۲۳۳	۲۰۹	تعلیم کے نتائج	۲	اوّل
ہم سمجھتے ہیں یہ لیلیٰ! تیرے محمل میں نہیں	"	۲۱۶	۱۹۵	مسلم	۲	ثانی
ہم سے پہلے تھا عجب تیرے جہاں کا منظر	"	۱۷۸	۱۶۳	شکوہ	بند ۴	اوّل
ہم سے کب پیار ہے، ہاں نیند تمہیں پیاری ہے	بانگِ درا	۲۲۳	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۹	ثانی
ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۶	باغی مرید	۱	اوّل
ہم کو جمعیتِ خاطر یہ پریشانی تھی	بانگِ درا	۱۷۸	۱۶۳	شکوہ	بند ۳	خامس
ہم کو زیبا نہیں گلہ اس کا	"	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہم مشرق کے مسکینوں کا دل مغرب میں جا اٹکا ہے	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۱	اوّل
ہم نشیں تاروں کا ہے تو رفعتِ پرواز سے	بانگِ درا	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۳	اوّل
ہم نشینِ خفتگانِ کنجِ تنہائی ہوں میں	؍؍	۲۵	۳۹۰	خفتگانِ خاک	۶	ثانی
ہم نشیں! مسلم ہوں میں، توحید کا حامل ہوں میں	؍؍	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۷	اوّل
ہم نشینِ نرگسِ شہلا، رفیقِ گل ہوں میں	؍؍	۵۸	۶۴	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۱	اوّل
ہم نفس میرے سلاطیں کے ندیم	بالِ جبریل	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۹	اوّل
ہمنوا! میں بھی کوئی گل ہوں کہ خاموش رہوں؟	بانگِ درا	۱۷۷	۱۶۳	شکوہ	بند ۱	رابع
ہمنوا ہیں سب عنادل باغِ ہستی کے جہاں	؍؍	۸۹	۸۹	داغ	۴	ثانی
ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۷	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ (پہلا مشیر)	۲	اوّل
ہم نے یہ مانا کہ دلی میں رہیں کھائیں گے کیا؟	بانگِ درا	۳۲۰	۲۸۷	ظریفانہ (۱۵)	۲	ثانی
ہم وطن شمشاد کا، قمری کا میں ہمراز ہوں	؍؍	۵۹	۶۵	رخصت اے بزمِ جہاں	۱۷	اوّل
ہم وفادار نہیں تو بھی تو دلدار نہیں!	؍؍	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۳	سادس
ہم وہی سوختہ ساماں ہیں تجھے یاد نہیں	؍؍	۱۸۴	۱۶۸	شکوہ	بند ۲۳	سادس
ہمیشہ تازہ و شیریں ہے نغمۂ خسرو	بالِ جبریل	۱۰۷	۷۴	منظومات۔۲ (۵۵)	۵	ثانی
ہمیشہ سرخوشِ جامِ ولا ہے دل تیرا	بانگِ درا	۲۱۸	۱۹۷	بحضور رسالتمآب	۵	اوّل
ہمیشہ صورتِ بادِ سحر آوارہ رہتا ہوں	؍؍	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۱	اوّل
ہمیشہ مور و مگس پر نگاہ ہے ان کی	ضربِ کلیم	۱۶۰	۱۵۷	سیاسی پیشوا	۲	اوّل
ہم یہ کہتے ہیں، کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود؟	بانگِ درا	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۷	ثانی
ہمیں بھلا ان سے واسطہ کیا جو تجھ سے ناآشنا رہے ہیں	؍؍	۱۷۶	۱۶۲	قطعہ	۲	ثانی

ہن

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہند کو اک مردِ کامل نے جگایا خواب سے	بانگِ درا	۲۷۰	۲۴۰	نانک	۸	ثانی
ہند کو لیکن خیالی فلسفے پر ناز تھا	؍؍	۲۷۰	۲۳۹	نانک	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
ہند کے دیر نشینوں کو مسلماں کر دے	بانگِ درا	۱۸۵	۱۶۹	شکوہ	بند ۲۷	رابع
ہند کے شاعر و صورتگر و افسانہ نویس	ضربِ کلیم	۱۲۸	۱۲۹	ہنرورانِ ہند	۴	اوّل
ہند میں آپ تو از روئے سیاست ہیں اہم	بانگِ درا	۳۳۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۳	اوّل
ہند میں اب نور ہے باقی نہ سوز	بالِ جبریل	۱۹۱	۱۴۲	پیر و مرید	۵۷	اوّل
ہند میں حکمتِ دیں کوئی کہاں سے سیکھے	ضربِ کلیم	۱۴	۲۲	اجتہاد	۱	اوّل
ہندوستاں میں جزوِ حکومت ہیں کونسلیں	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۴)	۱	اوّل
ہندوستاں میں ہیں کلمہ گو بھی مئے فروش!	″	۳۳۱	۲۸۷	ظریفانہ (۱۷)	۲	ثانی
ہند و یونان ہیں جس کے حلقہ بگوش	ضربِ کلیم	۹۰	۹۲	ایک سوال	۱	ثانی
ہندی بنیاد ہے اس کی، نہ فارس ہے نہ شام	بانگِ درا	۱۵۷	۱۴۷	بلادِ اسلامیہ	۲۰	ثانی
ہندی بھی فرنگی کا مقلّد، عجمی بھی	ضربِ کلیم	۱۲۳	۱۲۴	مصوّر	۱	ثانی
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا	بانگِ درا	۸۲	۸۳	ترانۂ ہندی	۲	ثانی
ہنر کوئی دیکھتا ہے مجھ میں تو عیب ہے میرے عیب جُو کا	″	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات۔ (۳)	۹	ثانی
ہنسی اس کے لب پہ ہوئی آشکارا	″	۵۰	۵۸	عشق اور موت	۲۱	ثانی
ہنسی سمجھی گُل کی گلشن میں غنچوں کی جگر چاکی	″	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۴	ثانی
ہنسی گل کو پہلے پہل آ رہی تھی	″	۴۸	۵۷	عشق اور موت	۵	ثانی
ہنگامہ آفریں نہیں اس کا خرامِ ناز	″	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۲	اوّل
ہنگامۂ این و آں ہے کیا چیز	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۱	خاقانی	۴	اوّل
ہنگامہ جس کے دم سے کاشانۂ چمن میں	بانگِ درا	۱۲۸	۱۲۱	سلیمیٰ	۴	ثانی
ہنگامے ہیں میرے تری طاقت سے زیادہ	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۲	اوّل

ہو

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
ہُوا اس طرح فاش رازِ فرنگ	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۲۳	ساقی نامہ	۱۴	اوّل
ہُوا پیری سے شیطاں کہنہ اندیش	ارمغانِ حجاز	۲۵۰	۲۹	رباعیات۔۱ (۲)	۔	ثالث

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہُوا جب اُسے سامنا موت کا	بالِ جبریل	۱۷۱	۱۲۶	ساقی نامہ	۹۳	اوّل
ہُوا جو خاک سے پیدا وہ خاک میں مستور	ارمغانِ حجاز	۲۴۴	۲۵	مسعود مرحوم	۹	اوّل
ہُوا حریفِ مہ و آفتاب تو جس سے	ضربِ کلیم	۲۷	۲۲	سلطانی	۷	اوّل
ہُوا خیمہ زن کاروانِ بہار	بالِ جبریل	۱۶۶	۱۲۲	ساقی نامہ	۱	اوّل
ہُوا اُس کے گویا قضا کا فرشتہ	بانگِ درا	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۵	اوّل
ہوا کے زور سے اُبھرا، بڑھا، اُڑا بادل	”	۹۲	۹۱	ابر	۶	اوّل
ہو اگر خود نگر و خود گر و خود گیر خودی	ضربِ کلیم	۲۵	۳۱	حیاتِ ابدی	۲	اوّل
ہو اگر قوّتِ فرعون کی در پردہ مرید	”	۱۹۱	۱۵۸	نفسیاتِ غلامی	۳	اوّل
ہو اگر ہاتھوں میں تیرے خامۂ معجز رقم	بانگِ درا	۴۳	۵۳	سیر کی لوحِ تربت	۱۲	اوّل
ہوا میں تیرتے پھرتے ہیں تیرے طیارے	”	۲۴۶	۲۲۰	میں اور تو	۵	اوّل
ہُوا نہ زور سے اُس کے کوئی گریباں چاک	بالِ جبریل	۹۶	۹۶	منظومات ۲ (۴۲)	۱	اوّل
ہُوا نہ سر سبز رہ کے پانی میں عکس سروِ کنارِ جُو کا	بانگِ درا	۱۴۵	۱۳۴	غزلیات (۳)	۳	ثانی
ہُوا نہ کوئی خدائی کا رازداں پیدا	ضربِ کلیم	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۴	ثانی
ہوا ہو ایسی کہ ہندوستاں سے اے اقبال	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۹	اوّل
ہُوا ہے بندۂ مومن فسونیِ افرنگ	ضربِ کلیم	۱۴۰	۱۲۹	مناصب	۱	اوّل
ہُوا ہے صبر کا منظور امتحاں مجکو	بانگِ درا	۹۸	۹۴	التجائے مسافر	۶	ثانی
ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے	بالِ جبریل	۱۷۶	۱۳۰	زمانہ	۱۰	اوّل
ہُوا ہے موج سے ملّاح جس کا گرمِ ستیز	بانگِ درا	۹۷	۹۵	کنارِ راوی	۹	ثانی
ہوائے بزمِ سلاطیں، دلیلِ مردہ دلی!	”	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۵	اوّل
ہوائے بیاباں سے ہوتی ہے کاری	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۵	اوّل
ہوائے تند کی موجوں میں محصور	”	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۴	اوّل
ہوائے دشت سے بُوئے رفاقت آتی ہے	ضربِ کلیم	۹۹	۱۰۱	تخلیق	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہوائے دشتِ شعیب و شبانیٔ شب و روز!	ضربِ کلیم	۴۷	۷۵	خودی کی تربیت	۲	ثانی
ہوائے سرد بھی آئی سوارِ توسنِ ابر	بانگِ درا	۹۲	۹۱	ابر	۲	ثانی
ہوائے سپہر مثالِ نسیم پیدا کر	ضربِ کلیم	-	۱	سرِ ورق	۱	ثانی
ہوائے عیش میں پالا، کیا جواں مجکو	بانگِ درا	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۹	ثانی
ہوائے قرطبہ شاید یہ ہے اثر تیرا	بالِ جبریل	۵۷	۳۷	منظومات - ۲ (۱۳)	۷	ثانی
ہوائے گل فراقِ ساقیٔ نامہرباں تک ہے،	بانگِ درا	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۲	ثانی
ہوائیں ان کی، فضائیں ان کی، سمندر ان کے، جہاز ان کے	بالِ جبریل	۱۶۷	۱۳۰	زمانہ	۸	اوّل
ہو بندۂ آزاد اگر صاحبِ الہام	ضربِ کلیم	۵۱	۵۴	الہام و آزادی	۱	اوّل
ہو بہو کھینچے گا لیکن عشق کی تصویر کون؟	بانگِ درا	۹۰	۹۰	داغ	۱۵	اوّل
ہو بھی، تو دل ہیں موت کی لذّت سے بے خبر!	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۳	ثانی
ہوتا ہے تیری خاک کا ہر ذرّہ بے قرار	بانگِ درا	۲۱۹	۱۹۸	شفاخانۂ حجاز	۲	اوّل
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا	؍؍	۱۷۳	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۱۱	ثانی
ہوتا ہے جس سے اسود و احمر میں اختلاط	؍؍	۲۶۲	۲۴۱	بلال رضؓ	۸	اوّل
ہوتا ہے کوہ و دشت میں پیدا کبھی کبھی	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محراب گل (۱۷)	۲	اوّل
ہوتا ہے مگر محنتِ پرواز سے روشن	؍؍	۱۱۸	۱۱۹	صبحِ چمن	۲	اوّل
ہو تخیّل کا نہ جب تک فکرِ کامل ہمنشیں	بانگِ درا	۱۰	۲۶	مرزا غالب	۱۰	ثانی
ہو تری خاک کے ہر ذرّے سے تعمیرِ حرم	؍؍	۳۱۹	۲۷۹	غزلیات (۳)	۵	اوّل
ہو تیرے بیاباں کی ہوا تجھ کو گوارا	ارمغانِ حجاز	۲۲۹	۱۵	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۱	اوّل
ہوتی مری رہائی اے کاش میرے بس میں	بانگِ درا	۲۳	۳۷	پرندے کی فریاد	۵	ثانی
ہوتی ہے اُس کے فیض سے مزرعِ زندگی ہری	؍؍	۲۳۵	۲۱۱	شاعر	۵	ثانی
ہوتی ہے اُسے آپ کی صورت سے محبت	؍؍	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۸	اوّل
ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا	ضربِ کلیم	۶	۱۴	صبح	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہوتے نہیں کیوں تجھ سے ستاروں کے جگر چاک	ارمغانِ حجاز	۲۴۷	۲۷	آوازِ غیب	۲	ثانی
ہوتے ہیں آخر عروسِ زندگی سے ہمکنار	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۶	ثانی
ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بنا پر تعمیر	ضربِ کلیم	۱۴۵	۱۴۴	غلاموں کے لئے	۲	ثانی
ہو جاتی ہے خاکِ چمنستاں شرر آمیز	"	۵۱	۵۴	الہام و آزادی	۲	ثانی
ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر	"	۹۱	۹۴	خلوت	۲	ثانی
ہو جاتے ہیں سب دفتر غرقِ مۓ نابِ آخر	بالِ جبریل	۷۷	۵۲	منظومات-۲ (۲۹)	۵	ثانی
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر!	ضربِ کلیم	۱۵۶	۱۵۴	نصیحت	۴	ثانی
ہو جس کی فقیری میں بوئے اسد اللّٰہی	بالِ جبریل	۸۳	۵۷	منظومات-۲ (۳۴)	۵	ثانی
ہو جس کی نگاہ زلزلۂ عالمِ افکار!	ضربِ کلیم	۴۰	۴۴	مہدیٔ برحق	۴	ثانی
ہو جس کے جوانوں کی خودی صورتِ فولاد	"	۷۰	۷۲	اسرارِ پیدا	۱	ثانی
ہو جس کے رگ و پے میں فقط مستیٔ کردار	"	۳۵	۴۰	مستیٔ کردار	۳	ثانی
ہو جس کے گریباں میں ہنگامۂ رستاخیز	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات-۲ (۲)	۴	ثانی
ہو جس نے کبھی ایک نظر آپ کو دیکھا	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۸	ثانی
ہو چکا گو قوم کی شانِ جلالی کا ظہور	"	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۸	اول
ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم	ضربِ کلیم	۴۱	۴۵	مومن	۱	اول
ہو دُرِ گوشِ عروسِ صبح، وہ گوہر ہے تو	بانگِ درا	۳۷	۴۸	آفتابِ صبح	۲	اول
ہو دلفریب ایسا کوہسار کا نظارہ	"	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۱۰	اول
ہو دید کا جو شوق تو آنکھوں کو بند کر	"	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۳	اول
ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی	"	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۱	ثانی
ہو دیں کی حفاظت میں تو ہر زہر کا تریاک!	ضربِ کلیم	۲۳	۲۹	قوت اور دین	۴	ثانی
ہو رہ ع پھر اک بار سوارِ بدنِ زار!	ارمغانِ حجاز	۲۳۵	۲۰	عالمِ برزخ (زمرہ)	۳	اول
ہو رہا ہے ایشیا کا خرقۂ دیرینہ چاک	بانگِ درا	۲۹۰	۲۵۶	خضرِ راہ (شاعر)	۱۲	اول

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہو رہی ہے زیرِ دامانِ افق سے آشکار	بانگِ درا	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۱	اوّل
ہو زندہ کفن پوش تو میت اسے سمجھیں	ضربِ کلیم	۵۶	۵۹	مہدی	۴	اوّل
ہو سبک چشمِ مسافر پہ ترا منظر مدام	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۳	صقلیہ	۶	اوّل
ہوس بالائے منبر ہے تجھے رنگیں بیانی کی	〃	۶۹	۷۳	تصویرِ درد	۴۵	اوّل
ہوس بھی ہو تو نہیں مجھ میں ہمتِ تگ و تاز	〃	۲۶۹	۲۳۸	خط کے جواب میں	۱	اوّل
ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں	〃	۳۰۹	۲۷۱	طلوعِ اسلام	۳۶	ثانی
ہوس کی امیری، ہوس کی وزیری	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۴	ثانی
ہوس کی خونریزیاں چھپاتی ہے عقلِ عیار کی نمائش	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۷	کارل مارکس	۳	ثانی
ہوس کے پنجۂ خونیں میں تیغِ کارزاری ہے!	بانگِ درا	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۹	ثانی
ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو	〃	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۰	اوّل
ہوش کا دارو ہے گویا مستیِ تسنیمِ عشق	〃	۱۱۸	۱۱۴	سوامی رام تیرتھ	۲	ثانی
ہو شمعِ بزمِ عیش کہ شمعِ مزار تو	〃	۳۲	۴۴	شمع	۳	اوّل
ہو شناسائے فلک شمعِ تخیل کا دھواں	〃	۳۸	۴۵	آفتابِ صبح	۱۱	ثانی
ہوش و خرد شکار کر، قلب و نظر شکار کر!	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات ۱ (۳)	۱	ثانی
ہو صاحبِ غیرت تو ہے تمہیدِ امیری	ضربِ کلیم	۱۶۸	۱۶۵	محرابِ گل (۱۵)	۳	ثانی
ہو صاحبِ مرکز تو خودی کیا ہے؟ خدائی!	〃	۱۶۸	۱۶۵	محرابِ گل (۱۶)	۱	ثانی
ہو صداقت کے لیے جس دل میں مرنے کی تڑپ	بانگِ درا	۲۹۴	۲۵۹	خضرِ راہ (زندگی)	۹	اوّل
ہو عیاں جوہرِ اندیشہ میں پھر سوزِ حیات	〃	۱۲۴	۱۱۸	گلی	۷	ثانی
ہو فکر اگر خام تو آزادیِ افکار	ضربِ کلیم	۷۴	۷۶	آزادیِ فکر	۲	اوّل
ہو قیدِ مقامی تو نتیجہ ہے تباہی	بانگِ درا	۱۷۴	۱۶۰	وطنیت	۷	اوّل
ہو کوہ و بیاباں سے ہم آغوش و لیکن	ضربِ کلیم	۱۱۸	۱۲۰	صبحِ چمن	۴	اوّل
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد	〃	۵۸	۶۱	پنجابی مسلمان	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہو کہیں پیدا تو مر جاتی ہے یا رہتی ہے خام!	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۶	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۳	ثانی
ہو کے پیدا خاک سے رنگیں قبا کیوں کر ہوا؟	بانگ درا	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۸	ثانی
ہو گا کبھی ختم یہ سفر کیا؟	〃	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۶	اوّل
ہو گا یہ کسی اور ہی اسلام کا بانی	〃	۵۲	۶۰	زُہد اور رِندی	۱۷	ثانی
ہو گیا آنکھوں سے پنہاں کیوں ترا سوزِ کہن؟	〃	۲۷۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۲	ثانی
ہو گیا اللہ کے بندوں سے کیوں خالی حرم؟	بالِ جبریل	۵۲	۳۳	منظومات۔۲ (۹)	۵	ثانی
ہو گیا پختہ عقائد تھی جس کا ضمیر	ضربِ کلیم	۱۴۶	۱۴۴	غلاموں کے لئے	۳	ثانی
ہو گیا پھر آج پامالِ خزاں تیرا چمن!	بانگِ درا	۹۱	۹۰	داغ	۱۷	ثانی
ہو گیا مانندِ آب ارزاں مسلماں کا لہو	〃	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۶	اوّل
ہو گئی رسوا زمانے میں کلاہِ لالہ رنگ	〃	۳۰۰	۲۶۴	خضرِ راہ (دنیائے اسلام)	۳	اوّل
ہو گئی کس کی نگہ طرزِ سلف سے بیزار؟	〃	۲۲۵	۲۰۲	جوابِ شکوہ	بند ۱۴	رابع
ہو گئی ہے اس سے اب ناآشنا تیری جبیں	〃	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابو طالب کلیم)	۳	ثانی
ہو مبارک اس شہنشاہِ نکو فرجام کو	ارمغانِ حجاز	۲۴۰	۲۲	معزول شہنشاہ	۱	اوّل
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا	بانگِ درا	۲۰	۳۴	بچے کی دعا	۵	اوّل
ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت	〃	۱۹	۳۴	بچے کی دعا	۳	اوّل
ہوں آتشِ نمرود کے شعلوں میں بھی خاموش	بالِ جبریل	۳۵	۲۱	منظومات۔۱ (۱۹)	۱۳	اوّل
ہوں اگر شہروں سے بَن پیارے تو شہر اچھے کہ بَن؟	〃	۴۸	۳۱	منظومات۔۲ (۷)	۴	ثانی
ہوں جو دُبلی تو بیچ کھاتا ہے	بانگِ درا	۱۷	۳۳	گائے اور بکری	۱۴	ثانی
ہوں زمیں پر، گزر فلک پہ مرا	〃	۲۸	۴۱	عقل و دل	۲	اوّل
ہوں گی اے خوابِ جوانی تیری تعبیریں بہت	〃	۹۰	۹۰	داغ	۱۴	ثانی
ہوں مفسّر کتابِ ہستی کی	〃	۲۸	۴۱	عقل و دل	۴	اوّل
ہوں، مگر میری جہاں بینی بتاتی ہے مجھے	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۱	اوّل

مضمون شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوان نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہوں وہ رہرو کہ محبت ہے مجھے منزل سے	بانگِ درا	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۵	اوّل
ہوں نقش اگر باطل تکرار سے کیا حاصل؟	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات۔۱(۱۵)	۴	اوّل
ہونکو نام جو قبروں کی تجارت کرکے	بانگِ درا	۲۲۲	۲۰۱	جوابِ شکوہ	بند ۱۰	خامس
ہو نہ اخلاص تو دعوائے نظر لاف و گزاف	ضربِ کلیم	۸۵	۸۶	دین و تعلیم	۱	ثانی
ہو نہ جائے آشکارا شرعِ پیغمبر کہیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۵	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس۔۲)	۳	ثانی
ہو نہ جائے دیکھنا تیری صدا بے آبرو	بانگِ درا	۴۳	۵۳	سید کی لوحِ تربت	۱۳	ثانی
ہو نہ خرمن ہی تو اُس دانے کی ہستی پھر کہاں	بانگِ درا	۳۰	۴۳	صدائے درد	۶	ثانی
ہو نہ خورشید تو ویراں ہو گلستاں میرا	؍؍	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۴	اوّل
ہو نہ روشن اِس خدا اندیش کی تاریک رات!	ارمغانِ حجاز	۲۲۶	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس۔۳)	۱	ثانی
ہو نہ روشن، تو سخن مرگِ دوام اے ساقی!	بالِ جبریل	۱۸	۱۲	منظومات۔۱(۸)	۶	ثانی
ہو نہ زنجیر کبھی حلقۂ گرداب مجھے	بانگِ درا	۵۵	۶۲	موجِ دریا	۲	ثانی
ہو نہ یہ پھول، تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو	؍؍	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۳	اوّل
ہو نہیں سکتا کبھی شیوۂ رندانہ عام!	بالِ جبریل	۹۱	۶۲	منظومات۔۲(۱۴)	۴	ثانی
ہو نہیں سکتا، کہ دِل برق آشنا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	۱۴۰	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۷	ثانی
ہونے کو ہے یہ مردۂ دیرینہ قاش قاش	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینیا	بند ۱	ثالث
ہو ہاتھ کا سرہانہ، سبزے کا ہو بچھونا	بانگِ درا	۳۵	۴۷	ایک آرزو	۷	اوّل
ہوئی اِسی سے ترے غمکدے کی آبادی	؍؍	۷۸	۸۰	بلال رضی	۲	اوّل
ہوئی بامِ حرم پر آکے یوں گویا مؤذن سے	؍؍	۴۷	۵۶	پیامِ صبح	۵	اوّل
ہوئی جس کی خودی پہلے نمودار	بالِ جبریل	۱۴۱	۸۹	رباعی (۳۶)	-	ثالث
ہوئی جنبش عیاں، ذرّوں نے لطفِ خواب کو چھوڑا	بانگِ درا	۱۱۶	۱۱۲	محبت	۱۵	اوّل
ہوئی جو چشمِ مظاہر پرست وا آخر	؍؍	۸۱	۸۲	سرگذشتِ آدم	۱۸	اوّل
ہوئی حقیقت ہی جب نمایاں تو کس کو یارا ہے گفتگو کا!	؍؍	۱۴۶	۱۳۸	غزلیات۔۳	۱۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ		عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
		قدیم	جدید			
ہوئی خاکِ آدم میں صورت پذیر	بالِ جبریل	۱۸۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۱	اوّل
ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی	؍؍	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۴	اوّل
ہوئی نہ زاغ میں پیدا بلند پروازی	؍؍	۱۵۷	۱۱۶	جاوید	۳	اوّل
ہوئی نہ عام جہاں میں کبھی حکومتِ عشق	؍؍	۵۹	۳۸	منظومات-۲ (۱۵)	۵	اوّل
ہوئی ہے تربیت آغوشِ بیت اللہ میں تیری	بانگِ درا	۱۸۷	۱۵۵	تضمین (انیسی شاملو)	۸	اوّل
ہوئی ہے ترکِ کلیسا سے حاکمی آزاد	ضربِ کلیم	۱۵۴	۱۵۲	لادین سیاست	۳	اوّل
ہوئی ہے جس کی اخوت قرارِ جاں مجکو	بانگِ درا	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۱۸	ثانی
ہوئی ہے رنگِ تغیر سے جب نمود اس کی	؍؍	۱۱۶	۱۱۲	حقیقتِ حسن	۳	اوّل
ہوئی ہے زندہ دمِ آفتاب سے ہر شے	؍؍	۱۳۰	۱۱۵	اخترِ صبح	۲	اوّل
ہوئی ہے زیرِ فلک اُمتوں کی رسوائی	ضربِ کلیم	۹۸	۱۰۰	دین و ہنر	۴	اوّل
ہوئے احرارِ ملت جادہ پیما کس تجمل سے	بانگِ درا	۳۰۸	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۳۰	اوّل
ہوئے جہاں میں سزاوارِ کارفرمائی	ضربِ کلیم	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۳	ثانی
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق		۲۴	۲۲	اجتہاد	۳	ثانی
ہوئے مدفونِ دریا زیرِ دریا تیرنے والے	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۲	اوّل
ہوئے ہیں کسرِ صلیبیا کے واسطے مامور	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	بالشویک روس	۲	اوّل
ہویدا آج اپنے زخمِ پنہاں کر کے چھوڑونگا	بانگِ درا	۶۷	۷۱	تصویرِ درد	۲۹	اوّل
ہویدا تھی نگینے کی تمنا چشمِ خاتم سے	؍؍	۱۱۵	۱۱۱	محبت	۴	ثانی

ہی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	قدیم	جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہیچ قومے را خدا رسوا نہ کرد	بالِ جبریل	۱۸۵	۱۳۸	پیر و مرید	۲۶	ثانی
ہیکل کا صدف گہر سے خالی	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۲	اوّل

ہے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	قدیم	جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہے آبِ حیات اسی جہاں میں	ضربِ کلیم	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ: قدیم	صفحہ: جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہے ابد کے نسخۂ دیرینہ کی تمہید عشق	بانگِ درا	۱۶۹	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۵	اوّل
ہے ابھی سینۂ افلاک میں پنہاں وہ نوا	ضربِ کلیم	۱۲۴	۱۲۵	سرودِ حلال	۲	اوّل
ہے ابھی محفلِ ہستی کو ضرورت تیری	بانگِ درا	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۱	ثانی
ہے ازل سے ان غریبوں کے مقدّر میں سجود	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۶	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۲	اوّل
ہے ازل سے یہ مسافر سوئے منزل جا رہا	بانگِ درا	۱۶۱	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۱۰	اوّل
ہے اس کا طلسم سب خیالی	ضربِ کلیم	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۲	ثانی
ہے اس کا مذاق عارفانہ!	″	۸۶	۸۶	جاوید (۱)	۶	ثانی
ہے اس کا مقام شہبازی!	″	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۵	ثانی
ہے اس کا مقلّد ابھی ناخوش ابھی خورسند	″	۶۲	۶۴	احکامِ الٰہی	۲	ثانی
ہے اس کا نشیمن نہ بخارا نہ بدخشاں!	″	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۳	ثانی
ہے اس کی طبیعت میں تشیّع بھی ذرا سا	بانگِ درا	۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۱۰	اوّل
ہے اس کی فقیری میں سرمایۂ سلطانی!	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۸۸	محرابِ گل (۲۰)	۲	ثانی
ہے اس کی نگاہ عالم آشوب	″	۸۸	۸۹	جاوید (۳)	۹	اوّل
ہے اس کی نگہ فکر و عمل کے لئے مہمیز	″	۵۱	۵۴	الہام و آزادی	۱	ثانی
ہے اس کی نہاد کافرانہ	″	۸۶	۸۶	جاوید (۱)	۱	ثانی
ہے اسیری اعتبار افزا جو ہو فطرت بلند	بانگِ درا	۲۸۶	۲۵۳	اسیری	۱	اوّل
ہے اسی زنجیرِ عالمگیر میں ہر شے اسیر	″	۲۵۳	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۴	ثانی
ہے اسی میں مشکلاتِ زندگانی کی کشود	ارمغانِ حجاز	۲۳۸	۲۱	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۳	ثانی
ہے اگر ارزاں تو یہ سمجھو اجل کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	۲۵۹	۲۳۱	والدہ مرحومہ	۴۴	اوّل
ہے اگر دیوانہ غائب تو کچھ پروا نہ کر	″	۲۴۱	۲۴۰	کفر و اسلام	۵	اوّل
ہے اگر قومیتِ اسلام پابندِ مقام	″	۱۵۷	۱۴۷	بلادِ اسلامیہ	۲۰	اوّل
ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امّت سے ہے	ارمغانِ حجاز	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہے الم کا سورہ بھی جزوِ کتابِ زندگی	بانگِ درا	۱۶۸	۱۵۵	فلسفۂ غم	۲	ثانی
ہے ان کی نمازوں سے محراب ترش ابرو!	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۷۳	محراب گل (۱۲)	۵	ثانی
ہے ایسا عقیدہ اثرِ فلسفہ دانی	بانگِ درا	۱۵۱	۵۹	زہد اور رندی	۹	ثانی
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کو خسارا	ارمغانِ حجاز	۲۳۰	۱۶	بڈھے بلوچ کی نصیحت	۷	ثانی
ہے بد آموزیِ اقوام و ملل کام اس کا	بالِ جبریل	۱۵۹	۱۱۸	مُلّا اور بہشت	۴	اوّل
ہے بجا شیوۂ تسلیم میں مشہور ہیں ہم	بانگِ درا	۱۷۷	۱۶۲	شکوہ	بند ۲	اوّل
ہے بقائے عشق سے پیدا بقا محبوب کی	”	۱۷۰	۱۵۶	فلسفۂ غم	۱۹	اوّل
ہے بلندی سے فلک بوس نشیمن میرا	”	۱۱	۲۷	ابرِ کوہسار	۱	اوّل
ہے بندۂ آزاد خود اِک زندہ کرامات!	ضربِ کلیم	۷۷	۷۸	ہندی مکتب	۶	ثانی
ہے بہت یاس آفریں تیری صدا، خاموش ہو	بانگِ درا	۲۱۶	۱۹۶	مسلم	۵	ثانی
ہے بھروسا اپنی ملّت کے مقدر پر مجھے	”	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۴	ثانی
ہے پا شکستہ شیوۂ فریاد سے جرس	”	۱۹۶	۱۷۸	موٹر	۴	اوّل
ہے پردہ شگاف اس کا ادراک	ضربِ کلیم	۱۱۹	۱۲۰	خاقانی	۲	اوّل
ہے پرِ مرغِ تخیل کی رسائی تا کجا	بانگِ درا	۹	۲۶	مرزا غالب	۱	ثانی
ہے تازہ آج تک وہ نوائے جگر گداز	”	۲۷۲	۲۴۱	بلال رضہ	۹	اوّل
ہے تجھ میں مکر جانے کی جرأت تو مکر جا	ضربِ کلیم	۳۶	۴۱	قلندر کی پہچان	۴	ثانی
ہے تجھے واسطہ مظاہر سے	بانگِ درا	۲۸	۴۲	عقل و دل	۸	اوّل
ہے تختِ لعلِ شفق پر جلوسِ اخترِ شام	”	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۳	اوّل
ہے ترکِ وطن سُنّتِ محبوبِ الٰہی	”	۱۶۴	۱۶۰	وطنیت	۸	اوّل
ہے ترنّم ریز قانونِ سحر کا تار تار	”	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۹	ثانی
ہے تری شان کے شایاں اسی مومن کی نماز	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوت الاسلام	۴	اوّل
ہے ترے آثار میں پوشیدہ کس کی داستاں؟	بانگِ درا	۱۴۲	۱۳۴	صقلیہ	۱۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہے ترے امروز سے نا آشنا فردا ترا	بانگِ درا	۲۰۴	۱۸۴	شمع اور شاعر	۹	ثانی
ہے ترے چلنے والوں میں ہمارا بھی شمار	"	۳۳۲	۲۸۸	ظریفانہ (۱۹)	۲	ثانی
ہے ترے خیمۂ گردوں کی طلائی جھالر	"	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۲	اوّل
ہے ترے دل میں وہی کاوشِ انجام ابھی	"	۳۱۸	۲۷۹	غزلیات (۳)	۲	ثانی
ہے ترے سیلِ محبت میں یونہی دل میرا	"	۱۲۱	۱۱۲	حُسن و عشق	۴	-
ہے ترے فکرِ فلک رس سے کمالِ ہستی	"	۲۸۳	۲۵۱	شیکسپئر	۴	اوّل
ہے ترے نور سے وابستہ مری بود و نبود	"	۴۶	۵۵	انسان اور بزمِ قدرت	۱۳	اوّل
ہے تمہیں موت کا ڈر، اس کو خدا کا ڈر تھا	"	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۹	رابع
ہے تنک مایہ، تو ذرّے سے بیاباں ہو جا	"	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۲	ثالث
ہے تو حکمت آفریں، لیکن تجھے سودا بھی ہے	"	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۵	ثانی
ہے تو گورستاں، مگر یہ خاک گردوں پایہ ہے	"	۱۶۱	۱۵۰	گورستانِ شاہی	۱۴	اوّل
ہے تہِ دامانِ باد اختلاط انگیزِ صبح	"	۱۶۶	۱۵۴	نمودِ صبح	۸	اوّل
ہے تہِ گردوں اگر حُسن میں تیری نظیر	بالِ جبریل	۱۳۳	۹۸	مسجدِ قرطبہ	۴۲	اوّل
ہے تیرا مد و جزر ابھی چاند کا محتاج	ضربِ کلیم	۹	۱۷	معراج	۴	ثانی
ہے تیرے گلستاں میں بھی فصلِ خزاں کا دور	بانگِ درا	۲۸۰	۲۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۳	اوّل
ہے جادۂ حیات میں ہر تیز پا خموش	"	۱۹۲	۱۶۸	موٹر	۳	ثانی
ہے جذبِ مسلمانی سِرِّ فلک الافلاک	بالِ جبریل	۶۳	۴۱	منظومات - ۲ (۱۸)	۴	ثانی
ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات	"	۲۱۰	۱۵۷	ابو العلا معرّی	۲	ثانی
ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر!	بانگِ درا	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۳	ثانی
ہے جس سے آدمی کے تخیّل کو انتعاش	"	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۴	ثانی
ہے جس کے تصوّر میں فقط بزمِ شبانہ	ضربِ کلیم	۱۷۰	۱۶۸	محرابِ گل (۶)	۳	ثانی
ہے جنوں تیرا نیا، پیدا نیا ویرانہ کر	بانگِ درا	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۵۷	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہے جنوں مجکو کہ گھبراتا ہوں آبادی میں مَیں	بانگِ درا	۵۸	۶۴	رخصت اَے بزمِ جہاں	۱۴	اوّل
ہے جو ہنگامہ بپا یورشِ بلغاری کا	؍؍	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۳۰	اوّل
ہے جہاد اس دَور میں مردِ مسلماں پر حرام	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۷	ثانی
ہے چمکنے میں مزا حُسن کا زیور بن کر	بانگِ درا	۸۵	۸۶	صبح کا ستارہ	۸	اوّل
ہے چمن میرا وطن، ہمسایہ بلبل ہوں مَیں	؍؍	۵۸	۶۴	رخصت اَے بزمِ جہاں	۱۱	ثانی
ہے حسینوں میں وفا ناآشنا تیرا خطاب	؍؍	۱۲۹	۱۳۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۹	اوّل
ہے حضرتِ انساں کے لئے اس کا ثمر موت	ضربِ کلیم	۹۵	۹۶	عورت اور تعلیم	۱	ثانی
ہے حقیقت جس کے دیں کی احتسابِ کائنات	ارمغانِ حجاز	۲۲۸	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۹	ثانی
ہے حقیقت یا مری چشمِ غلط بیں کا فساد	ضربِ کلیم	۱۳۱	۱۳۲	مرزا بیدل	۱	اوّل
ہے خاکِ فلسطیں پہ یہودی کا اگر حق	؍؍	۱۵۹	۱۵۶	شام و فلسطین	۲	اوّل
ہے خزاں کا رنگ بھی وجہِ قیامِ گلستاں	بانگِ درا	۹۱	۹۰	داغ	۲۲	ثانی
ہے خوابِ ثباتِ آشنائی	؍؍	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۴	اوّل
ہے خوار زمانے میں کبھی جوہرِ ذاتی	ضربِ کلیم	۱۷	۲۴	تقدیر	۱	ثانی
ہے خوشی ان کو کہ کعبے کے نگہبان گئے	بانگِ درا	۱۸۱	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۵	ثانی
ہے خوں تری رگوں میں ابھی تک رواں ہمارا	؍؍	۱۶۳	۱۵۹	ترانۂ ملّی	۹	ثانی
ہے خونِ فاسد کے لئے تعلیم مثلِ نیشتر	؍؍	۲۶۳	۲۴۲	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۲	ثانی
ہے دانشِ برہانی حیرت کی فراوانی	بالِ جبریل	۳۱	۱۹	منظومات (۱۵)	۱	ثانی
ہے دلِ شاعر کو لیکن کنجِ تنہائی پسند	بانگِ درا	۵۸	۶۴	رخصت اَے بزمِ جہاں	۱۳	ثانی
ہے دل کی تسلّی نہ نظر میں، نہ خبر میں	بالِ جبریل	۱۴۱	۱۰۴	ہسپانیہ	۷	ثانی
ہے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت	؍؍	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۱۷	اوّل
ہے دلیری دستِ اربابِ سیاست کا عصا	بانگِ درا	۴۳	۵۳	سیّد کی لوحِ تربت	۹	ثانی
ہے دُور وصالِ بحر ابھی، تو دریا میں گھبرا بھی گئی	؍؍	۳۱۶	۲۷۷	غزلیات (۱)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہے دوڑتا اشہبِ زمانہ	بانگِ درا	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۹	اوّل
ہے دیکھنا یہی کہ نہ دیکھا کرے کوئی	"	۱۰۵	۱۰۲	غزلیات (۷)	۳	ثانی
ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ	"	۱۰۰	۹۸	غزلیات (۱)	۱	ثانی
ہے ذوقِ تجلّی بھی اسی خاک میں پنہاں	بالِ جبریل	۵۲	۳۳	منظومات-۲(۱۰)	۲	اوّل
ہے راکبِ تقدیرِ جہاں تیری رضا دیکھ!	"	۱۷۹	۱۳۳	آدم کا استقبال ارضی	بند ۵	خامس
ہے رام کے وجود پہ ہندوستاں کو ناز	بانگِ درا	۱۹۵	۱۷۷	رام	۴	اوّل
ہے رگِ ساز میں رواں صاحبِ ساز کا لہو!	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۷	ثانی
ہے رگِ گل صبح کے اشکوں سے موتی کی لڑی	بانگِ درا	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۴۳	اوّل
ہے رواں نجمِ سحر جیسے عبادت خانے سے	"	۱۶۶	۱۵۳	نمودِ صبح	۵	اوّل
ہے زمانے کا تقاضا انجمن	بالِ جبریل	۱۹۰	۱۴۲	پیر و مرید	۵۵	اوّل
ہے زمینِ قرطبہ بھی دیدۂ مسلم کا نور	بانگِ درا	۱۵۶	۱۴۶	بلادِ اسلامیہ	۹	اوّل
ہے زندہ فقط وحدتِ افکار سے ملت	ضربِ کلیم	۳۰	۳۵	ہندی اسلام	۱	اوّل
ہے زیارت گاہِ مسلم گو جہاں آباد بھی	بانگِ درا	۱۵۶	۱۴۵	بلادِ اسلامیہ	۵	اوّل
ہے سبز تیرے دم سے چمن ہست و بود کا	"	۳۰	۴۳	آفتاب	۲	ثانی
ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش	"	۲۰۸	۱۸۹	شمع اور شاعر	۴۳	ثانی
ہے سرِ سراپردۂ جاں نکتۂ معراج	ضربِ کلیم	۹	۱۷	معراج	۳	ثانی
ہے سلسلہ احوال کا ہر لحظہ دگرگوں	"	۱۱	۱۹	زمین و آسمان	۲	اوّل
ہے سوزِ دروں سے زندگانی	بالِ جبریل	۱۳۹	۱۰۳	عبدالرحمٰن۔ اکا کھجور کا درخت	۸	اوّل
ہے شان آہ کی ترے دودِ سیاہ میں	بانگِ درا	۳۲	۴۴	شمع	۶	اوّل
ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۱	نصیحت	۲	اوّل
ہے شعرِ عجم گرچہ طربناک و دل آویز	ضربِ کلیم	۱۲۷	۱۲۸	شعرِ عجم	۱	اوّل
ہے شکستِ انجامِ غنچے کا سبو گلزار میں	بانگِ درا	۲۵۲	۲۲۶	والدہ مرحومہ	۳	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ		عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
		قدیم	جدید			
ہے شیخ بھی مثالِ برہمن صنم تراش	بانگِ درا	۲۷۷	۲۴۶	مذہب	۲	ثانی
ہے طلب بے مدعا ہونے کی بھی اِک مدعا	"	۱۰۳	۱۰۰	غزلیات (۵)	۴	اوّل
ہے طوافِ حج کا ہنگامہ اگر باقی تو کیا	ارمغانِ حجاز	۲۱۶	۷	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۶	اوّل
ہے عاشقی میں رسم الگ سب سے بیٹھنا	بانگِ درا	۱۱۲	۱۰۸	غزلیات (۱۳)	۷	اوّل
ہے عجب مجموعۂ اضداد اے اقبال تو	"	۱۲۸	۱۲۲	عاشقِ ہرجائی (۱)	۱	اوّل
ہے عشق و محبت کے لئے علم و ہنر موت	ضربِ کلیم	۹۵	۹۶	عورت اور تعلیم	۳	ثانی
ہے عیاں یورشِ تاتار کے افسانے سے	بانگِ درا	۲۳۰	۲۰۶	جوابِ شکوہ	بند ۲۹	ثالث
ہے غبارِ دیدۂ بینا حجابِ آگہی	"	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۶	ثانی
ہے فقط محکوم قوموں کے لئے مرگِ ابد	ارمغانِ حجاز	۲۳۶	۲۰	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۲	ثانی
ہے فکر مجھے مصرعِ ثانی کی زیادہ	ضربِ کلیم	۲۱	۲۷	آزادیٔ شمشیر کا اعلان	۳	اوّل
ہے فلسفہ میرے آب و گل میں	"	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۸	اوّل
ہے فلسفہ زندگی سے دوری	"	۱۰	۱۸	فلسفہ زدہ سیّد زادہ	۱۱	ثانی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیمِ جاں ہے زندگی	بانگِ درا	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (زندگی)	۱	ثانی
ہے کتنی زہرناک ابی سینیا کی لاش	ضربِ کلیم	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینیا	بند ۱	ثانی
ہے کس کی یہ جرأت کہ مسلمان کو ٹوکے	"	۵۹	۶۱	آزادی	۱	اوّل
ہے کسی اور کی خاطر یہ نصابِ زر و سیم!	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات ـ ۲ (۳۹)	۵	ثانی
ہے کوئی ہنگامہ تیری تربتِ خاموش میں	بانگِ درا	۲۴۰	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۸	اوّل
ہے کہاں روزِ مکافات اے خدائے دیر گیر!	ارمغانِ حجاز	۲۵۹	۳۶	ضیغم لولابی (۳)	۴	ثانی
ہے کہاں قافلۂ موج کو پروائے جرس	ضربِ کلیم	۱۶۳	۱۶۰	محرابِ گل (۹)	۳	ثانی
ہے کیا ہراسِ فناصورتِ شرر تجھ کو؟	بانگِ درا	۱۵۸	۱۴۷	ستارہ	۲	ثانی
ہے گراں سیر غمِ راحلہ و زاد سے تو	بالِ جبریل	۸۹	۶۱	منظومات ـ ۲ (۳۹)	۴	اوّل
ہے گرمِ خرام موجِ دریا	بانگِ درا	۱۳۴	۱۲۶	انسان	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہے گرمیٔ آدم سے ہنگامۂ عالم گرم	بالِ جبریل	۱۶۵	۱۲۲	لالۂ صحرا	۷	اوّل
ہے گلہ مجھ کو تری لذّتِ پیدائی کا	ضربِ کلیم	۱۰۰	۱۰۲	اپنے شعر سے	۱	اوّل
ہے گہر ہائے گرانمایہ کا انجام شکست	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۰	ثانی
ہے لازوال عہدِ خزاں اس کے واسطے	؍؍	۲۸۰	۲۴۸	پیوستہ رہ شجر سے	۲	اوّل
ہے لحد اس قوّتِ آشفتہ کی شیرازہ بند	؍؍	۲۶۲	۲۳۳	والدہ مرحومہ	۶۱	اوّل
ہے محبت خیز یہ پیراہنِ سیمیں ترا	؍؍	۲۰۰	۱۸۱	غرّۂ شوّال	۶	ثانی
ہے محفلِ وجود کا ساماں طراز تو	؍؍	۳۱	۴۴	آفتاب	۷	اوّل
ہے مداوائے جنونِ نشترِ تعلیم جدید	؍؍	۳۳۱	۲۸۸	ظریفانہ (۱۸)	۲	اوّل
ہے مری بانگِ اذاں میں نہ بلندی نہ شکوہ	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوّت الاسلام	۶	اوّل
ہے مری جرأت سے مشتِ خاک میں ذوقِ نمو	بالِ جبریل	۱۹۳	۱۴۴	جبریل و ابلیس	۷	اوّل
ہے مری ذلّت ہی کچھ میری شرافت کی دلیل	بانگِ درا	۱۱۱	۱۰۷	غزلیات (۱۲)	۴	اوّل
ہے مریدوں کو تو حق بات گوارہ لیکن	ضربِ کلیم	۷۶	۷۷	حکومت	۱	اوّل
ہے مرے باغِ سخن کے لئے تو بادِ بہار	بانگِ درا	۱۲۱	۱۱۶	حُسن و عشق	۹	اوّل
ہے مرے دستِ تصرّف میں جہانِ رنگ و بو	ارمغانِ حجاز	۲۲۲	۱۱	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۱)	۱	اوّل
ہے مرے سینۂ بے نور میں اب کیا باقی	ضربِ کلیم	۱۰۳	۱۰۵	مسجدِ قوّت الاسلام	۱	اوّل
ہے مصیبت میں زندگی اپنی	بانگِ درا	۱۷	۳۲	گائے اور بکری	۹	ثانی
ہے مگر اس کی طبیعت کا تقاضا تخلیق	ضربِ کلیم	۱۲۹	۱۲۹	مردِ بزرگ	۳	ثانی
ہے مگر اس نقش میں رنگِ ثباتِ دوام	بالِ جبریل	۱۲۷	۹۴	مسجدِ قرطبہ	۹	اوّل
ہے مگر باقی ابھی شانِ جمالی کا ظہور	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۰	ثانی
ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موجزن	؍؍	۷۶	۷۸	چاند	۱	ثانی
ہے مگر فرصتِ کردار نفس یا دو نفس	بالِ جبریل	۲۰۱	۱۵۰	نپولین کے مزار پر	۵	اوّل
ہے مگر کیا اس یہودی کی شرارت کا جواب؟	ارمغانِ حجاز	۲۱۸	۸	ابلیس کی مجلس (تیسرا مشیر)	۱	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہے مملکتِ ہند میں اک طرفہ تماشا	ضربِ کلیم	۵۹	۶۲	آزادی	۴	اوّل
ہے میری بساط کیا جہاں میں؟	"	۸۷	۸۸	جاوید (۲)	۷	اوّل
ہے میرے آئینے میں تصویرِ خوابِ ہستی	بانگِ درا	۱۸۹	۱۷۳	رات اور شاعر (۱)	۴	ثانی
ہے نزع کی حالت میں یہ تہذیبِ جواں مرگ	ضربِ کلیم	۱۴۱	۱۴۰	یورپ اور یہود	۳	اوّل
ہے نگاہِ خاوراں مسحورِ غرب	بالِ جبریل	۱۴۲	۱۳۵	پیر و مرید	۱۳	اوّل
ہے نگینِ دہر کی زینت ہمیشہ نامِ نو	بانگِ درا	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۸	اوّل
ہے نوائے شکوہ سے خالی مری فطرت کا ساز	"	۲۵۴	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۹	ثانی
ہے نہاں تیری اداسی میں دلِ ویراں مرا	"	۴۱	۵۱	گلِ پژمردہ	۴	ثانی
ہے نیند ہی اس چھوٹے سے فتنے کو سزاوار	بالِ جبریل	۱۹۵	۱۴۵	اذان	۲	ثانی
ہے وطن تیرا کدھر، کس دیس کو جاتا ہے تو؟	بانگِ درا	۴۴	۵۴	ماہِ نو	۵	ثانی
ہے وہاں بے حاصلی کشتِ اجل کے واسطے	"	۲۶۶	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۸۲	اوّل
ہے وہ سلطاں غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر!	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۸	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۴	ثانی
ہے وہ قوت کہ حریف اس کی نہیں عقلِ حکیم!	ضربِ کلیم	۱۴۶	۱۴۴	اہلِ مصر	۲	ثانی
ہے وہی باطل ترے کاشانۂ دل میں مکیں	بانگِ درا	۲۴۷	۲۲۱	تضمین (ابوطالب کلیم)	۵	ثانی
ہے وہی تیرے زمانے کا امامِ برحق	ضربِ کلیم	۴۲	۴۹	امامت	۲	اوّل
ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام	بانگِ درا	۲۹۶	۲۶۱	خضرِ راہ (سلطنت)	۷	اوّل
ہے وہی سرمایہ داری بندۂ مومن کا دیں	ارمغانِ حجاز	۲۲۴	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۲)	۱	ثانی
ہے وہی شعر و تصوّف اس کے حق میں خوب تر	"	۲۲۸	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۸	اوّل
ہے ہزاروں قافلوں سے آشنا یہ رہگذر	بانگِ درا	۱۶۴	۱۵۲	گورستانِ شاہی	۳۹	اوّل
ہے ہمارے شہر کا والی گدائے بے حیا	بالِ جبریل	۱۵۸	۱۱۶	گدائی	۱	ثانی
ہے یاد مجھے نکتۂ سلمانِ خوش آہنگ	"	۱۰۹	۷۶	منظومات ۔ ۵۸۲	۱	اوّل
ہے یہ انجام اگر زینتِ عالم ہو کر	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہے یہ شامِ زندگی صبحِ دوامِ زندگی	بانگِ درا	۲۸۷	۲۵۴	ہمایوں	۵	ثانی
ہے یہ مشک آمیز افیوں ہم غلاموں کے لئے	ارمغانِ حجاز	۲۴۰	۲۲	معزول بادشاہ	۳	اوّل
ہے یہ فردوسِ نظر اہلِ ہنر کی تعمیر	ضربِ کلیم	۱۱۵	۱۱۷	مخلوقاتِ ہنر	۱	اوّل
ہے یہی اک بات ہر مذہب کا تت	بانگِ درا	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۲)	۱	ثانی
ہے یہی آئے بے خبر رازِ دوامِ زندگی	"	۲۹۲	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرا نوردی)	۸	ثانی
ہے یہی بہتر الٰہیات میں اُلجھا رہے	ارمغانِ حجاز	۲۲۶	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۲)	۹	اوّل
ہے یہی میری نماز، ہے یہی میرا وضو	بالِ جبریل	۱۲۳	۹۱	دعا	۱	اوّل

ہیں

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
ہیں ابھی صدہا گہر اس ابر کی آغوش میں	بانگِ درا	۱۶۵	۱۵۳	گورستانِ شاہی	۵۶	اوّل
ہیں اس کی گفتگو کے انداز محرمانہ	بالِ جبریل	۸۱	۱۵۵	منظومات-۲ (۳۲)	۷	ثانی
ہیں اسی آشوب سے بے پردہ اسرارِ وجود	ارمغانِ حجاز	۲۳۸	۲۱	عالمِ برزخ (صدائے غیب)	۱	ثانی
ہیں اہلِ سیاست کے وہی کہنہ خم و پیچ	ضربِ کلیم	۴۰	۴۴	مہدیٔ برحق	۳	اوّل
ہیں اہلِ نظر کشورِ پنجاب سے بیزار	بالِ جبریل	۲۱۲	۱۵۹	پنجاب پیرزادے	۶	ثانی
ہیں بحرِ خودی میں ابھی پوشیدہ جزیرے	"	۲۲۱	۱۶۷	ماہرِ نفسیات	۱	ثانی
ہیں پسِ نہ پردۂ گردوں ابھی دَور اور بھی	بانگِ درا	۲۵۸	۲۳۰	والدہ مرحومہ	۳۷	ثانی
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات	بالِ جبریل	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۲۱	ثانی
ہیں تیرے تصرّف میں یہ بادل یہ گھٹائیں	"	۱۷۸	۱۳۲	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۲	اوّل
ہیں جذبِ باہمی سے قائم نظام سارے	بانگِ درا	۱۹۲	۱۶۴	بزمِ انجم	۱۵	اوّل
ہیں ذوقِ عمل کے واسطے موت!	ضربِ کلیم	۱۱	۱۸	فلسفہ زدہ سیدزادہ	۱۲	ثانی
ہیں ساز پہ موقوف نواہائے جگر سوز	ارمغانِ حجاز	۲۵۷	۳۴	ضیغم لولابی (۱)	بند ۳	اوّل
ہیں سبھی تہذیب کے اوزار، تو چھلنی میں چھاج	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	میسولینی	۲	ثانی
ہیں سراپا نالہ خاموش تیرے بام و در	بانگِ درا	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
ہیں صفاتِ ذاتِ حق، حق سے جدا یا عینِ ذات	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس-۳)	۲	ثانی
ہیں عقدہ کشا یہ خارِ صحرا	بالِ جبریل	۷۹	۵۴	منظومات -۲ (۳۱)	۸	اوّل
ہیں فضائے نیلگوں کے پیچ و خم سے بے خبر	ضربِ کلیم	۱۷۲	۱۷۰	محراب گل (۸)	۲	ثانی
ہیں کلام اللہ کے الفاظ حادث یا قدیم	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۴	اوّل
ہیں گرچہ بلندی میں عماراتِ فلک بوس	"	۲۴۱	۲۳	دوزخی کی مناجات	۳	اوّل
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے	بانگِ درا	۲۱	۳۵	ہمدردی	۸	اوّل
ہیں مرغِ نوا ریز گرفتار، غضب ہے	"	۲۴۱	۲۱۶	شبنم اور ستارے	۹	اوّل
ہیں ہزاروں اس کے پہلو، رنگ ہر پہلو کا اور	"	۱۲۹	۱۲۳	عاشقِ ہرجائی (۲)	۲	اوّل

ہے مرے سینۂ بے نور میں اب کیا باقی — لَا اِلٰہ مردہ و افسردہ و بے ذوقِ نمود!

اب کہاں میرے نفس میں وہ حرارت وہ گداز — بے تب و تابِ دروں میری صلوٰۃ اور درود!

ہے تری شان کی شایان اُسی مومن کی نماز — جس کی تکبیر میں ہو معرکۂ بود و نبود!

ہے مری بانگِ اذاں میں نہ بلندی نہ شکوہ!

کیا گوارہ ہے تجھے ایسے مسلماں کا سجود؟

ہے زندہ فقط وحدتِ افکار سے ملّت — وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد

وحدت کی حفاظت نہیں بے قوّتِ بازو — آتی نہیں کچھ کام یہاں عقلِ خدا داد

ی
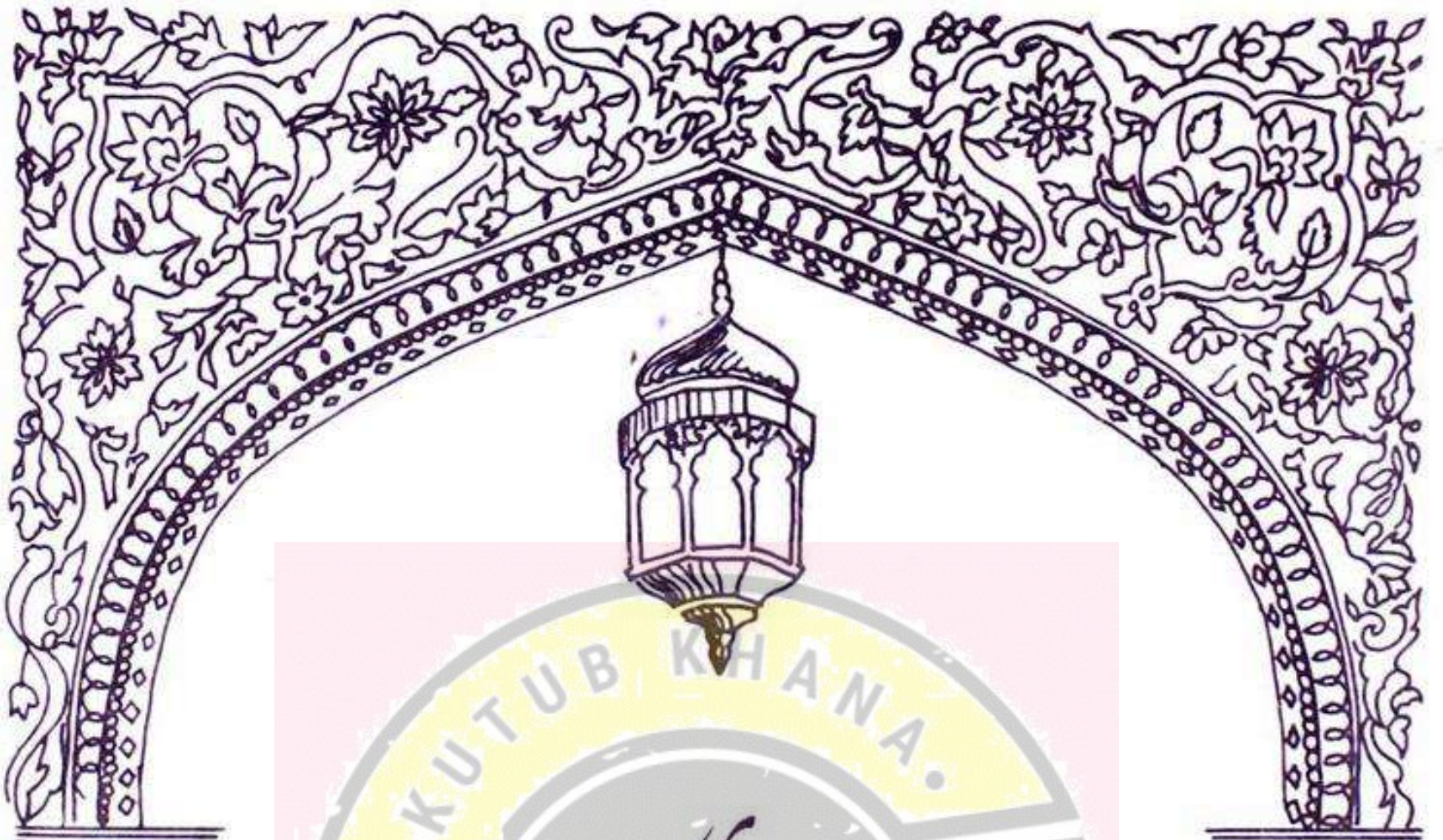
یارب دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنّا دے — جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے

پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرّے کو چمکا دے — پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل — اس شہر کے خوگر کو پھر وسعتِ صحرا دے

پیدا دلِ ویراں میں پھر شورشِ محشر کر — اس محملِ خالی کو پھر شاہدِ لیلا دے

رفعت میں مقاصد کو ہمدوشِ ثریا کر — محرومِ تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے

اس دور کی ظلمت میں ہر قلبِ پریشاں کو — وہ داغِ محبت دے جو چاند کو شرما دے

احساس عنایت کر آثارِ مصیبت کا — امروز کی شورش میں اندیشۂ فردا دے

بے لوث محبت ہو، بیباک صداقت ہو — سینوں میں اُجالا کر، دل صورتِ مینا دے

میں بلبلِ نالاں ہوں اِک اجڑے گلستاں کا
تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو داتا دے

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
یا						
یا اپنا گریباں چاک یا دامنِ یزداں چاک!	بالِ جبریل	۶۳	۴۲	منظومات۔۲(۱۸)	۷	ثانی
یا باہم پیار کے جلسے تھے، دستورِ محبت قائم تھا	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۴	اوّل
یا بندۂ خدا بن یا بندۂ زمانہ	بالِ جبریل	۸۰	۵۴	منظومات۔۲(۳۲)	۳	ثانی
یا بندۂ صحرائی یا مردِ کہستانی!	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۶۸	محرابِ گل (۲۰)	۱	ثانی
یا بحث میں اردو ہندی ہے یا قربانی یا جھٹکا ہے	بانگِ درا	۳۲۸	۲۸۵	ظریفانہ (۹)	۴	ثانی
یا تخیّل کی نئی دنیا ہمیں دکھلائیں گے	″	۹۰	۸۹	داغ	۱۱	ثانی
یا تو خود آشکار ہو، یا مجھے آشکار کر!	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات۔۱(۳)	۲	ثانی
یا تو مری جبیں کا تارا گرا ہوا ہے	بانگِ درا	۱۸۹	۱۶۲	رات اور شاعر (۱)	۳	اوّل
یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں	″	۸۳	۸۲	جگنو	۲	ثانی
یا جوانی کی اندھیری رات میں مستور ہو	″	۱۸۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۸	ثانی
یا چاک کریں مردکِ ناداں کے کفن کو	ضربِ کلیم	۵۶	۵۹	مہدی	۴	ثانی
یا حیرتِ فارابی یا تاب و تبِ رومی	بالِ جبریل	۹۸	۶۷	منظومات۔۲(۴۷)	۳	اوّل
یا حیلۂ افرنگی یا حملۂ ترکانہ	″	۹۸	۶۸	منظومات۔۲(۴۷)	۴	ثانی
یا خاک کے آغوش میں تسبیح و مناجات	″	۱۹۶	۶۹	قطعہ	۲	ثانی
یا خالدؓ جانباز ہے یا حیدرِ کرارؓ!	ضربِ کلیم	۲۱	۲۷	آزادیٔ شمشیر	۴	ثانی
یادِ ایامِ سلف سے دل کو تڑپاتا ہوں میں	بانگِ درا	۷۴	۷۷	نالۂ فراق	۵	اوّل
یاد سے تیری دلِ دردآشنا معمور ہے	″	۲۶۵	۲۳۶	والدہ مرحومہ	۷۹	اوّل
یادِ عہدِ رفتہ میری خاک کو اکسیر ہے	″	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۷	اوّل
یادگارِ بزمِ دہلی ایک حالی رہ گیا	″	۹۱	۹۰	داغ	۲۰	ثانی
یادِ وطن فسردگیٔ بے سبب بنی	″	۳۴	۴۵	شمع	۱۹	اوّل
یاد ہے مجھ کو ترا حرفِ بلند	بالِ جبریل	۱۸۰	۱۳۴	پیر و مرید	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یا ذرا نم ابھی تیرے خس و خاشاک میں ہے	بالِ جبریل	۹۴	۶۵	منظومات - ۲ (۴۴)	۳	ثانی
یا راہبی کر یا بادشاہی !	״	۷۸	۵۳	منظومات - ۲ (۳۰)	۴	ثانی
یارب اس ساغرِ لبریز کی مے کیا ہوگی	بانگِ درا	۵۴	۶۱	دل	۲	اوّل
یارب دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے	״	۲۳۷	۲۱۲	دعا	۱	اوّل
یارب وہ درد جس کی کسک لازوال ہو	بالِ جبریل	۱۲	۹	منظومات - ۱ (۵)	۵	ثانی
یارب ! یہ جہانِ گذراں خوب ہے لیکن	״	۳۳	۲۰	منظومات - ۱ (۱۶)	۱	اوّل
یا رُخِ بے پردۂ حسنِ ازل کا نام ہے ؟	بانگِ درا	۲۶	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۹	ثانی
یا سراپا نالہ بن جا، یا نوا پیدا نہ کر	״	۲۱۱	۱۹۱	شمع اور شاعر	۲۰	ثانی
یاس کے عنصر سے ہے آزاد میرا روزگار	بانگِ درا	۲۱۷	۱۹۶	مسلم	۱۵	اوّل
یا سنجر و طغرل کا آئینِ جہانگیری	بالِ جبریل	۹۸	۶۷	منظومات - ۲ (۴۷)	۲	اوّل
یاس و امید کا نظارہ جو دکھلاتی ہو	بانگِ درا	۸۶	۸۶	صبح کا ستارہ	۱۶	اوّل
یا شب کی سلطنت میں دن کا سفیر آیا	״	۸۳	۸۴	جگنو	۳	اوّل
یا شرعِ مسلمانی، یا دَیر کی دربانی	بالِ جبریل	۹۸	۶۸	منظومات - ۲ (۴۷)	۵	اوّل
یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں	بانگِ درا	۸۳	۸۴	جگنو	۱	ثانی
یا عقل کی روباہی، یا عشقِ یدُاللّٰہی	بالِ جبریل	۹۸	۶۸	منظومات - ۲ (۴۷)	۴	اوّل
یا غازہ ہے یا ساغر و مینا کی کرامات	״	۱۴۷	۱۰۸	لینن	۲۰	ثانی
یا فکرِ حکیمانہ یا جذبِ کلیمانہ !	״	۹۸	۶۷	منظومات - ۲ (۴۷)	۳	ثانی
یا کہن روح کو تقلید سے آزاد کرے	ضربِ کلیم	۱۰۱	۱۰۳	ادبیات	۲	ثانی
یا مجدد جس میں ہوں فرزندِ مریم کے صفات ؟	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس - ۳)	۳	ثانی
یا مجھے ہم کنار کر یا مجھے بے کنار کر	بالِ جبریل	۸	۷	منظومات - ۱ (۳)	۴	ثانی
یا محبت کی تجلی سے سراپا نور ہے ؟	بانگِ درا	۲۶	۴۰	خفتگانِ خاک	۲۵	ثانی
یا مردِ قلندر کے اندازِ ملوکانہ !	بالِ جبریل	۹۸	۶۷	منظومات - ۲ (۴۷)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
یا مُردہ ہے، یا نزع کی حالت میں گرفتار	ضربِ کلیم	۳۷	۴۲	فلسفہ	۶	اوّل
یا مری آہ میں کوئی شررِ زندہ نہیں	بالِ جبریل	۹۴	۶۵	منظومات-۲ (۴۴)	۳	اوّل
یا میں نہیں، یا گردشِ افلاک نہیں ہے!	"	۵۳	۳۴	منظومات-۲ (۱۰)	۵	ثانی
یاں تو اک مصرع میں پہلو سے نکل جاتا ہے دل	بانگِ درا	۲۵	۳۹	خفتگانِ خاک	۱۲	اوّل
یا نعرۂ مستانہ، کعبہ ہو کہ بتخانہ!	بالِ جبریل	۹۸	۶۸	منظومات-۲ (۴۷)	۵	ثانی
یا نغمۂ جبریل ہے، یا بانگِ سرافیل!	ضربِ کلیم	۱۳۳	۱۳۳	شعر	۲	ثانی
یا نمایاں بامِ گردوں سے جبینِ جبرئیل	بانگِ درا	۲۹۱	۲۵۸	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۴	ثانی
یا وسعتِ افلاک میں تکبیرِ مسلسل	بالِ جبریل	۱۹۶	۷۹	قطعہ	۲	اوّل

ید

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
یدِ بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں	بانگِ درا	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۱۰	ثانی

یز

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
یزدانِ ساکنانِ نشیب و فرازِ تو	بانگِ درا	۳۱	۴۴	آفتاب	۷	ثانی

یع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
یعنی اپنی مے کو رسوا صورتِ مینا نہ کر	بانگِ درا	۲۱۰	۱۹۰	شمع اور شاعر	۵۳	ثانی
یعنی اس افتاد سے پانی کے تارے بن گئے	"	۱۷۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۲	ثانی
یعنی اک الماس کا ٹکڑا دلِ آگاہ ہے	"	۲۵۳	۲۲۷	والدہ مرحومہ	۷	ثانی
یعنی پھر زندہ نئے عہدِ وفا سے دل ہوں	"	۱۸۷	۱۶۱	شکوہ	بند ۳۱	ثالث
یعنی ترے آنسوؤں کے تارے	"	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۴	ثانی
یعنی وہ صاحبِ اوصافِ حجازی نہ رہے	"	۲۲۵	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۶	سادس

یق

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرع
یقیں افراد کا سرمایۂ تعمیرِ ملت ہے	بانگِ درا	۳۱۱	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۴۸	اوّل
یقیں، اللہ مستی خود گزینی	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۶)	-	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوبِ گماں تو ہے	بانگِ درا	۳۰۶	۲۶۹	طلوعِ اسلام	۱۷	ثانی
یقیں پیدا کر اے ناداں، یقیں سے ہاتھ آتی ہے	بالِ جبریل	۸۷	۵۹	منظومات۔۳ (۳۰۸)	۲	اوّل
یقیں جانو ہوا لبریز اس مِلّت کا پیمانہ!	ضربِ کلیم	۶۱	۶۳	لَا وَ اِلَّا	۳	ثانی
یقیں مثلِ خلیل آتش نشینی	بالِ جبریل	۱۱۶	۸۱	رباعیات (۶)	-	اوّل
یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم	بانگِ درا	۳۱۰	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۳۹	اوّل
یقیں ہے مجھکو گرے رگِ گل سے قطرہ انسان کے لہو کا	〃	۱۴۶	۱۳۷	غزلیات (۳)	۱۱	ثانی
یک						
یکا یک ہل گئی خاکِ سمرقند	بالِ جبریل	۲۰۷	۱۵۵	تاتاری کا خواب	۶	اوّل
یک بیں تری نظر صفتِ عاشقانِ زار	بانگِ درا	۳۲	۴۴	شمع	۴	اوّل
یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را!	بالِ جبریل	۱۵۴	۱۱۳	ذوق و شوق	۱۸	ثانی
یک رنگی و آزادی اے ہمتِ مردانہ!	〃	۹۸	۶۷	منظومات۔۲ (۷۴)	۱	ثانی
یک نظر کردی و آدابِ فنا آموختی	بانگِ درا	۱۲۷	۱۲۰	وصال	۱۱	اوّل
"یک لحظہ غافل گشتم و صد سالہ راہم دور شد"	〃	۲۷۴	۲۴۲	مسلمان اور تعلیم جدید	۹	
یگ						
یگانہ اور مثالِ زمانہ گونا گوں!	ضربِ کلیم	۴۵	۴۹	مذہبِ اسلام	۲	ثانی
یو						
یورپ زرہ میں ڈوب گیا دوش تا کمر	ضربِ کلیم	۲۲	۲۸	جہاد	۶	ثانی
یورپ کی غلامی پہ رضامند ہوا تو	〃	۱۵۲	۱۵۱	گلہ	۴	اوّل
یورپ کے کرگسوں کو نہیں ہے ابھی خبر	〃	۱۴۷	۱۴۵	ابی سینیا	بند ۱	اوّل
یورپ میں بہت روشنیٔ علم و ہنر ہے	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۷	لینن	۱۱	اوّل
یورپ میں جس گھڑی حق و باطل کی چھڑ گئی	بانگِ درا	۲۴۲	۲۱۶	محاصرہ ادرنہ	۱	اوّل
یونان و مصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے	〃	۸۳	۸۲	ترانۂ ہندی	۷	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یونانیوں کو جس نے حیران کر دیا تھا	بانگِ درا	۸۷	۸۷	ہندوستانی بچوں کا گیت	بند ۲	اوّل
یوں بھی دستورِ گلستاں کو بدل سکتے ہیں	ضربِ کلیم	۱۷۳	۱۷۰	محراب گل (۹)	۲	اوّل
یوں تو اے بزمِ جہاں دلکش تھے ہنگامے ترے	بانگِ درا	۱۴۸	۱۳۸	غزلیات (۵)	۱	اوّل
یوں تو پوشیدہ ہیں تیری خاک میں لاکھوں گہر	"	۱۰	۲۷	مرزا غالب	۱۴	ثانی
یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی	"	۱۹	۳۴	گائے اور بکری	۲۹	اوّل
یوں تو روشن ہے مگر سوزِ دروں رکھتا نہیں	"	۲۰۳	۱۸۴	شمع اور شاعر	۱۰	اوّل
یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو	"	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۷	خامس
یوں دادِ سخن مجھ کو دیتے ہیں عراق و پارس	بالِ جبریل	۴۳	۲۷	منظومات ۲-(۲)	۷	اوّل
یوں زبانِ برگ سے گویا ہے اس کی خامشی	بانگِ درا	۵	۲۲	ہمالہ	۱۴	اوّل
یوں سو گئی ہے جیسے آباد ہی نہیں ہے	"	۱۸۹	۱۶۲	رات اور شاعر (۱)	۶	ثانی
یوں کہنے لگا سن کے یہ گفتارِ دل آزار	"	۲۴۵	۲۱۹	ایک مکالمہ	۴	ثانی
یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہرِ یکدانہ	بالِ جبریل	۹۸	۶۷	منظومات ۲-(۴۷)	۱	اوّل
یوں ہی باتیں ہیں، کہ تم میں وہ حمیت ہے بھی ؟	بانگِ درا	۲۲۷	۲۰۴	جوابِ شکوہ	بند ۱۲	سادس
یونہیں کچھ دیر تک محوِ نظر آنکھیں رہیں اس کی	"	۲۴۴	۲۱۸	غلام قادر رہیلہ	۶	اوّل
یونہیں میں دل کو پیامِ شکیب دیتا ہوں	"	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۷	اوّل

یہا

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں!	بالِ جبریل	۹۰	۶۱	منظومات ۲-(۴۰)	۷	ثانی
یہاں بھی معرکہ آرا ہے خوب سے ناخوب!	ضربِ کلیم	۷۹	۸۰	خوب و زشت	۲	ثانی
یہاں پہاڑ کے دامن میں آ چھپا ہوں میں	بانگِ درا	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۱	ثانی
یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری	"	۶۲	۶۸	تصویرِ درد	۲	ثانی
یہاں ساقی نہیں پیدا، وہاں بے ذوق ہے صہبا	بالِ جبریل	۳۸	۲۳	منظومات ۲-(۱)	۷	ثانی
یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں	"	۸۹	۶۱	منظومات ۲-(۴۰)	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہاں فقط سرِ شاہیں کے واسطے ہے کلاہ !	بالِ جبریل	۶۹	۴۶	منظومات-۲ (۲۳)	۵	ثانی
یہاں کا لالہ بے سوزِ جگر ہے	؍؍	۱۲۰	۸۵	رباعیات (۲۱)	-	رابع
یہاں کہاں ہمنفس میسر، یہ دیس نا آشنا ہے اے دل	بانگِ درا	۱۴۴	۱۳۶	غزلیات (۲)	۳	اوّل
یہاں کی زندگی پابندیٔ رسمِ فغاں تک ہے	؍؍	۱۰۶	۱۰۳	غزلیات (۸)	۷	ثانی
یہاں مرض کا سبب ہے غلامی و تقلید	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۰	مشرق و مغرب	۱	اوّل
یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی!	بالِ جبریل	۲۱	۱۴	منظومات-۱ (۱۰)	۲	ثانی

یہ

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہ آبجو کی روانی، یہ ہمکناریٔ خاک	ضربِ کلیم	۱۲۵	۱۲۹	فوّارہ	۱	اوّل
یہ آپ کا حق تھا زرہِ قربِ مکانی	بانگِ درا	۵۲	۶۰	زہد اور رندی	۲۲	ثانی
یہ آدم گری ہے وہ آئینہ سازی	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۵	ثانی
یہ آفتاب کیا، یہ سپہرِ بریں ہے کیا؟	؍؍	۱۹۹	۱۴۸	فلسفہ اور مذہب	۱	اوّل
یہ آگہی مری مجھے رکھتی ہے بے قرار	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۱۱	اوّل
یہ آیۂ نو جیل سے نازل ہوئی مجھ پر	؍؍	۳۳۳	۲۸۹	ظریفانہ (۲۱)	۱	اوّل
یہ اتفاق مبارک ہو مومنوں کے لئے	بالِ جبریل	۱۱۱	۷۸	منظومات-۲ (۶)	۲	اوّل
یہ اختلاف پھر کیوں ہنگاموں کا محل ہو؟	بانگِ درا	۸۴	۸۵	جگنو	۱۸	اوّل
یہ استغنا ہے پانی میں نگوں رکھتا ہے ساغر کو	؍؍	۷۱	۷۵	تصویرِ درد	۵۸	اوّل
یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۱۸	دین و سیاست	۶	اوّل
یہ اک مردِ تن آساں تھا تن آسانوں کے کام آیا!	؍؍	۸۴	۵۷	منظومات-۲ (۳۵)	۵	اوّل
یہ اگر آئینِ ہستی ہے کہ ہو ہر شام صبح	بانگِ درا	۲۶۵	۲۳۵	والدہ مرحومہ	۷۷	اوّل
یہ اگر سچ ہے، تو ہے کس درجہ عبرت کا مقام!	؍؍	۳۳۴	۲۹۰	ظریفانہ (۲۴)	۲	اوّل
یہ التجائے مسافر قبول ہو جائے!	؍؍	۹۹	۹۷	التجائے مسافر	۲۱	ثانی
یہ الہیات کے ترشے ہوئے لات و منات	ارمغانِ حجاز	۲۲۷	۱۴	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۳)	۵	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
یہ بے کلاہ ہے سرمایۂ کلہ داری!	ضربِ کلیم	۱۷۴	۱۷۱	محرابِ گل (۱۰)	۵	ثانی
یہ پچھلے پہر کا زرد رُو چاند	بالِ جبریل	۷۹	۵۳	منظومات-۲ (۳۱)	۵	اوّل
یہ پروانہ جو سوزاں ہو تو شمعِ انجمن بھی ہے	بانگِ درا	۴۳	۷۶	تصویرِ درد	۶۵	ثانی
یہ پریشاں روزگار، آشفتہ مغز، آشفتہ مُو	ارمغانِ حجاز	۲۲۳	۱۲	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۲	ثانی
یہ پریشانی مری سامانِ جمعیّت نہ ہو	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۱۰	اوّل
یہ پورب، یہ پچھم، چکوروں کی دنیا!	بالِ جبریل	۲۱۹	۱۶۵	شاہین	۸	اوّل
یہ پوچھا تیرا نام کیا، کام ہے؟	بانگِ درا	۴۹	۵۸	عشق اور موت	۱۴	اوّل
یہ پیام دے گئی ہے مجھے بادِ صبحگاہی	بالِ جبریل	۶۷	۴۵	منظومات-۲ (۲۲)	۱	اوّل
یہ پیرانِ کلیسا و حرم، اَے وائے مجبوری	〃	۸۷	۵۹	منظومات-۲ (۳۸)	۱	اوّل
یہ پیرِ کلیسا کی کرامت ہے کہ اِس نے	ضربِ کلیم	۱۵۵	۱۵۳	دامِ تہذیب	۲	اوّل
یہ تڑپ ہے، یا ازل سے تیری خُو ہے، کیا ہے یہ؟	بانگِ درا	۲۶۷	۲۳۷	شعاعِ آفتاب	۴	اوّل
یہ تصویریں ہیں تیری جن کو سمجھا ہے بُرا تُو نے	〃	۶۸	۷۲	تصویرِ درد	۳۹	ثانی
یہ تگاپوئے دمادم زندگی کی ہے دلیل	〃	۲۹۱	۲۵۷	خضرِ راہ (صحرانوردی)	۱	ثانی
یہ تلاشِ متّصل شمعِ جہاں افروز ہے	〃	۷	۲۵	گلِ رنگیں	۱۲	اوّل
یہ تو حجّت ہے ہوا کی قوّتِ تعمیر پر	〃	۲۶۰	۲۳۲	والدہ مرحومہ	۴۹	ثانی
یہ تہذیبِ حاضر کی سوداگری ہے	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سینما	۳	ثانی
یہ تیرے مومن و کافر تمام زنّاری	ضربِ کلیم	۳۸	۴۳	مردانِ خدا	۴	ثانی
یہ ثابت بھی ہے اور سیّار بھی	بالِ جبریل	۱۶۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۷	اوّل
یہ ثابت ہے تو اس کو سیّار کر!	〃	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۳۵	ثانی
یہ جانتا ہے کہ اس دکھاوے سے دِل جلوں میں شمار ہوگا	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۰	ثانی
یہ جانِ بے قرار ہے کہ تجھ پہ نثار کیوں؟	〃	۲۷	۴۰	شمع اور پروانہ	۱	ثانی
یہ جبر و قہر نہیں ہے، یہ عشق و مستی ہے	ضربِ کلیم	۲۶	۳۲	سلطانی	۴	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
یہ جگر سوزی چراغِ خانۂ حکمت نہ ہو	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۱۰	ثانی
یہ جنّت مبارک رہے زاہدوں کو	″	۱۱۰	۱۰۵	غزلیات (۱۰)	۳	اوّل
یہ جوہر اگر کار فرما نہیں ہے	بالِ جبریل	۱۹۷	۱۴۶	محبت	۳	اوّل
یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر	بانگِ درا	۲۳۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۳	اوّل
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں	″	۲۳۲	۲۰۸	جوابِ شکوہ	بند ۲۶ ۳	سادس
یہ جہاں عجب جہاں ہے، نہ قفس نہ آشیانہ!	بالِ جبریل	۲۳	۱۵	منظومات-۱ (۱۱)	۳	ثانی
یہ جہاں مرا جہاں ہے کہ تری کرشمہ سازی؟	″	۲۷	۱۷	منظومات-۱ (۱۳)	۲	ثانی
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۲	ثانی
یہ چاند آسماں کا شاعر کا دل ہے گویا	بانگِ درا	۸۴	۸۵	جگنو	۱۵	اوّل
یہ چاند، یہ دشت و در، یہ کہسار	″	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۳	اوّل
یہ چاندی میں، سونے میں، پارے میں ہے	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۲	ساقی نامہ	۵۲	ثانی
یہ چراگہ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا	بانگِ درا	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۰	اوّل
یہ چمک وہ ہے جبیں جس سے تری محرم ہے	″	۷۸	۸۰	چاند	۱۳	ثانی
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے	″	۲۱۶	۱۹۵	شمع اور شاعر	۸۶	ثانی
یہ چمن وہ ہے کہ تھا جس کے لیے سامانِ ناز	″	۱۵۶	۱۷۵	بلادِ اسلامیہ	۶	اوّل
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو	″	۱۶	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۱۱	ثانی
یہ چیز وہ ہے کہ پتھر کو بھی گداز کرے	″	۱۱۱	۱۰۶	غزلیات (۱۱)	۶	ثانی
یہ حدیثِ کلیم و طور نہیں!	بالِ جبریل	۶۶	۴۳	منظومات-۲ (۲۰)	۹	ثانی
یہ حسن و لطافت کیوں، وہ قوّت و شوکت کیوں؟	ضربِ کلیم	۱۸۲	۱۶۸	محرابِ گل (۲۰)	۳	اوّل
یہ حسن، یہ پوشاک، یہ خوبی، یہ صفائی	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۲۰	اوّل
یہ حضرت دیکھنے میں سیدھے سادھے بھولے بھالے ہیں	″	۱۰۴	۱۰۱	غزلیات (۶)	۷	ثانی
یہ حقیقت کہ ہے روشن صفتِ ماہِ تمام	ضربِ کلیم	۵۳	۵۶	نبوّت	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں	بانگِ درا	۱۷۰	۱۵۷	فلسفۂ غم	۲۷	ثانی
یہ حکمتِ ملکوتی، یہ علمِ لاہوتی	ضربِ کلیم	۲۹	۳۴	تصوّف	۱	اوّل
یہ حکم تھا کہ گلشنِ کُن کی بہار دیکھ	بانگِ درا	۳۳	۴۵	شمع	۱۵	اوّل
یہ حورانِ فرنگی، دل و نظر کا حجاب	بالِ جبریل	۵۶	۳۶	منظومات-۲ (۱۳)	۱	اوّل
یہ خاکبازہیں رکھتے ہیں خاک سے پیوند	ضربِ کلیم	۱۶۰	۱۵۷	سیاسی پیشوا	۱	ثانی
یہ خاک کہ ہے جس کا خزف ریزہ دُرِ ناب	″	۱۰۷	۱۰۹	شعاعِ امید (۳)	۵	ثانی
یہ خاک ہے محرمِ جدائی	بالِ جبریل	۲۱۴	۱۶۱	جدائی	۴	ثانی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے	بانگِ درا	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۶۱	ثانی
یہ خاکی زندہ تر، پائندہ تر، تابندہ تر نکلے!	″	۳۱۱	۲۷۲	طلوعِ اسلام	۴۶	ثانی
یہ خاموشی کہاں تک؟ لذّتِ فریاد پیدا کر!	″	۶۶	۷۱	تصویرِ درد	۲۶	اوّل
یہ خاموشی مری وقتِ رحیلِ کارواں تک ہے	″	۱۰۶	۱۰۲	غزلیات (۸)	۵	ثانی
یہ خموشی اس کے ہنگاموں کا گورستان ہے	″	۱۶۰	۱۴۹	گورستانِ شاہی	۲	ثانی
یہ خوانِ تر و تازہ معرّی نے جو دیکھا	بالِ جبریل	۲۰۹	۱۵۷	ابوالعلا معرّی	۳	اوّل
یہ داغ سا جو تیرے سینے میں ہے نمایاں	بانگِ درا	۱۸۷	۱۷۱	چاند	۲	اوّل
یہ دردِ سر نہیں دردِ جگر ہے	بالِ جبریل	۸۰	۸۸	رباعی (۳۲)	-	رابع
یہ دستورِ زباں بندی ہے کیسا تیری محفل میں	بانگِ درا	۶۲	۶۸	تصویرِ درد	۲	اوّل
یہ دل کی موت، وہ اندیشہ و نظر کا فساد!	بالِ جبریل	۱۰۱	۷۰	منظومات-۲ (۵۰)	۳	ثانی
یہ دنیا دعوتِ دیدار ہے فرزندِ آدم کو	ارمغانِ حجاز	۲۷۹	۵۰	حضرتِ انسان	۳	اوّل
یہ دَور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لا الٰہ الا اللہ	۲	اوّل
یہ دَور نکتہ چیں ہے کہیں چھپ کے بیٹھ رہ	بانگِ درا	۴۰	۵۰	دردِ عشق	۸	اوّل
یہ دَیرِ کہن کیا ہے؟ انبارِ خس و خاشاک!	بالِ جبریل	۶۲	۴۱	منظومات-۲ (۱۸)	۱	اوّل
یہ دیرِ کہن یعنی بُت خانۂ رنگ و بُو!	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۷۳	محرابِ گل (۱۲)	۴	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرع
یہ دیکھا کہ میں جا رہی ہوں کہیں	بانگِ درا	۲۱	۳۶	ماں کا خواب	۲	اوّل
یہ ڈرامہ دکھائے گا کیا سین ؟	″	۳۲۵	۲۸۳	ظریفانہ (۲)	۳	اوّل
یہ ذرہ نہیں، شاید سمٹا ہوا صحرا ہے	″	۱۹۷	۱۷۹	انسان	۴	ثانی
یہ ذکر حضورِ شہِ یثربؐ میں نہ کرنا	″	۲۷۷	۲۴۵	فردوس میں ایک مکالمہ	۱۲	اوّل
یہ ذکرِ نیم شبی، یہ مراقبے، یہ سرور	ضربِ کلیم	۲۹	۳۴	تصوّف	۲	اوّل
یہ ذوق سکھاتا ہے ادب مرغِ چمن کو	″	۵۶	۵۹	مہدی	۱	ثانی
یہ ذوق و شوق دیکھ کے پرنم ہوئی وہ آنکھ	بانگِ درا	۲۷۸	۲۴۷	جنگِ یرموک	۶	اوّل
یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن	ضربِ کلیم	۵۷	۶۰	مردِ مسلمان	۴	اوّل
یہ راز ہم سے چھپایا ہے میرِ واعظ نے	ارمغانِ حجاز	۲۶۷	۴۱	ضیغم لولابی (۱۱)	۲	اوّل
یہ رسم بزمِ فنا ہے اے دل! گناہ ہے جنبشِ نظر بھی	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۴	اوّل
یہ رسمِ قدیم ہے یہاں کی	″	۱۲۵	۱۱۹	چاند اور تارے	۸	ثانی
یہ رعنائی، یہ بیداری، یہ آزادی، یہ بیباکی	″	۲۵۱	۲۲۵	تہذیبِ حاضر	۳	ثانی
یہ رفعتِ آسمانِ خاموش	″	۱۳۷	۱۲۹	تنہائی	۲	اوّل
یہ رفعت کی تمنا ہے کہ لے اڑتی ہے شبنم کو	″	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۵۰	ثانی
یہ رنگ و نم، یہ لہو، آب و ناں کی ہے بیشی	بالِ جبریل	۴۷	۳۰	منظومات-۲ (۶)	۵	ثانی
یہ زائرانِ حریمِ مغرب ہزار رہبر بنیں ہمارے	بانگِ درا	۱۷۶	۱۶۲	قطعہ	۲	اوّل
یہ زخمی آپ کر لیتے ہیں پیدا اپنی مرہم کو	″	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۵۱	ثانی
یہ زمیں یہ دشت یہ کہسار یہ چرخِ کبود	ضربِ کلیم	۱۲۱	۱۲۲	مرزا بیدل	۱	ثانی
یہ زندگی ہے نہیں ہے طلسمِ افلاطوں!	″	۴۵	۴۹	مدنیتِ اسلام	۴	ثانی
یہ زورِ دست و ضربتِ کاری کا ہے مقام	″	۲	۱۰	ناظرین سے	۲	اوّل
یہ سالک مقامات میں کھو گیا	بالِ جبریل	۱۶۸	۱۲۴	ساقی نامہ	۲۵	ثانی
یہ سب باقی ہیں تو باقی نہیں ہے	″	۱۳۹	۸۹	رباعیات (۳۵)	-	رابع

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہ سب کچھ ہے مگر ہستی مری مقصد ہے قدرت کا	بانگِ درا	۶۴	۶۹	تصویرِ درد	۱۲	اوّل
یہ سب کیا ہیں؟ فقط اِک نقطۂ ایماں کی تفسیریں	؍؍	۳۰۹	۲۸۱	طلوعِ اسلام	۳۵	ثانی
یہ سبھی سورۂ وَالشّمس کی تفسیریں ہیں	؍؍	۴۵	۵۴	انسان اور بزمِ قدرت	۴	ثانی
یہ سپہ کی تیغ بازی، وہ نگاہ کی تیغ بازی	بالِ جبریل	۲۸	۱۷	منظومات-۱ (۱۳)	۲	ثانی
یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز	ضربِ کلیم	۶	۱۴	صبح	۱	اوّل
یہ سرودِ قمری و بلبل فریبِ گوش ہے	بانگِ درا	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۱	اوّل
یہ سعادت حورِ صحرائی تری قسمت میں تھی	؍؍	۲۳۹	۲۱۳	فاطمہ بنت عبداللہ	۲	اوّل
یہ سلسلہ زمان و مکاں کا کمند ہے	؍؍	۳۴	۴۶	شمع	۲۵	اوّل
یہ سمجھے کوئی مینا خانہ بارِ دوش ہے	؍؍	۳۱۷	۲۷۸	غزلیات (۲)	۵	ثانی
یہ سنگ و خشت نہیں جو تری نگاہ میں ہے!	بالِ جبریل	۹۹	۶۸	منظومات-۲ (۴۳)	۳	ثانی
یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی	بانگِ درا	۱۴	۳۰	مکڑا اور مکھی	۱۷	اوّل
یہ سیہ پوشی کی تیاری کسی کے غم میں ہے	؍؍	۲۴	۳۸	خفتگانِ خاک	۲	اوّل
یہ شاخِ ہاشمی کرنے کو ہے پھر برگ و بر پیدا	؍؍	۳۰۵	۲۶۸	طلوعِ اسلام	۱۰	ثانی
یہ شاخِ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	۵۸	۶۱	پنجابی مسلمان	۳	ثانی
یہ شالامار میں اِک برگِ زرد کہتا تھا	بانگِ درا	۲۲۴	۲۳	عید پر شعر	۱	اوّل
یہ شرارہ بجھ کے آتشِ خانۂ آذر بنا	؍؍	۱۱۸	۱۱۳	سوامی رام تیرتھ	۳	ثانی
یہ شرارے کا تبسم، یہ خسِ آتش سوار	؍؍	۱۶۳	۱۵۱	گورستانِ شاہی	۳۰	ثانی
یہ شعر نشاط آور و پرسوز و طربناک	بالِ جبریل	۱۶۵	۹۰	قطعہ	۱	ثانی
یہ شکایت نہیں، ہیں ان کے خزانے معمور	بانگِ درا	۱۸۳	۱۶۶	شکوہ	بند ۱۶	اوّل
یہ شیریں بھی ہے گویا، بے ستوں بھی کوہکن بھی ہے	؍؍	۷۳	۷۶	تصویرِ درد	۶۶	ثانی
یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے	؍؍	۳۱۳	۲۷۴	طلوعِ اسلام	۵۸	ثانی
یہ صنعت نہیں شیوۂ ساحری ہے	بالِ جبریل	۲۱۰	۱۵۸	سینما	۲	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارِ شعر	مصرعہ
یہ ضروری ہے حجابِ رخِ لیلا نہ رہے	بانگِ درا	۲۲۸	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند۲۴	رابع
یہ عاشق کون سی بستی کے یارب رہنے والے ہیں	بانگِ درا	۱۰۳	۱۰۱	غزلیات (۶)	۱	ثانی
یہ عالم کہ ہے زیرِ فرمانِ موت	بالِ جبریل	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۷	ثانی
یہ عالم یہ بتخانۂ چشم وگوش	″	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۸	اوّل
یہ عالم، یہ بتخانۂ شش جہات!	″	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۹	اوّل
یہ عالم، یہ ہنگامۂ رنگ وصوت	″	۱۷۳	۱۲۸	ساقی نامہ	۸۷	اوّل
یہ عجائب شعبدے کس کی ملوکیّت کے ہیں	ضربِ کلیم	۱۵۱	۱۵۰	میسولینی	۴	اوّل
یہ عقدہ ہائے سیاست تجھے مبارک ہوں	بانگِ درا	۲۶۹	۲۳۹	خط کے جواب میں	۵	اوّل
یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا!	″	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۲	ثانی
یہ عقل جو مہ و پرویں کا کھیلتی ہے شکار	ضربِ کلیم	۲۹	۳۴	تصوف	۳	اوّل
یہ عقل و دل ہیں شررِ شعلۂ محبّت کے	بالِ جبریل	۷۳	۴۵	منظومات-۲ (۲۶)	۲	اوّل
یہ علم وحکمت کی مہرہ بازی، یہ بحث وتکرار کی نمائش	ضربِ کلیم	۱۳۹	۱۳۷	کارل مارکس	۱	اوّل
یہ علم، یہ حکمت، یہ سیاست، یہ تجارت	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۳	دوزخی کی مناجات	۵	اوّل
یہ علم، یہ حکمت، یہ تدبّر، یہ حکومت!	بالِ جبریل	۱۴۶	۱۰۷	لینن	۱۴	اوّل
یہ عناصر کا پرانا کھیل، یہ دنیائے دوں!	ارمغانِ حجاز	۲۱۳	۵	ابلیس کی مجلس (ابلیس)	۱	اوّل
یہ عیشِ فراواں یہ حکومت یہ تجارت	ضربِ کلیم	۱۴۱	۱۳۹	یورپ اور یہود	۱	اوّل
یہ غازی یہ تیرے پُراسرار بندے	بالِ جبریل	۱۴۳	۱۰۵	طارق کی دعا	۱	اوّل
یہ غنیمت ہے کہ خود مومن ہے محرومِ یقین!	ارمغانِ حجاز	۲۲۶	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۲)	۸	ثانی
یہ فراغت بزمِ ہستی میں مجھے حاصل نہیں	بانگِ درا	۶	۲۴	گلِ رنگیں	۲	ثانی
یہ فرنگی مدنیّت کہ جو ہے خود لبِ گور!	ضربِ کلیم	۶۸	۷۰	اقوامِ مشرق	۲	ثانی
یہ فضیلت کا نشان اے نیّرِ اعظم نہیں	بانگِ درا	۳۸	۴۹	آفتابِ صبح	۱۶	ثانی
یہ فقرِ غیور جس نے پایا	ضربِ کلیم	۹۸	۸۹	جاوید (۳)	۱۰	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
یہ فقرِ مردِ مسلماں نے کھو دیا جب سے	ضربِ کلیم	۴۷	۵۱	فقر و راہبی	۶	اوّل
یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی	بالِ جبریل	۲۱	۱۴	منظومات۔ا (۱۰)	۵	اوّل
یہ قافلہ بے درا رواں ہے	بانگِ درا	۱۳۶	۱۲۸	ایک شام	۵	ثانی
یہ کاروانِ ہستی ہے تیز گام ایسا	؍؍	۱۹۱	۱۷۴	بزمِ انجم	۱۲	اوّل
یہ کافرِ ہندی ہے بے تیغ و سناں خونریز!	بالِ جبریل	۴۳	۲۷	منظومات۔۲ (۲)	۷	ثانی
یہ کافری تو نہیں، کافری سے کم بھی نہیں!	ضربِ کلیم	۱۰۸	۱۱۰	امید	۴	اوّل
یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید	بالِ جبریل	۴۴	۲۸	منظومات۔۲ (۳)	۷	اوّل
یہ کائنات چھپاتی نہیں ضمیر اپنا	ضربِ کلیم	۱۰۹	۱۱۱	نگاہِ شوق	۱	اوّل
یہ کبھی گوہر، کبھی شبنم، کبھی آنسو ہوا	بانگِ درا	۲۰۹	۱۹۰	شمع اور شاعر	۴۵	ثانی
یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے	ارمغانِ حجاز	۲۲۶	۱۳	ابلیس کی مجلس (ابلیس ۲)	۹	ثانی
یہ کچی باتیں ہیں دل سے انہیں نکال ذرا!	بانگِ درا	۱۵	۳۱	پہاڑ اور گلہری	۴	ثانی
یہ کس کافرادا کا غمزۂ خوں ریز ہے ساقی	بالِ جبریل	۱۵	۱۱	منظومات۔ا (۷)	۲	ثانی
یہ کسی دیکھی ہوئی شے کی مگر پہچان ہے	بانگِ درا	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۳	ثانی
یہ کلی بھی اس گلستانِ خزاں منظر میں تھی	؍؍	۲۲۹	۲۱۴	فاطمہ بنت عبداللہ	۴	اوّل
یہ کون غزل خواں ہے پُرسوز و نشاط انگیز	بالِ جبریل	۴۲	۲۶	منظومات۔۲ (۲)	۱	اوّل
یہ کوہ، یہ صحرا، یہ سمندر، یہ ہوائیں	؍؍	۱۴۸	۱۳۲	آدم کا استقبال	بند ۲	ثالث
یہ کوئی دن کی بات ہے اے مردِ ہوشمند	بانگِ درا	۳۲۶	۲۸۴	ظریفانہ (۴)	۱	اوّل
یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں!	؍؍	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۱	ثانی
یہ کہتا ہے فردوسیٔ دیدہ ور	بالِ جبریل	۲۱۳	۱۶۰	خودی	۲	اوّل
یہ کہہ کر وہ کچھ دیر تک چپ رہا	بانگِ درا	۲۲	۳۷	ماں کا خواب	۱۴	اوّل
یہ کہکشاں، یہ ستارے، یہ نیلگوں افلاک!	بالِ جبریل	۹۷	۶۶	منظومات۔۲ (۴۹)	۳	ثانی
یہ کیفیت ہے مری جانِ ناشکیبا کی	بانگِ درا	۱۳۹	۱۳۱	فراق	۵	اوّل

مضمونِ شعر	نام کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہ گنبدِ افلاک یہ خاموش فضائیں	بالِ جبریل	۱۷۸	۱۳۲	آدم کا استقبالِ ارضی	بند ۲	ثانی
یہ گنبدِ مینائی، یہ عالمِ تنہائی!	؍؍	۱۶۴	۱۳۱	لالۂ صحرا	۱	اوّل
یہ گھڑی محشر کی ہے تو عرصۂ محشر میں ہے!	بانگِ درا	۲۹۵	۲۶۰	خضرِ راہ (زندگی)	۱۴	اوّل
یہ لالۂ بیکانی خوشتر ہے کنارِ جو	ضربِ کلیم	۱۷۶	۱۷۳	محرابِ گل (۱۲)	۳	ثانی
یہ لسان العصر کا پیغام ہے	بانگِ درا	۳۲۲	۲۸۲	غزلیات (۸)	۴	اوّل
یہ مال و دولتِ دنیا یہ رشتہ و پیوند	ضربِ کلیم	۷	۱۵	لا الٰہ الا اللہ	۴	اوّل
یہ مانا اصل شاہینی ہے تیری	بالِ جبریل	۱۱۷	۸۲	رباعیات (۱۰)	-	ثالث
یہ مانا دردِ ناکامی گیا تیرا گزر حد سے	بانگِ درا	۳۲۹	۲۸۶	ظریفانہ (۱۲)	۲	ثانی
یہ محبت کی حرارت! یہ تمنا! یہ نمود!	بالِ جبریل	۲۰۳	۱۵۱	میسولینی	۵	اوّل
یہ مدرسہ، یہ جواں یہ سرود و رعنائی	؍؍	۱۰۱	۷۰	منظومات (۵۰)	۲	اوّل
یہ مدرسہ، یہ کھیل، یہ غوغائے رَوا رَو	ضربِ کلیم	۱۶۹	۱۶۷	محرابِ گل (۵)	۱	اوّل
یہ مذہبِ مُلّا و جمادات و نباتات	بالِ جبریل	۱۹۶	۷۹	قطعہ	۳	ثانی
یہ مرقد سے صدا آئی حرم کے رہنے والوں کو	بانگِ درا	۱۶۷	۱۵۴	تضمین (انیسی شاملو)	۴	اوّل
یہ مری آغوش میں بیٹھے ہوئے جنبش ہے کیا؟	؍؍	۹۴	۹۳	بچہ اور شمع	۲	اوّل
یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں	؍؍	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۲	اوّل
یہ مسلماں ہیں! جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود!	؍؍	۲۲۶	۲۰۳	جوابِ شکوہ	بند ۱۷	رابع
یہ مسئلہ مشکل نہیں اے مردِ خردمند	ضربِ کلیم	۶۲	۶۴	احکامِ الٰہی	۱	ثانی
یہ مُشتِ خاک، یہ صرصر، یہ وسعتِ افلاک	بالِ جبریل	۱۰	۸	منظومات-۱ (۴)	۲	اوّل
یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر	؍؍	۸۴	۵۷	منظومات-۲ (۳۵)	۳	اوّل
یہ معاملے ہیں نازک، جو تری رضا ہو تو کر	؍؍	۶۸	۴۵	منظومات-۲ (۲۲)	۵	اوّل
یہ مقامِ خنک جہنّم ہے	بانگِ درا	۱۹۳	۱۷۵	سیرِ فلک	۱۲	اوّل
یہ مقصد تھا مرا اس سے کوئی تیمور کی بیٹی	بانگِ درا	۲۴۵	۲۱۹	غلام قادر رُہیلہ	۱۲	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
یہ موجِ پریشاں خاطر کو پیغام لبِ ساحل نے دیا	بانگِ درا	۳۱۶	۲۸۷	غزلیات (۱)	۲	اوّل
یہ موجِ نفس کیا ہے، تلوار ہے!	بالِ جبریل	۱۷۲	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۰	اوّل
یہ مہر و مہ یہ ستارے یہ آسمانِ کبود	ارمغانِ حجاز	۲۴۲	۲۴	مسعود مرحوم	۱	اوّل
یہ مہر ہے بے مہریِ صیاد کا پردہ	ضربِ کلیم	۱۶۴	۱۶۱	نفسیاتِ حاکمی	۱	اوّل
یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے	بالِ جبریل	۱۳	۱۰	منظومات-۱(۶)	۴	ثانی
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا	〃	۸۴	۵۷	منظومات-۲(۳۵)	۳	ثانی
یہ نظر غیر از نگاہِ چشمِ صورت بیں نہیں	بانگِ درا	۷	۲۴	گلِ رنگیں	۴	ثانی
یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند	ضربِ کلیم	۸	۱۶	لا الٰہ الا اللہ	۶	اوّل
یہ نکتہ پہلے سکھایا گیا کس امّت کو	〃	۶۱	۶۳	امرائے عرب	۲	اوّل
یہ نکتہ پیرِ دانا نے مجھے خلوت میں سمجھایا	〃	۱۳۴	۱۳۴	ضبط	۲	اوّل
یہ نکتہ خوب کہا شیر شاہ سوری نے	〃	۱۸۰	۱۷۷	محراب گل (۱۸)	۱	اوّل
یہ نکتہ سرگزشتِ ملّتِ بیضا سے ہے پیدا	بانگِ درا	۳۰۷	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۲۳	اوّل
یہ نکتہ کہ گردوں سے زمیں دور نہیں ہے!	ضربِ کلیم	۱۱۸	۱۱۹	صبحِ چمن	۲	ثانی
یہ نکتہ میں نے سیکھا بوالحسن سے	بالِ جبریل	۲۶	۸۷	رباعی (۳۰)	-	اوّل
یہ نکتہ وہ ہے کہ پوشیدہ لا الٰہ میں ہے!	〃	۹۹	۶۸	منظومات-۲(۴۸)	۲	ثانی
یہ نکتہ ہے تاریخِ امم جس کی ہے تفصیل	ضربِ کلیم	۱۳۳	۱۳۲	شعر	۱	ثانی
یہ نکلتے ہوئے سورج کی افق تابی ہے	بانگِ درا	۲۲۹	۲۰۵	جوابِ شکوہ	بند ۲۶	سادس
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو	〃	۲۳۱	۲۰۷	جوابِ شکوہ	بند ۳۳	ثالث
یہ نیلگوں فضا جسے کہتے ہیں آسماں	ضربِ کلیم	۱۸۰	۱۷۶	محراب گل (۱۷)	۴	اوّل
یہ وادیِ ایمن نہیں شایانِ تجلّی	〃	۱۴۱	۱۴۰	یورپ اور یہود	۲	ثانی
یہ وجودِ میر و سلطان پر نہیں ہے منحصر	ارمغانِ حجاز	۲۱۷	۷	ابلیس کی مجلسِ شوریٰ	۳	ثانی
یہ وحدت ہے کثرت میں ہر دم اسیر!	بالِ جبریل	۱۷۰	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۸	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہ وحیِ دہریتِ روس پہ ہوئی نازل	ضربِ کلیم	۱۴۳	۱۴۱	بالشویک روس	۳	اوّل
یہ وصل مدام ہو تو کیا خوب	بانگِ درا	۱۵۹	۱۴۸	دو ستارے	۲	اوّل
یہ وہ پھل ہے کہ جنت سے نکلواتا ہے آدم کو	"	۷۰	۷۴	تصویرِ درد	۴۹	ثانی
یہ وہ جنت ہے جس میں حور نہیں	بالِ جبریل	۶۵	۴۳	منظومات ۲-(۲۰)	۳	ثانی
یہ وہ مے ہے جسے رکھتے ہیں نازک آبگینوں میں	بانگِ درا	۱۰۸	۱۰۴	غزلیات (۹)	۱۳	ثانی
یہ ویرانہ قفس بھی، آشیانہ بھی، چمن بھی ہے	"	۶۲	۷۵	تصویرِ درد	۶۲	ثانی
یہ ہری گھاس اور یہ سایا	"	۱۸	۳۳	گائے اور بکری	۲۰	ثانی
یہ ہستی دانا ہے، بینا ہے، توانا ہے	"	۱۹۷	۱۷۹	انسان	۵	ثانی
یہ ہماری سعیِ پیہم کی کرامات ہے کہ آج	ارمغانِ حجاز	۲۱۵	۶	ابلیس کی مجلس (پہلا مشیر)	۴	اوّل
یہ ہند کے فرقہ ساز اقبال آذری کر رہے ہیں گویا	بانگِ درا	۱۳۸	۱۳۰	پیامِ عشق	۷	اوّل
یہ ہندی، وہ خراسانی، یہ افغانی وہ تورانی	"	۳۱۲	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۵۱	اوّل
یہ ہندیوں کے فکرِ فلک رس کا ہے اثر	"	۱۹۵	۱۷۷	رام	۲	اوّل
یہ ہے خلاصۂ علمِ قلندری کہ حیات	بالِ جبریل	۷۵	۵۰	منظومات ۲-(۲۷)	۳	اوّل
یہ ہے مقصدِ گردشِ روزگار	"	۱۶۴	۱۲۹	ساقی نامہ	۹۵	اوّل
یہ ہے نہایتِ اندیشہ و کمالِ جنوں	ضربِ کلیم	۴۵	۴۰	مدنیتِ اسلام	۱	ثانی
یہ ہیں سب ایک ہی سالک کے جستجو کے مقام	"	۱۶	۲۳	ذکر و فکر	۱	اوّل

یہی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	مصرعہ
یہی آدم ہے سلطاں بحر و بر کا	بالِ جبریل	۳۲	۸۸	رباعی (۳۳)	-	اوّل
یہی آئینِ قدرت ہے، یہی اسلوبِ فطرت ہے	بانگِ درا	۶۶	۶۱	تصویرِ درد	۲۸	اوّل
یہی اس کی تقویم کا راز ہے!	بالِ جبریل	۱۶۳	۱۲۷	ساقی نامہ	۷۸	ثانی
یہی اصول ہے سرمایۂ سکونِ حیات	بانگِ درا	۲۳۴	۲۱۰	قربِ سلطان	۶	اوّل

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارۂ شعر	مصرعہ
یہی اگر کیفیت ہے تیری، تو پھر کسے اعتبار ہوگا؟	بانگِ درا	۱۵۱	۱۴۱	غزلیات (۷)	۱۱	ثانی
یہی توحید تھی جس کو نہ تو سمجھا نہ میں سمجھا	بالِ جبریل	۳۷	۲۲	منظومات-۲(۱)	۲	ثانی
یہی دینِ محکم یہی فتحِ باب	"	۲۰۴	۱۵۴	پنجاب کا دہقان	۶	اوّل
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق	"	۵۳	۳۴	منظومات-۲(۱۱)	۱	ثانی
یہی زمانۂ حاضر کی کائنات ہے کیا؟	"	۹۷	۶۷	منظومات-۲(۴۶)	۴	اوّل
یہی سوزِ نفس ہے، اور میری کیمیا کیا ہے	"	۸۱	۵۵	منظومات-۲(۳۳)	۳	ثانی
یہی شہ کار ہے تیرے ہنر کا؟	"	۳۲	۸۸	رباعی (۳۳)	-	رابع
یہی شیخِ حرم ہے جو چرا کر بیچ کھاتا ہے	"	۳۸	۲۳	منظومات-۲(۱)	۹	اوّل
یہی فرزندِ آدم ہے کہ جس کے اشکِ خونیں سے	ارمغانِ حجاز	۲۷۹	۵۰	حضرتِ انسان	۴	اوّل
یہی قوت ہے جو صورت گرِ تقدیرِ ملت ہے	بانگِ درا	۳۱۱	۲۷۳	طلوعِ اسلام	۴۸	ثانی
یہی کچھ ہے ساقی متاعِ فقیر	بالِ جبریل	۱۶۹	۱۲۵	ساقی نامہ	۴۲	اوّل
یہی کمال ہے تمثیل کا کہ تو نہ رہے	ضربِ کلیم	۱۰۴	۱۰۶	تیاتر	۴	اوّل
یہی مقام ہے کہتے ہیں جس سلطانی	"	۲۶	۳۲	سلطانی	۲	ثانی
یہی مقام ہے مومن کی قوتوں کا عیار	"	۲۶	۳۲	سلطانی	۳	اوّل
یہی مقصودِ فطرت ہے یہی رمزِ مسلمانی	بانگِ درا	۳۰۷	۲۷۰	طلوعِ اسلام	۳۵	اوّل
یہی نماز ادا صبح و شام کرتے ہیں	"	۱۴۸	۱۳۹	غزلیات (۶)	۱	ثانی
یہی ہر چیز کی تقویم، یہی اصلِ نمود	ضربِ کلیم	۲۵	۳۱	اسلام	۲	اوّل
یہی ہے تیرے لئے اب صلاحِ کار کی راہ	بالِ جبریل	۶۹	۴۶	منظومات-۲(۲۳)	۳	ثانی
یہی ہے رازِ تب و تابِ ملتِ عربی	بانگِ درا	۲۴۹	۲۲۳	ارتقا	۶	ثانی
یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لئے	بالِ جبریل	۷۴	۴۹	منظومات-۲(۲۶)	۶	ثانی
یہی ہے سرِ کلیمی ہر اک زمانے میں	ضربِ کلیم	۷۴	۷۵	خودی کی تربیت	۲	اوّل
یہی ہے فصلِ بہاری یہی ہے بادِ مراد	بالِ جبریل	۱۰	۸	منظومات-۱(۴)	۳	ثانی

مضمونِ شعر	نامِ کتاب	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	عنوانِ نظم	شمارہ شعر	شمار مصرع
یہی ہے مرنے والی امتوں کا عالمِ پیری	ارمغانِ حجاز	۲۶۲	۳۸	ضیغم لولابی (۷)	۲	ثانی
یہیں بہشت بھی ہے حور و جبریل بھی ہے	بالِ جبریل	۶۷	۴۴	منظومات-۲۰ (۲۱)	۵	اوّل
یہیں قیام ہو وادی میں پھرنے والوں کا	بانگِ درا	۹۲	۹۱	ابر	۷	ثانی

یہ پیرانِ کلیسا و حرم! اے وائے مجبوری!
صلہ ان کی کد و کاوش کا ہے سینوں کی بے نوری!
یقیں پیدا کر اے ناداں! یقیں سے ہاتھ آتی ہے
وہ درویشی، کہ جس کے سامنے جھکتی ہے فغفوری!
کبھی حیرت، کبھی مستی، کبھی آہِ سحرگاہی،
بدلتا ہے ہزاروں رنگ میرا دردِ مہجوری!
حدِ ادراک سے باہر ہیں باتیں عشق و مستی کی
سمجھ میں اس قدر آیا کہ دل کی موت ہے دوری!

چوں رختِ خویش بر بستم ازیں خاک

ہمہ گفتند با ما آشنا بود

ولیکن کس ندانست کہ ایں مسافر

چہ گفت؟ با کہ گفت؟ از کجا بود؟

سرودِ رفتہ باز آید کہ ناید؟
نسیمے از حجاز آید کہ ناید؟
سر آمد روزگارِ ایں فقیرے
دگر دانائے راز آید کہ ناید؟
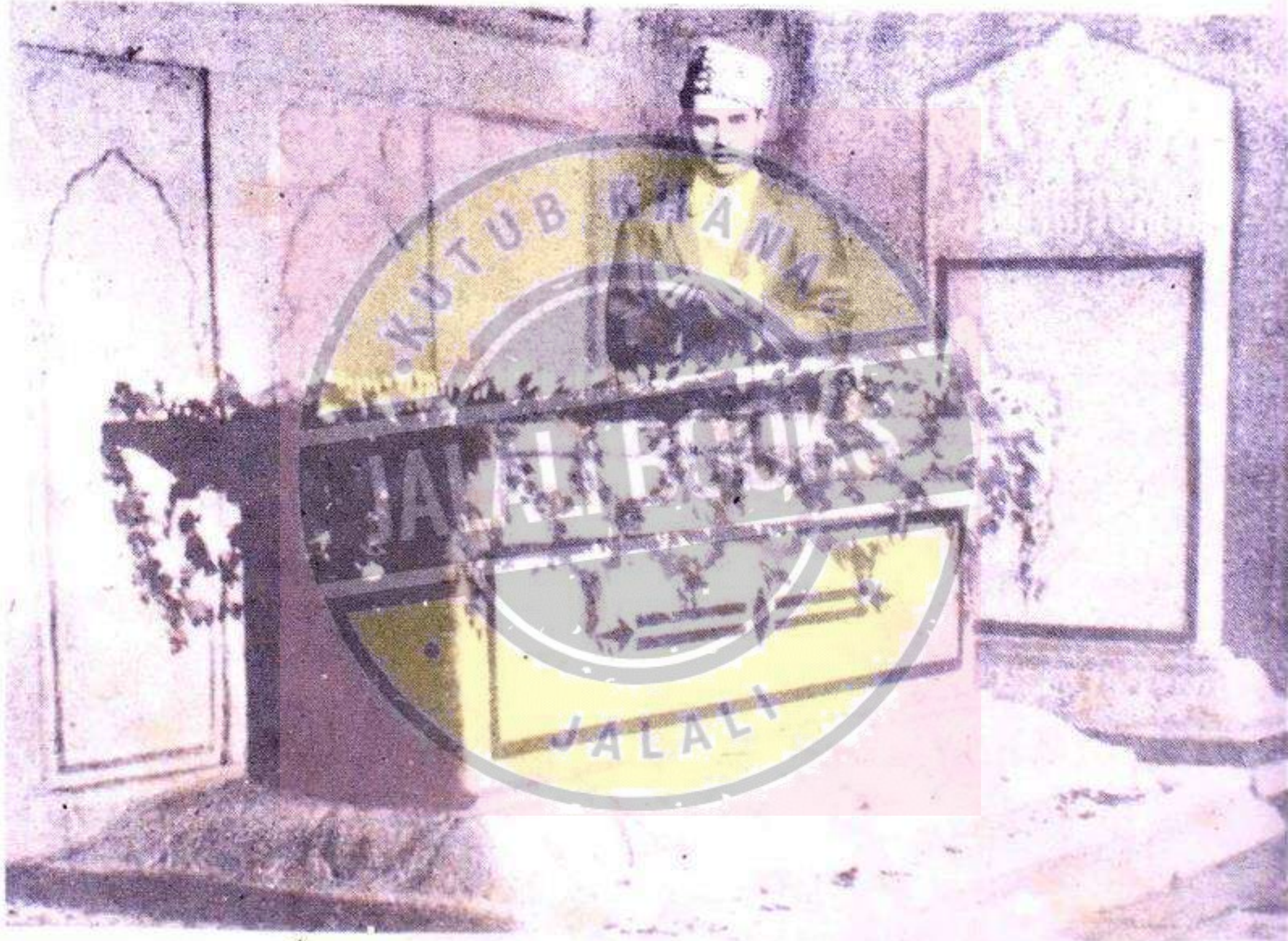
۱۹۴۰ء میں مصنف انگلستان سے فارغ التعلیم ہو کر مزارِ اقبال پر نذرِ عقیدت پیش کر رہے ہیں